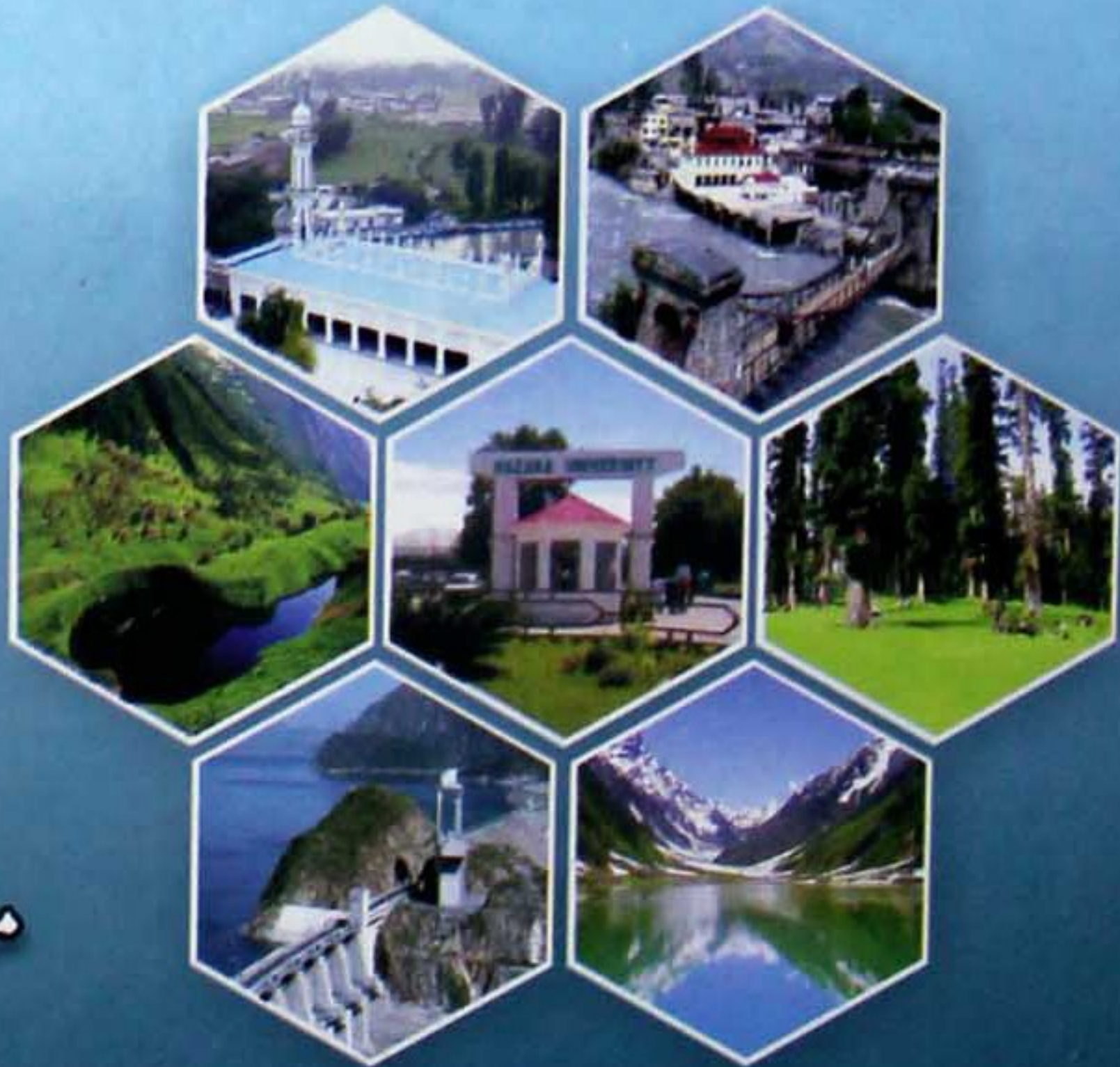




تاریخ ہزارہ

قبل از مسیح سے 2010ء تک



منصف خان سحاب

تاریخ نخب ہزارہ

قبل از مسیح سے ۲۰۱۰ء تک

منصف خان سحاب

مکتبہ جمان

لاہور

جملہ حقوق بحق ماشر محفوظ ہیں

نام کتاب : تاریخ ہزارہ قبل از مسیح سے ۱۰۰۰ء تک

مصنف : منصف خان سحاب

اہتمام : میاں غلام مرتضیٰ کھٹانہ

ناشر : مکتبہ جمال • لاہور

مطبع : تایا سنز پرنٹرز • لاہور

اشاعت : 2014ء

قیمت : 600 روپے

مکتبہ جمال

تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

Cell: 0300-8834610 Ph: 042-37232731

maktabajamal@yahoo.co.uk

mjamal09@gmail.com

فہرست

41	۱۹۶۵ء	5	حرف اول
41	۱۹۶۶ء	7	حرف آغاز
41	۱۹۶۷ء	11	دیباچہ
42	۱۹۶۸ء	13	ہزارہ تاریخ کے آئینے میں
42	۱۹۶۹ء	13	ہزارہ قبل از مسیح
42	۱۹۷۰ء	15	ہزارہ سنہ عیسوی میں
42	۱۹۷۱ء	18	ترکوں کا دور حکومت
43	۱۹۷۲ء	18	ہزارہ مغلیہ دور میں
43	۱۹۷۳ء	22	سکھ حکمران
44	۱۹۷۴ء	33	ہزارہ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء
45	۱۹۷۵ء	34	۱۹۴۸ء
46	نقشہ ہزارہ ڈویژن	35	۱۹۴۹ء
47	ہزارہ ڈویژن	35	۱۹۵۰ء
47	۱۹۷۶ء	35	۱۹۵۱ء
47	۱۹۷۷ء	36	۱۹۵۲ء
48	۱۹۷۸ء	36	۱۹۵۳ء
49	۱۹۷۹ء	36	۱۹۵۴ء
49	۱۹۸۰ء	37	۱۹۵۵ء
49	۱۹۸۱ء	37	۱۹۵۶ء
49	۱۹۸۲ء	38	۱۹۵۷ء
49	۱۹۸۳ء	38	۱۹۵۸ء
50	۱۹۸۴ء	38	۱۹۵۹ء
50	۱۹۸۵ء	39	۱۹۶۰ء
51	۱۹۸۶ء	39	۱۹۶۱ء
51	۱۹۸۷ء	39	۱۹۶۲ء
51	۱۹۸۸ء	40	۱۹۶۳ء
52	۱۹۸۹ء	40	۱۹۶۴ء

69	آب ہوا	52	۱۹۹۰ء
69	جنگلات	53	۱۹۹۰ء
69	قدرتی مناظر	53	۱۹۹۱ء
70	نباتات	53	۱۹۹۲ء
70	حیوانات	54	۱۹۹۳ء
70	ذرائع آمدورفت	54	۱۹۹۳ء
70	سرٹیکس	54	۱۹۹۵ء
71	گاڑیاں	55	۱۹۹۶ء
71	ریل گاڑی	55	۱۹۹۷ء
71	پوسٹ آفس	56	۱۹۹۸ء
72	عدالتیں	57	۱۹۹۹ء
72	پولیس	57	۲۰۰۰ء
72	جیل	58	۲۰۰۱ء
72	بینک	58	۲۰۰۲ء
72	صنعت	59	۲۰۰۳ء
72	اقوام	59	۲۰۰۳ء
73	اتمان زئی	60	۲۰۰۵ء
73	اعوان	61	۲۰۰۶ء
73	بمبا	61	۲۰۰۷ء
74	پنی	62	۲۰۰۸ء
74	ترک	63	تحریک صوبہ ہزارہ
75	ترین	63	۲۰۱۰ء
75	تنولی	68	ضلع ہزارہ
76	جدون	68	نام اور وجہ تسمیہ
76	درانی	68	حدود اربعہ
76	خان خیل	68	رقبہ
77	دلازاک	68	آبادی
77	ڈھونڈ	69	سطح زمین
77	راجپوت	69	پہاڑ
77	سراڑہ	69	میدان
77	سلیمانی	69	دریا

89	وزن کی پیمائش کے لئے	78	سواتی
89	زرعی رقبہ	78	سید
90	زرعی پیداوار	78	سید خانی
90	لائوسٹاک	78	طاہر خیل
91	ایڈمنسٹریشن	79	قریشی
91	تعلیم	79	کرڑال
94	صحت	79	گلکھڑ
94	پیرامیڈیکل سٹاف	79	گوجر
95	سیاحتی مقامات	82	مشوانی
95	قصبے	82	مغل
96	نقشہ ضلع ہری پور	82	زبانیں
97	ضلع ہری پور	83	ثقافت
97	نام اور وجہ تسمیہ	83	لباس
97	محل وقوع	83	خوراک
97	حدود اربعہ	83	کھیل
97	رقبہ	83	رہائش
97	آبادی	84	پیدائش
97	سطح زمین	84	شادی بیاہ
97	میدان	85	موت مرگ
98	پہاڑ	85	مذہبی تہوار
98	ندیاں	85	پیشے
98	جھیلیں	86	زراعت
98	آب و ہوا	86	زمین کی اقسام
98	جنگلات	87	غیر آباد زمینیں
98	نباتات	87	تفریح طبع
98	حیوانات	87	ذرائع آبپاشی
98	معدنیات	88	زمینداروں کے اوزار
99	صنعت	88	زمین کی پیمائش کے لئے
99	ذرائع آمدورفت	89	غلے کی پیمائش کے لئے
99	گاڑیاں	89	گھاس کی پیمائش کے لئے
99	سڑکیں	89	فاصلے کی پیمائش کے لئے

105	تریلہ ڈیم	99	ریلوے
106	خان پور ڈیم	99	ڈاکخانے
106	غازی	99	پرنٹنگ پریس
107	نقشہ ضلع ایبٹ آباد	100	بینک
108	ضلع ایبٹ آباد	100	اقوام
108	نام اور وجہ تسمیہ	100	زبانیں
108	محل وقوع	100	ثقافت
108	حدود اربعہ	100	لباس
108	رقبہ :	100	خوراک
108	آبادی	100	پیدائش
109	سطح زمین	100	شادی
109	پہاڑ اور پہاڑی چوٹیاں	101	موت
109	میراجانی	101	پیشے
109	موش پوری	101	زراعت
109	ٹھنڈیانی	102	باغبانی
109	سربن	102	ماہی گیری
109	بلیانہ	102	سیاسی اور انتظامی تقسیم
109	حبیبہ	102	قومی اسمبلی کے حلقے:
109	میدان	102	صوبائی اسمبلی کے حلقے
110	ندیاں	102	یونین کونسل
110	ندی ہرو	102	قانون گو سرکل
110	آب و ہوا	103	پنوار سرکل
110	جنگلات	103	گاؤں کی تعداد
110	نباتات	103	پولیس
111	حیوانات	103	تعلیم
111	معدنیات	103	ٹیچنگ شاف
111	صنعت	104	طلباء و طالبات
111	ذرائع آمدورفت	104	صحت
111	ریلوے	105	پیرامیڈیکل شاف
111	سرکس	105	سیاحتی مقامات
112	گاڑیاں	105	ہری پور

118	ایبٹ آباد	112	پوسٹ آفس
119	نواں شہر	112	پرنٹنگ پریس
119	منڈیاں	112	بینک
120	حویلیاں	112	اقوام
120	مانگل	112	زبان
120	قلندر آباد	112	ثقافت
121	مشہور سیاحتی مقامات	112	خوراک
121	شملہ پہاڑی	113	لباس
121	اورش پوائنٹ	113	رہائش
121	الیاسی مسجد	113	پیشے
121	ٹھنڈیانی	113	طور طریقے
122	باڑہ گلی	113	شادی بیاہ
122	کالا باغ	113	زراعت
122	نتھیا گلی	114	باغبانی
122	ڈونگا گلی	114	سیاسی اور انتظامی تقسیم
122	وزہ گلی	114	قومی اسمبلی کے حلقے
123	ایوبیہ	114	صوبائی اسمبلی کے حلقے
123	چھانگلہ گلی	114	یونین کونسل
123	خیرہ گلی	114	قانون گو سرکل
124	نقشہ ضلع مانسہرہ	114	پٹوار سرکل
125	ضلع مانسہرہ	115	گاؤں کی تعداد
125	نام اور وجہ تسمیہ	115	انتظامی دفاتر
125	محل وقوع	115	تعلیم
125	حدود اربعہ	115	۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ٹیچنگ سٹاف
125	رقبہ	116	۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق طلباء و طالبات
125	آبادی	117	ایوب، یڈیکل کالج کمپلیکس
126	سطح زمین	117	بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن
126	پہاڑ	117	پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول
126	پہاڑی چوٹیاں	118	صحت
126	ملکہ پربت	118	پیرامیڈیکل سٹاف
126	وادیاں	118	قصبات

131	لباس	126	وادی کاغان
131	خوراک	126	وادی کونش
131	رہائش	126	وادی بھوگڑ منگ
131	پیشے	126	وادی گڑھی حبیب اللہ
131	پیدائش	127	وادی اگرور
131	موت	127	جھیلیں
132	شادی بیاہ	127	پیدل راستے (ٹریک)
132	زراعت	127	دریا
132	پیداوار	127	دریائے کنہار
132	باغبانی	128	دریائے سرن
133	سیاسی اور انتظامی تقسیم	128	میدان
133	قومی اسمبلی کے حلقے	128	میدان پکھل
133	صوبائی اسمبلی کے حلقے	128	میدان چھتر
133	یونین کونسل	128	میدان اگرور
133	انتظامی تقسیم	128	آب و ہوا
134	قانون گو سرکل	129	جنگلات
134	پٹوار سرکل	129	نباتات
134	گاؤں	129	حیوانات
134	انتظامی دفاتر	129	معدنیات
134	پولیس	129	صنعت
134	تعلیم	129	کارخانے
135	اساتذہ	129	تجارتی مراکز
135	طلبا و طالبات	130	ذرائع آمد و رفت
136	صحت	130	روڈ
136	سیاحتی مقامات	130	گاڑیاں
136	مانسہرہ	130	پوسٹ آفس
136	اوگی	130	پرینٹنگ پریس
137	بلہ	130	بینک
137	شنکیاری	130	اقوام
137	ڈاڈر	130	زبانیں
137	بالاکوٹ	131	ثقافت

144	ضلع بٹ گرام	137	شکلیاری ہٹ
144	نام اور وجہ تسمیہ	137	کیوانی
144	محل وقوع	138	شوگراں
144	حدود اربعہ	138	سری
144	رقبہ	138	پائے
144	آبادی	138	کوہ مکڑا
145	سطح زمین	138	پارس
145	پہاڑ	138	شرداں
145	میدان	138	درشی
145	ندیاں	139	موسیٰ کا مصلا
145	آب و ہوا	139	شینو
145	جنگلات	139	جرید
145	نباتات	139	مہانڈری
146	حیوانات	139	منورگلی
146	زراعت	139	آنسو جھیل
146	زرعی پیداوار	139	کھدیاں
146	ماہی گیری	140	کمال بن
146	معدنیات	140	وادی کاغان
147	صنعت	140	ناراں
147	اقوام	140	جھٹی جھیل
147	زبان	141	جھیل سیف الملوک
147	خوراک	141	ملکہ پر بت
147	لباس	141	لالہ زار
147	رہائش	141	بٹہ کنڈی
147	پیشے	141	بڑاؤنی
148	ذرائع آمد و رفت	142	جھیل جھل کھڈ
148	گاڑیاں	142	جھیل دودی پت سر
148	سڑکیں	142	بیسر
148	ثقافت	142	جھیل لولوسر
148	شادی	142	بابوسر
149	موت	143	نقشہ، ضلع بٹگرام

155	پوسٹ آفس	149	سیاسی اور انتظامی تقسیم
155	اقوام	149	قومی اسمبلی کے حلقے
155	زبانیں	149	صوبائی اسمبلی کے حلقے
156	گورو	149	یونین کونسل
156	ثقافت	149	قانون گو سرکل
156	خوراک	149	پولیس
156	لباس	149	تعلیم
156	رہائش	150	اساتذہ کی تعداد
156	پیشے	150	تعلیمی اداروں میں طلباء طالبات
157	پیدائش	151	صحت
157	شادی	151	مشہور سیاحتی مقامات
157	موت	151	بلگرام
157	جرگہ سسٹم	151	تھا کوٹ پل
158	زراعت	152	نقشہ ضلع کوہستان
158	پیداوار	153	ضلع کوہستان
158	سیاسی اور انتظامی تقسیم	153	نام اور وجہ تسمیہ
158	قومی اسمبلی کے حلقے	153	محل وقوع
158	صوبائی اسمبلی کے حلقے	153	حدود اربعہ
158	پولیس سٹیشن	153	رقبہ
158	تعلیم	153	آبادی
159	اساتذہ	153	سطح زمین
159	طلباء و طالبات	153	پہاڑ
159	صحت	154	وادیاں
159	پیرامیڈیکل شاف	154	آب و ہوا
160	ہزارہ موازنہ اور تقابل	154	جنگلات
160	رقبہ	154	نباتات
160	آبادی	154	معدنیات
160	جنگلات	154	حیوانات
160	صنعت	155	ذرائع آمدورفت
160	ذرائع آمدورفت	155	سڑکیں
160	گاڑیاں	155	گاڑیاں

185	ادباوشعرائے کرام ہزارہ	161	پوسٹ آفس
195	علمائے کرام	161	بینک
200	کتب ہزارہ	161	زرعی رقبہ
237	اخبارات ہزارہ	161	زرعی پیداوار
240	حیوانا ہزارہ	162	سیاسی اور انتظامی تقسیم
243	ٹیور ہزارہ	162	تعلیم
260	نباتات ہزارہ	164	طلباء اور طالبات
284	یہات ہزارہ	165	صحت
284	ضلع ہری پور	166	پیرامیڈیکل سٹاف
284	تحصیل ہری پور	167	ہزارہ کی تاریخ پر اثر انداز حکومتیں
294	تحصیل غازی	168	ہزارہ کے انگریز ڈپٹی کمشنر
297	ضلع ایبٹ آباد	170	پاکستان بن جانے کے بعد ہزارہ کے ڈپٹی کمشنر
297	تحصیل ایبٹ آباد	171	صوبہ سرحد کے کمشنر
309	ضلع مانسہرہ	171	صوبہ سرحد کے گورنر
309	تحصیل مانسہرہ	172	صوبہ سرحد کے وزرائے اعلیٰ
317	کالا ڈھاکہ	173	پاکستان کے صدور
321	تحصیل بالا کوٹ	174	نائب صدر
323	تحصیل اوگی	174	چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر
326	ضلع بٹگرام	174	چیف ایگزیکٹو
326	تحصیل بٹگرام	174	پاکستان کے وزرائے اعظم
328	تحصیل الائی	176	شخصیات، سیاسی زعماء
330	ضلع کوہستان	176	ایبٹ، کیپٹن جیمز
330	تحصیل داسو	176	ایوب خان، جنرل محمد
346	تحصیل پالس	178	جلال الدین المعروف جلال بابا
364	تحصیل پٹن	178	خان اقبال خان جدون
375	کتابیات	179	خان امان اللہ خان
		179	خان فقیر احسان جدون
		179	مہمان سنگھ
		179	مہتاب احمد خان عباسی
		180	ہری سنگھ نلوہ
		181	ممتاز سیاسی شخصیات (ایم ایل اے، ایم این اے، ایم پی اے)

حرف اول

تاریخ کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں کیونکہ تاریخ قوموں کے لیے سرمایہ افتخار ہوتی ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ تاریخ ہی انسانوں کی عمرانی، تہذیبی، ثقافتی اور معاشرتی زندگی سے آگاہ کرتی ہے۔ کسی قوم کی ترقی اور مستقبل کی تعمیر کے لیے تاریخ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ علم تاریخ کو عموماً خشک موضوع خیال کیا جاتا ہے۔ چاہے اس کی وجہ کچھ بھی ہو، تاہم تاریخ کے مطالعہ سے قاری کو دور، عہد اور ہر زمانے کی معلومات سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ علم تاریخ جتنا خشک ہے اس سے کہیں زیادہ دلچسپ بھی ہے۔ جب گم شدہ گنج گتیاں سلجھنے لگتی ہیں تو معلومات کے دریچے وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔

منصف خان سحاب ایک سچے کھرے اور علم دوست اور محبت کرنے والے انسان ہیں ان کی شخصیت علمی و ادبی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس سے قبل ان کی بہت سی کتب چھپ کر علمی حلقوں سے دادِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ جن میں ”نگارستان“، ”نیرنگ خیال“، ”وادی کاغان“ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ شاعری بھی کرتے ہیں۔ ”صدائے دل“ کے عنوان سے ایک شاعری کا مجموعہ بھی چھپ چکا ہے۔ آپ کی حالیہ تصنیف ”تاریخ ہزارہ“ کی اہمیت و افادیت کے درج ذیل دو پہلو ہیں جو اسے دوسری کتب سے ممتاز کرتے ہیں:

اول: یہ کہ مصنف نے ہزارہ سے متعلق مواد کو تاریخ کی کتب میں سے بڑی محنت اور کمال عرق ریزی کے ساتھ چھان پھنگ کر کے زمانی ترتیب کے ساتھ ایک لڑی میں پرو دیا ہے، جو قارئین اور خصوصاً تاریخ کے طلبہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

دوم: یہ کہ سحاب صاحب نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ”تاریخ ہزارہ“ کو قبل از مسج سے ۲۰۱۰ء تک زمانی ترتیب کو برقرار رکھتے ہوئے نہایت مختصر اور اچھوتے انداز میں ہزارہ سے متعلق ایک انسائیکلو پیڈیا تیار کیا جس میں تاریخ، ثقافت، سیاحتی مقامات، سیاسی و سماجی شخصیات، علما و دانشور، علما، سکول، کالج، پنوار حلقوں، کی تحصیل و ارمعلومات نباتات اور پرندوں کی اقسام کو ٹیبل کی شکل میں جمع کر دیا ہے، جو یقیناً قابل تحسین ہے۔

پچھلے کئی برسوں سے مکتبہ جمال کی یہ کوشش رہی ہے کہ ہزارہ سے متعلق تاریخی کتب کو چھاپ کر عام کیا جائے۔ اس مقصد میں ہم خاصی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ ہماری یہ بھی دیرینہ خواہش تھی کہ تاریخ ہزارہ سے متعلق اس کام کو آگے بڑھاتے ہوئے موجودہ دور تک مکمل کروایا جائے۔ اس انتہائی اہم اور مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ہم نے اپنے دیرینہ دوست جناب منصف خان سحاب صاحب سے درخواست کی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ سحاب صاحب نے بڑی جانفشانی اور پوری دیانتداری سے اس شاہکار منصوبے کو کم وقت میں جس حسن خوبی سے مکمل کیا وہ لائق تحسین ہے۔

آخر میں قارئین کرام سے ایک گزارش ہے کہ کوئی بھی کام حرف آخر نہیں ہوتا۔ لہذا آپ جہاں بھی کوئی تشنگی محسوس کریں، ازراہ کرم تحریری طور پر ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے آپ اس مثبت کام میں ہماری معاونت فرمائیں گے۔

(میاں مختار احمد کھٹانہ)

حرف آغاز

منصف خان سحاب کا تعلق ایک نہایت ہی غریب گھرانے سے ہے۔ ان کا گاؤں پسوال میاں ہے جو کہ تناول میں ہے اور تناول انتہائی پسماندہ علاقہ ہے۔ انہوں نے بچپن سے ہی محنت کو شعار بنایا اور نامساعد حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جس فیلڈ میں بھی قدم رکھا ثابت قدم رہے اور کامرانی نے ان کے قدم چومے۔ ان کا فیلڈ اردو ادب ہے مگر اس کے باوجود وہ ہر میدان کے مرد مجاہد ہیں۔ تاریخ، ثقافت، اردو ادب ہو یا تاریخ و ثقافت، شاعری ہو یا نثر، تنقید ہو یا تحقیق، اقبالیات ہو یا تعلیم و تدریس ہر میدان میں انہوں نے گھوڑے دوڑائے اور دوسروں پر سبقت لے گئے۔

جہاں تک تاریخ کا تعلق ہے۔ اس پر بہت سی قد آور شخصیات نے طبع آزمائی کی ہے ان میں منشی مہتاب سنگھ، ایڈورڈ کیپٹن ویس مترجم اعظم بیگ۔ ڈی ایچ وائسن، راجہ ارشاد خان ترک اور ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی شامل ہیں۔ مطالعہ کرنے سے محسوس ہوتا ہے کہ ان کتب میں انساب اور اقوام کو خاص موضوع بنایا گیا ہے۔ بعض کتب اقوام کے اذکار اور شخصیات کی تعریف و توصیف سے بھری پڑی ہیں اور ہزارہ کی ترقی، ارتقاء اور تہذیب و ثقافت کو ثانوی اہمیت دی گئی ہے۔

جہاں تک منصف خان سحاب کی تاریخ ہزارہ کا تعلق ہے۔ آپ نے مواد اکٹھا کرنے میں بڑی جدوجہد کی ہے اور کم و بیش دس سال اس محنت میں صرف کیے ہیں اور اس کے ہر پہلو پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ اس کی ابتدا آپ ہزارہ کی وجہ تسمیہ سے کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہزارہ میں اقوام کے عروج و زوال کی داستان تاریخ وار بیان کرتے ہیں۔ جو واقعات ان کو دستیاب ہو سکے انہیں تاریخ وار مرتب کر کے ساتھ ہی ماخذ کا حوالہ بھی دے دیا۔ جس سے ایک عمدہ دستاویز سامنے آگئی۔ آئینہء تاریخ میں ہزارہ قبل از مسیح، بن عیسوی، ہندوؤں، ترکوں، مغلوں، سکھوں اور انگریزوں کے دور کی جھلک دیکھی جاسکتی ہے۔ قیام پاکستان سے قبل اور قیام پاکستان کے بعد کے واقعات کی مختصر تاریخ حوالہ جات کے ساتھ ملتی ہے۔ اس مختصر تاریخ سے ہزارہ کا ارتقاء سامنے آتا ہے۔ اس کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ تمام ادوار کا ذکر اس میں موجود ہے اور ماضی کا عکس دکھایا گیا ہے۔

منصف خان سحاب کے ہاں قدیم اور جدید ہزارہ کا موازنہ ملتا ہے۔ جس سے اسکی تعمیر و ترقی کا اندازہ ہوتا ہے۔ جب ہزارہ کو ڈویژن کا درجہ دیا جاتا ہے تو ہزارہ کے مختلف اضلاع معرض وجود میں آتے ہیں۔ ان میں ایبٹ آباد، مانسہرہ، کوہستان، بٹگرام اور ہری پور شامل ہیں۔ ان تمام اضلاع کا مواد اکٹھا کرنا اور اسے سائنسی

انداز میں پیش کرنا آپ کا وصف کمال ہے۔ ہر ضلع کی وجہ تسمیہ، اس کا محل وقوع، حدود اربعہ، رقبہ اور آبادی بیان کی گئی ہے۔ ہر ضلع کو عنوان بنا کر اس کی سطح زمین، پہاڑ، وادیاں، میدان، دریا اور آب و ہوا کا ذکر کیا ہے۔ اضلاع کے جنگلات، نباتات، حیوانات، اور معدنیات کا پر بھی خامہ فرسائی کی ہے اور اس کے علاوہ کی صنعت و حرفت، ذرائع آمد و رفت، کا ذکر بھی ملتا ہے۔ جہاں تک اقوام کے نام، ثقافت، لباس، خوراک، رہائش، پیشے، شادی بیاہ اور موت مرگ کی رسومات کا ذکر ملتا ہے۔ وہاں باغبانی اور زراعت کے متعلق معلومات بھی ملتی ہیں اور سیاسی حلقے، پنوار سرکل اور گاؤں کی تعداد کا پتہ بھی چلتا ہے تعلیم صحت، تفریحی مقامات پر بھی معلومات بہم پہنچائی ہیں اس طرح اس کی جیتی جاگتی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔ ان کی اس کاوش سے ہر ضلع کا مکمل تعارف ہمارے سامنے آ جاتا ہے۔

منصف خان سحاب نے پانچ اضلاع کا نہ صرف تعارف پیش کیا بلکہ انکا آپس میں موازنہ بھی سائنسی انداز میں کیا ہے۔ ان اضلاع کا رقبہ، آبادی، جنگلات، صنعت، ذرائع آمد و رفت، گاڑیاں، پوسٹ آفس، بینک، زرعی رقبہ، زرعی پیداوار، انتظامی تقسیم، تعلیم اور صحت کا موازنہ ایک جدول کی صورت میں کر کے ہر ضلع کی اہمیت اجاگر کی ہے۔ سب سے دلچسپ موازنہ تعلیم کا ہے۔ کون سے ضلع میں کتنے کالج، ہائر سیکنڈری سکول، ہائی سکول، مڈل سکول، پائمری سکول اور دیگر تعلیمی ادارے ہیں۔ ان کے خیال میں ترقی کار از تعلیم میں پوشیدہ ہے۔ اس لئے انہوں نے تعلیم کو بہت ہی زیادہ اہمیت دی۔ تعلیمی اداروں، اساتذہ اور طلباء کی تعداد کا پتہ چلتا ہے۔ اور کون سا ضلع تعلیمی لحاظ سے اول نمبر پر ہے اس سے انہوں نے یہاں تعلیمی مقابلے کی فضا پیدا کر دی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جب یہ موازنہ پڑھا جائے گا تو تعلیمی مقابلے کی رفتار اور زیادہ تیز ہو جائے گی۔

جہاں تک شخصیات کا تعلق ہے انہوں نے شخصیات پر کم لکھا ہے۔ شخصیات کی تعریف و توصیف ان کے ہاں نہیں ملتی ان کی فہرستیں تیار کی ہیں۔ جن میں سیاسی شخصیات، ادیب، شاعر اور علمائے کرام شامل ہیں۔ اور انہوں نے ہزارہ کے لکھاریوں کی کتب کی فہرست بھی دی۔ اس فہرست کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ہزارہ میں کتنا علمی سرمایہ موجود ہے۔ اور ہزارہ کے مصنفین کی کتنی خدمات ہیں اس کے علاوہ کتنے صاحب طرز ادیب اپنا علمی سرمایہ ہزاروں صفحات پر بکھیر چکے ہیں۔ کتب کی فہرست ہی پیش نہیں کی بلکہ آخر میں ان کا موازنہ بھی کیا ہے۔ یہاں پر بھی مقابلے کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جہاں تک ہزارہ کے رسائل و اخبارات کی فہرست کا تعلق ہے اس سے اہل ہزارہ کی صحافتی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔ سحاب کی اس کاوش سے ہزارہ کا علمی سرمایہ سامنے آ گیا ہے۔ اصل میں مولف یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ علم و ادب کے لحاظ سے ہزارہ کسی سے پیچھے نہیں بلکہ سرفہرست ہے۔

اس کے علاوہ منصف خان سحاب نے ہزارہ کے حیوانات کی فہرست بہم پہنچائی ہے جو شعبہ حیوانات کے طلباء کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ پرندوں کی اقسام بیان کی ہیں اور ان کی مقامی اور انگریزی زبان میں ناموں کی فہرست

بہم پہنچائی ہے اس سے پرندوں کی شناخت آسان ہوگئی ہے۔

جہاں تک نباتات کا تعلق ہے۔ ان کی فہرست بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہزارہ کی مٹی بڑی زرخیز ہے اس میں ہر قسم کا پودا اگایا جاسکتا ہے۔ ہزارہ کی زمین قیمتی جڑی بوٹیوں سے بھری پڑی ہے انہوں نے مقامی، نباتاتی اور انگریزی ناموں کی نشاندہی کی ہے جو کہ عام لوگوں اور نباتات کے طلباء کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

منصف خان سحاب نے اضلاع کے دیہات کی ڈائریکٹری بھی ترتیب دی ہے۔ گاؤں کے نام ان کی حد بست، رقبہ آبادی بیان کی ہے اور ان کو الفبائی ترتیب سے مرتب کیا ہے تاکہ گاؤں کے نام تلاش کرنے میں آسانی رہے۔ انہوں نے کتاب مرتب کرتے وقت مردم شماری کی رپورٹوں سے بھی استفادہ کیا ہے۔ یہ بات بھی مد نظر رہے کہ کیپٹن ویس اور اعظم بیگ کی مرتب کردہ تواریخ ہزارہ (۱۸۷۲ء) کے علاوہ دیہات کی یہ فہرستیں کسی اور تاریخ میں نہیں ملتیں۔ ۱۹۰۱ء میں سنٹرل جیل پشاور سے واحد دیہات ہزارہ کی ایک ڈائریکٹری شائع ہوئی تھی جس کے بعد کوئی ایسی ڈائریکٹری نہیں ملتی جس میں تمام دیہات کا ذکر ہو۔ انہوں نے اس قدیم روایت کو زندہ کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں انگریزی اردو کتابیات کی فہرست دی گئی ہے یہ کتب معلوماتی لحاظ سے بہت مفید ہیں۔ یہ ایک حوالے کی کتاب ہے۔ عام دلچسپی رکھنے والوں کے علاوہ طلباء کے لئے بھی مفید معلومات فراہم کرتی ہے۔

سراج الدین

ایسوسی ایٹ پروفیسر تاریخ

گورنمنٹ کالج حویلیاں ایبٹ آباد تاریخ ۲۲ نومبر ۲۰۱۳ء

دیباچہ

ہزارہ ایک دلچسپ موضوع ہے اس پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ تاریخی حوالے سے کیپٹن ویس اور اعظم بیگ کی تواریخ ہزارہ، ہزارہ گزٹیر، مہتاب سنگھ، ارشاد خان، اور شیر بہادر پنی کی تاریخ ہزارہ اہم دستاویزی حیثیت رکھتی ہیں۔ ترقیاتی حوالے سے کچھ گنجائش بن رہی تھی۔ راقم کا خیال تھا کہ کچھ اس حوالے سے لکھا جائے اور کچھ مقابلے کی فضا پیدا کی جائے تاکہ عوام میں مزید ترقی کا شعور پیدا ہو اور اضلاع ترقی کریں۔

تاریخی واقعات کا ذکر زمانی ترتیب سے کیا ہے۔ اور ساتھ ہی مختصر حوالہ بھی دے دیا ہے۔ ہزارہ قبل از مسیح، ہزارہ سنہ عیسوی میں، ترکوں کا دور حکومت، ہزارہ مغلیہ عہد میں، ہزارہ انگریز دور میں اور ہزارہ قیام پاکستان کے بعد کے واقعات کو درج کیا گیا ہے۔

ہزارہ کی ضلعی حیثیت کا ذکر ہے۔ انگریزوں کے دور سے لے کر ہزارہ ڈویژن کے قیام تک کا عرصہ شامل ہے۔ ضلع ہزارہ جب ڈویژن کا درجہ اختیار کرتا ہے تو اس کے ذیلی اضلاع بن جاتے ہیں راقم نے ہر ضلع کا تفصیلی ذکر کیا اور آکر میں اضلاع کا موازہ پیش کیا۔

شخصیات کا ذکر راقم نے کیا ہے۔ ان شخصیات کا ذکر تفصیل سے کیا ہے جن کے نام پر اضلاع کے نام ہیں یا وزیر اعلیٰ، صدر یا معروف مصنف رہے ہیں۔ دیگر شخصیات کا ذکر سرسری طور پر جدول میں کیا ہے۔ تمام نام الفبائی ترتیب سے رکھے ہیں۔ تمام القاب۔ سید، سردار، مفتی، قاضی ہٹا دئے ہیں۔ اور ان کو اصل نام کے آخر میں لکھا ہے۔ البتہ محمد اور خان جیسے الفاظ کو نہیں ہٹایا۔ بعض اسلامی نام اسی طرح برقرار رکھے ہیں۔ مثلاً مثلاً خان محمد کو محمد، خان نہیں کیا اور اسی طرح محمد علی کو علی، محمد نہیں کیا تاکہ کم پڑھے لکھے لوگ جو تحقیق کے اصولوں سے واقف نہیں ہوتے کسی الجھن کا شکار نہ ہوں۔ اسی طرح ناموں کے ساتھ گاؤں کا ذکر تو کیا ہے۔ لیکن قوم کا ذکر نہیں کیا کیونکہ اس سے قومی منافرت پھیل جاتی ہے۔ جو شخصیات فلاح و بہبود کے کام کرتے ہیں۔ وہ آفاقی ہوتے ہیں۔ وہ سب کے لئے سرمایہ افتخار ہوتے ہیں۔

ہزارہ کا علمی سرمایہ اخبارات اور کتب ہیں جن کی راقم نے ایک فہرست دی ہے۔ اس سے ہزارہ کے علمی سرمائے کا اندازہ ہوتا ہے۔

حیوانات اور طیور کی فہرست دے کر مقامی ناموں کو محفوظ کیا ہے۔ اور اپنی طرف سے زوالوجی سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اس طرف توجہ مبذول کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح فہرست نباتات بھی بھی دی گئی ہیں تاکہ باغیچے کے طلباء اس طرف توجہ دیں۔ مقامی ناموں کو محفوظ کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔

فہرست دیہات میں ہر اس گاؤں کو لیا گیا ہے جس کا ذکر محکمہ مال کے کاغذات میں حد بست کے تحت ملتا ہے۔ گاؤں کے نام بڑے پرانے ہیں ہندی اور سنسکرت کے الفاظ کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ بعض کی وجہ تسمیہ کا پتہ

چلتا ہے۔ بعض کی وجہ تسمیہ معلوم نہیں ہوتی۔ بعض پرانے نام صدیوں سے چلے آ رہے ہیں۔ بعض گاؤں کے باشعور نوجوانوں نے گاؤں کے نام تبدیل کئے ہیں۔ پرانے فرسودہ ناموں کی جگہ اچھے نام رکھے ہیں۔ لیکن یہ نام انہوں نے سائن بورڈ اور تختیوں پر لکھے۔ نام تو مشہور ہو گئے۔ لیکن محکمہ مال کے کاغذات میں درستگی نہیں کروائی۔ کاغذات مال میں پرانا نام چلا آتا ہے۔ اور لوگوں کی زبان پر نیا نام ہے۔

راقم پڑھے لکھے اور باشعور نوجوانوں کے جذبات کی قدر کرتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی گوش گزار کرتا ہے کہ وہ جو بھی اچھا نام رکھیں محض سائن بورڈ پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ اس کی درستگی محکمہ مال کے کاغذات میں بھی کرائیں۔ محکمہ مال کے کاغذات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ محکمہ مال میں ہر گاؤں کو حد بست نمبر دیا گیا ہے۔ بعض بڑے گاؤں ایسے ہیں جن میں سات آٹھ چھوٹے گاؤں آجاتے ہیں۔ جب مردم شماری ہوتی ہے تو گاؤں کا نام حد بست کے تحت لکھا جاتا ہے۔ چھوٹے داخلی گاؤں کے نام رہ جاتے ہیں۔

آخر میں ان کتب کی فہرست دی ہے جن سے راقم نے استفادہ کیا ہے۔ راقم کو اپنی کم مائیگی کا احساس ضرور ہے۔ راقم نے کوئی بڑا کام نہیں کیا۔ صرف مواد فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اپنی طرف سے ہر مرتب کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مواد ترتیب دے۔ بعض مواد اس کی نظروں سے اوجھل رہ جاتا ہے۔ اس قسم کی کتب کی اپ ڈیٹ کی ضرورت رہتی ہے۔ مواد ملنے پر ان کی اپ ڈیٹ ہوتی رہتی ہے۔ اگر قارئین کرام اور ہزارہ سے دلچسپی رکھنے والے صاحبان نے ساتھ دیا تو اس کتاب کو اپ ڈیٹ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

راقم سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہے جس نے مجھے ہزارہ کی مٹی کا حق ادا کرنے کی توفیق دی۔ ان تمام صاحبان کا شکر گزار ہے جنہوں نے قدم قدم پر میری رہنمائی فرمائی۔ کتابیں فراہم کیں۔ ان صاحبان کی ایک طویل فہرست بنتی ہے راقم کے بڑے سب ساتھی عبدالغفور ملک، سلطان خان جدون، مظہر قدوس خان جدون جو اب اس دنیا میں نہیں ہیں انہوں نے میرا بڑا ساتھ دیا۔ پروفیسر سراج الدین، پروفیسر مشتاق احمد صدیقی، پروفیسر صفیان صفی، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ اعران، پروفیسر ڈاکٹر نذر عابد، پروفیسر اشفاق احمد آشفقت، پروفیسر بشیر احمد سوز، خان بشیر، تنویر حسین شاہ اور فیاض حسین شاہ کا شکر گزار ہوں انہوں نے میری ہمت افزائی فرمائی۔ سنسز ڈیپارٹمنٹ (محکمہ مردم شماری) اور سٹیٹسک ڈیپارٹمنٹ (محکمہ شماریات) کا خصوصی طور پر شکر گزار ہوں انہوں نے بھرپور ساتھ دیا۔ میاں مختار احمد کھٹانہ اور میاں شبیر احمد کھٹانہ کا شکر گزار ہوں کہ ان کی بھرپور دلچسپی اور ہزارہ دوستی کی وجہ سے کتاب شائع ہو کر منظر عام پر آئی۔ کتاب کے بارے میں فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اللہ کرے قارئین کو کچھ مواد ملے۔ اگر قارئین میری توجہ ان کمیوں اور کوتاہیوں کی طرف دلائیں گے جو مجھ سے سرزد ہوئیں تو میں ان کا شکر گزار ہوں گا۔

(منصف خان سحاب)

ہزارہ تاریخ کے آئینے میں ہزارہ قبل از مسیح

ہزارہ کی تاریخ انتہائی قدیم ہے۔ اس کے آثار پتھر کے دور سے ملتے ہیں۔ ہزارہ آندھیوں، زلزلوں، سیلابوں اور طوفانوں کا شکار رہا ہے۔ اس کی تاریخ مٹی رہی ہے۔ طوفانی بارشوں کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ ہوتا رہا ہے۔ ندی نالے اپنا راستہ بدلتے رہے ہیں۔ اس سرزمین نے ہزاروں اتار چڑھاؤ دیکھے۔ ہزاروں حکمران اس پر حکومت کر گئے۔ گرد زمانہ نے اس کی تاریخ خاک میں ملا دی۔ کچھ تاریخی حالات جو گردش زمانہ کی نذر ہونے سے بچ گئے۔ ان دستیاب تاریخی حالات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی تاریخ ”مہا بھارت“ میں اس کا نام اراگا Uraga درج ہے۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۲۳) جس کے معنی جھیل کے ہیں اسی سے لفظ اورش بنا ہے۔ یہاں کسی زمانے میں بڑی جھیل تھی۔ موجودہ تناول مہابن کہلاتا تھا جس کے معنی بڑا جنگل کے ہیں گلیات اور کاغان کے پہاڑ کالا بن کہلاتے تھے۔ یعنی سیاہ جنگل جس میں بہت زیادہ درخت تھے۔ بعض روایتوں میں لکھی جنگل کا ذکر بھی ہے ہزارہ پر اسرار خطہ رہا ہے۔

۵۵۸ ق م: ۵۵۸ ق م یا ۵۲۹ ق م (ہزارہ) انیمینی سلطنت (ایران) کا حصہ تھا۔ (تاریخ ہزارہ، ارشاد ص ۲۶۹)

۵۰۰ ق م: ایرانی سلطنت نے غلبہ حاصل کیا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۲۶۱)

۳۲۲ ق م: موریہ سامراج قائم ہوا۔

۳۲۲ ق م: چندر گپت جلاوطن ہوا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۳)

۳۲۱ ق م: ۳۲۱ ق م سے ۲۹۷ ق م چندر گپت حاکم کشمیر و ہزارہ ہوا۔

۳۲۶ ق م: سلطان سکندر نے حملہ کر دیا۔ یہ علاقہ کشمیر کے راجا ابھیسارا کے حوالے کر دیا گیا۔ اس علاقے کا نام

ابھیسارا ہو گیا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۳۲)

۳۲۳ ق م: سلطان سکندر فوت ہوا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۳)

چندر گپت موریہ نے مقدونی (یونانی) فوج کا مقابلہ کیا اور اس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔

۳۲۲ ق م: چندر گپت موریہ تخت نشین ہوا۔ ۲۹۷ ق م تک حکمران رہا۔ (اقوام پنجاب ص ۳۱۷)

۲۹۸ ق م: چندر گپت موریہ کا بیٹا بندوسار تخت نشین ہوا۔ اس نے ۲۸ برس حکومت کی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۳)

۲۷۳ ق م: اشوک اعظم نے عنان حکومت سنبھالی اس کی باقاعدہ تاج پوشی ۲۶۹ ق م میں ہوئی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۳)

اشوک نے بدھ کے فرامین چٹانوں پر کندہ کرائے جو کہ ہمیں مانسہرہ بٹ پل کے نزدیک آج کے دور

میں بھی موجود ہیں۔

۲۳۲ ق م: اشوک اعظم فوت ہوا اس کا کوئی بیٹا حکومت کے قابل نہ تھا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۵)

۲۳۲ ق م: اشوک اعظم کا پوتا دوسرے بادشاہ بنا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۵)

موریہ خاندان کی حکومت ۱۳۷ برس رہی۔

۱۸۵ ق م: موریہ خاندان کی حکومت ختم ہو گئی اس کا آخری بادشاہ دوسرے تھا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۵)

۱۸۵ ق م: سنگ خاندان کی حکومت شروع ہوئی اس خاندان کی حکومت ۱۲۲ سال تک قائم رہی۔ سنگ خاندان

کے دس بادشاہ گزرے۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۵)

۱۶۵ ق م: یونانسا کا نے پہلی حکمرانوں پر غلبہ حاصل کیا۔ ۹۷ ق م تک ٹیکسلا پر حاکم رہا۔ کشن سامراج شروع

ہوا۔ اس کے بادشاہ کنشک تھے۔

۱۳۵ ق م: سیستھین اور ان کے ساتھ پارٹھین ۲۵ ق م تک قابض رہے پارٹھی خراسان کے رہنے والے تھے۔

(اقوام پنجاب ص ۱۰۳)

۷۳ ق م: دیوبھومی سنگ خاندان کا دسواں بادشاہ تھا جسے بسود یوکنو نے ۷۳ ق م میں قتل کر دیا۔ کنو خاندان

برسر اقتدار ہوا ۴۵ برس اس کی حکومت رہی۔ اس خاندان کے چار بادشاہ گزرے جن کا دور ۴۵ سال

بنتا ہے۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)

۳۰ ق م: ٹیکسلا سیستھی اور پارٹھی قبیلوں نے ملیا میٹ کر دیا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۳)

۲۸ ق م: ۷۳ سے ۷۳ ق م تک آندھرا خاندان برسر اقتدار رہا۔ ۴۵۶ سال تک حکمرانی کی۔ ریجن سری آخری

بادشاہ تھا۔ آندھرا نامی قوم دراوڑی نسل سے تعلق رکھتی تھی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)

۲۵ ق م: سیستھین اور پارٹھین ۲۵ ق م تک قابض رہے۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۳)

ہزارہ سنہ عیسوی میں

- ۶۷۸ء: کشان بادشاہوں نے پشاور کو مرکز بنایا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۲۷)
- ۶۷۳ء: آندھرا خاندان کی حکومت ختم ہو گئی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)
- ۶۲۰۰ء: ہزارہ راجہ رسالو کے زیر تسلط رہا۔ تاریخ ہزارہ ص ۴۷ (الافغان جدون ص ۲۷۶)
- راجہ رسالو راجہ سالباہن کا بیٹا تھا۔ اور سا کا خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ سیر و شکار کے لیے ہزارہ کے پہاڑوں میں آیا کرتا تھا۔ ہزارہ اس وقت ٹیکسلا کا حصہ تھا۔ سری کپ نے راجہ رسالو کے بہت سے آدمی گرفتار کر لیے اور راجہ رسالو کو گرفتار کرنے کے درپے ہوا۔ راجہ رسالو اور راجہ سری کپ کے درمیان شطرنج بازی کا مقابلہ ہوا جس میں سری کپ ہار گیا۔ راجہ رسالو نے ہزارہ پر قبضہ کر لیا اور سری کپ کی بیٹی کو نکلاں سے شادی کر لی۔ راجہ رسالو کا معرکہ راجہ ہوڈی سے ہوا۔ راجہ ہوڈی مارا گیا۔ اس کی سلطنت سوات سے اٹک تک تھی۔
- راجہ رسالو کو ہوڈی کے رشتہ داروں نے قتل کر دیا۔ ہزارہ میں راجہ رسالو کی دھاک بیٹھی رہی۔ لوگ اسے اپنا ہیرو مانتے تھے۔ موسم سرما کی لمبی راتوں کو لوگ بچوں کو اس کی شجاعت کی کہانیاں سناتے تھے۔ اس کے نام سے ایک غار بھی مشہور ہے جو سر بن پہاڑ میں ہے۔ اس غار کا نام راجہ رسالو کا غار ہے۔ راجہ رسالو بڑا تیر انداز تھا۔
- ۶۲۰۰ء سے ۶۷۰۰ء: تک ہندوؤں کا غلبہ رہا۔
- ۶۳۲۰ء سے ۶۳۵۵ء: تک گپت خاندان کی حکومت رہی۔
- ۶۳۲۰ء: چندر گپت تخت نشین ہوا۔ ۶۳۳۵ء میں فوت ہوا۔
- ۶۳۳۵ء: میں چندر گپت کا بیٹا سمر گپت تخت نشین ہوا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)
- ۶۳۷۵ء: سمر گپت کی وفات کے بعد اس کا بیٹا چندر گپت دوم تخت نشین ہوا۔
- ۶۳۹۹ء: چینی سیاح فاہیان سفر کرتا ہوا ہندوستان آیا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۶)
- ۶۴۵۵ء: میں سفید ہن نے کشان سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ یہ نہایت ہی ظالم اور خونخوار قوم تھی۔ سگند گپتا نے اس کا مقابلہ کیا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اس قوم نے تباہی اور بربادی پھیلانی کہ تہذیب و تمدن کو برباد کر کے رکھ دیا۔ ایک صدی تک ظلم و بربریت کا سلسلہ جاری رہا جس زور سے آئی تھی اسی زور سے چلی گئی۔

ہنوں کے دو بادشاہ گزرے ہیں تورمان اور مہرگل، مہرگل ۴۵۰ء میں فوت ہوا، بن قوم کی حکمرانی ۶۰۶ء تک رہی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)

۶۰۶ء سے ۶۳۷ء: ہرش خاندان کی حکومت رہی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)

۶۲۹ء: مشہور چینی سیاح ہیون سانگ Hiuntsang نے اپنا سفر شروع کیا اور ۶۳۵ء تک سولہ برس سیر و سیاحت میں مصروف رہا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۷)

جب برصغیر آیا تو اس نے اس ملک (ہزارہ) کا ذکر دلاشی کے نام سے کیا اور اس کو کشمیر کے ماتحت اور اس کے شمال مشرق میں بیان کیا اس علاقہ کا دارالسلطنت مانگل تھا جو مانگل ندی کے کنارے پر واقع تھا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۴۹)

۶۶۳ء: پہلا مسلمان سپہ سالار المہلب ہند میں آیا۔ مسلمانوں کی آمد سے قبل مہا بھارت کے مطابق ہندو چار ہزار چار سو ساٹھ سال تک حکمران رہے۔ (اقوام پنجاب ص ۱۱۶)

۹۷۹ء: تاتاری حملے شروع ہوئے۔ چنگیز خان جس کا اصل نام تموجین تھا۔ خوارزم شاہ کی سلطنت پر آندھی کی طرح حملہ آور ہوا جس کے نام سے تاریخ کے صفحات سرخ ہیں پھر اس کا پوتا ایلیک خان یعنی ہلاکو خان جو تاریخ میں جنگلی بھیڑیے کے نام سے پہچانا جاتا تھا۔ اس نے بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ مالائی ہزارہ کشمیر کے زیر اثر تھا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۳)

۹۸۸ء: خاندان غزنویہ ہزارہ پر اثر انداز رہا۔ محمود غزنوی نے علاقہ پوٹھوہار لکھڑ شاہ کو دے دیا۔ لکھڑ شاہ ۱۰۲۷ء کو فوت ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۹۸)

۱۰۲۱ء: زیرین ہزارہ بے پال کی حکمرانی میں تھا بے پال سے ہندو شاہیہ برہمن لالیہ نے حکومت چھین لی تھی۔ (تاریخ ہزارہ ص ۲۸۳)

ولایت کشمیر اور ولایت پکھلی ہندو گندھارا کے ماتحت ہو گیا۔ زیرین ہزارہ یعنی چھہ ہزارہ میں انڈیا کی حکومت تھی۔ ۹۷۹ء میں انڈیا کے معرکے محمود غزنوی سے ہوئے۔ سلطان محمود غزنوی اور راجہ انڈیا کے درمیان فیصلہ کن جنگ حضور یعنی چھہ ہزارہ میں ہوئی تھی۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۳)

سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کیے۔ محمود غزنوی کے دور میں ابوریحان البیرونی ہندوستان آیا۔ اپنا تحقیقی کام ۱۰۳۰ء میں مکمل کیا۔

۱۰۳۰ء: محمود غزنوی نے وفات پائی۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۷)

۱۰۲۷ء: ترین چھہ میں آکر آباد ہوئے مسمی ہارون پہلا آدمی تھا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۳۳۷)

۱۰۶۳ء: چینی سیاح کلہانہ اس علاقے میں آیا اس علاقے کا نام ورش لکھتا ہے اور کہتا ہے کہ ۱۰۶۳ء سے ۱۰۸۹ء

- تک کلاہ شاہ والئی کشمیر اس حصے پر حکمران تھا اور بعد میں راجہ ابھیایا ہزارہ کا حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۴۹)
- ہندو شاہی کوزوال آ گیا اور کشمیریوں نے کیلاش (۱۰۶۳ء-۱۰۸۹ء) کی قیادت میں علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ ۱۱۱۲ء سے ۱۱۲۳ء تک قابض رہے۔ (ہزارہ گزیٹیئر ۱۹۰۷ء ص ۱۲۳)
- شاہ سوسالانے اورشہ پر حملہ کیا اور حکومت کی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۴۹)
- شاہ جیہاشمہ سہانے والئی اورشہ کو شکست دی۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۴۹)
- تک غزنوی خاندان (ترک) کی حکومت رہی۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۲۹۸)
- تک غوری خاندان (پٹھان) کی حکومت رہی۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۲۹۸)
- تک خاندان غلاماں (ترک) کی حکومت رہی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۲۹۸)
- ۲۵ جون ۱۲۰۶ء سے ۱۲۱۰ء تک قطب الدین ایبک بادشاہ رہا۔ (جامع تاریخ ہند ص ۲۴۱)
- ۱۲۱۰ء سے ۱۳۰۰ء پر ۱۲۳۶ء تک سلطان التمش بادشاہ رہا۔ اسی کے دور میں نقرئی تنگہ جاری ہوا۔ چنگیز خان کے حملوں کے تین دور ہیں۔ (جامع تاریخ ہند ص ۲۶۱)
- پہلا حملہ ۱۲۱۰ء تا ۱۲۲۰ء
- دوسرا حملہ ۱۲۲۱ء تا ۱۲۲۷ء
- تیسرا حملہ ۱۲۲۸ء تا ۱۲۳۶ء
- مسنوئی محمود غزنوی کے ساتھ ہندوستان آئے۔
- ۱۲۲۰ء سے ۱۲۱۴ء تک تغلق خاندان (پٹھان) کی حکومت رہی۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۲۹۸)
- منگولوں کا پہلا حملہ التمش کے عہد میں ہوا۔ ہزارہ پکھلی میں اس وقت ترک موجود تھے۔
- وینس کا مشہور سیاح بارکو پولو ۱۲۲۴ء میں جنوبی ہندوستان آیا۔ (اقوام پنجاب ص ۱۰۷)
- چنگیز خان سنگ کے علاقے میں فوت ہوا۔ قراقرم کے معنی کالی ریت کے ہیں۔ (اقوام پنجاب ص ۲۳۸)
- ۱۲۳۰ء سے ۱۲۳۲ء تک ہیرا کشاہ بادشاہ رہا۔
- منگولوں کا دوسرا حملہ بہرام شاہ کے عہد میں ہوا۔ (تاریخ ہزارہ ص ۳۳)
- ۱۲۳۲ء سے ۱۲۳۶ء تک سلطان علاؤ الدین مسعود بادشاہ رہا۔
- میں اعوان ہزارہ میں آئے۔ (تاریخ ہزارہ شیر بہادر پنی ص ۴۱۹)
- ۱۲۹۸ء منگول دہلی پہنچے اس کے بعد تیموری حملے شروع ہوئے۔
- ہزارہ میں سلاطین پکھلی قائم ہوئی۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۲۳)
- ہزارہ کشمیر کا حصہ تھا اسلام ۱۳۱۵ء میں پھیلا شاہ مرزانے اسلام کشمیر میں متعارف کرایا۔

- ۱۳۱۶ء: سے ۱۳۲۰ء تک قطب الدین مبارک خلجی بادشاہ رہا۔ (جامع تاریخ ہند ص ۵۱۷)
- ۱۳۱۹ء: شاہ میر ہزارہ کا نہنے والا تھا۔ ۱۳۱۹ء میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ بارہ مولا کشمیر گیا۔ اس کا مذہب اسلام تھا اور مغل خاندان سے اس کا تعلق تھا۔ (تاریخ کشمیر، تہذیب، ص ۲۶)

ترکوں کا دور حکومت

- ۱۳۹۸ء: امیر تیمور ہزارہ آیا۔ ترک امیر تیمور کے ساتھ آئے ترک تاتار زبان کا لفظ ہے جس کے معنی چاند ہیں۔ ترک فوجیں جب ہزارہ آئیں تو اعران ہزارہ میں موجود تھے بابا سجاول اور نگ زیب کے عہد میں آئے۔ (تاریخ ہزارہ، شیر بہادر پٹی، ص ۴۲)
- ۱۳۹۹ء: تیمور نے ہندوستان کا رخ کیا۔ کابل واپسی سے پہلے اس نے ہزارہ جو کشمیر کا راستہ تھا۔ اس پر اپنی حفاظت کے لیے کچھ سپاہی تعینات کیے۔ اس دوران میں مسلمانوں نے ہندوؤں پر غلبہ حاصل کر لیا۔ ہزارہ کابل کے زیر اثر آ گیا۔ یہ علاقہ ہزارہ قارلوغ کے نام سے مشہور ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پٹی، ص ۲۳)
- اصل میں میدان ہری پور ہی ہزارہ ہے باقی علاقے بعد میں شامل ہوئے۔
- ۱۴۷۲ء: سردار چاڑہ خان اور سردار مہار خان کی سربراہی میں قوم تنولی نے موجودہ علاقہ تناول ترکوں سے بزور شمشیر فتح کیا۔ اپر تناول اور لور تناول۔ (جامع تاریخ ہند ص ۳۱۵)
- ۱۴۷۲ء: سلطان شہاب الدین کابل سے ہزارہ آیا۔ پکھلی سرکار کے نام سے حکومت قائم کی۔ اس وقت ہزارہ کا دار الخلافہ گلی باغ (بفہ) تھا۔ شہاب الدین کی وفات کے بعد اس کا بیٹا دریا خان فقیر الدین کے نام سے حکمران رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پٹی، ص ۲۸۴)
- ۱۵۰۱ء: قیامت خیز زلزلہ آیا، ہزاروں مکان خاک میں مل گئے۔ ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں۔ تین ماہ تک زور شور سے جھٹکے محسوس ہوتے رہے۔ (تاریخ کشمیر، تہذیب، ص ۱۰۹)
- ۱۵۲۳ء: سلطان سارنگ خان ۱۵۴۲ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ شیر شاہ سوری نے گرفتار کر کے گوالیار میں قید کر دیا۔ (تاریخ مگھواں ص ۲۴۲)

ہزارہ مغلیہ دور میں

- ۱۵۲۵ء: ظہیر الدین بابر جو امیر تیمور کا پوتا تھا۔ تسخیر ہندوستان کے ارادے سے ہندوستان آیا۔ سلطان ابراہیم لودھی کو پانی پت کے مقام پر شکست دی۔ ظہیر الدین بابر نے مغلیہ سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ مغلیہ سلطنت کی حکومت ۱۵۹۰ء تک رہی۔
- ۱۵۲۶ء: ۱۵۳۰ء تک بابر کی حکومت رہی۔ اس کے دور میں تقریباً درہم جاری ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پٹی، ص ۵۳۸)
- پگلی (پکھلی) میں سلطان فقیر الدین کے بعد عبداللہ خان غیاث الدین کے لقب سے حاکم پکھلی بنا۔
- ۱۵۳۳ء: دلازاک چھ ہزارہ میں آئے۔

- ۱۵۴۳ء: سلطان آدم خان ۱۵۴۳ء سے ۱۵۵۷ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گکھڑاں ص ۳۴۳)
- ۱۵۵۲ء: سلطان غیاث الدین کا بڑا بیٹا محمود حاکم پکھلی بنا۔ محمود کی وفات کے بعد اس کا بیٹا سلطان حسین خان والئی پکھلی ہوا۔ بابر کے بعد نصیر الدین ہمایوں تخت نشین ہوا۔
- ۱۵۵۶ء: جلال الدین اکبر ۱۴ فروری ۱۵۲۶ء کو تخت نشین ہوا اور ۱۲ اکتوبر ۱۶۰۵ء تک بادشاہ رہا۔ ۱۵۵۹ء میں جب شہنشاہ اکبر کشمیر جا رہا تھا۔ سلطان پکھلی حسین خان (ترک) نے اس کا راستہ روک دیا۔ اس کی شکایت یہ تھی کہ مغل ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتے ہیں۔ مغلوں نے اس کی بغاوت کو کچل دیا۔ اس نے معافی مانگ لی اور اس کا علاقہ اس کو واپس دے دیا۔ اس وقت ہزارہ انتظامی لحاظ سے اٹک کے صوبے کے ماتحت تھا۔
- ۱۵۵۷ء: سلطان کمال خان ۱۵۵۷ء سے ۱۵۷۶ء تک علاقہ پوٹھوہار کا حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ۔ پی ص ۲۷۳)
- ۱۵۷۱ء: خانپور شہر کی بنیاد ۱۵۷۱ء میں دیوان فتح خان نے رکھی۔ (تاریخ گکھڑاں ص ۲۲۶) یہ شہر خان پور ڈیم کی تعمیر سے زیر آب آ گیا۔
- ۱۵۷۷ء: سید خان نے ۱۵۷۷ء سے ۱۵۹۶ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ اس نے سید پور آباد کیا۔ پکھلی، دھمنوڑ، ناڑہ، لورہ سب گکھڑوں کے قبضہ میں تھا۔ (تاریخ گکھڑاں ص ۲۳۹)
- ۱۵۸۳ء: سواتی اور سید ہزارہ آئے۔ پیر بابا (۱۵۰۲ء-۱۵۸۳ء) سادات اور سواتی ساتھ ساتھ آئے۔
- ۱۵۹۷ء: فتح خان ۱۵۹۷ء سے ۱۶۱۰ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گکھڑاں ص ۴۷۸)
- ۱۵۸۹ء: اکبر بادشاہ ۱۵۸۹ء میں پہلی بار کشمیر گیا۔ (انسائیکلو پیڈیا آف پاکستانیکا ص ۷۹)
- ۱۶۰۵ء: ۱۲ اکتوبر ۱۶۰۵ء کو اکبر بادشاہ فوت ہو گیا اس کے بعد اس کا بیٹا شہنشاہ نور الدین جہانگیر تخت نشین ہوا۔
- ۱۶۱۹ء: جب جہانگیر کشمیر جا رہا تھا تو اس وہ حسین خان کے ہاں پکھلی میں ٹھہرا تھا۔ پکھلی کے معنی ہو تر یا مشکیزہ کے ہیں۔ سلطان پکھلی سلطان حسین خان جہانگیر کے عہد میں فوت ہوا۔ جہانگیر نے اس کے بیٹے شادمان خان کو یہ منصب سونپ دیا۔ شادمان خان کی وفات کے بعد سلطان محمود خورڈ کو حاکم پھلی بنا دیا گیا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۶) عہد جہانگیر میں قریش کا مورث اعلیٰ سلطان کاشف بدخشاں سے راجکوٹ کشمیر میں آیا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۳۵۴)
- ۱۶۲۰ء: میں ترین موضع ڈوئیاں میں آباد ہوئے۔ (تاریخ ہزارہ ص ۳۳۷ تاریخ ہزارہ پی ص ۳۵۴)
- ۱۶۲۸ء: شاہجہاں ۶ فروری ۱۶۲۸ء کو تخت نشین ہوا۔ ۱۶۶۸ء تک بادشاہ رہا۔
- ۱۶۳۱ء: جہانگیر ۹ نومبر ۱۶۳۱ء کو فوت ہوا۔ شاہجہان کے بیٹوں میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے۔ محی الدین اور نگزیب نے شاہجہان کو نظر بند کر دیا اور خود ۱۶۵۸ء میں تخت نشین ہو گیا۔
- ۱۶۰۷ء: جہانگیر بادشاہ نے ہزارہ سے ولازاکوں کو جلا وطن کر کے لاہور بھیج دیا۔ ۱۶۷۲ء میں بادشاہ نے

- انہیں ہزارہ جانے کی اجازت دے دی۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۳۲)
- ۱۶۵۲ء: سلطان مظفر قریشی اولاد حضرت عثمان نے مظفر آباد ۱۶۵۲ء میں آباد کیا۔ مظفر خان ۱۶۶۰ء میں فوت ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۳۵۴)
- ۱۶۳۶ء: اجمیر خان ۱۶۳۶ء-۱۶۵۶ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۸)
- ۱۶۵۸ء: اورنگ زیب عالمگیر تخت نشین ہوا اور ۷۰ء تک بادشاہ رہا۔ اس وقت پکھلی پر سلطان محمود خورد کی حکومت تھی۔ اسی سلطان نے سید جلال بابا کو اپنی دامادی میں لیا اور بھوگڑ منگ کا علاقہ اس کے حوالے کر دیا۔ سلطان محمود اور سید جلال بابا کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے۔ ۱۳ء میں سواتیوں نے سید جلال بابا کی قیادت میں پکھلی پر حملہ کر دیا اور گلی باغ پر قبضہ کر لیا اور ترکوں کو نکال باہر کیا۔ پکھلی پر سواتیوں کا قبضہ ہو گیا۔ بھوگڑ منگ اور کاغان کا علاقہ سید جلال الدین کے حصے میں آیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۸۶)
- ۱۶۵۸ء: ترینوں نے موضع درویش آباد کیا۔ (تاریخ ہزارہ پی)
- ۱۶۶۰ء: بشارت خاں ۱۶۶۰ء-۱۶۶۸ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۸)
- ۱۶۶۶-۶۷ء: میں سواتی جلال بابا کی قیادت میں پکھلی آئے۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۴۰۶)
- ۱۶۷۲ء: میں دلازا کوں کے صالح محمد خان نے سرانے صالح آباد کیا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۳۴۷)
- ۱۶۷۹ء: نامدار خان ۱۶۷۹ء سے ۱۷۱۲ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۸۸)
- ۱۷۰۳ء: میں سواتیوں نے اگرور پر قبضہ کر لیا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۴۰۴) یہ کشمیر کا دور دراز کا ضلع تھا۔
- ۱۷۱۳ء: فرخ سیر بادشاہ بنا جو ۱۵ مئی ۱۷۱۹ء تک بادشاہ رہا۔ سید جلال الدین نے سواتیوں کے لشکر کے ذریعے گلی باغ نغہ پر حملہ کر کے ولایت پکھلی کا خاتمہ کر دیا۔
- جلال خان ۱۷۱۳ء-۱۷۳۳ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ مغلیہ دور کے کاغذات میں اس کا نام جلال قلی خان لکھا ہوا ہے۔ (تاریخ گلگت و بلتستان ص ۳۷۱)
- ۱۷۲۰ء: جدونوں نے دھموڑ ترکوں پر حملہ کر کے حاصل کر لیا۔ ہزارہ میں جدونوں کا پہلا گاؤں دھموڑ ہے۔
- ۱۷۲۳ء: راجہ رستم خان ۱۷۲۳ء سے ۱۷۷۰ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلگت و بلتستان ص ۳۷۱)
- ۱۷۳۷ء: نوازش علی خان ۱۷۳۷ء-۱۷۷۹ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلگت و بلتستان ص ۳۷۳)
- ۱۷۴۷ء: نادر شاہ درانی تخت نشین ہوا، درانیوں نے ہزارہ کا رخ کیا۔ اسی دوران سدوزئی پٹھانوں نے ہزارہ کا رخ کیا۔ اسی سال تنولی آئے۔ تنولی خاندان کے پتہ پلال کا نامور خان زبردست خان الملقب صوبہ خان بالائی تنول ریاست امب کا حاکم تھا۔ (تاریخ ہزارہ پی ص ۲۹۰)
- اسی سال طاہر خیل علاقہ کھڑی گندگرا اور ہزارہ میں آئے۔ (تاریخ ہزارہ شہر بہادر پی ص ۳۹۱)
- صوبہ خان کے بعد محمد خان حاکم ہوا۔ اس کے قتل ہونے پر فتح شیر خان حاکم ہوا اس کی وفات کے بعد

گل شیر خان حاکم ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۰)

۱۷۳۸ء: احمد شاہ درانی (۱۷۳۸ء-۱۷۵۳ء) تک حکمران رہا۔ (تاریخ صوبہ سرحد ص ۱۱۸)

درانیوں نے نواب آف امب اور نواب آف گڑھی حبیب اللہ کے ذریعے اس علاقے کو کنٹرول میں رکھا۔

۱۷۳۸ء: احمد شاہ ابدالی نے دہلی پر چڑھائی کی۔ (تاریخ کشمیر ص ۲۱۹)

۱۷۳۸ء-۱۷۶۱ء نادر شاہ نے ہندوستان پر پانچ حملے کیے۔ (تاریخ کشمیر ص ۲۳۹)

۱۷۵۲ء: کشمیر اور پنجاب درانیوں کے قبضہ میں آ گیا اور درانیوں نے خوانین کے ذریعہ حکومت کی۔ ۱۷۵۲ء

۱۸۲۰ء میں درانیوں کے قبضہ میں رہا۔

۱۷۶۲ء: سعادت خان سواتی ۱۷۶۲ء سے ۱۷۸۰ء تک حاکم پکھلی رہا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا علی خان حاکم ہوا۔

۱۷۶۲ء: نجیب اللہ خان ترین حاکم میدان ہزارہ ۱۷۶۲ء سے ۱۷۹۹ء تک رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۸۹)

۱۷۷۱ء: احمد شاہ ابدالی فوت ہوا۔ اس کا بیٹا تیمور تخت نشین ہوا۔ احمد شاہ ابدالی کے وقت ہزارہ صوبہ تھا۔ (تاریخ

ہزارہ پی ص ۵۲، ۵۳)

۱۷۷۲ء: بیتہ ہندوال کے خان ہیبت خان نے قوت حاصل کر لی اور ریاست امب پر ۱۸۰۳ء تک حکمران رہا۔

(تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۰)

۱۷۷۸ء: ریاست امب کی ایک اور ریاست پھلوہ بنی۔ عبداللہ خان ۱۷۷۸ء سے ۱۸۸۸ء تک حکمران رہا۔

(تاریخ ہزارہ پی ص ۲۹۰)

۱۷۷۹ء: دو بجے دن ناگاہ ایک زلزلہ نہایت ہی زور سے آیا۔ اس کی ایک ہی جنبش سے ضلع کے سب دیہات

کے کوٹھا ہائے گر گئے۔ ہزاروں آدمی دب کر مر گئے جملہ مسلمانوں کو ایک ہی جگہ دفن کیا گیا اور

ہندوؤں کو ایک ہی جگہ گرے ہوئے مکانوں کی لکڑیوں سے جلادیا گیا۔ اس کے بعد ایک مہینہ تک نرم

نرم بارشوں کا سلسلہ جاری رہا اور نرم نرم زلزلہ بھی آتا رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۷۷)

۱۷۷۹ء: جعفر خان ۱۷۷۹ء سے ۱۸۰۱ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ ہزارہ ص ۲۸۸ تاریخ گلگت ص)

۱۷۸۰ء: سعادت خان کا بیٹا علی خان حاکم پکھلی ہوا۔

۱۷۸۰ء: ۱۸۲۱ء تک نجیب اللہ خان حاکم پکھلی رہا۔ نجیب اللہ خان جنگ مانگل میں مارا گیا۔

(تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۱)

۱۷۸۱ء: سلطان راجہ حیدر بخش خان ۱۷۸۱ء سے ۱۸۳۰ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلگت ص ۲۳۹)

۱۷۸۲ء: شاہ ولی خان ۱۷۸۲ء سے ۱۸۰۱ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلگت ص ۳۷۳)

۱۷۸۳ء: شہزادہ گل محمد المعروف میاں کنگال بادشاہ جنہوں نے اپنی عمر کا آخری حصہ مانگلی میں ہی درس و

تدریس اور بیعت و ارشاد کے مشاغل میں گزارا تھا۔ ۱۱۹۸ھ بمطابق عیسوی ۱۹ دسمبر ۱۷۸۳ء کو مانگل

میں فوت ہوئے۔ (تاریخ ہزارہ، ارشاد، ص ۳۰۵)

- ۱۷۸۳ء: بڑا قحط پڑا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۳۳۹)
- ۱۷۸۹ء: جعفر خان ۱۷۸۹ء-۱۸۰۲ء حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلکھڑاں، ص ۳۷۵)
- ۱۷۹۳ء: تیمور کی وفات کے بعد اس کا بیٹا شاہ زمان تخت نشین ہوا۔ پانسندہ خان نواب آب امب نے اس کی مدد کی۔
- ۱۷۹۵ء: تیمور شاہ نے علی مردان خان کو حاکم اعلیٰ اٹک، چھچھ ہزارہ مقرر کیا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۳۸۸)
- ۱۷۹۷ء: زمان شاہ نے لاہور پر حملہ کر دیا۔ تاوان جنگ وصول کر کے واپس ہوا۔ اس نے لاہور کی حکومت رنجیت سنگھ کو دے دی۔
- ۱۷۹۹ء: ۱۷۹۹ء سے ۱۸۳۹ء تک رنجیت سنگھ حاکم رہا۔ اس نے تانے کے سکے جاری کیے ان کا نام نانک شاہی تھا۔ (تاریخ ہزارہ پنی ص ۵۳۹)
- ۱۸۰۲ء: ہند علی خان گلکھڑا ۱۸۰۲ء سے ۱۸۲۳ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلکھڑاں ص ۳۸۹)
- ۱۷۹۰ء: ہمت خان ترین گوجری پٹی پر قابض ہو گیا۔ ہمت خان کی وفات کے بعد نجیب اللہ خان سردار ہوا۔ (تاریخ ہزارہ ص ۳۳۷ پنی)

سنگھ حکمران

- ۱۸۰۳ء: ہیبت خان نواب آف امب فوت ہوا۔ اس کے وفات کے بعد ہاشم علی خان نواب آف امب ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۹۰)
- ۱۸۰۵ء: راجہ علی گوہر خان ۱۸۰۵ء سے ۱۸۱۰ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلکھڑاں ص)
- ۱۸۰۶ء: اکبر شاہ کو تخت پر بٹھایا گیا جو ۱۸۳۷ء تک بادشاہ رہا۔
- ۱۸۱۵ء: دیودار کا درخت ایبٹ آباد میں لگایا گیا۔
- ۱۸۱۷ء: محمد خان پسر نجیب اللہ خان ترین حاکم میدان ہزارہ ۱۸۱۷ء-۱۸۲۸ء تک رہا۔ اسے رنجیت سنگھ نے گرفتار کر لیا اور ہری سنگھ نے مروا ڈالا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۹۰)
- ۱۸۱۸ء: سکھوں نے ۱۸۱۸ء سے ۱۸۳۹ء تک ہزارہ میں اپنا تسلط برقرار رکھا۔ (تاریخ ہزارہ پنی، ص ۲۹۸)
- سردار ہاشم خان (ترک) نے کمال خان (ترک) کو قتل کر دیا۔ محمد خان ترین نے مقتول کے وارثوں کو ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا جس پر ہاشم خان نے راولپنڈی کے گورنر مکھن سنگھ سے مدد طلب کی۔
- ۱۸۱۹ء: ۱۶ جون ۱۸۱۹ء زلزلہ کی شدت ۵ تھی۔ (صفحہ خاک ص ۱۳۶)
- ۱۸۱۹ء: رنجیت سنگھ نے کشمیر اور شمالی ہزارہ کو مع کاغان اپنی مملکت میں شامل کر لیا۔
- ۱۸۱۹ء: مکھن سنگھ نے محمد خان ترین سے مالیہ وصول کرنے کے لیے لشکر کشی کی۔ مکھن سنگھ مجاہدین کی تاب نہ لا

کر شاہ محمد کی طرف فرار ہو گیا۔ سکندر پور کے قریب مجاہدین نے اسے قتل کر دیا۔ سکھ فوج سرانے صالح کا قلعہ خالی کر کے اٹک کی طرف بھاگی۔ حکم سنگھ چمکنی سے لڑتا ہوا فوج لے کر ہرو کے مقام پر مخالفین سے لڑتا ہوا سلطان پور پہنچا۔ حکم سنگھ کو حاکم چھ ہزارہ مقرر کیا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۱)

۱۸۲۰ء: افغان جدونوں کے تین تپے، سالار، حسن زئی اور منصور سندھ پار کر کے دھمتوڑ، نواں شہر اور مانگل پر قابض ہو گئے۔

۱۸۲۱ء: میں جنگ ڈنگی ہوئی۔ بمقام موٹہ۔ حاکم سنگھ اور غلام خان ترین کے درمیان سکھوں کو شکست ہوئی۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۳۲۱)

۱۸۲۱ء: امر سنگھ جھپٹھیا حاکم ہزارہ ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۱)

امر سنگھ جھپٹھیا نے کرڑالوں پر حملہ کر دیا۔ امر سنگھ جھپٹھیا، ڈھونڈ، سمندر ال، چوکیال کے ہاتھوں سمندر کٹھا میں قتل ہوا۔ تین دن تک اس کی لاش سمندر کٹھا میں پڑی رہی۔ اس کے بعد رنجیت سنگھ نے ایک بڑی فوج مائی سدا کور اور کنور سنگھ مقرر کر کے بھیجی۔

۱۸۲۱ء: جنگ مانگل ۱۸۲۱ء میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ہوئی گورنر کشمیر ہری سنگھ نلوہ منظم فوج کے ساتھ کشمیر سے لاہور جا رہا تھا۔ مانگل کے مقام پر جدونوں اور دیگر قبائل نے اس کا راستہ روک لیا۔ ہری سنگھ نے کافی سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ لاہور جا رہا ہے۔ اس کا جھکا کوئی ارادہ نہیں مگر جدونوں نے لائے ہوئے مال سے مالیہ ادا کرنے کا اصرار کیا جس پر جنگ ہوئی اس وقت مجاہدین کی تعداد ۴۰۰ تھی۔ سکھوں نے مکانوں کو آگ لگا دی۔ جدون علاقہ پر تاوان جنگ ڈال دیا۔ مانگل، نواں شہر اور دھمتوڑ اور رجوعیہ کے ہر گھرانے پر ساڑھے پانچ روپے تاوان مقرر کیا جو خانہ شماری کر کے وصول کر لیا گیا۔

۱۸۲۱ء: ہیبت خان کے سر پر دستار رکھی گئی اور حبیب اللہ خان کو سر پرست مقرر کیا گیا۔ ہیبت خان کی وفات پر اس کا چچا حبیب اللہ خان حاکم پکھلی ہوا جو مظفر آباد کی جنگ میں مارا گیا۔ اس کے نام پر گڑھی حبیب اللہ جگہ کا نام رکھا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۱)

۱۸۲۱ء: مکھن سنگھ کے قتل کے بعد حکم سنگھ حاکم ہزارہ ہوا۔ دوست محمد خان ترین اس کا سردار ہوا۔ موضع موٹہ اور سلطان پور کے درمیان ۱۸۲۱ء میں جنگ ہوئی۔ طاقت زیادہ تھی۔ حکم سنگھ واپس اٹک چلا گیا اس کے بعد دیوان رام دیال ہزارہ پہنچا۔ ناڑہ میں اس کا معرکہ تربیلہ کے پٹھانوں، یوسف زئیوں اور سری کوٹ کے مشوانیوں، سید خانیوں سے ہوا، دیوان رام دیال مارا گیا۔

۱۸۲۲ء: سردار ہری سنگھ نلوہ ۱۸۲۲ء تا ۱۸۲۳ء تک حاکم ہزارہ رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی ص ۲۹۱)

ہری سنگھ نلوہ اور محمد خان ترین کے مابین اختلافات بڑھے۔ ہری سنگھ کو شکست ہوئی۔ قلعہ شنکیاری پر

- ملکی لوگوں نے حملہ کر کے فتح کر لیا۔ قلعہ در بند بھی ملکی لوگوں، تنولیوں اور پٹھانوں نے حملہ کر کے فتح کیا۔ نواں شہر کے قلعے پر جدونوں نے حملہ کر دیا۔ سکھوں نے نواں شہر کو آگ لگا دی۔ دوسری دفعہ پھر سکھوں نے آگ لگائی، تیسری بار تحریک آزادی کے وقت ہندوؤں کے مکانوں کو آگ لگائی گئی۔
- ۱۸۲۳ء: مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ہری سنگھ نلوہ کو ہزارہ کا گورنر مقرر کیا۔ اس نے ہری پور کا شہر بسایا قلعہ ہرکش گڑھ کی بنیاد رکھی۔ (ہزارہ گزیٹیر ۸۲-۱۸۸۳، ص ۲۱۳) (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۲)
- ۱۸۲۳ء: ہری سنگھ نلوہ نے ناڑہ کے مقام پر لشکر کشی کی تو اسے مشوانیوں، سید خانیوں اور اتمان زئیوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔
- ۱۸۲۵ء: نجف خان ۱۸۲۵ء سے ۱۸۶۳ء تک حاکم پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ گلکھڑاں ص ۴۱۴)
- ۱۸۲۷ء: مہان سنگھ حاکم ہزارہ رہا اس کی حکومت ۱۸۳۱ء تک رہی۔
- ۱۸۲۷ء: پھلوہ جو پائندہ خان کی جاگیر میں تھا ہری سنگھ سے پائندہ خان کی جنگ ہوئی۔ پائندہ خان نے ہری سنگھ کو بھگا دیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۴۲)
- ۱۸۲۸ء: غلام خان پسر محمد خان ۱۸۲۸ء سے ۱۸۴۹ء تک حکمران میدان ہزارہ رہا۔ میجر ایبٹ کے ہاتھوں گرفتار ہوا۔ اٹک اور الہ آباد میں قید ہوا آخر اسے پھانسی کی سزا ہوئی۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۰)
- ۱۸۲۸ء: ہری سنگھ نلوہ دوسری دفعہ ہزارہ آیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۴۲)
- ۱۸۳۱ء: مارچ ۱۸۳۱ء سکھوں کا معرکہ بالاکوٹ میں سید احمد سے ہوا جس کے نتیجے میں سید احمد شہید اور اسماعیل شہید نے ۶ مئی ۱۸۳۱ء کو جام شہادت نوش کیا۔ (مانسہرہ ۶۵)
- ۱۸۳۱ء: ہری سنگھ نے گلکھڑوں کے سرداروں کو اپنے علاقے سے اس بناء پر بے دخل کر دیا کہ انہوں نے خراج کی رقم ادا نہ کی تھی، ہری سنگھ نلوہ نے خانپور میں قلعہ تعمیر کر کے یہ خطہ اپنے قبضے میں لے لیا۔ چھ سال تک وہ ڈھونڈ اور کرڑال کے علاقے میں جہاں انہوں نے پناہ لے رکھی تھی اپنے پرانے علاقے میں آ کر شورش کرتے رہے۔ (ہزارہ گزیٹیر ص ۱۳۴)
- اسی سال خانپور کا علاقہ ہزارہ کے ساتھ لگا دیا گیا۔
- ۱۸۳۳ء: ۱۸۳۳ء سے ۱۸۳۳ء تک ہری پوری ہزارہ کا صدر مقام رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۶۵)
- ۱۸۳۳ء: نجیب اللہ خان کا بیٹا ہیبت خان ۱۸۳۳ء میں حاکم ہوا اس کی وفات کے بعد اس کا چچا حبیب اللہ خان حاکم ہوا جو ۱۸۳۵ء میں مظفر آباد کی جنگ میں مارا گیا۔
- ۱۸۳۶ء: ستوڑہ کا قلعہ تعمیر ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۷۰)
- ۱۸۳۷ء: سردار تيجا سنگھ حکمران ہزارہ ہوا۔ ۱۸۳۱ء تک حاکم ہزارہ رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۸۱)
- ۱۸۳۷ء: ہری سنگھ نلوہ جمرود کی لڑائی میں مارا گیا۔ (ہزارہ گزیٹیر، ص ۱۳۵)

- ۱۸۴۱ء: پیارا سنگھ ۱۸۴۱ء سے ۱۸۴۳ء تک حاکم ہزارہ رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۸)
- ۱۸۴۱ء: ۱۸۴۱ء کنور پرتاب کشمیر کے راستے ہزارہ آیا۔ اس نے گلاب سنگھ کو ان دونوں علاقوں کا گورنر بنا دیا۔ لاہور واپسی پر گلاب سنگھ کو اپنے ساتھ لے گیا اور اس کی جگہ اس کے نائب ارنیل سنگھ نے گورنر کے فرائض سنبھالے۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۳۶)
- ۱۸۴۱ء: پیارا سنگھ ۱۸۴۱ء سے ۱۸۴۳ء تک حاکم ہزارہ رہا۔
- ۱۸۴۱ء: ۲ جون ۱۸۴۱ء کو دریائے سندھ میں عظیم سیلاب آیا۔ سکھ فوج پائندہ خان کے خلاف سرگرم تھی۔ اس سیلاب میں سکھ فوج دریا کے کنارے گاؤں اور پائندہ خان کا گاؤں امب پانی بہا کر لے گیا۔ پائندہ خان تنول کی طرف اور سکھ ہری پور کی طرف واپس آ گئے۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۹۲، ص ۳۰)
- ۱۸۴۱ء: پرتاب سنگھ کو کشمیر اور ہزارہ دیا گیا اور گلاب سنگھ کو گورنر شہر بنایا گیا۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۸۳، ص ۳۰، ص ۱۸۲)
- ۱۸۴۱ء: ۱۸۴۱ء اور ۱۸۴۲ء میں پرتاب سنگھ نے اپنے ساتھیوں کے مشورے سے پھلڑہ کا علاقہ پائندہ خان کے بھائی مدت خان کو دے دیا۔ دوریا ستیں بن گئیں پھلڑہ اور امب۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۸۴)
- ۱۸۴۳ء: پائندہ خان نواب آف امب فوت ہو گیا اس کا بیٹا جہان داد خان حاکم ریاست امب ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۸۴)
- ۱۸۴۳ء: ستمبر ۱۸۴۳ء شیر سنگھ اور پرتاب سنگھ لاہور میں قتل کر دیئے گئے۔ نوجوان دلیپ سنگھ کی طرف سے دربار حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی اور ہزارہ کی حکومت اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے دیوان مولراج دیوالیہ کو ارنیل سنگھ کی ہزارہ بھیجا۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۳۶)
- راجہ گلاب سنگھ ڈوگرہ اپنے نائب ارنیل سنگھ کے ساتھ ۱۸۴۳ء تک حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ، ص ۲۹۲)
- منشی پنوں از طرف راجہ ہیرا سنگھ ۱۸۴۳ء چند ماہ کے لیے حاکم مقرر ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۱۸۵)
- ۱۸۴۴ء: دیوان مولراج دوسری دفعہ ۱۸۴۴ء تا ۱۱ اپریل ۱۸۴۶ء تک حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۲)
- ۱۸۴۵ء: سر بلند خان کی وفات کے بعد نواب خان تنولی ریاست تنول کا حکمران ہوا۔ (الافغان تنولی، ص ۱۳۷)
- ۱۸۴۵ء: سکھوں کی حکومت کمزور پڑ گئی۔ ہری پور شہر بہ عہد مولراج حاکم ہزارہ ۱۸۴۵ء جلا دیا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۶۲۵)
- ۱۸۴۶ء: حیدر بخش خان ۱۸۴۶ء سے ۱۸۶۵ء حاکم پوٹھوہار مقرر ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۸۸)
- ۱۸۴۶ء: سکھوں اور انگریزوں کی درمیان پہلی جنگ ہوئی۔ ۱۸ مارچ ۱۸۴۶ء کو سکھ دربار اور انگریزی حکومت میں صلح اور معاہدہ امن طے پا گیا۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۳۸)
- ۱۸۴۶ء: ۲۲ مئی ۱۸۴۶ء کو مہاراجہ گلاب سنگھ کو ہزارہ مع کشمیر دے دیا گیا۔ اس کی جانب سے دیوان ہر چند ۲۲ مئی ۱۸۴۶ء تک حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۲)

- ۱۸۳۶ء: بخشی ہری سنگھ کا تک ۱۸۳۳ء تا ۱۸۳۷ء تک حاکم رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۲) اس کے بعد چتر سنگھ سے میجر ایبٹ بطور مشیر اور سردار جھنڈا سنگھ نائب ناظم مقرر ہوئے۔ یہ سکھ حکومت کے آخری حکمران تھے۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۲۹۲)
- ۱۸۳۷: یکم جون ۱۸۳۷ء ایبٹ ہزارہ میں داخل ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۷۱۲)
- ۱۸۳۷ء: ہزارہ کا سرسری بندوبست سکھ دربار کے حکم سے میجر ایبٹ نے کیا۔
- ایبٹ۔ ضلع ہزارہ اور علاقہ مہاراجہ گلاب سنگھ کی جد بندی کرنے آیا۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۵۷)
- ۱۸۳۷ء: گلاب سنگھ نے لاہور دربار سے درخواست کی کہ جموں اور کشمیر کا علاقہ دیا جائے اور ہزارہ واپس لیا جائے۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۳۰)
- ۱۸۳۸ء: کرنل کنارا ۴ جولائی ۱۸۳۸ء کو سکھوں کے ہاتھوں مارا گیا اور سردار چتر سنگھ کے حکم سے مارا گیا۔ یہ امریکی سکھوں کے توپ خانے کا انچارج تھا۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۲۲۰)
- ۱۸۳۸ء: ریاست لوہڑتاول آزاد ہو کر انگریزوں کے قبضہ میں آگئی۔ (الافغان تنوٰی ص ۳۱۵)
- ۱۸۳۸ء: میجر ایبٹ نے ۲۳ مئی ۱۸۳۸ء کو اپنا کیمپ کچھی تناول میں لگایا۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۲۱۹)
- ۱۸۳۹ء: ۲۹ مارچ ۱۸۳۹ء کو انگریزوں نے پنجاب کو برطانوی حکومت میں شامل کیا تو جیمز ایبٹ ہزارہ کا پہلا ڈپٹی کمشنر بنا۔ اس وقت اس کا صدر مقام ہری پوری تھا۔ (ترجمان خدام اہل بیت ص ۳۱)
- ۱۸۳۹ء: ۱۸۳۹ء سے ۱۹۳۷ء تک انگریزوں کی حکومت ہزارہ پر رہی۔ (تاریخ ہزارہ ص ۲۹۸)
- انگریزوں نے ہزارہ پر اقتدار حاصل کیا اس وقت اس کی حدود اٹک اور راولپنڈی تک تھیں۔ (تاریخ ہزارہ ص ۳۸)
- اس وقت ہزارہ کی دو تحصیلیں تھیں۔ تحصیل ہری پور اور تحصیل مانسہرہ۔
- ۱۸۳۹ء: میں ہری پور میں ایک سرکاری اور ایک پرائیویٹ سرائے تھی۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۸۳-۱۸۸۳ ص ۲۱۳)
- ۱۸۵۳ء: ہزارہ کا دارالخلافہ دہمتوڑنواں شہر میں مقرر ہوا۔ (تاریخ ہزارہ پی، ص ۲۷۳)
- ۱۸۵۳ء: ایبٹ مئی ۱۸۵۳ء کو تبدیل ہو گیا اور میجر ایڈورڈ ڈپٹی کمشنر ہوا۔ اس نے پہلا کام یہ کیا کہ میدان رش کے جنوب میں ایک چھاؤنی قائم کی اور اس کا نام ایبٹ آباد رکھا۔ ایبٹ آباد شہر کی بنیاد رکھی۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۲۱۱-۱۸۸۳ ص ۲۱۱) (تاریخ ہزارہ، پی، ص ۲۹۲)
- ۱۸۵۵ء: میجر ایڈورڈ کے احکامات کے تحت کاغان کے سادات کو واپس کاغان میں لوٹنے کی اجازت مل گئی۔ (ہزارہ گزیٹ، ص ۱۶۱)
- ۱۸۵۶ء: انگریزوں کا کاغان پر قبضہ ہو گیا۔
- ۱۸۵۷ء: جنگ آزادی شروع ہو گئی جسے انگریزوں نے غدر کا نام دیا۔

- ۱۰ جون ۱۸۵۷ء کو ۵۵ دیسی انفٹری ہوتی مردان سے باغی ہو کر سوات میں داخل ہوئی۔ ۲۸ جون میجر پچر کو اطلاع ملی کہ چھ سو باغی الائی کی سرحد پر پہنچ گئے ہیں۔ ۲۴ جون کو باغی کونش سے روانہ ہوئے جب انہیں معلوم ہوا کہ راستہ روکا ہوا ہے تو وہ موسیٰ کے مصلے کے راستے جھیل لولوسر کے قریب ایک گہرے نالے میں داخل ہو گئے۔ یہاں سے یہ راستہ کشمیر کو جاتا تھا لیکن سال کے اس حصے میں یہ راستہ بند ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ تھکے ہوئے تھے پاؤں سوجھے ہوئے تھے ان کو پوربی ناڑ کٹھامیں پکڑ لیا گیا۔ ۱۱۲۴ افراد قید ہوئے ۴۳ بھاگ گئے جن میں بعض کو مختلف مقامات پر پھانسی دی گئی۔
- ۱۸۵۷ء: جہانداد خان نواب آف امب ۷ نومبر ۱۸۵۷ء کو کشتی میں دریائے سندھ عبور کرتے ہوئے فوت ہوا اس کا بیٹا محمد اکرم خان نو برس کی عمر میں خان بنا۔ (ہزارہ گزیٹرز ص ۱۹۳)
- ۱۸۵۷ء: خانس پور میں گورنوج کی چھاؤنی بنائی گئی۔ ۱۸۵۷ء کے بعد تھیاگلی کی سڑکیں بنیں۔ مری کی ڈھونڈ قوم نے شورش کی تو خانس پور میں چھاؤنی بنائی گئی۔
- ۱۸۵۵ء: جہانداد خان کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمد اکرم خان نواب آف امب ہوا۔ ۱۹۰۷ء تک حاکم امب رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۹۰)
- ۱۸۷۲ء: ہری پور میں ہسپتال بنا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۶۳)
- ۱۸۷۵ء: غالباً ۱۸۷۵ء کو البرٹ اینگلو سنسکرت سکول ایبٹ آباد میں بنایا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۱)
- ۱۸۶۰ء: فیروز خان ۱۸۶۰ء سے ۱۸۷۲ء تک حکمران پوٹھوہار رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۸۸)
- ۱۸۶۰ء: تحصیل اٹک کا ایک گاؤں کیمیل پور تحصیل ہری پور میں شامل کر دیا گیا۔
- ۱۸۶۱ء: ریلوے کا قیام عمل میں آیا۔
- ۱۸۶۲ء: ایبٹ آباد میں مڈل سکول کھولا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۷۲)
- ۱۸۶۵ء: جہانداد خان ۱۸۶۵ء سے ۱۹ نومبر ۱۹۰۲ء تک حاکم خانیپور رہا۔ (تاریخ گلگھڑاں، ص ۴۴۰)
- ۱۸۶۸ء: پہلا ریگولر بندوبست ہوا جو ۱۸۷۲ء تک رہا۔
- ۱۸۷۰ء: گلیات میں چھاؤنیوں اور پہاڑی تفریحی مقامات کے قیام سے ہزارہ بیرونی دنیا سے قریب آ گیا۔ (تاریخ ہزارہ، ہزارہ گزیٹرز ص ۱۶۳)
- ۱۸۷۲ء: ہزارہ کا بندوبست کیپٹن ویس Vace کی نگرانی میں ہوا۔ ایبٹ آباد کے دیہات کی تعداد ۵۳۵ تھی۔ پرائمری سکول بحالی بنا۔
- ۱۸۷۲ء: سول ہسپتال ایبٹ آباد کے وسط میں تھی ایک مختصر سی عمارت تھی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۶۳)
- ۱۸۷۳ء: ایبٹ آباد کو تحصیل کا درجہ دیا گیا ہزارہ کی تین تحصیلیں ہو گئیں۔ (ہری پور، مانسہرہ اور ایبٹ آباد۔ ہزارہ گزیٹرز ص ۴-۱۹۸۳ ص ۴۱)

- ۱۸۷۵ء: ایبٹ آباد میں انگریزی مڈل سکول بنا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۷۲)
- ۱۸۷۸ء: پھلڑہ کی ریاست پائندہ خان نے اپنے بھائی مدت خان کو دے دی۔ مدت خان نواب آف پھلڑہ فوت ہوا اس کی جگہ اس کا بیٹا عبداللہ سردار بنا۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۹۶)
- ۱۸۸۲ء: انجمن اسلامیہ ایبٹ آباد کی بنیاد ثقہ حضرات کی روایت کے مطابق ۱۸۸۲ء ہے۔ اصل ریکارڈ ۱۹۳۵ء کی آتش زدگی میں جل گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۱۳)
- ۱۸۸۸ء: عبداللہ خان کا بیٹا عبدالرحمن خان نواب آف پھلڑہ ہوا۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۹۶)
- ۱۸۹۲ء: ۱۸۹۲ء سے ۱۸۹۳ء کے درمیان حسن ابدال اور ایبٹ آباد کے درمیان سڑک کو پختہ کر دیا گیا۔ پرائمری سکول مانسہرہ بنا۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۶۳)
- ۱۸۹۲ء: ۱۸۹۲ء سے ۱۸۹۳ء تک حیدر زمان خانپور کا گدی نشین رہا۔ (تاریخ گلکھڑاں، ص ۲۷۶)
- ۱۸۹۳ء: حکومت برطانیہ نے خیرہ گلی کوراو پینڈی کے ساتھ شامل کر دیا۔ (الافغان جدون، ص ۳۷۹)
- ۱۸۷۸ء: تحصیل تھانہ اور جیل ۱۸۷۸ء میں مکمل ہوئے۔ میجر برسفورٹ لیوٹ آر۔ ای نے اس کی عمارت بنوائی۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۸۸۳-۲۱۱)
- ۱۸۹۵ء: ۱۸۹۵ء سے ۱۸۹۸ء کے درمیان کاغان سے چلاس تک سڑک تعمیر کی گئی اس طرح ہزارہ میں نقل و حرکت کی کمی کی شکایت دور ہو گئی۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۶۳)
- ۱۸۹۵ء: شہزادہ مسجد ایبٹ آباد بنائی گئی۔ (کتبہ ۱۳۱۲ ہجری مطابق ۱۸۹۵ء)
- ۱۸۹۶ء: کیپٹن جیمز ایبٹ فوت ہو گیا۔ (مانسہرہ ص ۹۲)
- ۱۸۹۷ء: عبدالرحمن خان کا بیٹا عطا محمد خان نواب آف پھلڑہ بنا۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۹۶)
- ۱۸۹۹ء: کاکول میں جنوبی افریقہ کے بور (ہالینڈ ڈچ قوم کے افراد) کے قیدیوں کی رہائش کے لیے بارکیں بنائی گئیں جو ۱۸۹۹ء میں یہاں لائے گئے تھے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۳)
- ۱۹۰۰ء: ۱۹۰۰ء میں گڑھی حبیب اللہ اور کشمیر تک تانگے کی سڑک بنائی گئی۔ (ہزارہ گزیٹیئر ص ۱۶۳)
- ۱۹۰۰ء: پوری تحصیل اٹک کو ضلع راولپنڈی سے الگ کر کے ضلع ہزارہ میں شامل کر دیا گیا۔ (خدام اہل بیت ایبٹ آباد ص ۳۱)
- ۱۹۰۱ء: صوبہ سرحد کا قیام عمل میں آیا۔ لارڈ کرزن نے اس کا نام شمال، مغربی، سرحدی صوبہ (NWFP) رکھا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستان ص ۵۴۸)
- انگریزوں نے اپنے سیاسی اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے ہزارہ کو پنجاب سے الگ کر کے پشتون علاقہ صوبہ سرحد سے ملا دیا۔ صوبہ سرحد بن جانے کے بعد تحصیل اٹک کوراو پینڈی کے ساتھ ملا دیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۳۸)

- ۱۹۰۱ء: دوسرا بندوبست ۱۹۰۱ء میں ہوا اور ۱۹۰۳ء میں ختم ہوا۔
- ۱۹۰۲ء: محمد اکرم خان کے بعد اس کا بیٹا خان زمان خان نواب آف امب ہوا۔ (لنڈی مسلمانی قائم ہوئی گزیٹریٹ ص ۸۳)
- ۱۹۰۳ء: گورنمنٹ ہائی سکول منگلور بنا۔
- ۱۹۰۳ء: جامع مسجد ایبٹ آباد کے پانچویں امام مولانا محمد عبدالرحمن گنجوی کوٹ نجیب اللہ مقرر ہوئے اور ۱۹۲۲ء تک خطیب رہے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۱۸)
- ۱۹۰۳ء: ۹ نومبر ۱۹۰۳ء ممتاز عالم دین مولانا محمد عبدالرحمن گنجوی وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۱۸)
- ۱۹۰۳ء: انجمن اسلامیہ رحمانیہ ہری پور کی بنیاد خواجہ عبدالرحمن چھوہر شریف نے ۱۹۰۳ء میں رکھی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۶)
- ۱۹۰۳ء: میں علامہ اقبال ایبٹ آباد آئے۔ ابر کے عنوان سے ایک نظم لکھی ”قومی زندگی“ کے عنوان پر ایک لیکچر اسلامیہ سکول موجودہ نمبر ۲ ہائی سکول ایبٹ آباد میں دیا۔ محمد سلطان میر نے انہیں دعوت دی تھی۔ (اقبال اور ہزارہ، ص ۵۸)
- ۱۹۰۵ء: اپریل ۱۹۰۵ء میں زلزلہ آیا۔ ۵۰۰۰ جانیں ضائع ہوئیں۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۵۳۴)
- ۱۹۰۷ء: محمد اکرم خان نواب آف امب فوت ہوا اس کا بیٹا محمد فرید خان نواب ہوا۔ اس کی وفات ۲۱ دسمبر ۱۹۷۰ء کو ہوئی۔ یہ خاندن گمنامی میں چلا گیا۔
- ۱۹۰۸ء: ایبٹ آباد میں ہائی سکول بنا۔ (تاریخ ہزارہ شیر بہادر پنی ص ۲۹۰)
- ۱۹۰۹ء: منشو مارلے اصلاحات نافذ ہوئیں۔
- ۱۹۰۹ء: نومبر ۱۹۰۹ء میں شہزادہ بخارا ایبٹ آباد میں وفات پا گئے۔
- ۱۹۱۱ء: تفتیش بنگال کا واقعہ پیش آیا۔
- ۱۲ جنوری ۱۹۱۱ء انجمن اسلامیہ پکھلی کی بنیاد رکھی گئی ۱۹۳۶ء تک قائم رہی۔ (الافغان جدون ص ۳۸۴) ۲۶ مئی ۱۹۱۱ء میں منشی قلندر خان تنولی نے ایبٹ آباد سے ایڈورڈ گزٹ شائع کیا جو دو سال تک جاری رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۳۶۵)
- ۱۹۱۲ء: ایبٹ آباد کے سکول سرکاری تحویل میں آ گئے اس سے پہلے ڈسٹرکٹ بورڈ کی تحویل میں تھے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۷۳)
- جامع مسجد چوک بازار ہری پور بنی پہلے چھوٹی سی مسجد تھی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۸)
- ۱۹۱۳ء: حسن ابدال سے حویلیاں تک ریلوے لائن لائی گئی۔ ۷ نومبر ۱۹۱۳ء کو چالو ہوئی۔ (اقبال اور ہزارہ، ص ۳۷)
- ۱۹۱۳ء: جنگ عظیم اول شروع ہوئی جو کہ ۱۹۱۸ء تک جاری رہی۔ ہزارہ کے مختلف علاقوں سے افراد اس جنگ

میں شریک تھے۔ نواں شہر کے گاؤں سے ۶۳ افراد بھیجے گئے جن میں سے ۱۰ مارے گئے۔ (کتبہ کمیٹی چوک نواں شہر)

۱۹۱۸ء: ہری پور میں لکشمی خالصہ ہائی سکول بنایا گیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۰)

یہ ہری پور میں پہلا ہائی سکول تھا جو کہ موجودہ نمبر ۱ گورنمنٹ ہائی سکول ہری پور کہلاتا ہے۔

۱۹۱۹ء: رولٹ ایکٹ پاس ہوا۔ اس کی سب سے زیادہ مخالفت ہزارہ میں ہوئی۔ مولوی محمد اسحاق مولوی محمد عرفان۔ غلام رسول سواتی اس کے روح رواں تھے۔

جلیانوالہ باغ امرتسر کا خوفناک حادثہ پیش آیا۔ بریگیڈ جنرل ڈائر نے پرامن جلوس پر گولیاں چلائیں۔ مرنے والوں کی تعداد ۳۷۹ اور ۱۱۳ زخمی ہوئے۔

تحریک خلافت چلی۔ یہ ترکی کی سالمیت کو قائم رکھنے کے لیے چلائی گئی۔ ۱۹۲۳ء تک جاری رہی۔ ہزارہ کے علماء نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مانسہرہ اس میں پیش پیش تھا۔ عوام کو دبانے کے لیے انگریزوں نے مانسہرہ میں مارشل لاء بھی لگایا۔

سید محمود شاہ ۱۹۱۹ء میں ڈھینڈہ ہری پور میں وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۰۵)

۱۹۲۱ء: مولانا غلام رسول ساکن بفقہ انتقال فرما گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۰۳)

۱۹۲۰ء: یکم اگست مانسہرہ میں عدم تعاون تحریک کا آغاز ہوا خود انگریزی مسز ایورٹ لکھتا ہے ہزارہ کی تحصیل مانسہرہ نے حکومت برطانیہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

۱۹۲۲ء: مولانا محمد اسحاق خطیب جامع مسجد ایبٹ آباد مقرر ہوئے۔ ۱۹۷۱ء تک خطیب رہے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۰)

۱۹۲۳ء: سعید احمد نے ۱۹۲۳ء میں کنگ ایڈورڈ کالج لاہور سے ڈاکٹری کی سند لی لیکن ہزارہ کا اولین ڈاکٹر ہونے کا اعزاز ڈاکٹر میجر رحمت اللہ قریشی کو حاصل ہے جو کہ انگلستان میں شاہی معالج تھے۔ گول میز کانفرنس کے دوران علامہ اقبال کا علاج انہوں نے ہی کیا تھا۔ (اقبال اور ہزارہ ص ۱۹۴)

۱۹۲۶ء: اسکندر مرزا (سابق گورنر جنرل) انڈین پولیٹیکل سروے کے لیے منتخب ہوئے اور ایبٹ آباد، بنوں، نوشہرہ اور ٹانک میں بطور اسٹنٹ کمشنر کام کیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا۔ ص ۲۰۲)

۱۹۲۶ء: جنوری ۱۹۲۶ء میں ملک محمد میر عالم ساکن بفقہ نے راولپنڈی سے ”ترجمان سرحد“ شائع کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۶۶)

گوہر الرحمن خان کا شعری دیوان ”دیوان گوہر امان“ لاہور سے شائع ہوا انہیں ہزارہ کا پہلا شاعر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ (سہ ماہی شعر و سخن مارچ مئی ۲۰۰۷ء ص ۶)

۱۹۲۷ء: بمقام شنو وادی کاغان ٹراؤٹ مچھلی کا فارم بنایا گیا۔ (مانسہرہ ص ۱۱۵، ۲۹)

۱۹۲۹ء: صوبہ سرحد میں ”سرخ پوش“ تحریک کا آغاز ہوا۔ (الافغان جلد ۱ ص ۴۸۴)

- قائد اعظم نے نہر و پورٹ کے جواب میں ۱۴ نکات پیش کیے۔
 جولائی ۱۹۲۹ء انجمن اصلاح ڈھونڈ قائم ہوئی۔ (الافغان جدون ص ۴۹۰)
- ۱۹۳۰ء: علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد دیا جس میں جداگانہ ریاست کا مطالبہ تھا۔
 ضرغام اللہ نے راولپنڈی سے ”مظلوم“ شائع کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۷۷)
- ۱۹۳۱ء: فقیر خان فقیر اجدون نے ایبٹ آباد سے ”اسرار سرحد“ جاری کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۷۷)
- ۱۹۳۱ء: قاضی عزیز الرحمن ساکن سرانے صالح نے مفت روزہ ”پیغام سرحد“ شائع کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۷۸)
- ۱۹۳۲ء: الیاسی مسجد نواں شہر ایبٹ آباد کاسنگ بنیاد رکھا گیا۔
 انجمن اسلامیہ ہری پور ۱۱۹ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں قائم ہوئی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۶)
- مولانا غلام ربانی لودھی نے ماہنامہ ”ترجمان“ سرانے صالح سے شائع کیا جو ۱۹۳۲ء تک جاری رہا۔
 (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۸۱)
- صوبہ سرحد کو گورنری صوبہ کا درجہ دیا گیا۔ (الافغان جدون ص ۴۷۹)
- ۱۵ دسمبر ۱۹۳۳ء ہری پور عید گاہ کی تعمیر کاسنگ بنیاد خانی زمان خان والئی ریاست امب نے رکھا۔
 غلام خان ترین پانڈک نے اپنی زمین مفت دی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۹)
- ینگ مسلم ایسوسی ایشن نواں شہر ۱۹۳۳ء میں خوشحال خان آفریدی عرف راشد نے قائم کی۔ (الافغان
 جدون، ص ۴۸۷)
- ۱۹۳۳ء: غازی عبدالقیوم شہید ساکن غازی نے گستاخ رسول نھورام کو کراچی میں قتل کر دیا جس کی پاداش میں
 انہیں پھانسی کی سزا ہوئی۔ پھانسی کی سزا قبول کی مگر گستاخی برداشت نہیں کی۔ (اقبال اور ہزارہ ص)
- ہفت روزہ ”نوجوان افغان“ لالہ محمد اکبر قریشی نے ہری پور سے شائع کیا جو ۱۹۳۸ء تک جاری رہا۔
 (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۷۶)
- ۱۹۳۵ء: مولانا قمبر علی گھنول جلال آباد میں شہید ہو گئے۔
- میر ولی اللہ ایبٹ آبادی کا اردو دیوان ”گلبنگ“ شائع ہوا۔ ہزارہ میں دوسرے نمبر پر ہیں مگر ایبٹ
 آباد میں پہلے صاحب دیوان شاعر ہیں۔ (سہ ماہی شعر و سخن مارچ مئی ۲۰۰۰ ص ۶)
- ۱۹۳۵ء: ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء میں ایبٹ آباد میں آگ لگ گئی کافی نقصان ہوا۔ (بانگ حرم پشاور)
- ۱۹۳۶ء: حاجی فقیر خان مانسہرہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ قرارداد مقاصد انہوں نے پیش کی تھی۔
 جون ۱۹۳۶ء ہفت روزہ ”پاکستان“ ایبٹ آباد سے شائع ہوا جس کے ایڈیٹر غلام حسین کاظمی تھے۔
 (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۳۴۰)
- ۱۹۳۷ء: انتخابات ہوئے۔ مولوی محمد اسحاق اور مولوی محمد عرفان کو انتخابات کے بعد وطن لوٹنے کی اجازت ملی۔

- ۱۹۳۸ء: ”نوجوان سرحد“ تاج محمد خان طاہر خیل نے ۱۹۳۸ء میں جاری کیا جو ۱۹۷۳ء تک جاری رہا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۴۷۶)
- ۱۹۳۹ء: ۱۱۴ اپریل مولوی محمد عرفان بمبئی میں فوت ہو گئے۔
- ۱۹۳۹ء: دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔ ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔
- ٹی بی ہسپتال ڈاڈر کے مقام پر بنائی گئی۔ (مانسہرہ ۳۷)
- سردار بہادر خان ہزارہ کے ضمنی انتخابات میں ممبر سرحد منتخب ہوئے۔
- مولانا محمد عرفان پکھوال مانسہرہ میں وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۵۰۸)
- ۱۹۴۰ء: قرارداد لاہور منظور ہوئی۔
- ریاستی مسلم لیگ ۱۹۴۰ء میں اپر تناول میں قائم ہوئی (الافغان تولی ص ۲۹۸)
- ۱۹۴۱ء: ”انکشاف“ فقیر خان جدون نے ایبٹ آباد سے شائع کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۴۷۷)
- ۱۹۴۳ء: سردار بہادر خان ۱۹۴۳ء میں سرحد اسمبلی کے سپیکر رہے۔
- اصغر سودائی نے ایک مشہور شعر کہا:
- پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ
- ۱۳ مئی ۱۹۴۴ء ہری پور میں یتیم خانہ کاسنگ بنیاد محمد فرید خان والئی ریاست امب نے رکھا اور دس ہزار روپے چندہ بھی دیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۶۲۹)
- ہفتہ روزہ ”الجہاد“ میرٹھس الہدی نے مانسہرہ سے جاری کیا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی ص ۴۸۱)
- ۱۹۴۵ء: دوست محمد خان مانسہرہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ ۱۹۴۵ء کو دیول منصوبہ لارڈ ویول نے پیش کیا۔ (۲۷ مئی ۱۹۴۵ء زلزلہ ہوا شدت ۹ تھی)
- ۱۹۴۵ء: کیپٹن سردار زرین خان نملی میرا اور سردار بہادر خان ہری پور ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ سلطان حسن علی خان مسلم لیگ کی طرف سے صوبہ سرحد اسمبلی کے ایم۔ ایل۔ اے منتخب ہوئے۔ محمد فرید خان کامیاب ہوئے۔ وزارت صحت اور کچھ عرصہ وزارت مواصلات کا قلم دان سنبھالا۔ جلال بابا ممبر سرحد اسمبلی منتخب ہوئے۔
- ۱۰ دسمبر ۱۹۴۵ء میر ولی اللہ ایبٹ آبادی فوت ہو گئے۔ (سہ ماہی شعر و سخن مانسہرہ مارچ ص ۲۰۰)
- ۱۹۴۷ء: ۱۱ فروری ۱۹۴۷ء کو تحریک سول نافرمانی چلی جس میں ایبٹ آباد کے ۱۲۴ افراد اور مانسہرہ کے ۱۱۴ افراد گرفتار ہوئے۔ (الافغان جدون ص ۴۸۵)
- ۱۸ فروری ۱۹۴۷ء ہزارہ کی ایک سکھ دوشیزہ جس کا نام بسنتی دیوی تھا اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا اور محمد زمان سے شادی کی جس پر ہندو اور سکھ مشتعل ہوئے۔ محمد زمان کو انغوا کے کیس میں جیل ہو گئی۔

بسنتی (عائشہ) کو وزیر مہر چند کھنہ کے ہاں بھیج دیا گیا۔ ۲۱ فروری ۱۹۴۷ء کو پشاور مردان، کوہاٹ اور ایبٹ آباد میں جلسے جلوس نکلائے گئے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی ہوئی (تاریخ کوہاٹ ص ۱۷۸) قائد اعظم نے پہلی بار اپنی تقریر کے اختتام پر ”پاکستان زندہ باد“ کہا۔

۳ جون کا منصوبہ ۱۹۴۷ء آزادی ہند کا اعلان تیار ہوا۔ بڑے جلسے جلوس نکالے گئے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی پر کانگریس کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ (تاریخ کوہاٹ ۱۹۹۷ ص ۱۷۸) ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء زلزلہ ہوا۔ شدت ۲.۷ تھی۔

حکومت برطانیہ نے ۶ تا ۱۷ جولائی ۱۹۴۷ء کو بذریعہ ریفرنڈم صوبہ سرحد کے عوام سے رائے طلب کی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ شمولیت چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ صوبے کے رجسٹریڈ ووٹ ۵۷۲۷۹۸ تھے جس میں پاکستان کے حق میں ۸۹۲۴۴ ووٹ آئے تھے۔ (الافغان جدون ص ۴۷۹)

ہزارہ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان تقسیم ہوا۔ دنیا کے نقشے پر ایک نیا ملک معرض وجود میں آیا۔ صوبہ سرحد میں ریفرنڈم ہوا۔ اس ریفرنڈم کو کامیاب بنانے کا سہرا ہزارہ کے عوام کے سر ہے۔ ہزارہ کے عوام نے اپنے لیڈر جلال بابا کی قیادت میں قائد اعظم محمد علی جناح کا بھرپور ساتھ دیا ہزارہ جو مشکل گزارہ کہلاتا تھا پاکستان بن جانے کے بعد امن کا گہوارہ کہلانے لگا۔

ہندوستان کے آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کیا۔ بارہ بجے شب دنیا کے نقشے پر پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے ابھرا۔ قائد اعظم محمد علی جناح پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان پہلے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

رات کے ٹھیک بارہ بجے پہلے انگریزی اور پھر اردو میں یہ الفاظ فضا میں گونجے۔ یہ پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس ہے۔ اردو میں یہ اعلان مصطفیٰ ہمدانی اور انگریزی میں ظہور آزاد نے کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱)

۱۵ اگست: قائد اعظم محمد علی جناح نے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان نے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

ہری پور تقسیم ہند کے بعد جلا دیا گیا۔ بیس سال بعد دوبارہ تعمیر ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۵)

۲۳ اگست: صوبہ سرحد میں خان عبدالقیوم خان اور ان کی کابینہ نے حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱)

۱۱ نومبر: بھارتی فضا سیہ نے ہزارہ پر بمباری کی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱)

۱۲ دسمبر: ریلوے، تارگھر، ڈاک خانے، نشریاتی ادارے اور بجلی کو قومی تحویل میں دینے کی سفارش کی گئی۔
(پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸)

۲۲ دسمبر: قائد اعظم نے پاکستان کے پہلے چیف سکاؤٹ کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸)

۳۱ دسمبر: بھارت نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ سے رجوع کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۹)

۱۹۴۸ء

۳ جنوری: پاکستان کے نئے کرنسی نوٹ اور سکے جاری ہو گئے۔

۶ جنوری: پاکستان کا پہلا بجٹ وزیر خزانہ پنجاب ممتاز دولتانہ نے ۵ کروڑ ۶۰ لاکھ روپے خسارے کا پیش کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۹)

۲۶ جنوری: کاکول میں پاکستان اکیڈمی کا کورس شروع ہو گیا۔ ۲۰ کیڈٹ افسروں کو داخلہ ملا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۰)

۹ فروری: کراچی پاکستان کا مستقل دارالحکومت قرار دے دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۱)

۱۷ فروری: نئے کرنسی نوٹوں پر "دولت پاکستان" درج کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۱)

۲۵ فروری: اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دے دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۱)

۲۸ فروری: پاکستان کا بجٹ پیش کیا گیا۔ پوسٹ کارڈ کی قیمت ۲ پیسے سے بڑھا کر ۳ پیسے کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۱)

۱۲ اپریل: قیام پاکستان کے بعد پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام میٹرک کا پہلا امتحان شروع ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۳)

۲۶ مئی: بھارتی طیاروں نے گڑھی حبیب اللہ پر بمباری کی۔ ۷ دیہاتی شہید ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵)

۱۰ جون: پاکستان کے یادگاری ٹکٹ ڈاک خانوں کو جاری کر دیئے گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶)

۱۲ جون: عوام ہندوستانی نوٹوں کے بدلے جلد از جلد پاکستانی نوٹ حاصل کریں۔ سرکاری اعلان۔

(پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶)

۲۵ جون: زاہد حسین کو پاکستان سٹیٹ بینک کا پہلا گورنر مقرر کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶)

۲۸ جون: آزاد فوج نے بھارتی جہاز مار گرایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۷)

۱۶ جولائی: بھارتی فوج کا ایک اور طیارہ آزاد فوج نے مار گرایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۷)

۱۳ اگست: پاکستان نے پہلا جشن آزادی منایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹)

۳۱ اگست: آزاد فوج نے ایک اور بھارتی طیارہ مار گرایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹)

۴ ستمبر: پاکستان کے ایک اور دور روپے والے نوٹوں کی تیاری شروع ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰)

۱۱ ستمبر: بانی پاکستان محمد علی جناح رات ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ پر انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰)

۱۲ ستمبر: قائد اعظم محمد علی جناح کو شام ۶ بج کر ۲۰ منٹ پر کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مولانا شبیر احمد عثمانی

نے نماز جنازہ پڑھائی۔ چھ لاکھ افراد تدفین میں شریک ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰)

خواجہ ناظم الدین نے گورنر جنرل کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا اور ۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء تک اس پر فائز رہے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰)

۹ نومبر: ضلع ہزارہ میں کوئلہ کی بڑی کان دریافت ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۲)

سردار بہادر خان سرحد اسمبلی میں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے چیف وہب منتخب ہوئے۔

ایبٹ آباد میں فنی تعلیم کا آغاز ہوا۔

اسی سال گورنمنٹ گرلز سکول بنا۔

۱۹۴۹ء

۶ جولائی: سرحد کے گورنر ایمبروس ڈنڈاس کو ہٹا کر کرنل محمد خورشید کو گورنر بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۵)

۱۸ ستمبر: حکومت سرحد نے اپنا صوبائی صدر مقام نتھیا گلی سے پشاور منتقل کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۹)

۷ دسمبر: مالاکنڈ کی پن بجلی ہری پور ہزارہ کو سپلائی کرنے والی نئی الیکٹرک لائن کا وزیراعظم نے افتتاح کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۴)

شمال مغربی سرحدی صوبہ میں مزارعت ایکٹ پاس ہو زرعی اصلاحات ہوئیں۔ اس کا سہرا عبدالقیوم خان کے سر جاتا ہے۔ صوبہ سرحد کی تاریخ میں عبدالقیوم خان کا نام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

۱۹۵۰ء

۴ فروری: کاکول ملٹری اکیڈمی کی پہلی پیریڈ میں وزیراعظم لیاقت علی خان نے سلامی لی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷)

۷ فروری: ابراہیم اسماعیل چندریگر (آئی آئی چندریگر) کو سرحد کا گورنر بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷)

۲۱ فروری: گورنر سرحد ابراہیم اسماعیل چندریگر نے حلف اٹھالیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۸)

۱۸ جون: گندم کا سرکاری ریٹ ۶ روپے ۴۳ آنے فی من مقرر ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۵)

۱۸ ستمبر: حکومت نے ۶ روپے ۱۲ آنے گندم کا ریٹ طے کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۰)

۱۳ اکتوبر: نواب آف امب کی جاگیر صوبہ سرحد میں ضم کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۲)

۱۴ نومبر: ریاست پھلڑا کو صوبہ سرحد میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۴)

۲۸ نومبر: لیکچرار کی تنخواہ کم از کم ۲۵۰ روپے کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۵)

۱۶ دسمبر: اپر تناول کو پاکستان میں ضم کر کے ضلع ہزارہ میں شامل کر دیا گیا۔ (افغان تہولی ص ۲۹۹)

اس کا پہلا بندوبست ۱۹۵۱، ۱۹۵۲ میں ختم ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۷۳)

ہفت روزہ "مضرب" زیر ادارت حکیم عبدالعزیز چشتی ایبٹ آباد سے شائع ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۳۸۰)

۱۹۵۱ء

۷ جنوری: سرحد اور پنجاب میں زلزلہ ہوا۔

- ۱۲ فروری: لفظ پاکستان کے خالق چوہدری رحمت علی لندن میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۹)
- ۲۸ فروری: پہلی مردم شماری جو ۹ فروری کو شروع ہوئی تھی۔ اس کا کام مکمل ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۰)
- ۱۰ مارچ: گورنر سرحد ابراہیم اسماعیل چندریگر نے سرحد اسمبلی توڑ دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۱)
- ۱۶ اکتوبر: راولپنڈی کے ایک جلسہ عام میں وزیر اعظم لیاقت علی خان کو سید اکبر نامی شخص نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ پورے ملک میں صف ماتم بچھ گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳)
- ۱۷ اکتوبر: لیاقت علی خان کو کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ خواجہ ناظم الدین کو وزیر اعظم پاکستان اور غلام محمد کو گورنر جنرل بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳)
- ’ہفت روزہ‘ ’جمہور‘ اسی سال ایبٹ آباد سے شائع ہونا شروع ہوا۔

۱۹۵۲ء

- ۲۰ فروری: گندم کے آٹے کا ریٹ ۱۱ روپے ۵ آنے فی من مقرر ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۰)
- ۱۳ مارچ: قانون تینسٹخ جاگیرداری ۱۹۵۲ء ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء سے صوبہ سرحد میں نافذ ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۲)
- یکم اکتوبر: ہری پور ہزارہ میں پاکستان کی پہلی ٹیلی فون فیکٹری کا سنگ بنیاد کل رکھا جائے گا۔
- ۱۲ اکتوبر: گورنر جنرل غلام محمد نے ہری پور میں پاکستان کی پہلی فون تیار کرنے والی فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۳)

۱۹۵۳ء

- ۲۵ مئی: چینی ایک روپیہ ۶ آنے فی سیر فروخت ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۷)
- ۱ جون: لاہور میں گندم کی قیمت ایک آنے فی سیر مقرر ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۸)
- ۱۷ اگست: جنرل محمد ایوب خان کی ملازمت میں حکومت پاکستان نے ۱۶ جنوری ۱۹۵۹ء تک توسیع کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۲)
- ۲۳ اگست: صوبہ سرحد کے وزیر مہاجرین و بحالیات و بلدیات خان جلال الدین خان سے بدانتظامی، کنبہ پروری اور اقربا پروری کے الزامات کی وجہ سے استعفیٰ لے لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۲)
- ۲۵ اگست: خان جلال الدین خان کی جگہ خان محمد فرید خان کو وزیر بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۲)
- ۸ ستمبر: ہزارہ میں رال اور تارپین کے کارخانے کا سنگ بنیاد گورنر جنرل غلام محمد نے رکھا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۲)
- ایبٹ آباد ہفت روزہ ’نقیب‘ زیر ادارت ناشاد صاحب طاہر خیل شائع ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۲۸۰)

۱۹۵۴ء

- ۵ جنوری: وفاقی کابینہ نے قومی ترانے کی منظوری دے دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۰)

۱۰ جولائی: وزیر اعلیٰ سرحد نے چار اور علاقوں کو ضلع ہزارہ میں شامل کر کے کہا کہ ان علاقوں کو سرحد اسمبلی میں بھی نمائندگی دی جائے گی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۵۳)

۱۳ اگست: قومی ترانہ پہلی دفعہ ریڈیو پاکستان سے نشر ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۵۴)

۱۲ اکتوبر: گورنر جنرل غلام محمد نے پارلیمنٹ توڑ کر ۱۸ اراکین پر مشتمل کابینہ کا اعلان کر دیا۔ محمد علی بوگرہ وزیر اعظم اور نئی وزارت میں جنرل محمد ایوب خان اور میجر جنرل سکندر مرزا کو شامل کر لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۵۹)

اسمبلی کے سپیکر تمیز الدین نے اس اقدام کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ چیف جسٹس محمد منیر نے نظریہ ضرورت کے تحت یہ اقدام درست قرار دیا۔ ہری پور میں ٹیکسٹائل مل بنی۔

۱۹۵۵ء

۹ جنوری: ون یونٹ کے مجوزہ دار الخلافہ کے لیے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور شنکیاری میں مختلف مقامات کا جائزہ لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۶۳)

۲۱ جون: دستور ساز اسمبلی کے انتخابات میں خان جلال الدین خان کامیاب ہوئے (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۷۵)

جون: وادی نندھاڑ اور الائی کو ہزارہ میں شامل کر دیا گیا۔ (مانسہرہ، ص ۱۰۸)

۱۵ جولائی: قادر بخش نے بارہ سال کی مسلسل محنت سے نیلم کی کان دریافت کی۔

۲۵ جولائی: صوبہ سرحد نے ون یونٹ کے قیام کی حمایت کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۷۷)

۱۳ اکتوبر: ون یونٹ بنا۔ مغربی پاکستان صوبہ بن گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸۲)

۳۰ دسمبر: نئے آئین کے مطابق پاکستان کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہوگا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸۶)

جون: الائی کا الحاق ہزارہ کے ساتھ ہو گیا۔ پہلے آزاد علاقہ تھا۔ (مانسہرہ، ص ۵۵)

۱۹۵۶ء

۲۹ فروری: پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے گیارہ بج کر ۵۹ منٹ پر پاکستان کا پہلا آئین منظور کر لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸۹)

۲ مارچ: گورنر جنرل نے آئین کی منظوری دے دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۸۹)

سکندر زمان خان خانپور کا گدی نشین ہوا۔

سکندر زمان خان ضمنی انتخابات میں کامیاب ہوئے۔

ایبٹ آباد سول ہسپتال کیہال میں منتقل ہوئی۔ اس جگہ پہلے ایڈیشنل پولیس کی بارکیں تھیں۔ یہ جگہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ عبدالقیوم خان نے منظور کی۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو خداداد خان بھوگر منگ نے اس کا افتتاح کیا۔

۱۹۵۷ء

- ۹ جنوری: مغربی پاکستان کے تمام ہائی سکولوں میں قومی ترانہ پڑھایا جائے گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۰۷)
- ۲ ستمبر: ہزارہ میں یورینیم کی کان دریافت ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۲۳)
- ۲۳ دسمبر: پاکستان کے کرنسی نوٹوں پر قائد اعظم محمد علی جناح کی تصویر کی اشاعت ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۳۱)

۱۹۵۸ء

- یکم فروری: پاکستان نے ۳ پیسے کانٹے ڈیزائن کا سبز رنگ کا پوسٹ کارڈ جاری کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۳۳)
- ۱۲ اپریل: گندم کی سرکاری خرید ۱۲ روپے من ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۳۸)
- ۱۲ اکتوبر: ایشیاء خور و نوش کے نئے ریٹ مقرر کر دیئے گئے۔ گندم ۵ آنے سیر، سوجی پونے گیارہ آنے سیر، دیسی گھی ساڑھے چار روپے سیر، بنا پستی گھی کھلا ۲ روپے ۱۴ آنے، دودھ آٹھ آنے فی سیر، چھوٹا گوشت ۲ روپے فی سیر، مٹی کا تیل ۳ آنے فی بوتل۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۰)
- ۱۷ اکتوبر: سکندر مرزا نے پہلا مارشل لاء لگا دیا اور جنرل محمد ایوب خان کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا۔ ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ۱۹۵۶ء کا آئین منسوخ کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۰)
- ۱۱ اکتوبر: جنرل محمد ایوب خان نے سکندر مرزا کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۰)
- ۱۲ اکتوبر: صدر پاکستان سکندر مرزا نے اپنے تمام اختیارات جنرل محمد ایوب خان کے حوالے کر دیئے۔ صدر پاکستان کے طور پر جنرل محمد ایوب خان نے اپنا چارج سنبھال لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۱)
- سکندر مرزا نے اپنی کابینہ بنائی جس کا وزیر اعظم محمد ایوب خان کو مقرر کیا۔ ۱۲ اکتوبر کو جنرل محمد ایوب خان نے سکندر مرزا کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۲۰۲)
- ۱۲ اکتوبر: حکومت میں وزیر اعظم کا عہدہ ختم کر کے صدارتی نظام نافذ کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۱)
- جلال بابا کو وزیر داخلہ بنایا گیا۔
- علاقہ تناول میں زرعی اصلاحات نافذ کی گئیں اور پھر یہاں کے گزارہ خوار خوانین کو بھی خود کاشت کار رقبے کا مالک قرار دے دیا گیا۔ (مانسہرہ ص ۱۰۴)

۱۹۵۹ء

- ۶ جنوری: ایبٹ آباد میں سابق رکن اسمبلی خان فقیر خان جدون انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶۵)
- ۲۳ فروری: آئندہ سے ملک میں منگل بدھ کو گوشت کا ناغہ ہوگا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۵۸)
- ۸ جون: صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے بالا کوٹ پل کا افتتاح کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶۵)
- ۲۳ اگست: ہزارہ میں یورینیم دریافت کر لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶۹)

- ۵ ستمبر: ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کی تنخواہوں کا سکیل گزیٹڈ افسروں کے برابر کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۶۹)
- ہزارہ میں دینی مدارس کی تعداد ۸ تھی۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۵۷۵)
- ۱۸ اکتوبر: حکومت نے بنیادی جمہوریتوں کے نظام کو آخری شکل دے دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۷۱)

۱۹۶۰ء

- ۵ فروری: ایبڈ وٹریبول کے طریقہ کار کا اعلان ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۷۸)
- ۱۳ فروری: عوامی ریفرنڈم کرایا گیا اس میں پوچھا گیا تھا کہ آپ کو صدر فیئلڈ مارشل محمد ایوب پر اعتماد ہے۔ حق میں ۵۷ ہزار ۸۴ ووٹ آئے اور خلاف ۲۸۲۹ ووٹ آئے ۶۰۸ مسترد ہوئے۔
- ۱۷ فروری: صدر کی حیثیت سے ایوب خان نے اپنی کابینہ سمیت دوبارہ حلف اٹھا لیا۔ پورے ملک میں ایوب خان کے صدر بننے کی خوشی میں تعطیل۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۷۹)
- ۲۵ اکتوبر: حکومت نے سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۶۰ سال مقرر کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۲)
- ۲۳ نومبر: ایف۔ اے تک اردو کو لازمی مضمون قرار دے دیا گیا۔ مڈل تک مذہبی تعلیم لازمی ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۳)
- ۲۹ دسمبر: چینی کی قیمت ایک روپیہ ۳۷ پیسے مقرر ہوگئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۵)

۱۹۶۱ء

- یکم جنوری: پاکستان میں اعشاری نظام کے تحت ایک روپے کو ۱۰۰ پیسوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ۱ پیسہ، ۲ پیسہ، ۵ پیسہ، ۱۰ پیسہ، ۲۵ پیسہ اور ۵۰ پیسہ کے نئے سکے جاری کر دیئے گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۶)
- ۱۲ جنوری: پہلی مردم شماری شروع ہوگئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۶)
- ۲۸ جنوری: سائنسی مضامین کو اردو میں پڑھایا جائے۔ سید عبداللہ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۹۷)
- ۱۲۳ اپریل: نئے دارالحکومت کی تعمیر اسلام آباد میں شروع ہوگئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰۱)
- یکم جون: مولانا مفتی محمد حسن ہاروی انتقال فرما گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۰۲)
- ۸ دسمبر: مولانا محمد اسحاق مانسہروی انتقال فرما گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی)

۱۹۶۲ء

- یکم مارچ: صدر پاکستان جنرل محمد ایوب نے نئے آئین پر دستخط کر کے اس کو نافذ کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۱۶)
- ۷ مارچ: حکومت نے چینی کی پرچون قیمت ایک روپیہ ۳۷ پیسے مقرر کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۱۶)
- یکم جون: ۱۹۱۳ء کے کاپی رائٹ ایکٹ کی جگہ نیا کاپی رائٹ ایکٹ نافذ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۲۱)
- ۲۷ جون: آٹا کی قیمت ۱۴ روپے ۶۵ پیسے من مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۲۲)
- ۹ جولائی: پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلہ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۲۳)
- محمد حنیف خان مانسہرہ اور محمد ایوب خان آف الائی اور سردار عنایت الرحمن خان اور ملنگ خان ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔

مارشل لاء ہٹا دیا گیا۔

۱۹۶۳ء

- ۹ فروری: مرکزی حکومت نے سرکاری ملازمین کے نئے پے سکیل مقرر کیے جس کے تحت لوئر ڈویژن کلرک کی بنیادی تنخواہ ۱۲۵ روپے ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۳۳)
- ۲ مارچ: پیکنگ میں پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی معاہدہ ہوا۔ اس معاہدہ کے تحت چین ۷۵۰ مربع میل علاقہ سے دستبردار ہو گیا اور چین نے کے ٹو پر پاکستان کا قبضہ تسلیم کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۳۳)
- ۱۸ جون: حکومت نے چینی کاریٹ ڈیڑھ روپے فی سیر کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۴۰)
- ۱۴ نومبر: حکومت نے ڈرائیور کی تنخواہ ۵۰ روپے مقرر کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۴۷)
- ۲ دسمبر: مغربی پاکستان کے سرکاری اور بلدیاتی سکولوں کے اساتذہ کے تنخواہیں یکساں کرنے کا اعلان کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۴۷)
- ایرج زمان خانپور کا گدی نشین ہوا۔
خانپور ڈیم کا کام شروع ہوا۔

۱۹۶۳ء

- ۱۲ جون: قائد اعظم کی تصویر کے ساتھ سٹیٹ بینک نے ۵۰ روپے کا نیا نوٹ جاری کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۵۸)
- ۱۵ جولائی: گندم کا سرکاری ریٹ ۱۵ روپے ۱۲ پیسے فی من مقرر ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۵۹)
- اگست: ڈھوڈیال نیا ہسپتال بنا۔ (مانسہرہ ص ۱۳۲)
- یکم ستمبر: حکومت ہر شہری کو روٹی، کپڑا اور مکان دینا چاہتی ہے۔ صدر ایوب (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۶۲)
- ۲ ستمبر: بالا کوٹ کے بنیادی جمہوری اداروں کے ممبران سے صدر ایوب نے خطاب کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۶۲)
- ۱۰ ستمبر: پاکستان کے پہلے ایٹمی ری ایکٹور نے کام کا آغاز کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۶۲)
- یوم نومبر: ملکی تاریخ میں پہلی بار بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر عام انتخابات ہوئے۔
محمد حنیف خان مانسہرہ، محمد ایوب خان آف الائی اور گوہر ایوب خان قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔
محمد حنیف خان چیف پارلیمانی سیکرٹری اور محمد اقبال خان پارلیمانی سیکرٹری منتخب ہوئے۔ اختر ایوب اور ملنگ خان ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔ پہلا ٹی وی سنٹر لاہور میں قائم ہوا۔

۱۹۶۵ء

- ۲ جنوری: ملک میں صدارتی انتخاب ہوئے اسی ہزار ووٹ ڈالے گئے۔ ایوب خان کا انتخابی نشان پھول تھا۔ انہوں نے ۳۹۶۶۷ ووٹ حاصل کیے اور فاطمہ جناح کا انتخابی نشان لالین تھا۔ انہوں نے ۲۸۳۳۳

ووٹ حاصل کیے۔ مشرقی پاکستان میں ایوب خان نے ۲۸۹۲۷ اور فاطمہ جناح نے ۱۰۲۶۳ ووٹ حاصل کیے اور جنرل محمد ایوب خان صدر پاکستان ہو گئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۲۵۶)

۳ جنوری: پورے ملک میں ایوب خان کے صدر بننے پر جشن منایا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۷۰)

۶ ستمبر: بھارت نے پاکستان کے شہروں لاہور، سیالکوٹ، قصور اور راجستھان پر حملہ کر دیا۔ پاکستانی قوم

بھارت کے خلاف سیدہ پلائی ہوئی دیوار بن گئی۔ صدر پاکستان نے ریڈیو پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی حکمرانوں کو یہ علم نہیں کہ انہوں نے کس قوم کو لاکارا ہے۔ یہ جنگ سترہ روز تک جاری رہی۔

۱۸ اکتوبر: وادی کاغان میں پی آئی اے کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۸۵)

۳ دسمبر: حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق ۱۹۶۵ء کی جنگ میں ۱۱۰۳۳ افراد شہید، ۲۱۷۱ زخمی، ۶۳۰

لاپتہ، ۱۶۵ ٹینک اور ۱۶ طیارے تباہ ہوئے۔ اس کے برعکس انڈیا کے ۱۹۵۰۰ افراد ہلاک، ۱۱۰۰۰ زخمی

اور ۵۰۰۰ لاپتہ ہوئے۔ ۴۷۵ ٹینک، ۱۱۰ طیارے تباہ ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۳۸۸)

اورنگزیب خان اور سردار گل زمان خان مغربی پاکستان اسمبلی کے ممبر چنے گئے۔

۱۹۶۶ء

۱۶ جون: ایئر مارشل اصغر خان کے والد بریگیڈیئر رحمت اللہ خان ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸

سال ص ۴۰۰)

۲۵ اگست: حکومت نے حبیب بینک کی سلور جوبلی کے موقع پر ۱۵ پیسے کا ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۰۳)

۲۸ اگست: زلزلہ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۰۳)

۱ ستمبر: ملک میں پہلی بار یوم دفاع منایا گیا۔

۷ ستمبر: ملک میں پہلی بار یوم فضا منایا گیا۔

بنیادی جمہوریتوں کے الیکشن ہوئے۔

۱۹۶۷ء

۱۵ اگست: صدر ایوب خان کی کتاب ”فرینڈز ناٹ ماسٹرز“ کا اردو ترجمہ ”جس رزق سے آئی ہو پرواز میں کوتاہی“

بازار میں آ گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۲۰)

۱۹۶۸ء

۱۰ اپریل: حکومت نے گندم کی سرکاری قیمت خریدے اور پے فی من مقرر کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۳۳)

۲ مئی: زلزلہ ہوا۔ شدت ۶.۶ تھی۔

۱۳ مئی: تربیلہ ڈیم کے تعمیراتی کام کے لیے واپڈ اور جائنٹ ایڈونچر کے مابین ۶۲ کروڑ ۳۰ لاکھ امریکی ڈالر

کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۳۹۴)

۸ جون: پوسٹ کارڈ کی قیمت ۷ پیسے سے بڑھا کر ۱۰ پیسے کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۳۵)

۴ نومبر: صدر ایوب خان نے تربیلا بند کی کھدائی کا افتتاح کیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۳۹۳)

۹ نومبر: کالجوں میں ہنگامے ہوئے۔ کالج بند کر دیئے گئے۔

شہزادہ مسجد ایبٹ آباد میں توسیع ہوئی۔

فضل الرحمن آف بانڈہ پگھواڑیاں نے قومی ہاکی ٹیم میں میکسیکو اولمپک میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

۱۹۶۹ء

۲۲ جون: حکومت نے ۱۰ پیسے کا نیا سکہ جاری کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۳۶)

۲۵ مارچ: صدر ایوب خان نے صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے ملک کا انتظام چلانے کے لیے جنرل یحییٰ

خان کو اقتدار سونپ دیا۔ جنہوں نے ایک بار پھر مارشل لاء نافذ کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۳۹)

فضل الرحمان خان بانڈہ پگھواڑیاں نے قومی ہاکی ٹیم میں ایشین گیم میں پرائیڈ آف پرفارمنس حاصل کیا۔

۱۹۷۰ء

۱۹ اکتوبر: وزیر آباد کے نزدیک ممتاز عالم دین عبدالغفور ہزاروی کار کے حادثہ میں جان بحق ہو گئے۔

(پاکستان ۵۸ سال ص ۴۷۶)

۷ دسمبر: صدر یحییٰ خان نے ون یونٹ توڑ دیا۔ محمد اظہر خان گورنر سرحد نامزد ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۶۷)

ملک میں پہلی بار ایک آدمی ایک ووٹ کی بنیاد پر انتخابات ہوئے جس میں شیخ مجیب الرحمن نے ۱۶۰

نشستوں کے ساتھ قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کر لی۔ اس کی بنیاد پر اس نے قومی اسمبلی کا اجلاس

بلانے کا مطالبہ کیا۔ جنرل یحییٰ خان نے یہ اجلاس بلانے سے گریز کیا۔ اس سے بنگالیوں میں نفرت

پیدا ہو گئی۔ حالات پر قابو پانے کے لیے جنرل نکا کو مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا۔

سردار گل زمان خان، راجہ سکندر زمان خان اور اقبال خان جدون ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔

’ہفت روزہ‘ ’معاشرہ‘ ایبٹ آباد سے محمد عالم خان اعوان کی زیر صدارت شائع ہوا۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۴۸۲)

۱۹۷۱ء

۱۶ فروری: چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید نے شاہراہ قراقرم کا افتتاح کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۸۳)

۱۳ اگست: ممتاز عالم دین خطیب ہزارہ مولانا محمد اسحاق وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ، پنی، ص ۶۲۰)

۷ جون: وزارت خزانہ نے ۱۰۰ روپے اور ۵۰۰ روپے والے کرنسی نوٹ منسوخ کر دیئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۴۹۰)

- ۱۲۵ اکتوبر: مولانا محمد رسول خان اچھڑیاں وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ پنی، ص ۵۰۳)
- ۱۷ دسمبر: بھارت نے مشرقی پاکستان پر قبضہ کر لیا۔ سرکاری تصدیق۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۰۲)
- ۱۸ دسمبر: پورا ملک صدر یحییٰ خان کے خلاف سراپا احتجاج بن گیا۔ عوام نے صدر سے صرف ایک ہی مطالبہ کیا کہ وہ جلد از جلد اقتدار عوامی نمائندوں کے حوالے کریں۔ صدر یحییٰ نے بھٹو کو طلب کیا۔
- ۲۰ دسمبر: صدر یحییٰ خان نے استعفیٰ دے دیا۔ بھٹو برسر اقتدار آ گئے۔ اس وقت مغربی پاکستان کا ۵ ہزار مربع میل علاقہ دشمن کے قبضہ میں آچکا تھا۔ بھٹو نے اقتدار سنبھالتے ہی ۸ فوجی جرنیلوں کو ریٹائر کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۰۳)

ذوالفقار علی بھٹو نے صدر مملکت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا۔

شہزادہ مسجد ایبٹ آباد پختہ ہوئی۔ (تاریخ ہزارہ پنی، ص ۶۱۸)

فضل الرحمن خان کھلاڑی قومی ہاکی ٹیم نے ورلڈ کپ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

مانسہرہ کالج شہر مانسہرہ سے تین میل باہر نئی جگہ پر منتقل ہوا۔ (مانسہرہ ص ۱۳۴) دو سال بعد ڈگری کالج بنا۔

۱۹۷۲ء

- یکم مارچ: صدر بھٹو نے زرعی اصلاحات نافذ کر دیں جس کے تحت کوئی بھی شخص ۱۱۵۰ ایکڑ نہری اور ۱۳۰۰ ایکڑ بارانی زمین سے زیادہ نہیں رکھ سکتا۔ آبیانہ اور مالیہ کی ادائیگی بھی مالک کے ذمہ ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۰۷)
- جنگ آزادی کے مجاہد لالہ اکبر قریشی ہری پور میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۰۷)
- ۲۰ اپریل: دوسرا مارشل لاء ہٹا دیا گیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۸۰۱)
- ۱۱ مئی: حکومت نے روپے کی قیمت کم کر دی جس کے بعد ایک ڈالر اب ۱۱ روپے میں ملا کرے گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۱۱)

سید منزل شاہ صوبہ سرحد میں وزیر خوراک ہوئے۔

مولانا عبدالباقی صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

- ۱۰ ستمبر: جرمنی میں اولمپک مقابلوں میں فضل الرحمان خان بانڈہ پھگواڑیاں کھلاڑی قومی ہاکی ٹیم نے سلور میڈل حاصل کیا۔

۶ دسمبر: ملک میں چینی کی مکمل راشن بندی کر لی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۲۲)

۱۹۷۳ء

۳ مارچ: تاج محمد خان طاہر خیللی مدیر ”نوجوان سرحد“ وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ پنی)

۹ جون: وزیر خزانہ اقبال خان نے قومی بجٹ کا اعلان کیا۔

- یکم جولائی: پاکستان میں شناختی کارڈ سکیم شروع ہوگئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۳۳)
- ۱۰ اگست: صدر کے عہدے کے لیے انتخابات ہوئے۔ پی پی پی کی طرف سے چوہدری فضل الہی حزب اختلاف کی طرف سے امیر زادہ صدارت کے امیدوار تھے۔ قومی اسمبلی ۱۱۳۶ اور سینٹ کے ۱۱۳۵ ارکان پر مشتمل الیکٹورل کالج نے اس مقصد کے لیے ووٹ ڈالے۔ چوہدری فضل الہی بھاری اکثریت سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی صدر منتخب ہو گئے۔
- ۱۳ اگست: پاکستان میں نیا آئین نافذ کر دیا گیا۔ نئے آئین کے تحت چوہدری فضل الہی نے صدر اور ذوالفقار علی بھٹو نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۳۷)
- سردار محمد اسلم نواں شہر سینٹر مقرر ہوئے۔
- راجہ سکندر زمان خان وزیر تعلیم مقرر ہوئے۔

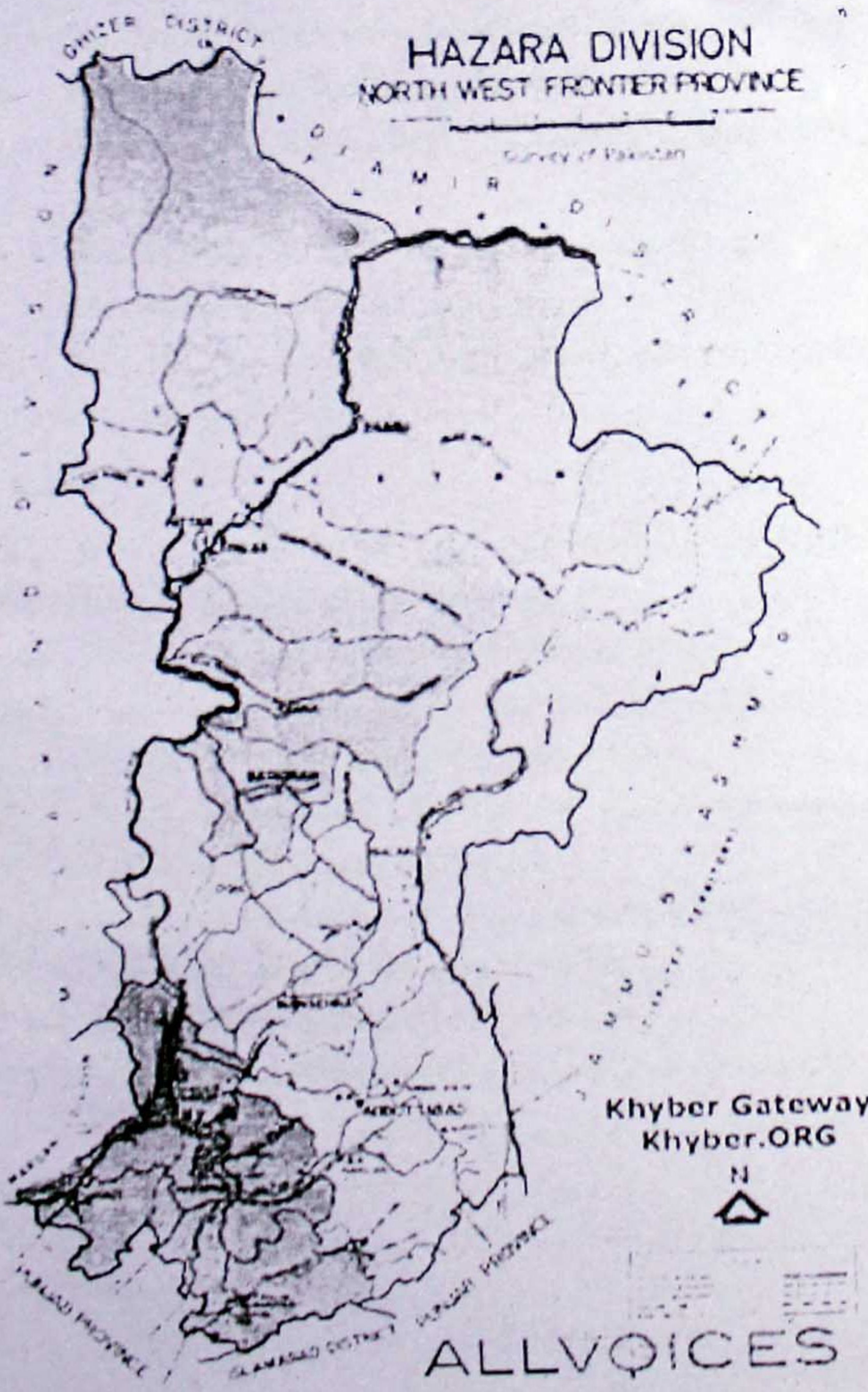
۱۹۷۳ء

- یکم جنوری: ملک میں ناپ تول کا اعشاری نظام نافذ ہو گیا۔ سیر کی جگہ کلوگرام، گز کی جگہ میٹر، گیلن کو لیٹر میں کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۳۵)
- فروری: راولپنڈی کے گرد و نواح میں زلزلہ ہوا۔
- اقبال خان نصر اللہ کی کابینہ میں وزیر مال ہوئے۔
- ۷ مارچ: حکومت پاکستان نے ایک روپے کے نئے کرنسی نوٹ جاری رک دیئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۳۸)
- ۱۱ اپریل: میونسپل لاجبیری ایبٹ آباد کا افتتاح محمد اقبال خان جدون نے کیا۔ (کتبہ)
- ۲۰ اپریل: سابق فیلڈ مارشل، سابق صدر محمد ایوب خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۵۰)
- ۲۱ اپریل: سابق صدر ایوب خان کو اس کے آبائی گاؤں ریحانہ میں فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۵۰)
- ۳ مئی: حکومت نے اساتذہ کی تنخواہ کے لیے سکیل کا اعلان کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۵۱)
- ۲۸ مئی: صوبہ سرحد کے گورنر محمد اسلم خٹک نے استعفیٰ دے دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۵۲)
- ۲۳ جولائی ۱۹۷۳ء: بابا سجاد کوکھر کوٹ سے نکال کر مانسہرہ دفن کیا گیا۔ (مانسہرہ ہزارہ پٹی ص ۴۱۹)
- ۷ ستمبر: پارلیمنٹ کے دنوں ایوانوں نے متفقہ طور پر منکرین ختم نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیا۔ آئین کی دفعات ۱۰۶ اور ۲۶۱ میں ترمیم کا بل منظور سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا یا اسے نبی تسلیم کرنے والوں کو کافر قرار دے دیا گیا۔ یہ فیصلہ انفرادی نہیں پورے پاکستان کا ہے اس کا کریڈٹ پوری قوم کو جاتا ہے۔ ہم نے ۹۰ سال پرانا مسئلہ کر دیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کا قومی اسمبلی سے خطاب۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶)

- ۱۶ ستمبر: گندم کی سرکاری قیمت خرید ۳۷ روپے فی من مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۰)
- ۲۹ ستمبر: تربیلا بند کی سرنگ نمبر ۳ اور ۴ کی مرمت شروع ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۱)
- ۱۳ اکتوبر: ڈاکٹروں کی ہڑتال چوتھے دن میں داخل ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۱)
- ۱۴ نومبر: بری فوج کے سربراہ جنرل نکا خان نے شاہراہ قراقرم کے ایک حصہ تھا کوٹ حویلیاں روڈ کا افتتاح کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۳)
- ۲۹ دسمبر: سوات اور ہزارہ میں قیامت خیز زلزلہ، سوات میں ۲ گاؤں تباہ ہو گئے۔ ۳۵۰ سے زائد ہلاک ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۵)
- ۳۱ دسمبر: زلزلہ سے ہزارہ کے متعدد دیہات میں تباہی پھیل گئی۔ سینکڑوں ہلاک و زخمی ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۵)
- جولائی ۱۹۷۳ء: امب، دربند، تربیلہ ڈیم کی نذر ہو گیا۔

۱۹۷۵ء

- ۱۳ جنوری: بشام اور پٹن میں شدید زلزلہ، شاہراہ قراقرم کو ۵ کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۶)
- ۲۰ جنوری: بشام میں پھر زلزلہ، خوف و ہراس پھیل گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۷)
- یکم فروری: مٹی کا تیل ایک روپیہ فی گیلن کے ساتھ اضافہ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۷)
- ۷ فروری: صوبہ سرحد میں گورنر راج نافذ ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۶۸)
- ۷ اپریل: راشن ڈپو میں آٹا ۳۴ روپے ۸۰ پیسے فی من ہو گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷۱)
- ۱۹ اپریل: حکومت نے شناختی کارڈ کے نئے طریق کار کا اعلان کر دیا۔ ۱۸ سال سے کم عمر افراد کے لیے فارم بی کی ۲، ۲ درخواستیں پیش کرنا ہوں گی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷۱)
- ۲۳ اپریل: تربیلا بند کی سرنگ ۳ میں پانی کے بھاؤ سے سیمنٹ بہہ گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷۲)
- ۳ مئی: نصر اللہ خاں خٹک نے وزیر اعلیٰ سرحد کا حلف اٹھایا گورنر راج ختم ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷۲)
- ۱۷ اگست: تربیلا بند نے باقاعدہ طور پر کام شروع کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۷۱)
- ۳۱ دسمبر: سابق صدر ایوب خان کے بھائی سردار بہادر خان ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۸۳)



Marfat.com

ہزارہ ڈویژن

۱۹۷۶ء

- یکم مارچ: جنرل محمد ضیاء الحق نے چیف آف آرمی کا عہدہ سنبھالا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۸۹)
- ۱۲ اپریل: صحافی مولانا غلام ربانی لودھی ہزارہ میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۹۱)
- ۹ مئی: حویلیاں کے قریب بس کے حادثے میں ۱۳۶ افراد جان بحق ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۹۳)
- یکم اگست: پہاڑی تودہ گرنے سے مری کے نواح میں ۱۳۰ افراد ہلاک ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۵۹۹)
- یکم اکتوبر: ہزارہ کو ڈویژن کا درجہ دیا گیا اس کے تین اضلاع ہو گئے۔ ایبٹ آباد، مانسہرہ اور کوہستان۔ اس کے پہلے کمشنر محمد اعظم تھے۔ (مانسہرہ ۵۵)
- ۱۸ دسمبر: پنجاب میں گندم بوری سمیت ۴۱ روپے فی من فروخت ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۰۹)
- ۲۰ دسمبر: پی ٹی وی کی رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۰۹)
- قاضی عزیز الرحمن ساکن سرائے صالح نے ”پیغام سرحد“ سرائے صالح سے جاری کیا۔ (تاریخ ہزارہ پی ۹)

۱۹۷۷ء

- ۱۸ جنوری: گندم کا سرکاری ریٹ ۴۲ روپے فی من مقرر کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۱)
- ۷ مارچ: قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے۔ پیپلز پارٹی نے قومی اسمبلی کا انتخاب بھاری اکثریت سے جیت لیا۔ پیپلز پارٹی کو ۱۴۱ اور قومی اتحاد کو ۲۱ نشستیں ملیں۔ قومی اتحاد کے امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوئیں۔ مختلف شہروں میں ہنگامے، متعدد افراد ہلاک و زخمی، ملک بھر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۴)
- ۱۰ مارچ: صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں میں پیپلز پارٹی کے امیدوار بھاری اکثریت سے جیت گئے۔ سندھ میں سو فیصد نشستیں ملیں۔
- ۲۸ مارچ: ذوالفقار علی بھٹو ۱۶۸ ارکان کے ووٹ سے آئندہ پانچ سال کے لیے وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۶)
- ۱۸ اپریل: اقبال خان جدون وزیراعلیٰ سرحد منتخب ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۷)

- ۳ مئی: ۱۰ مارچ کے بعد سکول کھل ہی نہ سکے۔ ۳ مئی کو سکول کالج کھلنا شروع ہو گئے۔ آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کو تعلیمی ریکارڈ کی بنیاد پر اگلی جماعت میں ترقی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۹)
- ۱۱ مئی: اساتذہ کی تنخواہ میں ۴۰ سے ۱۰۰ روپے تک اضافہ کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۹)
- ۱۲ مئی: سینٹ نے جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل کا بل منظور کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۱۹)
- ۱۶ مئی: بکری کا گوشت ۶ روپے اور گائے کا گوشت ساڑھے سات روپے مقرر کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۲۰)
- ۵ جولائی: جنرل محمد ضیاء الحق نے بھٹو حکومت ختم کر کے ملک بھر میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔ سیاسی سرگرمیاں معطل، اسمبلیاں توڑ دی گئیں، وزیراعظم بھٹو، ان کے رفقاء اور قومی اتحاد کے رہنماؤں کو فوج نے حفاظت میں لے لیا۔ آئین کے بعض حصوں پر عملدرآمد معطل، جنرل محمد ضیاء الحق نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔ سینٹ بھی توڑ دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۲۳)
- ۱۰ جولائی: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ ڈاکو کو پھانسی دی جائے گی۔ خواتین کی بے حرمتی پر کوڑے لگیں گے۔ سیاسی سرگرمیوں اور ہڑتالوں پر بھی کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۲۴)
- ۲۵ دسمبر: آٹا ۴۵ روپے من ہو یا ۶۰ روپے من، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی۔ جنرل ضیاء کا قوم سے خطاب (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۳۴)

۱۹۷۸ء

- ۱۴ جنوری: لیفٹیننٹ جنرل فضل حق کو صوبہ سرحد کا نیا مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۳۶)
- ۳ فروری: سرجن ڈاکٹر سردار علی شیخ ۶۵ سال کی عمر میں ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۳۷)
- ۲۶ فروری: فوجی عدالتیں سزائے موت، ہاتھ کاٹنے، عمر قید اور ۱۵ کوڑوں سے زیادہ کی سزائیں دے سکیں گی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۳۹)
- ۲۶ اپریل: سید منزل شاہ کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۴۲)
- جون: شاہراہ ریشم جسے دنیا کا آٹھواں بڑا عجوبہ کہا جاتا ہے مکمل ہو گیا۔ اس شاہراہ کی لمبائی ۸۰۴ کلومیٹر (۵۰۰ میل) ہے اس پر ۹۹ بڑے پل، ۱۷۰۸ چھوٹے پل ہیں۔ یہ شاہراہ حویلیاں سے شروع ہوتی ہے۔ مانسہرہ، تھاکوٹ، بشام، پٹن، سازین، چلاس، گلگت، ہنزہ اور درہ نجنجراہ جو سطح سمندر سے ۱۵۱۰۰ فٹ بلند ہے۔ چین کے صوبہ سنکیانگ میں داخل ہوتی ہے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص)
- ۲ جولائی: واپڈانے گھریلو صنعتی اور زرعی صارفین کے لیے بجلی کے نئے نرخوں کا اعلان کر دیا۔ گھریلو صارفین سے پہلے ۴۰ پیسے پر ۲۶ پیسے اور اس کے بعد ہر یونٹ پر ۲۹ پیسے وصول کیے جائیں گے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۴۶)
- ۲۱ جولائی: شدید بارشیں مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں سیلاب سے ۱۳۱ افراد جان بحق ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۴۷)
- ۵ جولائی: مولانا عبدالباقی کو ہستان سے صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

۱۱۵ اکتوبر: ملک محمد عالم اعوان وفات پا گئے۔ (تاریخ ہزارہ پنی، ص)

۱۹۷۹ء

۳۱ جنوری: سائیکلوں کی قیمت میں اضافہ، قیمت ۹۰۰ روپے تک پہنچ گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۵۸)

۲۰ اپریل: چینی کی قیمت ۴ روپے ۳۰ پیسے فی کلوگرام مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۶۳)

یکم جولائی: پوسٹ کارڈ کی قیمت ۲۰ پیسے اور لفافے کی ۴۰ پیسے کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۶۷)

۲۵ ستمبر: بلدیاتی انتخابات کے لیے پولنگ ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۷۲)

۱۹ اکتوبر: صحافی ملک میر عالم خان ہزارہ میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۷۳)

۱۰ اکتوبر: گھریلو صارفین کو چینی چار روپے اسی پیسے فی کلوگرام ملے گی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۷۳)

۱۹۸۰ء

۱۶ مارچ: سونے کی قیمتوں میں تین سو روپیہ تولہ کی ریکارڈ کی ریٹ ۷۵۰ روپیہ تولہ ہوگا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۸۱)

یکم دسمبر: راجہ سکندر زمان خان مرکزی وزیر پانی و بجلی مقرر ہوئے۔

تحریک ہزارہ کا آغاز۔ سرائیکی صوبہ کے ساتھ ہوا۔

۱۹۸۱ء

۴ فروری: ممتاز عالم دین اور قومی اسمبلی کے سابق رکن مولانا غلام غوث ہزاروی ۹۰ سال کی عمر میں انتقال کر

گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۹۸)

یکم مارچ: ملک بھر میں چوتھی مردم شماری شروع ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۰۰)

۱۳ ستمبر: گلگت اور شمالی علاقوں میں زلزلہ ۱۱۰ افراد جان بحق۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۱۰)

۲۰ ستمبر: کرنسی نوٹوں پر ”رزق حلال عین عبادت ہے“ درج کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۱۰)

جلال بابا تحریک پاکستان کے سرگرم رکن ایبٹ آباد میں فوت ہو گئے۔

۱۹۸۲ء

۱۲۴ اپریل: اساتذہ کی ملک گیر ہڑتال۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۲۲)

۵ مئی: اساتذہ کی مکمل ہڑتال۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۲۲)

یکم جون: سابق صدر فضل الہی لاہور میں انتقال فرما گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۲۴)

۲۸ جون: مانسہرہ کے قریب بس دریا میں گر گئی۔ ۱۲۳ افراد ہلاک ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۲۵)

۱۶ دسمبر: فیصل آباد، راولپنڈی، اسلام آباد (ہزارہ) میں زلزلہ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۳۴)

ہزارہ کا جزوی بندوبست چند مخصوص پٹوار حلقوں میں ہوا۔

۱۹۸۳ء

۳۰ مئی: راشن کے آٹے کے نرخوں میں ۱۶ روپے فی بوری اضافہ کر دیا۔ نرخ ایک روپے ۶۶ پیسے کے بجائے

- ایک روپیہ ۸۰ پیسے فی کلوگرام ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۴۴)
- ۱۰ جون: مانسہرہ کے قریب ویگن کے حادثے میں ۱۱۱ افراد جان بحق ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۴۴)
- ۳۱ جولائی: چینی کی راشن بندی ختم، ریٹ ۷ روپے ۷۵ پیسے فی کلوگرام مقرر کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۴۷)
- ۱۸ اگست: تربیلا ڈیم کے قریب بس پہاڑی سے ٹکرا گئی۔ ۱۹ افراد ہلاک ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۴۷)
- یکم ستمبر: سرحد اور بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات مکمل ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۵۰)
- ۱۵ نومبر: باسستی چاول کی قیمت بڑھا کر ۱۶۰ روپے فی چالیس کلوگرام کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۵۴)
- ۳۱ دسمبر: ملک کے مختلف شہروں میں شدید زلزلہ ۱۲ افراد ہلاک متعدد زخمی۔ مرکز افغانستان تھا شدت ایکڑ سکیل پر ۴.۷ تھی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۲)

۱۹۸۴ء

- ۲۷ جنوری: لاہور، راولپنڈی اور پشاور میں زلزلہ، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۵۸)
- ۱۷ فروری: سرحد کے مختلف شہروں میں زلزلہ، ۴ ہلاک ۱۲ زخمی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۵۹)
- یکم جولائی: ایبٹ آباد میں شدید زلزلہ کوئی نقصان نہیں ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۶۵)
- یکم اگست: مانسہرہ کے قریب بس دریائے سندھ میں جاگری ۴۰ مسافر ہلاک۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۶۷)
- ۱۱ اکتوبر: سیاستدان جاوید اقبال خان جدون ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۷۰)
- ۱۹ دسمبر: ریفرنڈم ہوا۔ جنرل ضیاء الحق ریفرنڈم جیت گئے۔ ۷۱.۷۷ فیصد ووٹ حاصل کیے۔ (پاکستان ۵۷ سال ص ۷۷۳)

۱۹۸۵ء

- ۲۵ فروری: ۸ سال بعد ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ غیر جماعتی بنیادوں پر ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۷۷)
- ۲۳ مارچ: صدر اور وزیراعظم نے اپنے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔
- ۲۴ مارچ: وزیراعظم محمد خان جوئیو نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۷۹)
- ۲۶ مارچ: مولانا خلیل الرحمن ملال ہزارہ میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۷۹)
- ۷ اپریل: ارباب جہانگیر خان نے وزیراعلیٰ سرحد کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۸۰)
- ۲۱ جولائی: زلزلہ ہوا۔ مرکز افغانستان تھا۔ زلزلہ کی شدت ۴.۷ تھی۔ (صفحہ خاک ص ۱۲۲)
- ۲۹ جولائی: زلزلہ ہوا، متعدد افراد ہلاک۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۸۶)
- ۲۳ ستمبر: ایبٹ آباد کے قریب ہتھوڑا گروپ کی واردات ہوئی۔ دھرم پانی میں ایک ہی خاندان کے ۱۵ افراد کے سر کچل دیئے گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۸۹)

- ۱۲۸ اکتوبر: مکمل چاند گرہن ۲۵ منٹ تک جاری رہا۔
- ۳۰ دسمبر: ۸ سال بعد مارشل لاء ختم کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۹۵)
- ۳۰ مئی: مانسہرہ میں آرٹس اینڈ کلچرل کونسل قائم کی گئی تاکہ ضلع میں ادب و ثقافت اور فنون لطیفہ کو فروغ دیا جاسکے۔ مفتی ادریس صاحب اسی کے صدر تھے اور محمد مظفر خان جنرل سیکرٹری اور اسماعیل گوہر سیکرٹری تھے۔ (تحریک پاکستان سے تعمیر پاکستان تک ص ۸۶)

۱۹۸۶ء

- ۲۸ جنوری: پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھایا۔
- ۲۲ وزراء، ۱۳ وزرائے مملکت، ۱۳ مشیر ہیں۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۷۹۷)
- ۱۱ اپریل: صوبہ سرحد کے گورنر عبدالغفور ہوتی مستعفی ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۰۲)
- ۱۲ جولائی: ادیب و محقق خواص خان ہیٹراں ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۰۸)
- ۱۵ اگست: معروف محقق، ماہر تعلیم اور ادیب ڈاکٹر سید عبداللہ انتقال کر گئے۔ لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۱۰)

۱۹۸۷ء

- ۹ فروری: آٹے کی قیمت میں ۱۲ روپے فی ۴۰ کلوگرام اضافہ، اب آٹا ۲ روپے ۳۳ پیسے فی کلو فروخت ہوگا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۲۰)
- ۷ مارچ: وزیراعظم محمد خان جو نیچو نے پاک فوج کی تقریب سے حویلیاں میں خطاب کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۲۲)
- ۲۷ مئی: سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں ۳۶ فیصد اضافہ کی سفارش۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۲۵)
- ۲۰ اگست: چینی یوٹیلیٹی سٹورز پر ۹ روپے فی کلوگرام فروخت ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۳۲)
- ۱۵ اکتوبر: شمالی علاقوں میں طوفانی بارشیں، شاہراہ قراقرم بند ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۳۵)
- ہزارہ قومی محاذ بن گیا۔

۱۹۸۸ء

- ۱۳ جنوری: گھی اور چینی کی قیمت ۱۰، ۱۰ روپے فی کلو مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۴۰)
- ۱۰ اپریل: راولپنڈی او جڑی کیمپ میں فوجی گولہ بارود پھٹنے سے سینکڑوں افراد ہلاک و زخمی ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۴۵)
- ۲۹ مئی: صدر ضیاء الحق نے قومی اسمبلی اور وفاقی کابینہ توڑ دی۔ جو نیچو حکومت ختم کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۴۸)

- ۱۶ جولائی: پنجاب اور سرحد میں سیلاب اور بارشوں نے تباہی مچائی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۵۰)
- ۲۶ جولائی: مانسہرہ اور کالا ڈھا کہ میں سیلاب اور بیڑے سے ۱۸۸ افراد ہلاک ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۵۱)
- ۱۷ اگست: صدر ضیاء الحق اپنے ساتھیوں سمیت بہاولپور کے قریب بستی لال کمال میں طیارے کے حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ ۱۰ دن کے قومی سوگ کا اعلان، غلام اسحاق خان نے صدارت کا عہدہ سنبھال لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۵۲)

- ۲۰ اگست: صدر ضیاء الحق کو فیصل مسجد کے احاطے میں سپرد خاک کیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۵۲)
- ۱۹۸۸ء کے انتخابات میں سردار گل خطاب اور راجہ سکندر زمان خان ایبٹ آباد سے قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ مانسہرہ سے سید قاسم شاہ، سردار محمد یوسف اور نوابزادہ صلاح الدین احمد ممبر قومی اسمبلی منتخب ہوئے۔ صوبائی اسمبلی کی نشستوں سے امان اللہ خان، سردار حمید زمان، سردار گل زمان، سردار مہتاب احمد خان عباسی، محمد ایوب تنولی اور پیر صابر شاہ منتخب ہوئے۔ مانسہرہ میں سردار ولی الرحمان، حبیب الرحمان تنولی، شہزادہ گتاسب، بابر نسیم اور فیض محمد خان ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔ کوہستان سے مولانا عبدالباقی اور فضل حق ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔
- ۲۲ دسمبر: بے نظیر نے پہلی خاتون وزیراعظم ہونے کا حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۵۸)

۱۹۸۹ء

- ۱۰ فروری: سلمان رشدی کی کتاب ”شیطانی آیات“ کی برطانیہ میں اشاعت کے خلاف پاکستان بھر میں ”یوم رسالت“ منایا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۶۲)

۱۹۹۰ء

- ۱۵ جنوری: سیمنٹ کے نرخوں میں اضافہ ۹۱ روپے کی بوری فروخت ہوگی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۸۰)
- ۱۶ اگست: صدر اسحاق نے قومی اسمبلی اور بے نظیر حکومت ختم کر دی۔ جتوئی نگران وزیراعظم مقرر کر دیئے گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۹۰)
- ۱۳ اکتوبر: آئی جے آئی نے انتخابات میں واضح اکثریت حاصل کر لی۔ ۱۰۵ نشستیں حاصل کیں۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۹۳)
- ۱۲ اکتوبر: صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں پی پی پی کو چاروں صوبوں میں شکست کا سامنا ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۹۳)
- ۳ نومبر: گوہر ایوب سپیکر اور نواز کھوکھر ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۹۳)
- ۶ نومبر: میاں نواز شریف نے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔
- ۲۰ فروری: ایبٹ آباد سے روزانہ ”شمال“ شائع ہوا۔ اس کی ادارت نیاز پاشا جدون نے کی۔

یکم جولائی: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایبٹ آباد نے کام شروع کیا۔

۱۹۹۰ء

۱۹۹۰ء کے انتخابات میں سردار مہتاب احمد خان قومی اور صوبائی دونوں سیٹوں سے منتخب ہوئے۔ جاوید اقبال عباسی ممبر قومی اسمبلی منتخب ہوئے۔ علی افضل خان صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور صوبہ سرحد میں وزیر قانون ہوئے۔ ہری پور سے گوہر ایوب قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۱۹۹۰ء سے ۱۹۹۳ء تک سپیکر قومی اسمبلی رہے۔ پیر صابر شاہ اور راجہ سکندر زمان اور خواجہ محمد صوبائی اسمبلی کے رکن مقرر ہوئے۔ خواجہ محمد سرحد اسمبلی کی کابینہ کے سپیکر رہے۔ مانسہرہ سے سردار محمد یوسف منتخب ہوئے۔ سید قاسم شاہ، شہزادہ گتاسپ اور محمد طارق صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ کوہستان سے نوابزادہ صلاح الدین احمد قومی اسمبلی کے رکن اور مولوی محمد آمین اور مولانا عظمت اللہ صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

۱۹۹۱ء

یکم فروری: پشاور اور دیگر علاقوں میں زلزلہ سے ۲۵۰ جانیں ضائع ہوئیں۔ سینکڑوں زخمی ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۸۹۸)

یکم مارچ: اخبارات کی قیمت بڑھا کر تین روپے ۵۰ پیسے کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۰۰)

۱۳ جون: ۱۰ گرام سونے کی قیمت ۳۸۴۰ روپے ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۰۵)

۱۵ جولائی: پاکستان اور افغانستان میں خوفناک زلزلہ ہوا۔ متعدد افراد ہلاک ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۰۶)

۱۳ اکتوبر: سرحد کے سابق گورنر وزیر اعلیٰ ریٹائرڈ جنرل فضل حق کو پشاور میں قتل کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۱۰)

شاد محمد خاں سواتی پاکستان کے سینیٹر مقرر ہوئے۔

سید منزل شاہ پاکستان کے سینیٹر مقرر ہوئے۔

جولائی: ہری پور ضلع بن گیا۔

۲۱ مارچ: ریڈیو پاکستان ایبٹ آباد نے اپنی نشریات کا آغاز کیا۔

۱۹۹۲ء

۱۳ اپریل: ۲۰ کلو آٹے کا تھیلا ۸۳ روپے میں ملے گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۱۸)

۲۰ مئی: پاکستان کے بالائی علاقوں میں زلزلہ، درجنوں افراد ہلاک و زخمی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۲۰)

۹ ستمبر: ملک بھر میں تباہ کن بارشیں ۱۳۴ افراد ہلاک کروڑوں کا نقصان۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۲۹)

۱۳ اکتوبر: شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۲۸)

۱۹۹۳ء

- ۳ جنوری: قومی اسمبلی میں صوبہ سرحد کو پختونخوا کہنے کی اجازت دے دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۲)
- ۷ جنوری: مشہور شاعر الطاف پرواز انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۲۳۷)
- ۱۳ جنوری: امریکی طیاروں نے عراق پر اچانک حملہ کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۲)
- جولائی: بنگرام ضلع بن گیا۔
- ۱۹ اگست: روس کشمیر میں زلزلہ ہوا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۳)
- ۱۶ اکتوبر: ملک میں عام انتخابات ہوئے۔ پیپلز پارٹی نے ۹۸ نشستیں حاصل کر کے قومی اسمبلی میں برتری حاصل کر لی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۶)
- ۱۸ اکتوبر: صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں جو نیجو اتحاد لیگ نے ۱۱۵ اور مسلم لیگ نے ۱۰۸ نشستیں حاصل کر لیں۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۶۳۹)
- ۱۹ اکتوبر: بے نظیر بھٹو نے دوسری مرتبہ وزیراعظم پاکستان کا حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۷)
- ۱۳ نومبر: سردار فاروق احمد خان لغاری ملک کے نئے صدر منتخب ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۸)
- ۱۳ نومبر: سردار فاروق احمد خان لغاری نے حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۳۸)

۱۹۹۴ء

- ۱۹ فروری: محکمہ ڈاک نے لفافے کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔ اب لفافہ ڈپڑھ روپے میں فروخت ہوگا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۵۳)
- ۲۵ فروری: صدر لغاری نے صوبہ سرحد میں گورنر راج نافذ کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۵۳)
- ۱۲ اپریل: سپریم کورٹ نے صابر شاہ حکومت بحال کر دی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۵۶)
- ۲۳ اپریل: صابر شاہ حکومت بحالی سے پہلے ختم ہو گئی۔ گورنر راج میں آفتاب شیرپاؤ وزیراعلیٰ بن گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۵۶)

۱۹۹۵ء

- ۲۵ جولائی: ملک میں سیلاب اور بارشوں نے ۱۲۰۰ افراد کی جان لے لی۔ صوبہ سرحد میں آسمانی بجلی گرنے سے ۱۵۹ افراد ہلاک۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۸۳)
- ۱۳ اگست: ممتاز مزاحیہ شاعر نیاز سواتی ہری پور شاہ محمد کے قریب ٹریفک حادثہ میں جان بحق ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۸۳)

۱۱۹ اگست: چینی کاریٹ ۱۳ روپے فی کلو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۸۴)

۱۸ دسمبر: جنرل جہانگیر کرامت کو نیا آرمی چیف بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۹۹۱)

۱۹۹۶ء

۵ نومبر: صدر فاروق لغاری نے ۴ اور ۵ نومبر کی درمیانی شب ۲ بجے بے نظیر حکومت برطرف کر کے بے نظیر حکومت ختم کر دی۔

۱۱ نومبر: عارف بنگش کو سرحد کا گورنر بنا دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۰۹)

۱۹۹۷ء

یکم جنوری: گھی کی قیمت ۳۶ کلو سے بڑھ کر ۴۲ روپے کلو ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۲)

۹ جنوری: پٹرول مہنگا ہو گیا۔ ریگولر ۳۲.۱۷، سپر ۳۵.۱۸، مٹی کا تیل ۱۰.۰۸ اور ڈیزل ۸.۷۸ روپے لیٹر فروخت ہو گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۲)

۳ فروری: ملک بھر میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے انتخابات، مسلم لیگ کی تاریخ ساز فتح، مسلم لیگ نے قومی اسمبلی کی ۱۰۰ اور پیپلز پارٹی نے ۱۵ نشستیں حاصل کیں۔

سردار مہتاب احمد خان عباسی قومی اور صوبائی دونوں نشستوں پر کامیاب ہوئے قومی نشست خالی کی فدا احمد عباسی اس نشست سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ ہری پور سے گوہر ایوب قومی اسمبلی کی نشست پر کامیاب ہوئے۔ پیر صابر شاہ اور سردار مشتاق ممبر صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔ مانسہرہ سے سردار یوسف اور محمد طارق رکن اسمبلی صوبائی منتخب ہوئے۔ کوہستان سے نوابزادہ صلاح الدین احمد منتخب ہوئے۔ خورشید اعظم، علی گوہر رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے، سید قاسم شاہ سینیٹر منتخب ہوئے۔

۱۷ فروری: وزیر اعظم نواز شریف دوسری مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہو گئے، صدر فاروق لغاری نے حلف لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۶)

۲۱ فروری: سردار مہتاب احمد خان وزیر اعلیٰ سرحد منتخب ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۷)

۲۸ فروری: شادیوں میں کھانے پر پابندی، جمعہ کی چھٹی ختم، ہفتہ وار تعطیل اتوار کو ہوگی، نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۷)

۱۱ مارچ: آٹا ۲۰ کلو گرام تھیلے کی قیمت ۵۰ روپے۔ آٹے کا بحران۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۱۹)

۲۸ اگست: صوبہ سرحد اور بالائی پنجاب میں بارشوں سے ۷۰ افراد ہلاک۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۲۳)

۱۳ نومبر: سرحد اسمبلی نے سرحد کا نیا نام پختونخواہ رکھنے کی قرارداد منظور کر لی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۳۰)

۲ دسمبر: فاروق احمد خان لغاری نے صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ وسیم سجاد قائم مقام صدر۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۳۲)

گوہرا یوب وزیر داخلہ ہوئے۔

سید قاسم شاہ سینیٹر منتخب ہوئے۔

ہری پور کو ضلع کا درجہ دیا گیا۔ (الافغان جدون ص ۲۸۰)

۱۹۹۸ء

یکم جنوری: ریٹائرڈ جسٹس رفیق تارڑ نے صدر پاکستان کا حلف اٹھایا۔ حلف چیف جسٹس اجمل میاں نے حلف

لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۴)

۹ فروری: روپے کی قیمت میں ریکارڈ کی کمی، ڈالر ۳ روپے کا ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۷)

۱۰ فروری: پختون خواہ کا مطالبہ مسترد ہو گیا۔ حکومت اور اے این پی میں مذاکرات کا پہلا دورنا کام ہو گیا۔

(پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۸)

۱۵ فروری: صوبے کا نام پختون خواہ رکھ دیا کوئی مائی کالال تبدیل نہیں کر سکتا۔ ولی خان (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۸)

۲۰ فروری: سرحد مسلم لیگ نے پختونوں خواہ کا مطالبہ مسترد کر دیا ملک بھر میں شدید زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے

گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۸)

۲۵ فروری: مسلم لیگ نے سرحد کا نام پختون خواہ رکھنے سے انکار کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۴۹)

۷ مارچ: پختون خواہ کا باب ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نواز شریف۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۵۰)

۱۲ مارچ: آٹے کا ۲۰ کلو کا تھیلا ۱۵۹ روپے کے بجائے ۱۶۲ روپے میں ملے گا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۵۱)

۱۳ مئی: بھارت نے ۱۲ ایٹمی دھماکے کر دیئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۵۴)

۲۸ مئی: پاکستان ۱۵ ایٹمی دھماکے کر کے عالم اسلام کی پہلی اور دنیا کی ساتویں ایٹمی قوت بن گیا۔ دھماکے تین

بج کر ۴۰ منٹ پر چاغی میں کیے گئے۔ ملک بھر میں جشن لوگ سڑکوں پر دیوار نہ دار نکل آئے۔ ملک

بھر میں ایمر جنسی کا نفاذ۔ غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ منجمد کر دیئے گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۵۵)

۱۰ جولائی: ڈالر ۶۵ روپے کا ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۵۹)

۱۳ اگست: آٹے کا ۲۰ کلو کا تھیلا ۱۶۶ روپے ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۶۰)

۲۸ مئی: گوہرا یوب مرکزی کابینہ میں پانی و بجلی کے وزیر مقرر ہو گئے۔

جنگ کارگل شروع ہو گئی۔

۷ اکتوبر: جہانگیر کرامت نے استعفیٰ دے دیا۔ (انسٹیٹو پیڈیا پاکستان کا ص ۴۳۶)

جنرل پرویز مشرف کو جوائنٹ چیف آف آرمی کمیٹی کا چیئر مین بنا دیا گیا۔

یکم مارچ: مردم شماری شروع ہوئی۔

۸،۸۴،۰۰۰	ضلع ایبٹ آباد
۱۱،۵۲،۸۳۹	مانسہرہ
۶۹،۲۲،۲۸	ہری پور
۴۷،۷۵،۷۰	کوہستان
۳۰،۷۲،۷۸	بگلرام

۱۹۹۹ء

- ۱۶ جنوری: مالاکنڈ ڈویژن اور ضلع کوہستان میں شرعی نظام عدل نافذ کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۷۲)
- ۱۹ مئی: پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ ریگولر ۲۴.۴۰، سپر ۲۶.۰۴ روپے فی لیٹر ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۷۸)
- ۱۹ جون: سیاجن، بٹالک اور کارگل میں گھمسان کی لڑائی۔ بھارتی فوج لاشیں چھوڑ کر فرار۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۸۰)
- ۵ جولائی: نواز شریف اچانک امریکہ چلے گئے۔ نواز کلنٹن معاہدہ ہوا۔ نواز شریف نے لندن جا کر جنگ بندی اور مفتوحہ علاقوں کی واپسی کا معاہدہ کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۰۸۱)
- ۲۰ جولائی: کارگل ایشو پر جیتی ہوئی جنگ ہاری دی۔ ذمہ داری کا تعین کیا جائے۔ بے نظیر
- ۱۲ اکتوبر: جنرل پرویز مشرف چیف آف آرمی سٹاف سری لنکا سے واپس آ رہے تھے کہ مشرف کے طیارے کا رخ موڑنے اور انہیں فوجی عہدے سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ جنرل مشرف نے نواز حکومت ختم کر کے ملک کا انتظام خود سنبھالا۔ جنرل مشرف نے چیف ایگزیکٹو کے اختیارات سنبھالے مارشل لاء کے بجائے ایمر جنسی لگا دی۔ رات کو ساڑھے نو بجے اقتدار فوج نے سنبھالا جب آرمی چیف کو لمبو میں تھے نواز شریف نے جنرل پرویز مشرف کو سبکدوش کر کے آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل ضیاء الدین کو نیا آرمی چیف مقرر کر چکے تھے۔
- ۱۴ اکتوبر: سول ہسپتال ایبٹ آباد کو ایوب میڈیکل کالج کمپلیکس میں شفٹ کر دیا گیا۔

۲۰۰۰ء

- ۶ مارچ: تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول سے نیچے چلی گئی۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ۹۹۶)
- اگست: صوبہ سرحد کے سابق وزیر حبیب الرحمن تنولی کو پانچ سال قید، ۲۱ برس کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۹۹۸)
- اگست: صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مہتاب عباسی کو ۱۴ سال قید ۲ کروڑ جرمانہ، ۲۱ برس کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۹۹۸)

- ۱۸ جولائی: پنجاب اور سرحد میں شدید زلزلہ ۵ ہلاک متعدد زخمی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۰۴)
- ۱۲۹ اپریل: آٹے کا تھیلا ۲۵ روپے مزید مہنگا ہو گیا۔
- ۳۱ دسمبر: ملک بھر میں بلدیاتی انتخابات کی پولنگ مکمل ہوئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۱۶)

۲۰۰۱ء

- ۲۱ مارچ: ڈاک لفافے کی قیمت ۲ روپے سے بڑھ کر ۴ روپے ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۲۳)
- ۲ جون: مولانا عظمت اللہ ایم پی اے انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص)
- ۱۸ جون: پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر میں بارش اور طوفان سے ۱۱۲ افراد ہلاک ہوئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۳)
- ۲۰ جون: صدر محمد رفیق تارڑ کو برطرف کر دیا گیا اور صدر کا عہدہ پرویز مشرف نے سنبھال لیا۔
- ۱۲ جولائی: نامور شاعر قتیل شفائی طویل علالت کے بعد چل بسے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۳)
- ۲۳ جولائی: مانسہرہ، بونیر، راولپنڈی اور اسلام آباد میں آسمانی بجلی گرنے سے ۲۰۰ افراد ہلاک ہوئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۳)

- شکلیاری کے مقام پر آسمانی بجلی گرنے سے اور بادلوں کے تصادم کے نتیجے میں ۱۰۶ افراد لقمہ اجل بنے۔ اسلام آباد میں ۶۳ ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ (PTV)
- ۲۵ جولائی: پنجاب، سرحد اور کشمیر میں طوفانی بارشوں سے مرنے والوں کی تعداد ۲۳۲ ہو گئی۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۳)
- ۲۶ جولائی: تربیلا میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول سے ۱۲۸ فٹ بلند ہو گئی۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۳)
- ۱۱ اگست: ڈپٹی کمشنر کا عہدہ ختم کر دیا گیا۔ ملک بھر میں ناظموں نے حلف اٹھایا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۳۵)
- ۱۲ اگست: ملک بھر میں ضلعی و تحصیل ناظموں کے انتخابات مکمل ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۳۵)
- ۱۲ اکتوبر: امریکہ کے خلاف پہیہ جام ہڑتال ہوئی۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۲۰۰۵)
- ۲۵ جون: صدر نے نتھیا گلی ایبٹ آباد میں خطاب کیا۔

۲۰۰۲ء

- ۳ جنوری: پاکستان میں ایک بج کر ۵۵ سیکنڈ پر زلزلہ۔ پشاور ۱۵ منٹ تک لرزتا رہا۔ پاکستان، بھارت، افغانستان، ازبکستان اور تاجکستان میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۰۸)
- ۱۲ اپریل: ٹاؤن لاہریری نواں شہر کا افتتاح ہوا۔ سید افتخار حسین گیلانی گورنر سرحد نے افتتاح کیا۔ (کتبہ)
- ۱۲۸ اپریل: ریفرنڈم کے انتظامات مکمل ہو گئے۔
- ۱۳۰ اپریل: ملک بھر میں ریفرنڈم ہوا۔ مشرف پانچ سال کے لیے صدر منتخب ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۵۸)
- یکم مئی: جنرل مشرف نے ۶۷.۹ فیصد ووٹ حاصل کیے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۵۸)

- ۱۳ جولائی: مانسہرہ میں دستی بم سے حملہ ۹ ملکی سیاحوں سمیت تیرہ زخمی ہوئے۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۱۱)
- ۱۳ اگست: حکومت پاکستان نے ملک سے کمشنری نظام ختم کر دیا اور ضلعی حکومتوں کا نظام عمل میں آیا۔ بلدیاتی نظام کے تحت ضلعی حکومتیں تشکیل دیں۔ روزنامہ ”شمال“ ایبٹ آباد۔
- ۲۳ ستمبر: محنت کش کی بنیادی تنخواہ ۲۵۰۰ روپے مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۷۵)
- ۳۰ نومبر: وزیر اعلیٰ سرحد اکرم درانی نے حلف اٹھا لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۸۴)
- ۳۰ دسمبر: وزیر اعظم جمالی نے ۱۱۸۸ ارکان کی حمایت سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۸۸)
- ۳۱ دسمبر: پٹرول ۳۲.۵۰ روپے فی لیٹر ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۸۸)
- یکم مارچ: ہزارہ یونیورسٹی نے کام شروع کیا۔ مفتی محمد ادریس یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبر تھے۔ دیگر ممبران میں ایٹمی سائنسدان ثمر مبارک مند، میاں شا کر اللہ چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ، کیپٹن یو اے جی عیسائی وائس چانسلر قائد اعظم یونیورسٹی ڈاکٹر الطاف حسین چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی لیفینٹ جنرل ریٹائرڈ صلاح الدین احمد ترمذی، ڈاکٹر محمد افضل ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن، عبدالصمد فنانس سیکرٹری صوبہ سرحد، پروفیسر عبدالرحمن سابق وائس چانسلر ایگری کلچر یونیورسٹی پشاور، بسم اللہ شاہ ڈپٹی سیکرٹری ہائر ایجوکیشن صوبہ سرحد، پروفیسر خیر الامان پرنسپل گورنمنٹ کالج بگلرام شامل تھے۔ مفتی ادریس یونیورسٹی فنانس کمیٹی اور سلیکشن بورڈ کے ممبر تھے۔ (تحریک پاکستان سے تعمیر پاکستان تک ص ۸۵:۸۶)

۲۰۰۳ء

- ۱۵ فروری: پٹرول ۱.۵۵، ڈیزل ۱.۶۵ اور مٹی کا تیل ۵۸.۵۸ روپے فی لیٹر مہنگا ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۹۴)
- ۱۵ مارچ: پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ پٹرول ۱۱.۳۷ اور ڈیزل ۲۵.۹۳ روپے لیٹر ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۱۹۸)
- ۱۷ اپریل: شیخ رشید نے بالاکوٹ میں خطاب کیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۰۰)
- ۳۱ جولائی: صوبہ سرحد کے سابق صوبائی وزیر محمد ایوب تنولی انتقال کر گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۱۴)
- ۱۲ اگست: مرتخ زمین کے انتہائی قریب سے گزارا۔ (انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا ص ۱۰۲۲)
- ۱۵ دسمبر: پٹرول کی قیمت میں مزید اضافہ کر دیا گیا۔ پٹرول ۷۸.۷۸ روپے فی لیٹر ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۳۴)
- یکم نومبر: روزنامہ ”سرحد نیوز“ ایبٹ آباد نے اشاعت کا آغاز کیا۔ اس کے چیف ایڈیٹر ابرار رشید اور ایڈیٹر عامر شہزاد تھے۔

۲۰۰۴ء

- یکم جنوری: صدر جنرل پرویز مشرف سینٹ اور قومی و صوبائی اسمبلیوں سے اعتماد کا ووٹ لے کر اکتوبر ۲۰۰۷ء تک آئینی صدر بن گئے۔ ۶۵۸ ارکان اسمبلی نے حمایت کی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۳۷)

- ۱۸ جنوری: ڈاکٹر قدیر کے پرسنل سٹاف افسر، ۲ بریگیڈیئر اور تین سائنس دان حراست میں لیے گئے۔ ۱۸ کو
تحويل میں لے لیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۴۰)
- ۱۳ فروری: سرحد میں زلزلے میں ۲۱ ہلاک ۱۰۰ زخمی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۳۶)
- ۱۵ اپریل: پٹرول ۸۰ پیسے، سپیڈ ڈیزل ۵۸ پیسے فی لیٹر کے ساتھ مہنگا ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۵۶)
- ۷ جون: خونی موڑ بگنوتر کے قریب ”گیا“ کے مقام پر زائرین کا بھرا ہوا ٹرک گہری کھائی میں گر گیا۔ ۴۰ جان
بچت ۱۱۳ افراد زخمی ہوئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۶۵)
- ۲۳ جون: پشاور کی احتساب عدالت نے وفاقی وزیر سید قاسم شاہ کو ۴ سال قید ۳ کروڑ ۶۹ لاکھ روپے جرمانہ کی
سزا سنائی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۶۸)
- ۱۵ اکتوبر: ملک بھر میں ٹیچر ڈے منایا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۸۲)
- ۱۵ دسمبر: پٹرول ۳۹.۵۰ روپے لیٹر، ڈیزل ۲۵.۹۶ روپے لیٹر اور مٹی کا تیل ۵۲.۵۰ روپے لیٹر کر دیا گیا۔
(پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۸۸)

۲۰۰۵ء

- یکم فروری: مٹی کا تیل اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کے بعد ۳۹.۳۲ روپے لیٹر، مٹی کا تیل ۲۷.۰۴ روپے لیٹر اور
ڈیزل ۱۶.۱۶ روپے فی لیٹر ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۳)
- ۳ فروری: پٹرول کے بعد گیس کی قیمت میں ۸.۲۵ فیصد اضافہ کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۳)
- ۹ فروری: ملک بھر میں طوفانی بارشیں اور برفباری ۲۴ ہلاک ۷۰ زخمی ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۵)
- ۱۱ فروری: بلوچستان اور سرحد میں بارشوں سے مزید ۱۱۴۰ افراد ہلاک ۳۰ فوجی لاپتہ، گلشیر گرنے سے پورا گاؤں
صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۶)
- ۱۳ فروری: بلوچستان، سرحد اور آزاد کشمیر میں مسلسل بارشوں میں مزید ۱۹۵ افراد ہلاک ہو گئے۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۶)
- ۱۵ فروری: ملک میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا۔ برف باری سے ۳۰ سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ (پاکستان
۵۸ سال ص ۱۲۹۶)
- ۲۸ فروری: پٹرول کی قیمت میں دوسری بار اضافے سے پٹرول ۴۴ روپے اور ڈیزل ۲۹ روپے فی لیٹر ہو گیا۔
(پاکستان ۵۸ سال ص ۱۲۹۸)
- ۱۵ مارچ: پٹرول ۴۵.۵۳ اور ڈیزل ۲۹.۰۶ روپے فی لیٹر کر دیا گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۰۰)
- ۶ جون: وزیر مملکت برائے خزانہ عمر ایوب خان نے قومی اسمبلی میں ۱۰ کھرب ۱۹۸ روپے کا وفاقی بجٹ
پیش کیا، مزدور کی اجرت کم از کم ۳۰۰۰ روپے مقرر کر دی گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۱۳)

- ۷ جون: ایبٹ آباد کے محافظ خانہ میں آگ بڑھک اٹھی۔ ہزارہ کی دو سو سالہ تاریخ جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئی جس میں ۱۸۷۲ء سے ۱۹۸۲ء تک کا ریکارڈ تھا۔ (روزنامہ "شمال" ایبٹ آباد)
- ۳۰ جون: پٹرول ۱۳.۳، ڈیزل ۲۰.۶۸ اور مٹی کا تیل ۵۵.۵ روپے فی لیٹر کے ساتھ مہنگا ہو گیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۱۷)
- ۷ جولائی: ملک میں چینی ۳۰ روپے کلو ہو گئی۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۱۸)
- ۱۲ اگست: سٹیٹ بینک آف پاکستان نے ۲۰ روپے کا نوٹ جاری کر دیا۔ (پاکستان ۵۸ سال ص ۱۳۲۲)
- ۲۵ اگست: بلدیاتی انتخابات ہوئے۔ ممبر، ناظم اور نائب ناظم منتخب ہوئے۔
- ۱۶ اکتوبر: ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس ایبٹ آباد میں آگ لگ گئی۔ پنشن کاغذات، جی پی فنڈ، سروس بکس اور پے سکیل کاغذات جل کر راکھ ہو گئے۔ ۲۳ کمپیوٹر سمیت ۹۰ فیصد ریکارڈ بچا لیا گیا۔ (روزنامہ "شمال" ایبٹ آباد)
- ۱۸ اکتوبر: آٹھ بج کر ۵۵ منٹ پر قیامت خیز زلزلہ آیا جس کی شدت ریکٹر سکیل پر ۶.۶ تھی، زلزلے سے آزاد کشمیر اور ہزارہ ڈویژن میں وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی لاکھوں مکانات اور عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ جن کے نیچے لاکھوں افراد دب کر ہلاک و زخمی ہوئے۔ سب سے زیادہ تباہی بالاکوٹ میں ہوئی۔ قیامت خیز زلزلے میں تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار آدمی مارے گئے۔
- ۲۳ اکتوبر: سرحد، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں زلزلے کے شدید جھٹکے، ریکٹر سکیل پر شدت ۹.۵ تھی۔

۲۰۰۶ء

- ۲ جنوری: پہلی خاتون گورنر ڈاکٹر شمشاد اختر نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالا۔
- ۱۰ مارچ: زلزلہ ہوا کوئی نقصان نہیں ہوا۔
- ۲۱ جولائی: حویلیاں سے درہ خنجراب تک نیا ریلوے ٹریک بچھانے اور آٹھ بڑے شہروں کے لیے ٹرانزٹ ریلوے کی منظوری دی گئی۔
- یکم ستمبر: روزنامہ "پائن" ایبٹ آباد نے اشاعت کا آغاز کیا اس کے چیف ایڈیٹر شجاع احمد تھے۔
- یکم جون: روزنامہ "شملہ" ایبٹ آباد نے اشاعت کا آغاز کیا۔ اس کے ایگزیکٹو ایڈیٹر سردار شفیق احمد تھے۔
- یکم ستمبر: روزنامہ "اخبار" ایبٹ آباد نے اشاعت کا آغاز کیا۔ چیف ایڈیٹر عالم زیب شاہ اور ایگزیکٹو ایڈیٹر حاجی محمد اقبال تھے۔ جون ۲۰۰۶ء ایبٹ آباد میں ایبٹ میوزیم قائم ہوا۔

۲۰۰۷ء

- ۳ اپریل: بروز سوموار آٹھ بج کر چالیس منٹ پر زلزلہ آیا۔ ایکٹر سکیل پر اس کی شدت ۶.۴ تھی۔
- ۳ نومبر: ملک بھر میں ایمر جنسی لگا دی گئی۔
- ۱۵ نومبر: قومی اسمبلی تحلیل ہو گئی۔ اس اسمبلی نے اپنی مدت پوری کی۔

کوہستان میں زلزلہ آیا۔ سینکڑوں مکان تباہ اور چھ آدمی ہلاک۔

دسمبر: ہزارہ یونیورسٹی حویلیاں کیمپس کا افتتاح ہوا۔

۲۷ دسمبر: راولپنڈی میں لیاقت باغ کے جلسے میں شام چھ بجے بے نظیر بھٹو کو قتل کر دیا گیا۔ حکومت نے تین

روزہ سوگ کا اعلان کیا۔ ملک بھر میں ہنگامے ہوئے مانسہرہ، ایبٹ آباد، حویلیاں اور ہری پور میں

شٹر ڈاؤن ہڑتال اور پہیہ جام ہڑتال رہی۔ کاروبار زندگی مفلوج رہا۔

۲۰۰۸ء

۷ فروری: توحید آباد (گلیات) کے مقام پر برفانی تودہ گرنے سے ایک ہی خاندان کے تین افراد ہلاک ہو گئے۔

۲۲ فروری: پیر آف دھنکہ شریف رحمت اللہ انتقال کر گئے۔

۲۵ فروری: مانسہرہ میں این جی اوز کے دفتر میں دھماکہ چار افراد ہلاک ہوئے۔

۲۴ مارچ: یوسف رضا گیلانی ۲۶۴ ووٹ لے کر ۲۴ ویں وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ پرویز الہی کو صرف ۴۲ ووٹ

ملے۔ نو منتخب وزیر اعظم نے گرفتار ججز کی رہائی کا پہلا حکم دیا۔ چیف جسٹس ۱۴۳ دن بعد رہا ہو گئے۔

۲۵ مارچ: سید یوسف رضا گیلانی نے ملک کے ۲۴ ویں وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

۲۸ مارچ: سرحد اسمبلی کے ۱۲۴ میں سے ۱۱۶ ارکان نے حلف اٹھایا۔

۳۱ مارچ: امیر حیدر خان ہوتی (عوامی نیشنل پارٹی) بالا مقابلہ وزیر اعلیٰ سرحد منتخب ہوئے۔

یکم مارچ: وزیر اعلیٰ امیر حیدر خان ہوتی نے وزیر اعلیٰ سرحد کا حلف اٹھایا۔

۱۲ اپریل: ہری پور میں ہزارہ یونیورسٹی کیمپس کا آغاز ہوا۔

۱۲۹ اپریل: مختلف اخبارات کی قیمتیں ۴ سے ۱۵ روپے تک مقرر کی گئیں۔

۳۰ اپریل: پٹرول اور ڈیزل ۳ روپے لیٹر مہنگا ہو گیا۔

۱۷ مئی: پاکستان کا مطلب کیا "لا الہ الا اللہ" جیسے مشہور نعرے کے خالق پروفیسر اصغر سودائی ۸۰ سال کی عمر

میں انتقال کر گئے۔

۳۱ مئی: ۵۰ لاکھ سے زائد غیر قانونی موبائل سمیں ہلاک۔ کوئی سم نادرا سے تصدیق کرائے بغیر ایکٹو نہیں ہوگی۔

۷ جولائی: ۵ اور ۵۰ روپے کے نئے نوٹ جاری ہوئے۔

۱۱ اگست: صدر مشرف نے استعفیٰ دے دیا۔ ۸ سال ۱۰ ماہ ۶ دن ۱۸ گھنٹے اور ۱۶ سیکنڈ برسر اقتدار رہے۔

۹ ستمبر: صدر آصف علی زرداری نے صدر پاکستان کا حلف اٹھایا۔

۲۹ ستمبر: گندم کی امدادی قیمت ۹۵۰ روپے فی من مقرر ہوئی۔

تحریک صوبہ ہزارہ

۲۰۱۰ء

- ۱۶ فروری: گاؤں سیری ضلع کوہستان میں برفانی تودہ گرنے سے ۱۱۰۲ افراد ہلاک ہو گئے۔
- ۲۱ فروری: ناظمین، تحصیل ناظمین اور ضلع ناظمین کے عہدے ختم کر دیئے گئے۔
- بالاکوٹ میں خودکش بم دھماکہ ہوا۔ انسپکٹر خلیل خان ہلاک ہو گئے۔
- ۱۰ فروری: ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور، بٹگرام اور کوہستان میں مہنگائی کے خلاف ہڑتال ہوئی۔
- ۶ اپریل: پختون خواہ نامنظور، صوبہ ہزارہ کے قیام کا مطالبہ ہزارہ ڈویژن شاہراہ ریشم صبح ۹ بجے سے ۴ بجے تک ٹریفک کے لیے معطل، پولیس اہل کار غائب۔
- ۱۲ اپریل: خیبر پختون خواہ کے خلاف ہزارہ، ڈیرہ اور لاہور میں مظاہرے۔ آج پہیہ جام ہڑتال کا اعلان۔
- ایبٹ آباد میں دفعہ ۱۴۴ نافذ۔ آج ایبٹ آباد میں ظلم کی نئی داستان لکھی گئی۔ پرامن لوگوں پر بے دردی سے گولی چلا دی۔ ۱۹ افراد ہلاک تین روزہ سوگ کا اعلان۔
- ۱۵ اپریل: سینٹ میں خیبر پختون خواہ کے نام کو ۸۰ ووٹوں کی اکثریت سے منظور کر لیا گیا جبکہ مخالفت میں صرف ۱۲ ووٹ آئے۔ صوبہ سرحد کا نیا نام آج سے باقاعدہ طور پر ”خیبر پختون خواہ“ ہو گیا۔
- وزیر اعلیٰ سرحد امیر حیدر خان ہوتی نے صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر کیک کاٹا۔
- ہزارہ میں ہلاکتوں کی تعداد گیارہ ہو گئی۔
- ۳۷ء کا آئین مکمل طور پر بحال۔
- ۱۶ اپریل: ہزارہ میں بھوک ہڑتالی کمپ لگانے کا اعلان کر دیا گیا۔ (“آج” ایبٹ آباد)
- صوبہ ہزارہ کا مطالبہ جاری رہے گا۔
- صوبہ سرحد کا نیا نام پختون خواہ سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔ (“آج” ایبٹ آباد)
- ۲۵ اپریل: ۲۵ اپریل کوہستان میں صوبہ ہزارہ کا تاریخی جلسہ ہوا۔ کوہستان کے شہر پٹن میں اجلاس ہوا جس میں بابا حیدر زمان گوہر ایوب خان، ڈاکٹر اظہر جدون، سید قاسم شاہ، عمر ایوب اور عالم زیب خان نے سربن چوک پٹن میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ (“شمال” ۲۶ اپریل ۲۰۱۰ء)

- ۱۲۶ اپریل: ہزارہ یونیورسٹی ڈھوڈیال مانسہرہ نے ریلی نکالی۔ دو گھنٹے تک روڈ پر دھرنا دیا اور روڈ بلاک رکھا۔
- ۲ مئی: ہزارہ ڈویژن میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن۔
- ۲ مئی: ایبٹ آباد صوبہ ہزارہ کا جلسہ مکمل شٹر ڈاؤن، پہیہ جام، رابطہ سڑکیں بلاک، شہداء چوک ایبٹ آباد میں جلسہ ہری پور میں تاریخی پہیہ جام، شٹر ڈاؤن۔
- کوہستان میں احتجاجی مظاہرہ، شٹر ڈاؤن، شاہراہ قراقرم بند، حویلیاں میں صوبہ ہزارہ کے حق میں ریلی، شاہراہ ریشم بند، بالاکوٹ میں ہزارہ کے حق میں احتجاج بازار اور سڑکیں، ویران شنکیاری میں پہیہ جام، تجارتی مراکز بند۔
- خانپور میں شٹر ڈاؤن، تاریخ پہیہ جام۔
- مانسہرہ میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام۔
- بگلرام میں مکمل شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام۔ (بحوالہ شمال ۳ مئی)
- ۳ مئی: تحریک صوبہ ہزارہ کا جلسہ شٹر ڈاؤن مری روڈ بلاک شدید نعرے بازی۔
- خیرہ گلی میں سیاحوں سے بھری کوسٹرائٹ گئی ۱۱۵ افراد زخمی ہو گئے۔ ("شمال" ۲ مئی)
- ۵ مئی: پنڈ کرگوخان میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ("شمال" مئی ۲۰۱۰)
- ۸ مئی: ہری پور تحریک صوبہ ہزارہ کا جلسہ عوام کا ٹھانٹھیں مارتا سمندر آئی۔ ٹریفک اور کاروبار زندگی معطل، صدیق اکبر چوک میں جلسہ ہوا۔ بہت بڑا جلسہ ہوا۔ ہری پور، ایبٹ آباد اور مانسہرہ سے بھی لوگوں نے شرکت کی۔
- ۹ مئی: داسو، کوہستان میں صوبہ ہزارہ کا جلسہ ہوا۔ عوام نے ہر قسم کی قربانی دینے کا عزم کیا۔ وکلاء، نوجوانوں علمائے کرام اور اساتذہ نے شرکت کی۔ تحریک صوبہ ہزارہ کے مرکزی قائد علی اصغر خان، زر بلند خان کیمیا گل، سید غلام علی شاہ چھتر اور دیگر نے خطاب کیا۔ (شمال ۱۲ مئی ۲۰۱۰)
- ☆ کوٹ نجیب اللہ میں تحریک صوبہ ہزارہ میں تیزی آ گئی۔ سانحہ ۱۲ اپریل کے شہداء کے رسم چہلم کی تقریب کا اعلان۔ رسم چہلم ۲۱ مئی کو ہوگی۔
- ۱۲ مئی: مانسہرہ میں انقلاب صوبہ ہزارہ نے یوم سیاہ منایا۔ مانسہرہ سے تحریک انقلاب صوبہ ہزارہ کی احتجاجی ریلی نکالی گئی شاہراہ ریشم پر دھرنا اور شدید نعرہ بازی ہوئی۔ یہ ریلی بٹ پل سے گیارہ بجے نکالی گئی قراقرم چوک پہنچ کر شاہراہ ریشم کو بلاک کر دیا۔ آخر میں شہداء کے لیے دعا کی گئی۔ (شمال ۱۳ مئی ۲۰۱۰)
- ۱۴ مئی: مانسہرہ میں صوبہ ہزارہ کے حق میں انجمن تاجران نے احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی ایبٹ آباد روڈ مرکزی جامع مسجد سے نکلی جو ختم نبوت چوک پر جلسہ کی صورت اختیار کر گئی۔ ریلی سے انجمن تاجران کے رہنماؤں حاجی حنیف اعوان بابر خان خیل اور بابر خان تنولی اور مولانا قدرت اللہ نے خطاب کیا۔ حویلیاں میں تحریک صوبہ ہزارہ کا جلسہ ہوا۔ ہزاروں افراد آئے۔ جلسہ سے بابا حیدر زمان، گوہر

ایوب خان سردار صفدر اور دیگر نے خطاب کیا۔ (شمال ۱۵ مئی)

۱۵ مئی: لورہ تحریک صوبہ ہزارہ کا جلسہ ہزاروں افراد کڑی دھوپ میں اٹد آئے۔ قائد تحریک کا پر تپاک استقبال تشخص مٹانے والوں سے حق چھین لیں گے۔ پختون خواہ کے حق میں ووٹ دینے والے ممبران اسمبلی غدار ہیں۔ گوہر ایوب، سردار یعقوب، عبدالرزاق عباسی، اظہر جدون، سردار اقبال، حق نواز عباسی، خالد میر، شفیق عباسی، عبدالشکور عباسی اور فضل حق نے خطاب کیا۔

ایبٹ آباد صوبہ ہزارہ کے حق میں ۴ سے ۱۲ سال کے بچوں کی ریلی شاہراہ ریشم پر دھرنا دیا گیا۔ ریلی لیڈی گارڈن سے شروع ہو کر فوارہ چوک پہنچی۔ بچوں کے ساتھ بچیاں بھی شامل تھیں۔ چوک پر پھول شہداء کی یاد میں چڑھائے۔ (شمال ۱۶ مئی)

۱۶ مئی: صوبہ ہزارہ کے حق میں ایم کیو ایم کی موٹر سائیکل ریلی میرپور سے نکالی گئی اور چوک شہداء پر ختم ہوئی۔ صمصام اور اعجاز قریشی نے خطاب کیا۔ ہزارہ کی پہچان پر کوئی سودے بازی نہیں صوبے کے قیام کے لیے جان بھی دینا پڑی تو پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

حویلیاں میں صوبہ سرحد کے حق میں ن لیگ کا جلسہ، ہر قسم کی قربانی دینے کا عزم کیا گیا۔ تاریخی جلسہ میں ملک عبدالوحید مرتضیٰ جاوید عباسی، سردار اورنگ زیب نلوٹھا، ایوب آفریدی، حبیب اشرف جدون، سعید عباسی اور دیگر شخصیات نے شرکت کی اور خطاب کیا۔

سیاسی مدار یوں کا ہزارہ میں داخلہ بند کرنے سے تحریک کامیاب ہوگی۔ شمالی کی سروے رپورٹ۔ تمام بڑی سیاسی جماعتیں عوام کے جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہیں۔ سیاسی مداری عوام کو بے وقوف بنانا چھوڑ دیں۔ مسلم لیگ ن نے یہ صلہ دیا کہ غداری کی جماعت اسلامی نے سب سے پہلے پختون خواہ کے حق میں ووٹ دیا۔ جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمن نے کہا خیبر پختون خواہ کے بجائے پختون خواہ ہو، صدر زرداری اس کو اپنا کارنامہ سمجھتے ہیں۔

ہزارہ کے وزراء پختون خواہ کی تختیوں کا پشاور میں افتتاح کریں گے اور بعد میں لاہور ہزارہ میں نصب کر دیں گے۔

۷ جون: ہزارہ کے عوام نے سانحہ ایبٹ آباد کی انکوائری رپورٹ مسترد کر دی۔ سرحد حکومت نے بکتر بدن

گاڑیاں ایبٹ آباد بھیج کر دفعہ ۱۴۲ لگایا اور نہرو لیگ کا کنونشن رکھ کر تصادم کی راہم، ہموار کی۔ ("منظر")

۹ جون: ایبٹ آباد تحریک ہزارہ نے احتجاجی دھرنا دیا اور کمیشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ ("شمال")

۱۰ جون: دوسرے روز بھی احتجاجی دھرنا جاری رہا اور کمیشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔ ("شمال")

۱۱ جون: احتجاجی دھرنا تیسرے روز بھی جاری رہا اور کمیشن کے خلاف شدید نعرے بازی ہوئی۔ ("شمال")

۱۲ جون: ہائیکورٹ کے باہر احتجاجی دھرنا دیا گیا۔ اٹک پار سے بھیجے گئے افراد کی گولیوں سے بارہ افراد کی

شہادت کے بعد اٹک پار سے ملنے والی ہدایت پر کائی گئی ایف آر کے خلاف دھرنا دیا گیا۔ دھرنا

تین روز جاری رہے گا۔ (شمال، ۲۰۱۰-۶-۱۳)

۲۳ جولائی: ہزارہ کی سڑکوں پر عوام کا جم خفیر، کاروان ہزارہ کا تاریخی استقبال، عوام کی طرف سے قائدین

تحریک ہزارہ پر پھولوں کی پتیوں کی بارش جگہ جگہ استقبال کی جگہ سے ایک گھنٹے کا سفر آٹھ گھنٹے میں طے ہوا۔ صوبہ ہزارہ کے قیام کا اعلان نہ کیا گیا تو اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کریں گے۔ شنکیاری، بھہ، مانسہرہ، قلندر آباد، حویلیاں، ہری پور اور جھاری کس کے مقام پر عوامی اجتماعات سے بابا حیدر زمان کا خطاب۔ ہزارہ میں صوبہ ہزارہ کے بورڈ نصب کر دیئے گئے۔

آخری بورڈ باب ہزارہ ہری پور میں نصب ہوگا۔ ("آج" ایبٹ آباد ۲۰۱۰-۷-۲۳)

۲۴ جولائی: صوبہ ہزارہ کے بورڈ نصب اگلا قدم اگلا قدم لانگ مارچ ہوگا۔ ہری پور میں تاریخی استقبال

پھولوں کی پتیاں نچھاور۔ جھری کس میں آخری بورڈ نصب۔ عوام اگلی کال کا انتظار کریں حکومت کو پیغام مل چکا۔ قائدین نے رات ایک بجے جھاری کس میں عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ ("شمال" ۲۰۱۰-۷-۲۴)

۲۷ جولائی: چینی یوٹیلیٹی سٹور پر مزید ۱۰ روپے فی کلوگرام مہنگی ہوگئی۔ ("آج" ۲۰۱۰-۷-۲۷)

بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

۲۸ جولائی: تیز بارش شروع ہوگئی۔

۲۹ جولائی: حویلیاں پل گرنے کی خبر ہے۔

۳۰ جولائی: حویلیاں پل میں شگاف پڑ گیا۔ بسوں اور ٹرکوں کی آمد و رفت بند ہوگئی۔ حالیہ شدید بارشوں کے

دوران پرانا ۱۱۵ تاریخی پل ندی روڈ کی نذر ہو گیا۔

وادی سرن کی رابطہ سڑک بارشوں کی وجہ سے کٹ گئی۔

قاسم شاہ کے بھائی سابق چیئرمین مانسہرہ نور الدین دریائے کنہار میں بہہ گئے۔ ("شمال" یکم اگست ۲۰۱۰ء)

۱۲ اگست: برکوٹ پہاڑ کی چوٹی دھماکے سے پھٹ گئی۔ قدرتی فوارہ پھوٹ پڑا۔ (شمال ۱۲ اگست ۲۰۱۰ء)

۱۲ اگست: ہزارہ میں سیلاب ہلاکتوں کی تعداد ۱۱۷ ہوگئی۔ (ہفت روزہ "شملہ" ۱۲ اگست ۲۰۱۰ء)

قلندر آباد و یگن گہری کھائی میں جاگری ۱۳ افراد جان بحق ہو گئے اور ۱۰ زخمی ہو گئے۔ ("شمال" ۱۶ ستمبر ۲۰۱۰ء)

۱۱ اکتوبر: رات دو بج کر ۴۴ منٹ پر شدید زلزلہ ہوا۔ ریکٹر سکیل پر شدت ۳.۵ تھی۔ خانپور کے گرد و نواح

میں درجنوں مکان زمین بوس ہو گئے۔ (شمال ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۰ء)

اکتوبر: چینی کاریٹ ایبٹ آباد میں ۱۳۰ روپے فی کلو اور آٹا ۲۰ کلو کا توڑا ۶۰۰ روپے میں ہو گیا۔

یکم نومبر: بلگرام میں بدترین آتش زدگی ۵۵ دکانوں سمیت کئی گھر جل کر خاکستر ہو گئے۔

(”مشرق“ یکم نومبر ۲۰۱۰ء)

۳۰ دسمبر: خیرہ گلی میں سیاح گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ ۱۶ افراد ہلاک ہو گئے۔ (”شمال“)

۳۱ دسمبر: ہزارہ میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ناموس تحفظ رسالت، کالا ڈھا کہ ضلع بن گیا۔ صدر ۴ جنوری کو

اعلان کریں گے۔ (آج ۳۱ دسمبر)

۲۹ دسمبر: پارلیمنٹ کے سامنے تحریک ہزارہ والوں نے دھرنا دیا۔ (شمال ۳۰ دسمبر)

یکم نومبر: یکم نومبر، بٹ گرام میں بدترین آتش زدگی، ۵۵ دکانوں سمیت کئی گھر خاکستر ہو گئے۔

پٹرول ۶ روپے، ڈیزل ۵۴۱ روپے فی لیٹر مہنگا ہو گیا، بجلی کے نرخوں میں دو فیصد اضافہ۔

(مشرق یکم نومبر ۲۰۱۰ء)

آٹے کا ۲۰ کلو کا تھیلا ۶۰۰ روپے کا ہو گیا۔ (۲۰۱۱ء)

۱۷ جنوری: سلطان خان جدون مصنف تاریخ سلطانی جدون سہلڈ ایبٹ آباد میں انتقال فرما گئے۔

ضلع ہزارہ

نام اور وجہ تسمیہ

اس کا سب سے پرانا نام جو کتب تواریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ اس خطہ زمین کو ابی ساریز Abisares کہا جاتا ہے۔ ابی ساریز پونچھ کا راجہ تھا اور یہ ملک سکندر اعظم نے اس کو دیا تھا۔ ڈاکٹر آئین سٹائن کے خیال میں ہزارہ Urasa ہے اور اورش سے مشتق ہے۔ تواریخ ہزارہ ویس مہتمم بندوبست ہزارہ کے بندوبست ۱۸۷۲ء کے مطابق لکھا گیا ہے۔ چونکہ اس علاقے میدان ہری پور میں قوم ترک معروف بہ قارلق کا قبضہ ہے لہذا میدان ہزارہ قارلق مشہور ہے۔ یہ علاقہ ترکوں کے نام پر مشہور ہے جن کو امیر تیمور نے خود یہاں چھوڑا۔ یہ ایک ہزار کا لشکر قبیلہ قارلق از قوم ترک تھا لہذا اس کا نام قارلق ہزارہ ہو گیا۔ تو زک باری میں بھی ہزارہ قارلق درج ہے۔ بابر لکھتا ہے۔ نیلاب اور ہزارہ قارلق ہمایون کو جاگیر میں دیے۔

حدود اربعہ

حدود کے تغیر و تبدل کی وجہ سے حدود بھی تبدیل ہوتی رہی ہیں۔ اس کے مشرق میں کشمیر مغرب میں پشاور مردان شمال میں گلگت اور جنوب میں پنجاب ہے۔

رقبہ

ہزارہ کا رقبہ مختلف اوقات میں مختلف رہا ہے۔ سروے آف انڈیا کے مطابق ہزارہ کا کل رقبہ ۱۹۰۷ء کے گزیٹر میں واٹسن نے ۳۰۶۲ مربع میل درج کیا ہے۔ اب ہزارہ کے پانچوں اضلاع کا کل رقبہ ۱۵۹۰۷ مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ کوہستان سب سے بڑا ضلع ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
رقبہ	۱۹۷۶	۱۳۰۱	۷۳۹۲	۲۵۷۹	۵۵۹	۱۵۹۰۷	کوہستان

آبادی

۱۹۰۱ء کی مردم شماری کے مطابق ضلع ہزارہ کی کل آبادی ۵۲۸۶۶۶ نفوس پر مشتمل تھی۔ اور ۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق ہزارہ ڈویژن کی آبادی ۳۵۰۵۵۸۱ نفوس پر مشتمل ہے۔ آبادی کے لحاظ سے مانسہرہ بڑا ضلع ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
آبادی	۸۸۰۶۶۶	۳۰۷۲۷۸	۲۷۲۵۷۰	۱۱۵۲۸۳۹	۶۹۲۲۲۸	۳۵۰۵۵۸۱	مانسہرہ

سطح زمین

ہزارہ میں پہاڑ اور میدان ہیں۔

پہاڑ

ہزارہ کے پہاڑی سلسلوں میں ڈونگا گلی کا پہاڑی سلسلہ جو کہ ۷۰۰۰ فٹ سے ۱۰۰۰۰ فٹ تک بلند ہے۔ کاغان کا پہاڑی سلسلہ جس کی بلند ترین چوٹی ملکہ پر بت ہے۔
موسیٰ کا مصلا، مغربی پہاڑی سلسلہ کالا ڈھا کہ ۶۰۰۰ فٹ بلند ہے۔ تناول کی پہاڑیوں میں بھینگڑہ جو کہ ۸۵۰۰ فٹ بلند ہے۔ بلیانہ ۶۱۹۲ فٹ بلند ہے۔ گندگر کی بلند چوٹی ۴۰۰۰ فٹ بلند ہے۔ خانپور کے پہاڑ کی بلند چوٹی سری بنگ ہے جو کہ ۵۶۵۰ فٹ بلند ہے۔

میدان

ہزارہ میں سات میدان ہیں۔ میدان پکھل، میدان ہزارہ ۱۶۰۰ فٹ سے ۳۰۰۰ فٹ تک بلند، میدان اورش ۴۰۰۰ فٹ، میدان کھڑی، میدان دھن، میدان چھتر ۵۵۰۰ فٹ بلند ہے۔

دریا

دریائے سرن، دریائے کنہار، دریائے دوڑ، دریائے ہرو

آب ہوا

ہزارہ کی آب و ہوا معتدل ہے۔ ہری پور گرم ہے۔ رش اور پکھلی کے علاقوں میں موسم خشک ہے۔ گلیات اور کاغان گرمیوں میں ٹھنڈے اور خوشگوار ہوتے ہیں اور سردیوں میں انتہائی سرد ہوتے ہیں۔ یہ علاقے سردیوں میں رہائش کے قابل نہیں ہوتے، شدید برف باری ہوتی ہے۔

جنگلات

۱۹۰۷ء کے ہزارہ گزیٹیئر میں ہزارہ کے محفوظ جنگلات اور گزارہ جات کا ذکر ملتا ہے۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں جنگلات کا کل رقبہ ۱۲۰۰۴۸۳۲ ایکڑ ہے۔ کوہستان جنگلات کے لحاظ سے اول نمبر پر ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
رقبہ	۱۹۹۷۱۰	۲۴۶۸۳۹	۸۸۱۳۶۹	۵۳۶۴۲۳	۱۴۰۴۹۱	۲۰۰۴۸۳۲	کوہستان

قدرتی مناظر

ہزارہ میں گلیات اور وادی کاغان کے مناظر قدرت کا حسین شاہکار ہیں۔ ہزارہ کی دلکشی کا باعث ہیں۔

نباتات

ہزارہ کی سرزمین میں ۱۶۰۰ فٹ سے لیکر ۷۰۰۰ فٹ تک بلند ہے۔ اس میں ہر طرح کو پودے۔ جھاڑیاں، جنگل جڑی بوٹیاں ملتی ہیں۔ میدانوں میں بوہڑ، بٹکرڑ، ریس، کنگڑ، پیپل، شیشم، منو، دریک، سفیدہ، دھمن، کہو، کیکر، وغیرہ کے درخت ملتے ہیں۔ جھاڑیوں میں ڈرونا، سمل، گراچھ، سنٹھا، پھلاہی، کینتھی، وغیرہ ملتے ہیں۔ جنگلات میں چیرھ، بیڑ، دیار، پلدر، کچھل، اخروٹ اور املوک وغیرہ کے درخت ملتے ہیں۔ جھاڑیوں میں گچھ، بن ستھرا، سماق اور جنگلی جھاڑیاں ملتی ہیں۔ (تفصیلات کے لئے دیکھیے فہرست نباتات ہزارہ)

حیوانات

چیتا، شیر، بھورارپچھ، کالا رپچھ، بھیریا، سور، جنگلی بکرے، ہرن، وغیرہ اس کے علاوہ پرندوں میں ریاڑ، بن ککڑ، مرغ زریں وغیرہ۔ ایشیا اور سائبیریا کے پرندے ہزارہ میں آتے ہیں شمال مغرب کی جانب یورپ چلے جاتے ہیں۔ (تفصیل کے لئے دیکھیے فہرست طیور ہزارہ)

ذرائع آمدورفت

سرٹکیس

۱۹۰۷ء کے ہزارہ گزیٹیئر میں سرٹک کے بارے میں لکھا ہے۔ ذرائع نقل و حمل میں اہم ترین تانگے کی پختہ سرٹک ہے جو حسن ابدال سے شروع ہوتی ہے اور ہری پور، ایبٹ آباد، اور مانسہرہ سے ہوتے ہوئے گڑھی حبیب اللہ کے مقام پر دریائے کنہار کو عبور کرتی ہے۔ اور اس سرٹک سے دو میل کے مقام پر مل جاتی ہے جو راولپنڈی سے سری نگر جاتی ہے۔ ایبٹ آباد چھاوٹی کی چند سرٹکوں اور ایبٹ آباد سے کاکول تک ۳ میل پختہ سرٹک کو چھوڑ کر پورے ضلع میں اور کوئی پختہ سرٹک نہیں۔ پختہ سرٹکوں کی کل لمبائی ۲۵، ۸۴ میل ہے۔ (ص ۸۹)

ہزارہ گزیٹیئر میں ۱۴ کچی سرٹکوں کا ذکر ملتا ہے۔

سری پور سے براستہ خان پور راولپنڈی کی سرحد تک (۲۴ میل)

ہری پور سے براستہ سلام کھنڈ، غازی تک (۱۵ میل)

ہری پور سے براستہ کوہمل، لورہ تک (۳۰ میل)

ہری پور سے براستہ کچھی، سرائے شیرشاہ، تھانھی اور لسان، مانسہرہ تک۔ (۲۸ میل)

چھچھ انک کی سرحد سے کھر کوٹ تک، براستہ غازی، تربیلہ اور توی (۳۰ میل)

خان پور سے مقصود تک (۱۵ میل)

گھوڑاگلی سے براستہ لورہ، دکھن، پیر اور لنگڑیال، مقصود تک (۳۵ میل)

گرھمی حبیب اللہ سے براستہ بوئی اور بکوٹ، کوہالہ تک (۲۲ میل)
 کھوتے کی قبر سے براستہ رجوعیہ، بجیکوٹ، ماڑی اور نگری ٹوٹیاں گورینی تک (۳۵ میل)
 دھموڑ سے دوڑ کے ساتھ حویلیاں تک (۱۴ میل)
 چھانگلہ سے مری تک (۱۲ میل)
 جابہ سے ڈھوڈیاں تک (۸ میل)
 سچاں سے بٹل تک (۱۲ میل)
 شنکیاری سے براستہ بفقہ، خاکی تک (۱۲ میل)

یہ وہ سڑکیں ہیں جن پر پیدل سفر کیا جاسکتا ہے یا گھوڑے پر سفر کیا جاسکتا ہے۔
 ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں روڈ کی کل لمبائی ۳۹۰،۳۹۰ کلومیٹر ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
روڈز	۳۹۹،۵۶۰	۱۹۹،۹۱۰	۳۸۵،۶۱۰	۶۰۹،۹۳۰	۴۰۸،۳۸۰	۲۱۰،۳۹۰	مانسہرہ

گاڑیاں

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں کل ۳۳،۷۹۵ گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
گاڑیاں	۲۳،۳۸۱	۱۱۵۶	-	۱۲،۷۷۵	۶،۳۸۳	۳۳،۷۹۵	ایبٹ آباد

ریل گاڑی

۱۹۱۳ء میں حسن ابدال سے حویلیاں تک ریلوے لائن بچھائی گئی جو ۱۹۱۳ء کو چالو ہوئی۔ اب تک وہی لائن ہے۔ اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

پوسٹ آفس

۱۹۰۱ء میں ہزارہ میں کل ۲۳ پوسٹ آفس تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ ایبٹ آباد، بفقہ، بکوٹ، بالاکوٹ، بیڑ، گرھمی حبیب اللہ، غازی، ہری پور، کھلابٹ، خان پور، کرپلیاں، کوٹ نجیب اللہ، لورہ، مانسہرہ، ناڑہ، نواں شہر، اوگی، رجوعیہ، شیروان، شنکیاری، سرانے نعمت خان، اور تربیلہ۔ ۱۹۰۷ء کے ہزردہ گزیٹیئر میں ۲۷ ڈاک خانوں کا ذکر ملتا ہے۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۰۸ پوسٹ آفس تھے۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق کل ۵۷۸ پوسٹ آفس ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
پوسٹ آفس	۱۵۸	۶۶	۷	۱۷۲	۱۰۵	۵۷۸	مانسہرہ

عدالتیں

ایبٹ آباد میں پشاور ہائی کورٹ کی ایک برانچ بھی ہے۔ ۱۹۰۷ء کے گزیٹ کے مطابق وکلا کی تعداد ۵ تھی اور اب عدالتی ذرائع کے مطابق ایبٹ آباد میں وکلا کی تعداد ۷۰۰، ہری پور میں ۳۰۰ مانسہرہ میں ۷۰۰، بنگرام میں ۵۰ اور کوہستان میں ۲۵ ہے۔ ہزار میں کل تعداد ۱۷۷۵ بنتی ہے۔

پولیس

ایبٹ نے ۲۸-۱۸۴۷ء میں پولیس کا محکمہ قائم کیا۔ ہزارہ بندوبست ۱۸۷۲ء کے مطابق کل دس تھانوں کا ذکر ملتا ہے۔ جن میں غازی، تربیلہ، کرپلیاں، ہری پور، خان پور، ایبٹ آباد، ناڑہ، بکوٹ، شنکیاری اور اوگی شامل ہیں۔

جیل

ہزارہ گزیٹ ۱۹۰۷ء کے مطابق ایبٹ آباد کی جیل سول لائن کے مغرب کی جانب ٹین کے چھتوں والی ایک نمایاں عمارت ہے۔ ۱۹۳۳ء میں ہری پور جیل بنی۔ ایبٹ آباد جیل کو اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں نقصان پہنچا۔ اس کے بعد جیل مانسہرہ شفٹ کر دی گئی۔

بینک

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں ۱۸۰ بینک ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بنگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
بینک	۶۹	۱	۳	۶۲	۳۵	۱۸۰	ایبٹ آباد

صنعت

۱۹۰۷ء میں سوائے جندر، پیکو اور کپڑا بننے کی کھڈی کے سوا کوئی اور صنعت نہ تھی۔ اب ہزارہ میں ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ۲۷۷ کارخانے فعال ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بنگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
کارخانے	۵۱	۳	-	۳۶	۱۳۷	۲۷۷	ہری پور

اقوام

اتمان زئی، اعوان، بمبا، ترک، ترین، تنولی، جدون، دلازاک، ڈھونڈ، سراڑہ، سواتی، سید، طاہر خیل، قریشی، کرڑال، گلکھڑ، گوجر، مشوانی، مغل، ملیار،

اتمان زئی

یہ یوسف زئی قوم کی شاخ ہیں۔ اس شاک کے دو قبیلے طاہر خیلی اور سید خانی جو ہزارہ آئے قابل ذکر ہیں۔ ہزارہ میں تنولیوں اور ترینوں نے گوجر قبائل کو تنگ کیا تو گوجروں نے مدد کے لئے اتمان زئیوں کو بلایا۔ لیکن اتمان زئیوں نے آہستہ آہستہ گوجروں کی زمینوں پر قبضہ کر لیا۔ اقوام ساکنان تربیلہ (گوجر، سلیمانی، ترین) نے پہلے پہل اتمان زئیوں کو عہد اکبر بادشاہ میں تنولیوں کی دست درازیوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے بلایا۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ یہ گوجروں، سلیمانیوں اور ترینوں سے بہت سا علاقہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ شاہ جہان نے ۱۶۰۰ء میں کوہ گندگر کا میدانی علاقہ تربیلہ اور غازی کی سرحد سے چھ تک دے دیا۔ اتمان زئیوں کی شاخیں علی زئی، اکازی اور نازی ہیں۔ ہزارہ میں علی زئیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اور ان کی مزید شاخیں طاہر خیلی، سید خانی اور خوشحال خانی ہیں۔

اعوان

اعوانوں کا سلسلہ نسب حضرت حنیف صاحبزادہ حضرت علی سے ملتا ہے۔ جب ترک فوجیں ۱۳۹۸ء میں ہزارہ میں داخل ہوئیں تو اعوان ہزارہ میں موجود تھے۔ بابا سجاول اور نگ زیب کے دور میں یہاں آئے۔ جلال بابا کے پکھلی فتح کرنے سے قبل بابا سجاول نوکوٹ سے کھر کوٹ چلے گئے تھے۔ ان کی زیارت کھر کوٹ میں تھی۔ تربیلہ بند کی وجہ سے زیر آب آنے کی وجہ سے ان کا جسد خاکی ۲۳ جولائی ۱۹۷۴ء کو مانسہرہ کے قریب دفن کیا گیا۔ اور اس جگہ کا نام سجاول شریف رکھا گیا۔ ان کی سات سو ذیلی شاخیں ہیں۔ قطب شاہی اعوان اور گولڑہ اعوان زیادہ مشہور ہیں۔ دیگر شاخیں بدن، برشین بگوال، پٹ چال، جزل، چوہان، شدیال، کٹریال، کٹھوال، کلگال، کھوکھر اور مرجان ہیں۔ ہزارہ میں گوجروں کے بعد سب سے بڑی قوم ہے۔ یہ نہایت چاک و چوبند چست اور چالاک لوگ ہیں۔ ہری پور میں سکندر پور کے قاضی عبدالغفار، مانسہرہ میں امیر عالم خان اعوان، بڑی مشہور شخصیات گزری ہیں۔ اس قوم پر بڑی کتابیں تصنیف ہوئی ہیں

۱۔ تاریخ علوی از مولوی حیدر علی اعوان، ۲۔ تاریخ حیدری از مولوی حیدر علی اعوان، ۳۔ باب الاعوان از نور الدین، ۵۔ زاد الاعوان از نور الدین، ۶۔ تاریخ الاعوان از شیخ محمد خان اعوان، ۷۔ تاریخ حقیقت الاعوان از ملک محمد ہاشم خان، ۸۔ تحقیق الاعوان از محمد خواص خان۔

بمبا

یہ کشمیری قوم ہے ان کا شجرہ حضرت عثمان سے ملتا ہے ۱۶۵۲ء میں مظفر آباد اس قوم نے آباد کیا اسی دور میں یہ ہزارہ آئے۔

پنی

پنی پٹھانوں کا ایک قبیلہ ہے۔ اس کا مورث اعلیٰ پنی خان ہے۔ پنی بن دانے بن غور غشت بن قیس عبدالرشید کی اولاد ہیں۔ بندوبست ۱۸۷۲ء میں پنی قوم کے متعلق لکھا ہے۔ اس ضلع کے شمال مغرب میں بکثرت قوم پنی پٹھان کی ہے۔ اس قوم کے قد طویل ۶ فٹ تک اور بدن فرہبی ولاغری میں متوسط، قوی صحیح المزاج، متناسب الاعضاء، زبان ہندی ایک خاص لہجہ کی ملائم، لباس اکثر سفید، رنگ سفید گندم گوں، چہرہ اکثر گول، کمر بندی کے معمولی، دنگہ فساد نہایت کم جرائم اور سرقت و قتل بالکل نہیں، کارزراعت میں بہت مہنتی، خوراک مکئی و باجرہ، بہ سبب فراخی زمین ایک اسودہ قوم ہے روپیہ اکثر جمع رکھتے ہیں۔ فضول خرچ قطعاً نہیں، نہ خوراک و لباس پر اور نہ زیادہ بیاہ شادی پر یا ماتم پر۔

اس خاندان کی زیادہ آبادی پنیاں اور ڈھیریاں میں ہے۔ کتاب ملاحظہ فرمائیں تاریخ ہزارہ از شیر بہادر پنی۔

ترک

ترک تاتاری زبان کا لفظ ہے جس کے معنی چاند کے ہیں۔ ان کا جد امجد تور تھا تو ر سے ترک ہوئے۔ ترکوں نے آٹھویں اور دسویں صدی عیسوی میں اپنی رضا و رغبت سے اسلام قبول کیا۔ ترک امیر تیمور کے ساتھ آئے۔ ۱۳۹۹ء میں تیمور نے ہندوستان کا رخ کیا کابل واپسی سے پہلے اس نے ہزارہ جو کشمیر کا راستہ تھا اس پر اپنی حفاظت کے لئے کچھ سپاہی تعینات کیے۔ اس دوران میں مسلمانوں نے ہندوؤں پر غلبہ حاصل کر لیا۔ ہزارہ کابل کے زیر اثر آ گیا۔ یہ علاقہ ہزارہ قارلوغ یعنی ہزارہ قارلق کے نام سے مشہور ہوا۔ ۱۴۷۲ء میں شہاب الدین کابل سے ہزارہ آیا پکھل سرکار کے نام سے حکومت قائم کی۔ شہاب الدین کی وفات کے بعد اس کا بیٹا دریا خان فقیر الدین کے نام سے حکمران ہوا۔ ۱۵۲۶ء میں سلطان فقیر الدین کے بعد عبداللہ خان غیاث الدین کے لقب سے حاکم پکھلی ہوا۔ ۱۵۵۲ء میں سلطان غیاث الدین کا بڑا بیٹا سلطان حسین خان والئی پکھل ہوا۔ سلطان حسین نے شہنشاہ اکبر کا راستہ روکا جو کشمیر جا رہا تھا اس کی شکایت یہ تھی کہ مغل ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتے ہیں۔ مغلوں نے اس کی بغاوت کو کچل دیا۔ اس نے بعد میں معافی مانگ لی اور اس کا علاقہ اسے واپس مل گیا۔ ۱۶۰۵ء میں جہانگیر جب کشمیر جا رہا تھا تو وہ حسین خان کے ہاں پکھلی میں ٹھہرا تھا۔ سلطان حسین خان عہد جہانگیر میں فوت ہوا۔ اس کا بیٹا شادمان خان والئی پکھلی ہو گیا۔ شادمان خان کی وفات کے بعد سلطان محمود خورد حاکم پکھلی ہوا اس نے سید جلال بابا کو اپنی دامادی میں لیا اور بھوگڑ منگ کا علاقہ جہیز میں اسے دیا۔ سلطان محمود خورد اور جلال بابا کے درمیان اختلافات پیدا ہوئے۔ ۱۷۱۳ء میں سید جلال بابا سواتیوں کے ساتھ پکھلی پر حملہ کر دیا۔ اور گلی باغ پر قبضہ کر لیا اور ترکوں کو نکال باہر کیا۔ پکھلی سرکار کا خاتمہ ہو گیا۔ کاغان اور بھوگڑ منگ جلال بابا کے حصہ میں آئے اور باقی تین حصوں پر سواتیوں کا قبضہ ہو گیا۔

ہزارہ میں ان کے گاؤں ہری پور میں مانکرائے، پھر ہاڑی اور موہڑہ محمد وہیں مانسہرہ میں بحالی اور ایبٹ آباد میں موہارکلاں اور بانڈہ پھگواڑیاں ہیں کتاب ملاحظہ فرمائیں تاریخ ہزارہ از ارشاد خان۔

ترین

اس قوم کا آبائی وطن قندھار ہے۔ ہزارہ گزیٹر ۱۹۰۷ء کے مطابق ترین ہزارہ میں گوجر قوم کی دعوت پر یہاں آئے بعد میں گوجروں کو بے دخل کر کے ان کے علاقوں پر آہستہ آہستہ قابض ہو گئے۔ تاریخ ہزارہ مرتبہ ویس کے مطابق قوم ترین دوسری افغان اقوام کی طرح بہ عہد سلطان محمود غزنوی اس طرف آئے۔ ۱۰۲۷ء میں قوم ترین کا مورث اعلیٰ مسمی ہارون علاقہ چچھ میں آکر موضع ہرون میں آباد ہو گیا۔ بہت مدت بعد اس کی نسل سے بوستان خان مورث قوم ترین ہزارہ نے ۱۶۲۰ء میں موضع ڈویاں آبی نزد موضع درویش آباد کی۔ اس کے بعد اس کے پوتے ملک درویش نے موضع درویش آباد کیا۔ ۱۷۹۰ء میں ہمت خان پٹی گوجری پر قابض ہو گیا۔ ہمت خان کے بعد اس کا بیٹا نجیب اللہ خان سردار ہوا۔ نجیب اللہ خان کے نام پر کوٹ نجیب اللہ آباد ہوا۔ یہ قوم ہمیشہ عروج کی طرف بڑھتی رہی۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے دور میں انتہائی عروج پر پہنچ گئی۔ موضع درویش، ریحانہ اور ڈنگی ترینوں کے گاؤں ہیں۔

تنولی

۱۴۷۲ء میں سردار چاڑا خان اور سردار مہار خان کی سربراہی میں تنولی قوم نے موجودہ علاقہ (تنول) ترکوں سے بزور شمشیر فتح کیا۔ (الافغان تنولی۔ ص ۷۹) ایک بہت بڑے جرگہ میں اس کا علاقہ کا نام تنولی قوم کی نسبت سے تنول رکھا گیا۔ تنول کی نسبت درہ تانال سے ہے۔ جو کہ کابل اور غزنی کے درمیان ہے۔

۱۴۷۲ء میں تنول تقسیم ہوا۔ نصف حصہ اپر تنول ہندوال سردار چاڑا خان کے حصے میں آیا۔ نصف حصہ لوئر تنول سردار مہار خان کے حصے میں آیا۔ مہار خان، قبول خان، بہادر خان زبردست خان عرف صوبہ خان اور فتح شیر خان اس کے حکمران رہے۔ فتح شیر خان اس کے آخری حکمران تھے۔ ۱۸۳۸ء لوئر تنول آزاد ہو کر انگریزوں کے قبضے میں آ گیا۔ اسے تحصیل ایبٹ آباد میں شامل کر دیا گیا۔ لوئر تنول کے ستاون دیہات تحصیل مانسہرہ میں شامل کر دئے گئے۔

اپر تنول مستقل ریاست رہی۔ اس میں سردار چاڑا خان، نطو خان، گوجر خان، غیرت خان، گل محمد خان، ہیبت خان ۱۷۷۲ء-۱۸۰۳ء، ہاشم علی خان ۱۸۰۳ء-۱۸۱۲ء، نواب خان ۱۸۱۲ء-۱۸۱۷ء، پائندہ خان ۱۸۱۷ء-۱۸۴۰ء، جہان داد خان ۱۸۴۰ء-۱۹۰۷ء، نواب محمد اکرم خان ۱۹۰۷ء نواب خانی زمان خان ۱۹۳۶ء تک، نواب محمد فرید خان ۱۹۵۰ء تک حکمران رہے۔ ۱۹۵۰ء میں ریاست ختم ہو گئی۔ نواب محمد فرید خان ریاست امب کے آخری نواب تھے۔ ۱۹۷۰ء میں وفات پائی۔

ریاست پھلوہ: ۱۸۴۰ء میں ریاست امب کی ذیلی ریاست پھلوہ قائم ہوئی۔ جس کے حکمران مدد خان، عبداللہ خان، عطا محمد خان اور عبداللطیف خان رہے عبداللطیف خان اس ریاست کے آخری نواب تھے۔

۱۹۵۰ء میں راست امب اور ریاست پھلڑہ ختم ہو گئیں اور ان دونوں ریاستوں کو ہزارہ میں ضم کر دیا گیا۔
شاخیں: تنولیوں کی مندرجہ ذیل شاخیں ہیں۔ بوہال، بوچال، بینکریال، بیگال، پلال، ٹھکریال، جدہال، خوشیال، ساریال، سریال، سمدال، عناسال، علی سال، کرگوال، کلوال، لابیال، متہال، ہندوال
گاؤں: تنولیوں کے گاؤں مندرجہ ذیل ہیں جو انہوں نے ترکوں سے بزور شمشیر حاصل کئے۔ پھوہار، کوٹ عیسیٰ، لالوگلی، کالجھر، سیدوبائی، چھنچک، کنڈیالہ، توی، دیرہ، کرپلیاں، ماڑی، جزل، بدنہک، چندور، بدھوڑہ، کہنی، دکھیری، گدا (موجودہ پنڈ کرگوخان) شیروان۔ کوند چماراں، سرگندہ، جھوکاں، جسگراں، کھیری، اور چھیری وغیرہ تنولیوں کے گاؤں ہیں۔

کتب: ۱۔ تاریخ تنولیاں از سید مراد علی شاہ، ۲۔ الافغان تنولی از غلام نبی خان

جدون

بہا کوخان یوسف زئی نے جب ہزارہ پر (۱۶۵۸ء) حملہ کیا تو جدون اس کے ساتھ موجود تھے۔ ہزارہ میں موجود علاقہ ان کو یوسف زیوں نے دیا۔ سالار، حسن زئی اور منصوران کی شاخیں ہیں جو کئی ذیلی شاخوں میں منقسم ہیں۔ سالار تمام علاقہ رجوعیہ پر حسن زئی علاقہ دھمتوڑ پر اور منصور تمام علاقہ نوں شہر پر قابض ہیں۔ مظہر قدوس کی تحقیق کے مطابق انہوں نے ترکوں سے بزور شمشیر زمینیں حاصل کیں۔ بانڈھیری، بانڈھ بازدار، بانڈھ خیر علی، بانڈھ شیرخان، بانڈھ صاحب خان، بانڈھ غزن، بانڈھ فیض اللہ، بانڈھ قاضی، بکنوتر، ٹنن، دھمتوڑ، رجوعیہ، سر بھنہ، سلہڈ، شیخ البانڈی، مورکلاں میر پور، ٹنن، جدونوں کے گاؤں ہیں۔

درانی

یہ قبیلہ قیس عبدالرشید کے بیٹے سرہ بن شرجون سے ترین کے بیٹے ابدال کی اولاد ہیں۔ انہیں ابدالی اور درانی کہا جاتا ہے۔ درموتی کو کہتے ہیں۔ در سے درانی لفظ مشتق ہے۔ درانی ۱۷۴۷ء میں ہزارہ آئے۔ اس کی مندرجہ ذیل شاخیں ہیں۔ اسحق زئی، بارک زئی، پوپل زئی، علی زئی، موسیٰ زئی اور نور زئی وغیرہ

خان خیل

یہ محمد بن ابو بکر صدیق کی اولاد سے ہیں۔ یہ لوگ پہلے سوات آئے تاریخ ہزارہ مرتبہ ویس کے مطابق سواتیوں کی آمد ترکوں کے عہد میں ہوئی۔ اس وقت اس ملک میں ترکوں کی حکومت تھی۔ ان ترکوں کا ایک حاکم دھمتوڑ میں اور اس کا بھائی شاہ محمود گلی باغ میں حاکم تھا۔ شاہ محمود کا داماد سید جلال بابا تھا جو پیر بابا کی چوتھی پشت سے تھا۔ جلال بابا ترندی سادات کاغان کا مورث اعلیٰ ہے۔ شاہ محمود نے علاقہ بھوگر منگ جلال بابا کو دامادی کے جہیز میں دیا تھا۔ سید جلال بابا کے پاس خان خیل خاندان کا ایک بزرگ مسمیٰ بھائی خان مختار اور معتبر تھا۔ کسی ناراضگی کی بنا پر سید جلال بابا سوات واپس چلا گیا۔ اور ایک بہت بڑا لشکر ساتھ لایا۔ ترکوں کا ملک ۱۷۰۳ء میں فتح کر کے اپنے قبضہ میں لے لیا۔

دلازاک

دلازاک اور اورکزئی کو دے بن کرڑانی کی اولاد سے ہیں۔ لگھڑوں اور ترکوں کے بعد یہی قوم ہزارہ آئی۔ دلازاک افغان سے سنگرہار (جلال آباد) آئے۔ بابر بادشاہ نے ہشت نگر پر حملہ کیا تو یہ ہوتی مردان آئے۔ یوسف زئی اور مندڑ قوم نے انہیں پشاور اور مردان سے ۱۵۳۳ء میں نکال دیا اور ۱۵۳۴ء میں چھ ہزارہ آئے۔ ہمایون نے ان کو فتنہ فساد اور ہرنی کے جرم پر ۱۶۰۷ء میں یہاں سے نکال دیا۔ ۱۶۷۲ء میں شیر محمد اور صالح محمد نے دہلی سے دوبارہ آکر دخل پایا۔ صالح محمد خان نے ۱۶۷۲ء میں سرانے صالح آباد کیا۔

ڈھونڈ

ان کا تعلق قریش سے بنتا ہے۔ حضرت عباس سے ان کا سلسلہ ملتا ہے اور عباسی کہلاتے ہیں ان کی آمد خراسان سے ہوئی۔ بہاول عباسی کے نام پر بہاولپور آباد ہوا۔ ٹیکسلا میں شاہ ولی خان کی اولاد ہے۔ جو ڈھونڈ ہزارہ میں ہیں ان کا جد امجد ضراب خان تھا۔ اس کا پہلا پڑاؤ پوٹھہ کہوٹہ میں تھا۔ ڈھونڈ خان کا اصلی نام شاہ ولی اللہ تھا اور اس کا مزار ملتان میں ہے۔ اس سے ڈھونڈ نسل پھیلی۔ رتن خان اور چمن خان کشمیر سے آئے تھے۔ اور بکوٹ میں آباد ہوئے۔ علاقہ ڈھونڈ میں اسلام ڈھونڈ کے ذریعے پھیلا یہ قوم انگریز کے خلاف برسر پیکار رہی ہے۔ ۱۸۷۵ء میں انگریزی حکومت کے خلاف مری پر حملہ کیا آج بھی ایوبیہ اور اس کے گرد و نواح میں گورہ فوجیوں کی قبریں اس جنگ آزادی کی یاد دلاتی ہیں۔۔۔ چند وال، گیہال، تھیال پیغال، بے جال، لہروال، بدھریال اور بھاگر تھال ان کی شاخیں ہیں۔ گڑھی حبیب اللہ سے مری تک عباسی بیلٹ ہے۔

راجپوت

گوجروں کی ایک شاخ راجپوت ہے۔ یہ اب اپنے آپ کو گوجروں سے الگ سمجھتے ہیں۔ اور انہوں نے تاریخ راجپوت بھی مرتب کر لی ہے۔ بھٹی، پکھڑال، چوہاں اور جنجوعہ ان کی شاخیں ہیں۔ جھنگی، دیہری، شیخ لا بانڈی، رجوعیہ، کھوئی درہ، ملکاں، ریالہ اور سلطان پور میں ان کی اچھی خاصی تعداد ہے۔

سراڑہ

ڈھونڈ سے تعلق ہے۔ حضرت سخی سرور کی اولاد سے ہیں۔ اس لئے سراڑہ کہلاتے ہیں۔ ان کی ہزارہ آمد منگمری سے ہوئی۔ ان کی شاخیں تاجوال، تترال، سیتال، سعدوال، حارفال، مشیرال، اور چکنیال ہیں۔ بوئی میں ان کی اچھی خاصی تعداد ہے۔

سلیمانی

یہ پٹھان ہیں۔ ان کا مورث اعلیٰ دراز خان ساکن چارباغ کابل کا خان تھا۔ سلیمان خیل سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کی اولاد ہزارہ میں آئی اور علاقہ تربیلہ، تھپلہ اور بھاروکوٹ میں آباد ہوئی۔ گوجروں کے بعد تربیلہ کی پرانی آبادی شلمانیوں کی ہے۔

سواتی

۱۵۸۳ء میں سید جلال بابا کی قیادت میں ہزارہ آئے۔ یہ قوم ملک سوات سے یہاں آئی اور سواتی کہلائی۔ سوات سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی باغ کے ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے بہت بڑی قوم ہے ضلع مانسہرہ، ضلع بگلرام میں آباد ہے۔ سواتیوں کا سلسلہ نسب قیس عبدالرشید سے ملتا ہے سید جلال بابا ناراض ہو کر سوات گئے اور ایک بہت بڑا لشکر سواتیوں کا لائے ترکوں کا ملک جلال بابا نے ۱۷۰۳ء میں فتح کر کے قبضہ میں لے لیا۔ درہ بھوگرٹ منگ جلال بابا کو جہیز میں ملا تھا بھوگرٹ منگ کے علاوہ باقی علاقے سے چوتھا حصہ جلال بابا نے رکھا اور تیس حصے لشکر میں تقسیم کر دیا۔ سواتی قوم کی شاخیں۔ خان خیل، سرخیل، دودال، پنجغول، پنج میرال، جہانگیری، ارغشال، مکال، ازنا لے، مندرادے، علی شیر، بیگال، شردرہ، رباقی، پنج کوڑہ اور شلمانی۔ بیگال اگرور کے خوانین، مندردی بل کے خوانین، جہانگیری سفیدہ کے خوانین، سرخیلی، بجوری اور سواتی بالا کوٹ کے خوانین مشہور ہیں۔

سید

۱۸۵۳ء میں سواتیوں کے ساتھ ہزارہ آئے۔ ترمذی، مشہدی، باقری اور گیلانی ان کی شاخیں ہیں۔ سادات کاغان سید جلال بابا کی اولاد ہیں۔ سادات گیلانی حضرت غوث الاعظم گیلانی کی اولاد ہیں۔ داتہ مانسہرہ میں اور ایبٹ آباد میں مانگل، سیری اور سلطان پور حویلیاں میں ہیں۔ ترمذی سادات پیر بابا کی اولاد سے ہیں۔ مانسہرہ میں بھیر کنڈ، بھوگرٹ منگ اور کاغان کے سادات ترمذی ہیں۔ ایبٹ آباد میں جھنگلی، اور بانڈہ نبی کے سادات ترمذی ہیں۔ اسی طرح ہری پور میں گدون ستھانہ کے سادات ترمذی ہیں۔ مشہدی سید زیادہ تر ہری پور اور سلطان پور میں ہیں۔

سید خانی

۱۸۷۲ء کے بندوبست کے مطابق سید خانیوں کے مورث سید خان نے تین سو سال پہلے (یعنی ۱۵۰۰ء) میں خالصہ پر بزور شمشیر دخل وارثانہ پایا اسی وقت رقبہ کھلا بٹ پر بھی قبضہ کیا۔ اس کی وفات کے بعد کھلا بٹ کا گاؤں اور اس کا رقبہ عظمت خان برادر سید خان کو دیا گیا۔ اور باقی رقبہ اس کے پسران رضا خان، دریا خان، مقرب خان، بہادر خان، قطب خان اور ایسپ خان پر مساوی تقسیم کیا گیا۔ یہ علاقہ خالصہ گوجر قوم کا تھا اور وہی یہاں بستے تھے۔ خانی زمان خان سید خانیوں کا سرکردہ تھا۔ خانی زمان خان کا باپ میر زمان خان میجر ایبٹ کا دست راست تھا۔ میر زمان خان کا والد سعد اللہ خان بہادر اور نامی گرامی تھا اس کی وفات پر میجر ایبٹ نے انگلینڈ سے کتبہ اس کی قبر پر لگانے کے لئے بھیجا تھا۔

طاہر خیلی

اتمان زئی قبیلے کی شاخ پتہ علی زئی سے ہیں۔ طاہر خان منورث اعلیٰ کے نام سے طاہر خیلی مشہور ہوئے احمد شاہ ابدالی کے دور سے قدرے پیشتر ان کا دخل علاقہ کھڑی و گندگر میں ہوا۔ گوجروں کی دعوت پر ہزارہ آئے۔

قریشی

ان کا تعلق کشمیر سے ہے۔ ہاشمی، فاروقی، صدیقی ارقرشی اپنے نام کے ساتھ لکھتے ہیں لورہ کے قریب پلاسی کے پیر مشہور ہیں۔ مختلف جگہوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس قوم پر ایک کتاب بھی ہے جس کا نام آئینہ قریش ہے۔

کرڑال

کرڑال کا مورث اعلیٰ جس کے نام سے کرڑال مشہور ہوئے وہ کلر شاہ تھا۔ کلر شاہ کے جد امجد شاہ اسکائینس بن سکندر روس بن سکندر اعظم تھے سکندر اعظم کا سلسلہ نسب حضرت عیص بن حضرت اسحق علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ (تاریخ کرڑال ص ۲۰۱)

۱۸۷۲ء کے مطابق جس وقت تیمور نے ہندوستان پر حملہ کیا تھا کرڑال علاقہ بکوٹ میں آباد تھے۔

شاخیں: بہریال، بگھیال، تاجوال، حاجی خیل، دولہال، کلیال، عطوال، مردجال، میرال، نور دیال، گاؤں: باگن، بانڈی میرا، بانڈی پہاڑ، بیرن گلی، تجوال، چنجاہ، حاجیہ، دیوال منال، ڈبرال، ڈنہ نورال، ڈونگا گلی، ناڑہ، ستوڑہ، سچی کوٹ، کرچھ، ناڑا، گوہرا، لنگڑیال، مالسہ، مکول، نگری بالا، نملی میرا،

گلکھڑ

ایران کے بادشاہ نوشیروان کی اولاد ہیں۔ پہلے آتش پرست تھے تیرھویں صدی عیسوی میں ان کے جد امجد شاہ قابل نے اسلام قبول کیا۔ ہزارہ کے گلکھڑ سلطان سید خان کے بیٹے فتح خان کی اولاد ہیں۔ فتح خان نے ی ۱۵۶۰ء میں خانپور آباد کیا تھا۔ خانپور کے گلکھڑوں میں اجمیر خان گلکھڑ پہلا شخص ہے جس نے ۱۶۳۶ء میں باقاعدہ طور پر رسم دستار بندی کی بنیاد خانپور میں قائم کی۔ اور چیف آف گلکھڑ اور سلطان کہلایا۔ (تاریخ گلکھڑاں ص ۲۵۵)

شاخیں: آدم آل، بیر آل، بگھیال، پہاڑیال، پھلکڑ ہال، تریڈو آل، جستر آل، خیا آل، سارنگ آل، ستال، سد آل، سکندر آل، سوکیال، سکھ آل، سیاح قان، سیوگی، فرنسیال، فروزال، کل چندرال، کملال، کونیال، کیسو آل، مکھیال، ہنگرال، اور ہاتھی آل (تاریخ گلکھڑاں ص ۱۷۵)

گاؤں: اجمیر آباد، خانپور، شوہال، باغپور ڈھیری، فیروز پور، کمال پور، ترناوہ، دادا شہید، سراہنہ، پنڈ گا کھڑہ، سلطان پور، عزیز پور، شاہ قابل، رانی باہ، برکوٹ نجف پور، موہڑہ گتہ، گرم تھون، جب اور ڈھوک گلکھڑاں (تاریخ گلکھڑاں ص ۲۷۸)

گوجر

اصل لفظ گرجر ہے جو کہ سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں مارنے والا۔ گرجر سے گوجر مشتق ہے۔ ہندوستان کی قدیم ترین تاریخ مہا بھارت میں گرجروں کا ذکر موجود ہے۔ گرجر کھشتری ہیں اور کھشتری

کے معنی محافظ کے ہیں۔ جنگ مہا بھارت ۳۱۰۱ ق م میں ہوئی۔ ۳۱۰۱ ق م سے لے کر ۸۰۰۰ء تک یعنی پورے ساڑھے چار ہزار سال تک ملک کے طول و عرض میں گرجر راجاؤں کی حکومت پھیلتی گھٹتی رہی۔ راجہ و شرت نے گوجر لقب اختیار کیا۔ گرجر ویدک دھرم کے ماننے والے رہے ہیں۔ (تاریخ گرجر، ج ۵، ص ۲۶۶) اور آریا کہلاتے تھے۔ سنسکرت میں آریا کے معنی خدا پرست کے ہیں۔ یہ کرشن کی پوجا کرتے تھے۔ اسلام انہوں نے بعد میں قبول کیا۔

۱۳۰۰ء-۱۶۰۵ء گرجروں کا مدافعتی دور ہے۔ (تاریخ گرجر، ج ۵، ص ۵۰۶) اس دور میں گوجر بیرونی حملہ آوروں کے خلاف مزاحمت کرتے رہے ہیں۔ ۱۶۰۵ء-۱۶۰۷ء یعنی اکبر اور انگریز کا زمانہ گرجروں کی مکمل تباہی کا زمانہ تھا۔ مغلوں نے ہندو گرجروں اور مسلمان گرجروں کی رہی سہی ساکھ بھی ملیا میٹ کر دی۔ (تاریخ گرجر، ج ۵، ص ۵۰۸) انگریزی دور میں گرجروں پر ملازمتوں کے دروازے بند تھے۔ گرجروں کی ایک ہزار گوت ہے۔ راجہ کہلانے والے گوجروں کی نسلیں مزارعہ کہلانے لگیں۔

میجر ویس مہتمم بندوبست ۱۸۷۲ء تواریخ ہزارہ میں رقم طراز ہے۔ (موجودہ تحقیقات بندوبست و ملاحظہ گوجر ودلازاک وغیرہ سے وضع ہوتا ہے کہ اس ضلع میں قوم گوجر کی آبادی بہت پرانی ہے۔ شاہان مغلیہ کے وقت بھی یہ لوگ یہاں آباد تھے۔ اس قوم کا بڑا گھر دولت گوجر کا تھا۔ شاہان مغلیہ کے دور میں میدان ہزارہ جو چار پٹی پر مشتمل تھا۔ ۱۔ پٹی ترک مانکرائے، ۲۔ پٹی دلازاک سرائے صالح، ۳۔ پٹی گوجر دولت، ۴۔ پٹی ترینی درویش۔

میدان ہزارہ کا پرانا نام ہزارہ گوجراں تھا (آئین اکبری جلد اول، حصہ دوم، ص ۱۰۳۶)۔ ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی نے تاریخ ہزارہ میں ایک مخصوص عنوان (تاریخ ہزارہ سے ایک قابل ذکر واقعہ) قائم کر کے لکھا ہے۔

زمانہ قدیم میں بموجب کلیات اقوام ہزارہ ۱۸۷۲ء میدان ہزارہ میں ۸۴ دیہات آباد تھے۔ میدان ہزارہ سے مراد میدان ہری پور مراد ہے۔ قوم گوجر اکثر اس پر قابض تھی۔ قوم ترین ودلازاک بھی اس وقت سے اس ملک میں موجود تھیں۔ قوم دلازاک کے آدمی بہت تھے۔ تمام آباد شدہ دیہات میں پھیل گئے اور گوجروں کو تکلیف دی۔ گوجروں نے بادشاہ کے پاس استغاثہ کیا۔ جس پر قوم دلازاک کو اس ملک سے نکال کر ہندوستان کی طرف بھیج دیا گیا۔ مگر کچھ لوگ اس قوم کے یہاں رہ گئے۔ جن کی انگلیخت سے ہر سہ اقوام ترک، ترین اور دلازاک نے باہمی مصلحت کر کے قوم گوجر کو اس ملک سے نکال دینے کا منصوبہ بنایا اور گوجر قوم کے سرداروں چودھری موسیٰ و عیسیٰ کو قتل کر دیا۔ اس پر گوجر قوم کے نمائندے اس خون ناحق کے خلاف استغاثہ کے لئے دہلی گئے تو اتفاق سے صالح محمد خان دلازاک (جو پہلے اس ملک سے نکالا گیا تھا) بادشاہ کے دربار میں حاضر تھا۔ اس نے دریافت حال کر کے ان کی فہمائش کر دی کہ بادشاہ سے درخواست کر کے مجھے ہمراہ لے جاؤ میں تمہارا تصفیہ کراؤں گا۔ گوجر اس کی چال سے ناواقف تھے۔ انہوں نے بادشاہ کے حضور دادخواہی کے لئے صالح محمد کو ساتھ لانا چاہا۔ حالانکہ بادشاہ اس کو بھیجنے کے لئے تیار نہ تھا۔ لیکن گوجروں کے اصرار پر اس

نے صالح محمد خان کو ساتھ جانے کی اجازت دے دی۔ جب یہ سب ہزارہ میں آگئے تو صالح محمد خان نے قوم ترک و ترین سے اتفاق کر کے ملک ہزارہ کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک حصہ (۲۱ دیہات ترک ترین اور دلازک اور گوجر قوم کو دے دیا۔) تاریخ ہزارہ۔ شیر بہادر پٹی (ص ۳۸۰) صالح محمد خان وہی ہے جس کے نام پر سرائے صالح آباد ہے۔

ہزارہ ان چار پٹیوں میں تقسیم ہوا۔ ۱۔ پٹی ترک مانکرائے، ۲۔ پٹی دلازاک سرائے صالح، ۳۔ پٹی گوجر دولتہ، ۴۔ پٹی ترینی درویش۔

مقدم مشرف کو مہاراجہ رنجیت سنگھ نے کوکلیا، پنڈوری، ڈنگی، جھاڑ، کوٹ نجیب اللہ، دیدڑ اور چنہ پنڈ گوجروں کے دیہات جاگیر میں دیے۔ میجر ایبٹ نے مقدم مشرف کے بعد جاگیر مقدم احمد کو دی۔ مقدم میر احمد ۱۲۲ اکتوبر ۱۸۷۹ء کو فوت ہوئے۔ اور جاگیر ان کے بڑے بیٹے غلام محمد کو ملی وہ یکم مئی ۱۸۸۰ء کو فوت ہوئے تو جاگیر ان کے بڑے بیٹے میر عبداللہ کو ملی۔

ہزارہ گزیٹ میں لکھا ہے: قوم گوجر اس ضلع میں بہت پرانے وقتوں سے آباد ہے۔ اور ہزارہ کے میدان میں دلازاک۔ اتمان زئی، اور ترین کے آنے سے بہت پہلے سے آباد تھے اور پہاڑوں پر تو ان کی آبادی بہت پرانی ہے اس ضلع میں ان کی آبادی سب اقوام سے زیادہ ہے۔ انگریزوں کے دور میں ان پر سرکاری ملازمتوں کے دروازے بند ہوئے۔ راجہ کہلانے والے گوجروں کی نسلیں مزارعہ کہلانے لگیں۔ پاکستان بن جانے کے بعد بھی ان کی حالت اسی طرح رہی۔ البتہ ذاتی تعصب کا پودا مرجھانے لگا تھا۔ لیکن ضیاء دور کے غیر جماعتی بنیادوں پر الیکشن نے ذاتی تعصب کے مرجھائے ہوئے پتوں کے لئے ضیائی تالیف کا کام سرانجام دیا۔

اس قوم میں کھٹانہ گوت کے گوجر کوٹ نجیب اللہ میں اور جاگل گوت کے گوجر ہری پور میں مشہور ہیں۔ گوجروں کی اصل زبان گوجری ہے۔ جو ایبٹ آباد کے گاؤں ریالہ، مانسہرہ، کاغان، بٹ گرام اور کوہستان میں بولی جاتی ہے۔

شاخیں: ان کی شاخیں ہزارہ میں بجاڑ، ٹھیکری، جاگل، چوہان، چچی، پسوال، سود، کستری کولی، کواری، کھٹانہ، گورسی، ملہوٹ اور میانہ وغیرہ ہیں۔
گاؤں: پسوال۔ نلکی، گوجری، ریالہ

مشوانی

یہ سادات ہیں۔ یوسف زئیوں کے ساتھ ان کے تعلقات اور مراسم افغانستان میں رہائش کے وقت سے ہیں۔ ۱۲۱۳ء میں محمود غزنوی کے ساتھ ہندوستان آئے۔ مشوانی زیادہ تر کوہ گندگر، سری کوٹ، امرخانہ اور گدوالیاں میں ہیں۔ اللہ بخش یوسفی کے بیان کے مطابق سید محمد گیسو دراز کی اولاد سے ہیں۔ ان کے چار لڑکے تھے جن میں ایک کا نام مشوانی تھا۔ افغانوں کے ساتھ گھل مل جانے کے بعد عادات و اطوار افغانوں کی ہو گئیں۔ ان کی زبان پشتو ہے۔ ڈاکٹر سید معین الحسنی اپنی کتاب معاشرتی و علمی تاریخ میں لکھا ہے کہ ان کے مورث اعلیٰ ہرات سے آکر دہلی میں سکونت پذیر ہوئے اور یہیں سید محمد گیسو دراز ۲۱ ۷۱۳۲ء میں پیدا ہوئے۔ اور وفات ۲۱ جون ۱۳۲۱ء میں ہوئی۔ اچھی عادات کے مالک ہیں۔ محنتی، بہادر اور نڈر ہیں۔

مغل

۱۵۲۶ء میں ہندوستان داخل ہوئے۔ مغل جو ایک وقت بادشاہ تھے ان پر ایسا زوال آیا کہ ۱۸۵۲ء میں اپنے آپ کو مغل کہنے سے ڈرتے تھے۔ زمانے کی ستم ظریفی نے انہیں یہاں تک پہنچا دیا کہ آج کل دھوبی، لوہار، ترکھان، حجام اور روئی دھننے جیسے پیشے ان کو اختیار کرنے پڑے۔

زبانیں

ہزارہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ترک آئے اور اپنی ترکی بھول گئے۔ مغل اپنی فارسی بھول گئے۔ پٹھان اپنی پشتو بھول گئے۔ قریش عربی بھول گئے۔ ہندکو کا سکھ جاری رہا۔ اب بھی زیادہ تر ہندکو بولی جاتی ہے۔ ہندکو کے علاوہ پشتو، گوجری اور پوٹھوہاری بھی محدود علاقوں میں بولی جاتی ہیں۔

ثقافت

لباس

ہزارہ کے لوگوں کا قدیم لباس شلوار قمیض ہی تھا۔ شلوار میں زیادہ کپڑا لگتا تھا۔ یہ لباس اب تصویروں اور عجائب گھروں میں ہی دیکھا جاسکتا ہے۔ لوگ بگڑی باندھتے تھے۔ پہلے لوگوں کے پاس زیادہ سے زیادہ دو جوڑے کپڑوں کے ہوتے تھے ایک گھر میں پہننے کے لئے اور دوسرا گھر سے باہر جانے کے لئے۔ بچے سات آٹھ سال تک شلوار نہیں پہنتے تھے۔ شرم و حیا بہت زیادہ تھا بے حیائی نہ تھی۔۔ اب لباس میں تبدیلی آگئی ہے۔ شلوار قمیض ہی لباس ہے لیکن کپڑا زیادہ نہیں لگتا۔ نئے نئے فیشن سامنے آتے ہیں۔ شلوار کا پانچہ کبھی پھیلتا ہے کبھی سکڑتا ہے۔ بچوں کے کپڑے بچوں کے پیدا ہونے سے پہلے ہی تیار ہو جاتے ہیں۔ غریب سے غریب آدمی کے بھی دس بارہ جوڑے ہوتے ہیں۔

خوراک

پرانے لوگوں کی پسندیدہ غذا مکئی کی روٹی، چٹنی، لسی، دودھ، دہی، مکھن اور اصلی گھی تھی۔ ترکاری میں عموماً کرہی، چینگن یعنی ٹماٹر، سبزی کا ساگ، سرسوں کا ساگ، کدو کی بیوں کا ساگ، ہند کا ساگ اور تارا میرا کا ساگ ہوتا تھا۔ گوشت کبھی کبھار پکتا تھا۔ گندم کی روٹی اور حلوہ عید کے موقع پر پکتے تھے اب جدید دور میں ہر قسم کے کھانے تیار ہو رہے ہیں۔ اب ہمارا دسترخوان جدید ترین دسترخوان ہے۔ جس پر ہر قسم کے سیٹ موجود ہیں۔ جو کھانے یورپ اور امریکہ میں تیار نہیں ہوتے وہ بھی یہاں تیار ہوتے ہیں۔

کھیل

ہزارہ کا پرانا کھیل گلی ڈنڈا ہے جسے اٹی ڈنڈا بھی کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ کبڈی کھیلی جاتی تھی۔ لڑکیاں چچو ڈوگہ کھیلا کرتی تھیں۔ یا گڑیوں سے کھیلا کرتی تھیں اور گڑیاں بھی خود بناتی تھیں۔ اب لڑکے فٹ بال، باسکٹ بال، والی بال، کرکٹ، ہاکی اور دیگر کھیل کھیلتے ہیں۔

رہائش

پرانے لوگوں کی رہائش سادہ تھی۔ مٹی چھت مکان ہوتے تھے۔ جن کی چھتیں چیرھ یا بیڑ کے شہتیروں، برگوں، میروں یعنی لکڑی کے ٹکڑوں، ترامبو یعنی جھاڑیوں، اور چیرھ کے چلو تھر یعنی پتوں سے تیار ہوتے تھے۔ اوپر مٹی ڈال دی جاتی تھی۔ ستونوں اور دروازوں پر امیر لوگ چتر کاری کروا لیتے تھے۔ اب جدید قسم کے لینڈل بن رہے ہیں۔ جن میں کمرے، کچن، بیٹھک اور باتھ روم شامل ہیں۔ جدید رہائشیں جدید طرز پر بن رہی ہیں۔

پیدائش

بچے کی پیدائش پر خوشی منائی جاتی تھی جب کہ بچی کی پیدائش پر خاموشی اختیار کی جاتی تھی۔ بچہ ہو یا بچی کان میں اذان دی جاتی تھی۔ بچوں کا ختنہ گاؤں کا حجام کرتا تھا۔ آٹھ یا دس سال کی عمر میں ختنہ کیا جاتا تھا۔ ۱۹۸۰ء کے بعد ختنے ہسپتالوں میں ہونے لگے۔ اب تو پیدائش کے دس بارہ روز بعد ختنہ ہسپتال میں کرا دیا جاتا ہے۔

شادی بیاہ

منگنی والدین کی مرضی سے ہوتی تھی۔ شادی بھی والدین کی مرضی سے ہوتی تھی۔ بیساکھ کے مہینے میں خریف کی فصل سنبھالنے کے بعد اور ماگھ میں ربیع کی فصل سنبھالنے پر شادیاں ہوتی تھیں۔ لوگ فارغ ہو جاتے تھے۔ شادی کی رسومات کئی دن تک جاری رہتی تھیں۔ میراثی بلائے جاتے تھے۔ نٹ بلائے جاتے۔ خوب ناچ گانے میں شادی ہوا کرتی تھی۔ لوگ گتکے کھیلتے، اور ناچتے تھے۔ لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ کھانا سادہ ہوتا تھا عموماً دال روٹی ہوتی تھی۔ پلاؤ ۱۹۵۰ء میں متعارف ہوا۔ باورچی عموماً گاؤں کا نائی ہوا کرتا تھا۔ لوگ بارات (نج) کی شکل میں ناچتے جاتے، نشانہ لگاتے ہوئے (ٹمن مارتے)، بھاری پتھر (گٹی) اٹھاتے تھے۔ نکاح ہوتا تھا اور دلہن کو ڈولی یا پالکی میں بٹھا کر لاتے تھے۔ البتہ پٹھان نکاح گھر پر پڑھواتے تھے۔ دلہن کو جہیز بھی دیا جاتا تھا۔ جس کو ڈوری یا داج کہتے تھے۔ پہلے پہل داج میں چمڑے (چم) کی چار پائیاں اور پیڑھے ہوا کرتے تھے۔ آٹا پینے کی چکی، پیتل کا کٹورا، بکری کی کھال کا مصلا وغیرہ۔ پاکستان بن جانے کے بعد چمڑے کی جگہ سوت نے لے لی اور باقی سامان جہیز میں بھی تبدیلی آئی۔ ۱۹۸۰ء کے بعد سامان سامان بارات سے چند دن پہلے ہی بھیج دیا جاتا تھا۔ اب لوگ معزز ہو گئے۔ ڈولی کے بجائے کار استعمال ہو رہی ہے۔ چار پائیوں کی جگہ بیڈ اور ڈبل بیڈ، کرسی کی جگہ صوفہ سیٹ، ڈنر سیٹ، ٹی سیٹ، ٹی وی، سی ڈی پلیر، فریج، واشنگ مشین اور دیگر ضروری اشیاء دی جاتی ہیں۔ شادی پر جو کھانا دیا جاتا ہے وہ مختلف علاقوں میں مختلف ہے۔ علاقہ تنول میں دوپہر کو کھانا دیا جاتا ہے اور کھانے میں بریانی یا پلاؤ گوشت شوربے کے ساتھ دیا جاتا ہے اور بیٹھے چاولوں کی ڈش دی جاتی ہے۔ علاقہ اورش میں دوپہر کو کھانا دیا جاتا ہے اور کھانے میں سفید ابلے ہوئے چاول گوشت شوربے کے ساتھ دئے جاتے ہیں اور ساتھ سویٹ ڈش بھی دی جاتی ہے۔ سب سے عمدہ کھانا عباسی علاقے کا ہے جو گڑھی حبیب اللہ سے مری تک پھیلا ہے۔ عباسی علاقے میں رات کے وقت کھانا دیا جاتا ہے۔ عباسیوں کے دسترخوان کا مقابلہ کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ امیر ہو یا غریب کھانے پر لاکھوں روپے خرچ کرتا ہے۔ باقاعدہ شامانے اور قنائیں لگائی جاتی ہیں۔ ٹیبلوں اور کرسیوں کا اہتمام ہوتا ہے۔ ایک ٹیبل کے ساتھ چار کرسیاں لگائی جاتی ہیں۔ اور ہر ٹیبل پر ایک ڈونگہ سادہ گوشت کا، ایک ڈونگہ قیمہ کا، ایک ڈونگہ سبزی کا، ایک ڈونگہ دال کا، ایک ڈش بریانی کی، چپاتیاں، چٹنی، سلاد، پانی کا جگ گلاس، ایک ڈش مرغ روٹ کی، ایک ڈش بیٹھے چاولوں کی، ایک ڈونگہ کسٹرڈ کا، ایک ڈونگہ جیلی کا رکھا ہوتا ہے۔ سلاد میں بھی دس بارہ اجزا ہوتے ہیں۔ سویٹ ڈش میں بھی دس بارہ اجزا ہوتے ہیں۔ جن میں سات رنگ

کے بیٹھے چاول ہوتے ہیں جن میں پستہ بادم، مونگ پھلی، زیتون، چھوٹی الائچی، چھوہارے، بوندی مٹھائی، چھوٹے رس گلے، چھوٹے گلاب جامن پڑے ہوتے ہیں۔ ٹیبل پر چھوٹے بڑے چمچ چھری کاٹا سکارف، ٹشو پیپر اور ٹوتھ پک تک رکھے ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد کشمیری چائے کا ایک پیالہ پلایا جاتا ہے۔ جو خالص دودھ سے تیار ہوتا ہے۔ عام لوگ اسے دودھ پتی کہتے ہیں۔ دودھ میں سبز چائے، بادم، پستہ مغز، سبز الائچی ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اور ایک بڑا سا ساور بھر دیا جاتا ہے۔ ساتھ ڈسپوز ایبل کپ رکھے ہوتے ہیں۔ ایک نوجوان کشمیری چائے ڈال کر دیتا ہے۔ مہمان نوش کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا دعوت عباسی خاندان کے غریب سے غریب آدمی کی بیان کی گئی ہے۔ امیروں کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ ان کا سٹینڈرڈ زیادہ ہائی ہے۔ دعوت ولیمہ میں عباسی خاندان کو نہ صرف ہزارہ پاکستان میں اولیت رکھتے ہیں بلکہ دنیا بھر میں ان کا بین القوامی ریکارڈ ہے۔

موت مرگ

پرانے لوگوں کے پاس ذرائع ابلاغ نہ تھے۔ دیہاتوں میں بلند آواز سے اطلاع دی جاتی تھی۔ پہاڑی یا ٹیلے پر چڑھ کر آواز دی جاتی تھی۔ لوگوں کو خبری بنا کر بھیجا جاتا تھا۔ پہاڑوں میں جس گھر میں وفات ہو جاتی تھی۔ مسلسل لائین جلاتے لوگ سمجھ جاتے کہ کوئی فوت ہو گیا ہے۔ عورتیں جمع ہو جاتیں، بین کرتیں، مرد قبر کھودتے تھے نماز جنازہ کے بعد تدفین ہو جاتی۔ تنول میں لوگ پہلے دن کی خیرات کرتے تھے۔ پٹھان لوگ پہلے روز کی خیرات نہیں کھاتے تھے وہ اس کو نماشاں کہتے تھے۔ سوگوار خاندان کو سات دن تک کھانا دیا جاتا تھا۔ تیسرے دن فاتحہ خوانی کی جاتی تھی۔ اور چالیسویں روز قبر پتھروں سے بنادی جاتی تھی۔ گاؤں کے لوگ چالیس روز تک شادی بیاہ کے پرگرام ترک کر دیتے تھے۔ گاؤں میں اونچی آواز سے کوئی ریڈیو نہیں سنتا تھا۔ اب کافی تبدیلی آگئی ہے۔ زیادہ رسمیں ختم ہو گئی ہیں۔ تیسرے روز فاتحہ ہوتی ہے اور چالیسویں کو قبر پختہ کر دی جاتی ہے۔

مذہبی تہوار

عیدوں کے موقع پر ۱۹۴۰ء سے قبل گندم کی روٹی اور حلوہ پکتے تھے۔ عید سے پہلے کی دو راتیں مردوں کی دعا ہوتی تھی۔ کھانا پکا کر ہمسائیوں میں تقسیم ہوتا تھا۔ شب برات پر گاؤں کے لڑکے آتش بازی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ چیرھ کی روغنی لکڑی یعنی دلی کو آگ لگا کر گھماتے تھے۔ اس کو ٹم شادہ کہتے تھے۔ اب یہ رسمیں ختم ہو گئی ہیں۔

پیشے

لوگ زیادہ تر زمیندار تھے۔ جن کی اپنی زمین نہیں ہوتی تھی وہ دوسروں کی زمین میں ہالی رہ جاتے تھے۔ پیداوار کا چوتھا پانچواں حصہ وصول کر لیتے تھے۔ مویشیوں کی دیکھ بھال اور پرورش ان کے ذمہ ہوتی تھی۔ ملازمتیں کم تھیں۔ کوئی ہالی رہ جاتا کوئی جندر پر رکھا اور وہ بھی سفارش سے۔ لوگ گھروں میں آٹا پیستے یا جندر پر لے جاتے تھے۔ جندر والا رکھان سے پیسائی لے لیتا اور دانے پس دیتا۔ مکئی کے دانے بھوننے کے لئے بھٹی پر

لے جاتے۔ بھٹیاریا بھٹیاریا اپنی بھنائی یا حق وصول کر لیتے اور دانے بھون دیتے تھے۔ کچھ لوگ لوہار، ترکھان، نائی خادم اور امام مسجد ہوتے تھے۔ جو زمین داروں کی فصل سے فصلانہ لیتے تھے۔ کمین لوگوں کے بارے میں مشہور ہے۔
سرو اور چنار میوہ دار نہیں کمین کسی کا یا نہیں

زراعت

لوگ زیادہ تر زراعت پیشہ تھے اپنی کھیتی باڑی کرتے تھے۔ گھر کا فصل ہوتا تھا۔ اگر آٹا بازار سے لانا پڑتا تو اسے بیاج کہتے تھے۔ مکئی اور جو کا فصل زیادہ ہوتا تھا۔ گندم کا ذکر ۱۹۰۷ء کے گزیٹیٹر میں ملتا ہے۔ زیادہ متعارف ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔

زمین کی اقسام

زمین مختلف قسم کی ہوتی ہے۔ ۱۸۷۲ء کے بند و بست میں مندرجہ ذیل قسم کی زمینوں کا ذکر ملتا ہے۔

چاہی زمین: وہ زمین جس کو کنویں کے پانی سے سیراب کیا جائے۔

باغی زمین: گاؤں یا ڈیرے کے آس پاس کی زمین جو کہ زرخیز ہوتی ہے۔

باہر دی آبی زمین: گاؤں کے قریب والی زمین ہوتی ہے جو سال میں دو فصل دیتی ہے۔

ہوتر: ہوتر کٹھوں اور نہر کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں۔ ہوتر میں چاول شنتل اور گندم کاشت

ہوتے ہیں۔

برنگڑ آبی زمین: کم درجے کی پتھریلی زمین ہے۔ سال میں ایک ہی دفعہ فصل دیتی ہے۔

گریڑ آبی زمین: ندیوں کے نزدیک پتھریلی زمین گریڑ آبی زمین ہے۔ سال میں ایک ہی دفعہ فصل دیتی ہے۔

کالسی یا کلسی: نہایت ہی گھٹیا قسم کی زمین ہے جو ناہموار ہوتی ہے۔ اس میں دوسرے یا تیسرے سال بعد

ایک فصل ہوتی ہے۔

باڑی: زرخیز زمین ہے۔ خوب فصل دیتی ہے۔ ڈیرے کے قریب ہوتی ہے۔

چری: یہ بھی خوب فصل دیتی ہے۔ گاؤں کے قریب ہوتی ہے۔

بیڑی: جہاں کبھی کبھار کوئی فصل پیدا ہوتی ہو۔

کھلے: ویران زمین جہاں جھاڑیاں وغیرہ ہوں۔

کنڈ یا بیلا: ندی نالوں کے قریب نشیبی زمین ہے۔ جو ویران جگہ پر ہوتی ہے۔ زیادہ محنت مانگتی ہے۔ ایبٹ

آباد میں اسے کنڈ اور مانسہرہ میں اسے بیلا کہتے ہیں۔

میرا زمین: اس میں چکنی مٹی اور ریت شامل ہوتی ہے۔

رکڑ زمین: خراب اور پتھریلی زمین ہوتی ہے۔

غیر آباد زمینیں

بنہ: کھیتوں کے درمیان والی جگہ بنہ کہلاتی ہے اور گھاس کے لئے زادہ موزوں ہوتی ہے۔
 دکھن: وہ پہاڑ جن میں پختہ پتھر میں اور طلوع آفتاب کے وقت دھوپ پڑتی ہے۔ اس میں گھاس خوب ہوتا ہے۔
 چلیہاڑ: وہ پہاڑ جن میں کچا پتھر ہوتا ہے۔ گھاس کے لحاظ سے ناقص ہوتے ہیں۔
 چھاڑیا چھاڑی: وہ پہاڑ جہاں غروب آفتاب کے وقت دھوپ پڑتی ہے۔ گھاس کے لحاظ سے ناقص ہوتے ہیں۔
 دندی: انتہائی خطرناک جگہ ہوتی ہے۔ انسان اور حیوان کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جو زیادہ خطرناک
 ہو اور اس کی بلندی زیادہ ہو اسے سیں دندی کہتے ہیں۔

ڈھا کہ رکھ: چراگاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ گھاس کے لئے موزوں ہوتی ہے۔
 ڈھایا: اس میں چبڑھ وغیرہ کے درخت ہوتے ہیں۔ گھاس اچھی نہیں ہوتی۔ خطرناک زمین ہے۔ اس سے
 انسان اور جانور گر کر ہلاک ہو سکتے ہیں۔

دندی: انتہائی خطرناک جگہ ہوتی ہے۔ انسان اور حیوان کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جو زیادہ خطرناک ہو
 اور اس کی بلندی زیادہ ہو اسے سیں دندی بھی کہتے ہیں۔

لڑی: پہاڑوں کے درمیان نشیبی پہاڑ لڑی کہلاتے ہیں۔

باشر: گھاس، مکئی اور گندم کی فصلوں کی کٹائی کے لئے اور مکانوں کی چھٹوں پر مٹی ڈالنے کے لئے ہاشرے
 بلائے جاتے تھے۔ یہ لوگ بغیر اجرت کے کام کرتے تھے۔ دو وقت کا انہیں کھانا ملتا تھا۔ گھاس کی کٹائی میں دو پہر کو
 مکئی کی روٹی اور لسی چینی ملتی تھی۔ جب کہ شام کے کھانے میں گندم کی روٹی اصلی گھی کے ساتھ اور دال ملتی تھی۔
 لوگوں میں باہمی رواداری اور بھائی چارہ تھا ایک دوسرے کے کام آتے تھے۔ سرمایہ داری نظام سے لوگوں کا
 رجحان روپے کی طرف ہو گیا اور یہ رسم دم توڑ گئی۔ اب سارے کام مزدوری پر ہوتے ہیں۔ مزدور کی ایک دن کی
 مزدوری ہزارہ گزیٹر ۱۹۰۷ء کے مطابق تین آنے تھی اور اب مزدور کی ایک دن کی مزدوری ۵۰۰ روپے ہے۔

تفریح طبع

زمیندار کسی ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے۔ قصے کہانیاں سناتے۔ پٹھانوں میں حجرے کی روایت تھی جو اب بھی
 ہے۔ اب تفریح طبع کے انداز بدل گئے ہیں۔ ۱۹۸۰ء کے بعد ٹیپ ریکارڈر، ٹیلی ویژن، ویڈیو کیسٹ اور جدید
 ذرائع ابلاغ کی وجہ سے انداز تفریح بدل گئے۔ حجرے ویران ہو گئے۔

ذرائع آبپاشی

ندی نالوں کے قریب زمینیں پانی سے سیراب ہوتی تھیں۔ زیادہ تر زمینوں کا انحصار بارش پر ہوتا تھا۔ فصل بو
 کر آسمان کی طرف دیکھتے رہتے تھے۔ بارش کے لئے عورتیں زیارت سے لال لاکر چولہے میں دبا دیتی تھیں۔ یا

زیارتوں سے جھنڈا لاکر جلا دیتی تھیں تاکہ بارش ہو۔ بچے قبروں پر پانی ڈالتے تھے۔ اور زاری کرتے تھے۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ بارش بھی ہو جاتی تھی۔

زمینداروں کے اوزار

آریا چکھ: یہ ایک لکڑی کی چھڑی ہوتی تھی جس کی نوک لوہے کی ہوتی تھی۔ میخ لگی ہوتی تھی۔ بیلوں کے ہل چلانے میں مدد دیتی تھی۔ بیل کو اس سے متحرک رکھا جاتا تھا۔ سستی پر اس سے سزا دی جاتی تھی۔

بیلچہ: مٹی اٹھانے کے کام آتا تھا۔ کھیت بنانے میں، مکان پر مٹی ڈالنے کے لئے، نالیوں سے مٹی نکالنے کے لئے بیلچہ استعمال کیا جاتا ہے۔

پنجالی یا جونٹ: ہل ڈالنے میں کام آتا تھا۔ سیڑھی کی طرح ایک اوزار تھا جس کے تین خانے ہوتے تھے۔ ان میں سے دو خانوں میں بیلوں کی گردنیں ڈال دیتے تھے اور ایک ڈنڈے (گتے) سے باندھ دیتے۔ درمیان والے خانے میں ناڑی سے ہل باندھا ہوتا تھا۔

توڑی یا کلہوٹی: توڑی لکڑی کی بنی ہوتی تھی اور اناج اس میں ذخیرہ کیا جاتا تھا۔ گویا گھریلو گودام تھا۔ کلہوٹی مٹی کی بنی ہوتی تھی اور اس میں دانے ڈالے جاتے تھے۔

چھج: غلے سے مٹی کنکر نکالنے کے لئے عورتیں استعمال کرتی تھیں۔

درانتی: فصل اور گھاس کاٹنے کا اوزار ہے جو درمیان سے گول ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لکڑ کا دستہ ہوتا ہے۔ اب بھی استعمال ہوتی ہے۔

پھے: فصل صاف کرنے کا اوزار ہوتا تھا۔ غلہ ہو میں ابھار کر اس سے بھوسی صاف کی جاتی تھی۔

رسہ: گھاس باندھنے اور مویشی باندھنے کا کام آتا تھا۔

سانگی: یہ اوزار رسہ شناخہ ہوتا تھا اس سے بھوسہ اور گھاس اکٹھا کیا جاتا تھا۔

کلباڑی: کلباڑی لکڑیاں کاٹنے کے کام آتی تھی۔ اب بھی دیہاتوں میں ہے۔

ہل: زمین جو تنے کا اوزار تھا۔ اس کے حصے سنا، مٹھی، کلی، کندا، پھالا، اوگ، جنگلی وغیرہ تھے۔

ہوائی یاریتی: درانتی تیز کرنے کا اوزار تھا۔

۱۹۸۰ء کے بعد ٹریکٹر کے آنے سے زرعی انقلاب آیا۔ ویٹ تھریشر اور میز شیلر آئے۔ پرانے اوزار متروک

ہو گئے۔ دیہات میں ان جگہوں پر جہاں ٹریکٹر نہیں جاسکتا۔ یہ اوزار مل جاتے ہیں۔

زمینداروں کے پیمانے:

زمین کی پیمائش کے لئے:

۹ کرم = ایک سرسائی، دوسری سائی = ایک مرلہ، ۲۰ مرلے = ایک کنال، ۴ کنال = ایک بیگھہ، ۲ بیگھے =

یک گھماؤں، ۱۲ کنال = ایک ایکڑ، ۲۰۰ کنال = ایک مربع

غلے کی پیمائش کے لئے:

سب سے چھوٹا پیمانہ بمبی جو آدھا کلو کا تھا۔ ۲ بمبی = ایک کڑا (اکلو)، ۲ کڑے = ایک چوہا (۲ کلو)، دو چوہا = ایک ڈی (۴ کلو)، پانچ اوڈی = ایک پاتر (۲۰ کلو) ۲ پاتر = ایک ٹکری (۴۰ کلو یا من)، دس ٹکری = ایک چھٹ (۱۰ من یا ۴۰۰ کلو)

گھاس کی پیمائش کے لئے:

سب سے چھوٹا پیمانہ بلونگڑی تھا۔ بلونگڑی کا وزن ۳ گرام تھا۔ ۱۳ بلونگڑی = ایک دہتھا (۳۹ گرام)، ۱۲ دہتھے = ایک گڈی (۴ کلو) ۱۰ گڈی = ایک گڈا (۴۰ کلو)

فاصلے کی پیمائش کے لئے:

فاصلے کے لئے انگلی (۰.۹ سنٹی میٹر)، گرہ (۵.۷ سنٹی میٹر)، ۴ انگلیاں = ایک ہاتھ (۲۵.۷ سنٹی میٹر)، ۴ ہاتھ = ڈنڈا (۱.۸ میٹر)، ۲۰۰۰ ڈنڈے = ایک کوس (۳۶۵.۶ میٹر) رہے ہیں

انگلی سب سے چھوٹا پیمانہ تھا۔ ایک انگلی ۰.۹ سنٹی میٹر کے برابر تھی۔ چار انگلیوں = ایک ہاتھ (۱۰.۲ سنٹی میٹر) بارہ انگلی = ۱۹ انچ، ۱۲ انچ = ایک فٹ (۳۰.۴۸ سنٹی میٹر)، تین فٹ = ایک گز (۰.۹۱ میٹر)، ایک پول = ۱۱۹۸ انچ، ایک چین = ۶۶ فٹ یا ۲۲ گز، ایک فرلانگ = ۲۲۰ گز، ایک میل = ۱۷۶۰ گز، ایک لیگ = ۵۲۸۰ گز یا تین میل یا ۴.۸ کلو میٹر (یک کوس = ۳۰۰۰ گز یا ۳.۷ کلو میٹر، منزل = ۱۰ میل یا ۱۶ کلو میٹر)

وزن کی پیمائش کے لئے:

سب سے چھوٹا پیمانہ خشخاش تھا۔ ۸ خشخاش = ایک رتی (۱.۵۱ سنٹی گرام)، ۸ رتی = ایک ماشہ (۹.۷ ڈیسی گرام)، ۱۲ ماشے = ایک تولہ (۱۱.۶ گرام)، سرسائی = چھٹانک کا چوتھا حصہ (۱۵ گرام)، ۵ تولے = ایک چھٹانک (۵۸.۳۲ گرام)، ۴ چھٹانک = ایک پاؤ (۲۳۳.۲۸ گرام)، ۴ پاؤ = ایک سیر (۹۳۳.۱ گرام) ۴۰ سیر = ایک من (۳۷۳۲.۴ گرام) ۳۷۳۲.۴ کلو گرام = ۴۰ من = ایک ٹن (۱۰۱۶.۰۴ گرام)

یکم جنوری ۱۹۷۳ء کو ناپ تول کا اعشاری نظام نافذ ہوا۔ سیر کی جگہ کلو، گز کی جگہ میٹر، اور مائعات لیٹروں سے ناپے جانے لگے۔

زرعی رقبہ:

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ کا کل رقبہ ۱۶۵۵۱۱۸ ہیکٹر ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بتگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
کل رقبہ	۱۷۸۴۰۱	۹۲۹۹۸	۷۵۸۱۱۶	۴۳۹۴۲۱	۱۸۶۱۸۲		کوہستان

کاشت کردہ	۵۵۳۳۵	۲۴۱۷۴	۳۶۷۴۹	۸۰۷۳۵	۷۶۸۸۲	مانسہرہ
پیداواری	۵۷۱۲۳	۲۶۰۰۶	۲۹۲۹۵	۹۹۵۰۰	۸۳۹۹۴	مانسہرہ
ناقابل کاشت	۱۲۲۹۶۶	۶۸۸۲۴	۷۲۱۳۶۷	۳۵۸۶۷۶	۱۰۹۳۰۰	کوہستان

زرعی پیداوار:

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق پیداوار حسب ذیل ہے۔

نام فصل	فصل	ایبٹ آباد	بٹگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	اول نمبر
مکئی	خریف	۲۱۶۳۵	۲۰۰۰۹	۵۲۲۳۲	۱۰۶۲۵۷	۴۷۵۸۳	مانسہرہ
چاول	خریف	۰۶۳۵	۴۱۵۹	۱۶۶	۵۶۰۵	۱۱	مانسہرہ
جوار	خریف	-	-	-	-	۵۵۰	ہری پور
باجرہ	خریف	-	-	-	-	۱۷۲	ہری پور
گنا	خریف	-	-	-	۱۲۰	۳۳۵۹	ہری پور
گندم	ربیع	۱۹۷۹۶	۹۳۹۱	۲۲۰۲	۵۴۱۶۹	۵۱۹۰۷	مانسہرہ
جو	ربیع	۱۲۸	۴۷	۲۵	۶۶۸	۳۸۶	مانسہرہ
چنا	ربیع	-	-	-	-	۵۱	ہری پور
سرسوں	ربیع	۲۳	۴۱	-	۱۷۶	۱۷۵	مانسہرہ
تمباکو	ربیع	-	-	-	۵۱۰۰	-	مانسہرہ

قیمتوں کے لحاظ سے دیکھا جائے تو ہزارہ گزی بیٹر ۱۹۰۷ء کے مطابق گندم ایک روپے کی سولہ سیر (۲۰ کلو) ملتی تھی۔

اب ۳۵ روپے کلو ہے۔ مکئی ایک روپے کی ۲۸ سیر ملتی تھی اب ۳۵ روپے کلو ہے۔ ۱۹۰۷ء میں زمین ۱۰۰ روپے سے ۲۰۰ روپے کنال تھی۔ اب چار لاکھ روپے سے بائیس لاکھ روپے کنال ہے۔

لائسوشاک

لوگ زیادہ تر گائے بیل، بھینس، گھوڑے اور بھیڑ بکریاں پالتے تھے۔ چراہ گاہوں میں چراتے تھے۔

۲۰۰۶ء کے اعداد و شمار کے مطابق کل ۶۲۰۷۸۸۲ جانور شمار کئے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بٹگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل میزان	کیفیت
گائے	۱۱۵۸۰۵	۱۰۶۸۸۲	۱۶۹۳۵۷	۱۵۹۱۳۴	۹۶۳۸۸	۶۴۷۵۷۶	کوہستان اول
بھینس	۱۳۳۳۶۳	۵۹۸۸۵	۳۶۳۰۳	۱۷۲۹۵۷	۹۳۷۹۹	۴۹۶۵۰۷	مانسہرہ اول
بھیڑیں	۳۲۲۱۷	۲۳۳۸۲	۲۷۷۵۳۹	۶۹۱۳۷	۱۰۳۲۷	۴۱۳۷۰۲	مانسہرہ اول

بکریاں	۲۲۲۳۷۲	۱۲۸۳۲۰	۷۸۶۲۳۲	۲۰۶۷۱۳	۱۳۹۹۸۲	۱۳۹۳۸۳۰	کوہستان اول
پولٹری	۶۲۲۶۳۹	۲۵۷۳۵۳	۴۸۲۷۸۵	۸۰۵۳۳۰	۵۹۶۳۷۱	۲۶۶۳۵۹۸	مانسہرہ اول
اونٹ	۲۳	-	۱۳۱	۱۵۳	۳۲۳	۷۳۱	ہری پور اول
گھوڑے	۸۶۶۱	۷۳۹	۶۳۷۸	۳۲۰۹	۱۲۷۰	۲۱۲۵۷	ایبٹ آباد اول
گدھے	۳۷۳۷۸	۷۹۸۳	۳۸۲۹۳	۳۲۳۷۳	۱۹۰۸۳	۱۳۵۲۱۲	کوہستان اول
خچر	۱۱۹۹۱	۱۲۳۰	۱۷۹۲۳	۳۱۰۳	۲۲۲	۳۳۳۶۷	کوہستان اول
کل میزاں	۱۱۸۳۶۶۰	۷۸۶۹۷۵	۱۸۱۵۰۵۱	۱۳۵۳۲۳۰	۹۶۷۹۶۶	۶۲۰۷۸۸۲	-

جانوروں کی قیمتیں ہزارہ گزیٹیٹر ۱۹۰۷ء کے مطابق یوں تھیں۔ بھینر کی قیمت ۲ سے ۵ روپے تک، بکری کی قیمت ۳ روپے سے ۹ روپے گائے کی قیمت ۲۵ روپے اور بھینس کی قیمت ۵۰ روپے تک تھی۔ اور اب بھینر کی قیمت ۵۰۰۰ روپے تک، بکری کی قیمت ۵۰۰۰ روپے سے ۹۰۰۰ روپے تک ہے۔ گائے کی قیمت ۴۰۰۰۰ روپے اور بھینس کی قیمت ۸۰۰۰۰ روپے ہے۔ اس وقت اصلی گھی ایک روپے کا سوا سیر تھا اور اب ۱۰۰۰ روپے کا ایک کلو ہے۔

ایڈمنسٹریشن

پہلے دور میں جاگیرداری نظام رہا ہے۔ انگریزوں کے دور میں بھی جاگیرداری اور نمبرداری نظام رہا۔ لڑائی جھگڑے اور قتل کے مقدمات کو گاؤں کے نمبردار، جاگیردار، ضلعی درباری اور سیر حضرات نمٹاتے تھے۔ ڈپٹی کمشنری کا نظام ۱۸۳۹ء سے شروع ہوا اور ۱۱ اگست ۲۰۰۱ء تک رہا۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو ہزارہ ڈویژن بن گیا۔ ہزارہ ڈویژن کا کمشنر مقرر ہوا۔ تین اضلاع بنے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور کوہستان۔ ڈپٹی کمشنری کا نظام جاری رہا۔ ۱۱ اگست ۲۰۰۱ء کو ڈپٹی کمشنر کا عہدہ ختم کر دیا گیا۔ ملک بھر میں ناظموں نے حلف اٹھایا۔ ڈی سی او یعنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹنگ آفیسر کا عہدہ رکھا گیا۔ اور ضلعوں کو اختیارات دئے گئے۔

تعلیم

ہزارہ میں دینی تعلیم کا زیادہ رواج تھا۔ لوگ بچی بچوں کو صبح سویرے پٹیاں سپارے دے کر مسجد بھیج دیتے تھے۔ ناشتہ مسجد سے واپسی کے بعد ملتا تھا۔ مولوی صاحب بچوں کو پٹیاں سپارے پڑھاتے تھے۔ دیوبند کے مدرسے کا آغاز ۱۸۶۶ء کو ہوا۔ اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے علم کے پیاسے دیوبند جاتے۔ ہزارہ میں پرائمری سکولوں کا آغاز ۱۸۷۲ء میں ہوا۔ ۱۸۷۲ء میں ۹ پرائمری سکول بنے جن میں ہری پور، خان پور، لنگڑیال، کوٹ نجیب اللہ، سرانے صالح، بریلہ، دہمتوڑ، بحالی اور برفہ شامل ہیں۔

علی گڑھ مدرسہ کی بنیاد ۸ جنوری ۱۸۷۷ء کو رکھی گئی۔ ہزارہ کے لوگ اعلیٰ تعلیم کے لئے علی گڑھ جاتے تھے۔ ایبٹ آباد میں ۱۸۷۵ء کو انگریزی مڈل سکول کھولا گیا۔ ہری پور، کوٹ نجیب اللہ اور سرانے صالح میں پرائمری سکول ۱۸۷۲ء میں کھولے گئے۔ انگریزی مڈل سکول ۱۸۸۰ء کو کھولا گیا۔ ۱۸۸۰ء میں ہی برفہ اور گڑھی حبیب اللہ میں مڈل انگریزی سکول کھولے گئے۔ ۱۹۰۷ء کے ہزارہ گزیٹیٹر میں کل ۲۳ سکولوں کا ذکر ملتا ہے۔ جو میونسپل بورڈ کے ماتحت ہیں۔ ۳۲

پرائمری سکول، ۱۲ اینگلو اور نیکولر سکول، ۲ اور نیکولر سکول، ۸ زمینداری سکول۔ ایک آریہ ہائی سکول ہے جو غیر امداد یافتہ ہے۔
۱۹۱۸ء میں ہری پور میں خالصہ ہائی سکول بنایا گیا۔ ۱۹۵۹ء میں ہزارہ میں دینی مدارس کی تعداد ۸ تھی۔

۱۹۶۸ء میں ہزارہ میں پرائمری سکولوں کی تعداد ۸۱۶ تھی اور مڈل

سکولوں کی تعداد ۶۵ تھی۔ مولوی صاحبان انگریزی تعلیم کے سخت خلاف ہوا کرتے تھے۔ جو لوگ بچوں کو سرکاری سکولوں میں بھیجتے تھے۔ مولوی صاحب اور دوسرے لوگ اسے طعنہ دیتے کہ وہ شخص روزی کمانے کے لئے بچوں کو سکول بھیج رہا ہے۔

۲۰۸۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق سرکاری تعلیمی ادارے:

نام ادارہ	بوائز یا گرلز	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
مسجد مکتب سکول	-	۲۹۷	۸۲	۳۱۴	۴۸۲	۱۶۹	۱۳۴۴	مانسہرہ
پرائمری سکول	بوائز	۱۰۱۷	۴۸۲	۷۹۳	۱۳۵۴	۶۶۳	۴۳۰۷	مانسہرہ
	گرلز	۵۳۳	۲۱۱	۲۱۸	۶۸۱	۳۲۱	۱۹۶۴	مانسہرہ
مڈل سکول	بوائز	۸۹	۲۶	۶۸	۱۳۹	۶۹	۳۹۱	مانسہرہ
	گرلز	۷۷	۱۴	۹	۷۲	۴۷	۲۱۹	ایبٹ آباد
ہائی سکول	بوائز	۶۲	۲۶	۱۶	۸۰	۶۶	۲۵۰	مانسہرہ
	گرلز	۲۹	۳	۱	۲۷	۳۴	۹۴	ہری پور
ہائر سیکنڈری	بوائز	۱۲	۱	-	۱۵	۷	۳۵	مانسہرہ
	گرلز	۷	-	-	۴	۵	۱۶	ایبٹ آباد
ڈگری کالج	بوائز	۲	۱	۱	۳	۳	۱۰	-
	گرلز	۴	۱	-	۲	۳	۹	ایبٹ آباد
پوسٹ گریجویٹ	-	۲	-	-	۱	۱	۴	-
کمپیوٹ سائنس	-	۱	-	-	۱	۱	۳	-
پولی ٹیکنیک	-	۱	-	-	۱	۱	۳	-
ڈیشنل سنٹر	-	۲	-	-	۲	۲	۶	-
یونیورسٹی	-	-	-	-	۱	-	۱	-

کل میزان: ۸۶۵۶

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق اساتذہ

نام ادارہ	بوائز یا گرلز	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
مسجد مکتب سکول	-	۳۰۶	۸۲	۳۲۳	۴۹۴	۱۷۴	۱۳۷۹	-
پرائمری سکول	بوائز	۲۲۵۸	۱۰۵۲	۱۴۰۱	۳۶۱۳	۱۷۶۰	۱۰۰۸۴	مانسہرہ

مانسہرہ	۵۲۵۴	۱۲۷۱	۱۶۹۳	۳۶۲	۵۱۳	۱۳۲۵	گرلز	
مانسہرہ	۲۵۱۰	۴۸۸	۹۱۶	۴۰۴	۱۶۰	۵۸۲	بوائز	مڈل سکول
ایبٹ آباد	۱۲۱۷	۲۶۰	۴۲۴	۳۱	۷۵	۴۲۵	گرلز	
مانسہرہ	۳۲۳۹	۸۷۴	۱۰۷۰	۱۲۶	۲۸۳	۸۸۶	بوائز	ہائی سکول
ایبٹ آباد	۱۲۰۴	۴۴۴	۳۵۲	۵	۳۱	۳۷۲	گرلز	
مانسہرہ	۹۶۳	۲۲۸	۴۲۵	-	۲۵	۲۸۵	بوائز	ہائر سیکنڈری
ایبٹ آباد	۴۱۳	۱۲۲	۹۰	-	-	۲۰۱	گرلز	
ایبٹ آباد	۴۵۲	۱۱۳	۱۳۶	۱۳	۱۶	۱۷۴	بوائز	ڈگری کالج
ایبٹ آباد	۲۵۶	۹۰	۵۵	-	۱۲	۹۹	گرلز	
ایبٹ آباد	۵۵۳	۶۱	۶۱	-	-	۱۳۱	-	پوسٹ گریجویٹ
ایبٹ آباد	۹۶	۲۹	۳۰	-	-	۳۷	-	منیجمنٹ سائنس
ایبٹ آباد	۸۸	۳۷	۸	-	-	۴۳	-	پولی ٹیکنیک
ہری پور	۸۱	۴۲	۱۹	-	-	۲۰	-	وویشنل سنٹر
مانسہرہ	۱۶۸	-	۱۶۸	-	-	-	-	یونیورسٹی

کل اساتذہ: ۲۷۹۵۷

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق طلباء اور طالبات

نام ادارہ	بوائز یا گرلز	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
مسجد مکتب سکول	-	۹۳۲۶	۳۲۴۲	۱۵۰۸۲	۲۱۷۷۰	۵۶۴۲	۵۵۰۶۲	مانسہرہ
پرائمری سکول	بوائز	۵۹۴۱۳	۲۹۷۹۹	۵۵۹۲۸	۱۰۶۵۳۵	۴۹۸۲۸	۳۰۱۵۰۳	مانسہرہ
	گرلز	۵۵۸۸۰	۲۴۶۵۵	۱۴۹۵۴	۸۳۳۳۰	۴۴۰۸۶	۲۲۲۹۱۵	مانسہرہ
مڈل سکول	بوائز	۱۹۹۰۹	۳۵۴۸	۲۹۹۰	۲۲۶۲۱	۱۸۱۶۶	۶۷۲۲۷	مانسہرہ
	گرلز	۱۴۹۶۰	۵۳۳	۲۴۱	۱۱۲۴۴	۱۳۶۹۵	۴۰۶۷۳	ایبٹ آباد
ہائی سکول	بوائز	۱۱۵۵۲	۱۴۵۷	۴۴۵	۱۰۵۹۸	۱۱۰۶۱	۳۵۱۱۳	ایبٹ آباد
	گرلز	۵۹۴۴	۱۵۷	۱۱	۴۳۹۳	۷۶۵۱	۱۸۱۵۶	ایبٹ آباد
ہائر سیکنڈری	بوائز	۶۶۶	۱۷	-	۷۵۷	۵۹۵	۲۰۳۵	مانسہرہ
	گرلز	۱۴۷۱	-	-	۵۴۴	۹۴۱	۲۹۵۶	ایبٹ آباد
ڈگری کالج	بوائز	۲۰۸۹	۳۶۴	-	۱۷۸۶	۱۲۸۶	۵۵۲۵	ایبٹ آباد
	گرلز	۱۹۹۱	-	-	۱۱۶۹	۱۷۷۰	۴۹۳۰	ایبٹ آباد

ایبٹ آباد	۱۲۰۸	۲۰۲	۱۳۳	-	-	۸۶۲	-	پوس گریجویٹ
ایبٹ آباد	۲۸۳۳	۲۸۳	۱۰۳۰	-	-	۱۵۲۱	-	پچمن سائنس
ایبٹ آباد	۲۳۲۳	۸۹۷	۳۷۶	-	-	۱۰۵۱	-	پولی ٹیکنیک
ہری پور	۱۵۱۰	۶۵۵	۳۳۶	-	-	۳۱۹	-	وویشنل سنٹر
مانسہرہ	۱۰۳۶	-	۱۰۳۶	-	-	-	بوز	ہزارہ یونیورسٹی
مانسہرہ	۳۱۸	-	۳۱۸	-	-	-	گرلز	

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں کل ۸۶۵۳ سرکاری تعلیمی ادارے ہیں۔

اور ان سرکاری اداروں میں ۶۵۳۳۵ طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

صحت

ایبٹ آباد میں ہسپتال ۱۸۷۲ء میں قائم ہوئی۔ ابتدا میں آؤٹ ڈور مریضوں کا علاج ہوتا تھا۔ ہری پور میں بھی ہسپتال ۱۸۷۲ء کو بنی۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں ۷۳۶ مختلف قسم کے صحتی ادارے ہیں جن میں ۲۳۰۶ میڈیکل شاف تعینات ہے۔

نام ادارہ	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
ہسپتال	۹	۲	-	۱۲	۵	۲۸	مانسہرہ
ڈسپنسریاں	۴۵	۷	۱	۲۵	۱۰	۸۸	ایبٹ آباد
رورل ہیلتھ سنٹر	۴	۲	۳	۸	۶	۲۳	مانسہرہ
ٹی بی کلینک	۱	۱	-	۱	۱	۴	-
مادر کیر ہیلتھ	۲	۱	-	۲	۲	۷	-
سب ہیلتھ سنٹر	۲	-	-	-	۶	۸	ہری پور
بی ایچ یو	۵۳	۲۷	۳۳	۵۹	۳۹	۲۱۲	مانسہرہ
پروسی سنٹر	۱	۳	۲	-	-	۶	بگرام

پیرامیڈیکل شاف

شاف	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
ڈاکٹر	۱۵۰	۴۴	۵۱	۱۵۲	۷۶	۴۷۳	مانسہرہ
ریڈیالوجسٹ	۱	-	-	۱	۱	۳	-
ڈینٹل سرجن	۶	۵	۲	۱۲	۸	۳۳	مانسہرہ
ڈسپنسر	۹۳	۱۷	۹	۷۳	۴۵	۲۳۸	ایبٹ آباد

ایبٹ آباد	۱۹۹	۳	۴۴	-	۱۴	۱۳۸	نزس
مانسہرہ	۳۳۳	۳۳	۱۱۹	۳۹	۳۷	۱۰۵	دایاں
مانسہرہ	۱۹۸	۱۷	۶۸	۳۷	۲۸	۴۸	ایل ایچ وی
ایبٹ آباد	۹۲۹	۸۷	۲۷۷	۱۷۲	۱۱۵	۲۷۸	دیگر

کل شاف: ۲۴۰۶

سیاحتی مقامات

گلیات میں باڑہ گلی، کالا باغ، نتھیا گلی، دوزگا گلی، کوزہ گلی۔ چھانگلا گلی، خیرہ گلی، اور کاغان میں بالا کوٹ، کیوئی، مہانڈری، کاغان ناران اور جھیل سیف الملوک سر، دودی پت سر، جھیل لولو سر وغیرہ (دیکھیں پانچوں اضلاع)

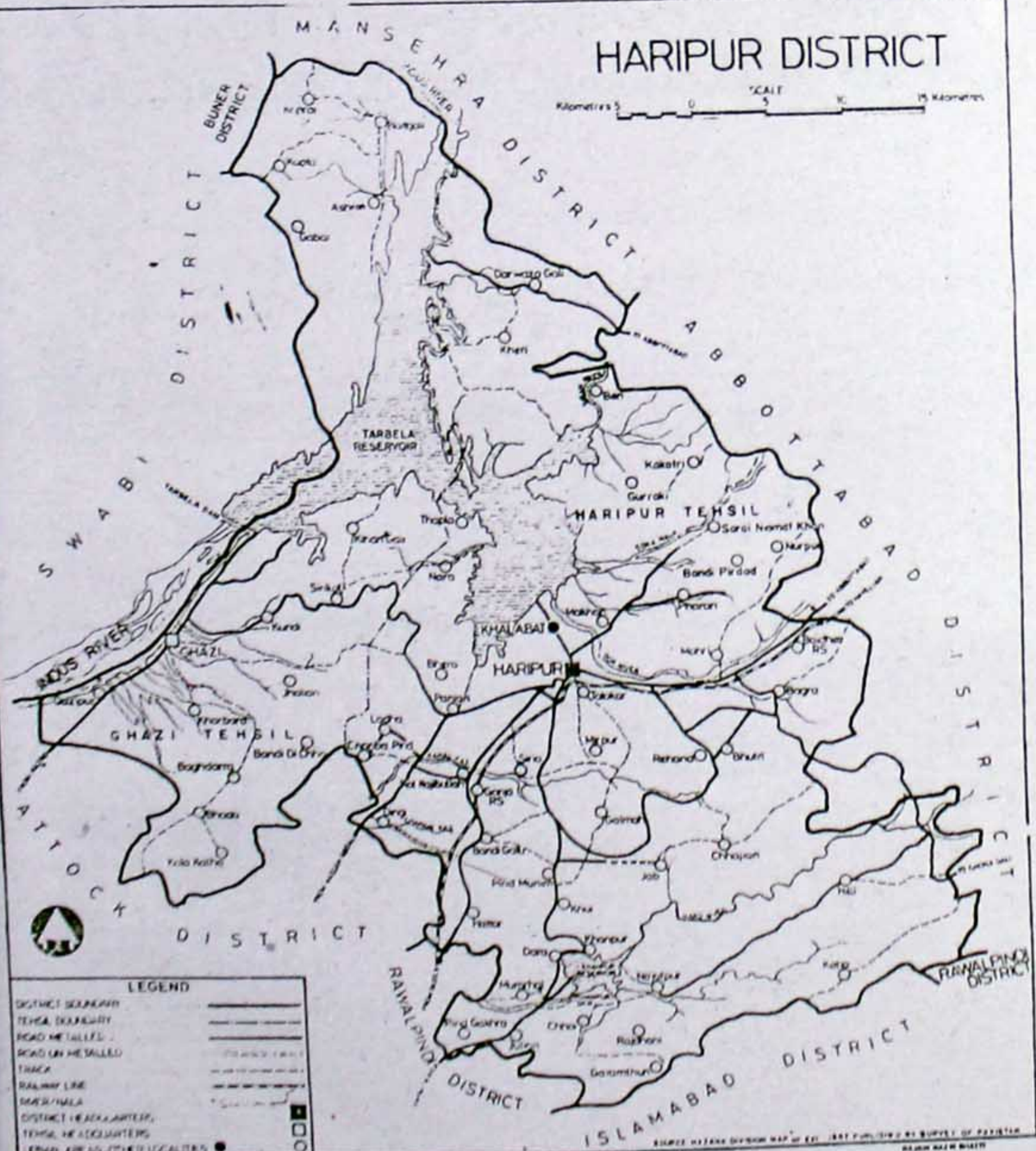
قصبے

ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ (دیکھیں پانچوں اضلاع)

ANNEX - G

HARIPUR DISTRICT

Scale: 0 to 15 Kilometres



LEGEND	
DISTRICT BOUNDARY	—————
TEHSIL BOUNDARY	—————
ROAD METALLED	—————
ROAD UNMETALLED	—————
TRACK	—————
RAILWAY LINE	—————
RAJ/PAWA	—————
DISTRICT HEADQUARTERS	■
TEHSIL HEADQUARTERS	□
OTHER LOCALITIES	○

SOURCE: HISTORICAL DIVISION MAP OF 1951. PUBLISHED BY SURVEY OF PAKISTAN. RAJAH NAJIB KHAN

ضلع ہری پور

نام اور وجہ تسمیہ

ہری پور کا نام سکھ حاکم ہری سنگھ نلوہ کے نام پر رکھا گیا۔ ہری سنگھ نلوہ رنجیت سنگھ کا جرنیل تھا۔ ہری سنگھ نلوہ نے پنجاب سے آدمی لا کر یہاں آباد کئے۔ یہاں ایک قلعہ تعمیر کیا۔ ہزارہ کی پہلے دو ہی تحصیلیں تھیں۔ ہری پور اور مانسہرہ، ۱۸۴۸ء تک ضلع ہزارہ کا صدر مقام ہری پور ہی رہا بعد میں ایبٹ نے نواں شہر منتقل کیا، پھر شیروان منتقل ہوا۔ ۱۸۷۴ء میں جب تحصیل ایبٹ آباد بنی تو ایبٹ آباد منتقل ہو گیا۔ جولائی ۱۹۹۱ء میں اس نے ضلع کا درجہ حاصل کیا۔ ۱۹۹۹ء میں مانکرائے کے قریب ندی دوڑ کے کنارے سے پرانے زمانے کے یونانی ہند کے سکے دریافت ہوئے ہیں اس سے اس شہر کی قدامت کا پتہ چلتا ہے۔ اب اس کی دو تحصیلیں ہیں۔ تحصیل غازی، تحصیل ہری پور

محل وقوع

ہری پور "۳۳° ۳۳" سے "۳۳° ۲۲" عرض بلد اور "۷۲° ۳۵" سے "۷۳° ۲۵" طول بلد کے درمیان واقع ہے۔ اور سطح سمندر سے ۶۱۰ میٹر بلند ہے۔

حدود اربعہ

مشرق میں ایبٹ آباد، مغرب میں مردان صوابی، شمال میں ایبٹ آباد مانسہرہ اور جنوب میں ضلع اٹک ہے۔

رقبہ

کل رقبہ ۱۷۲۵ مربع کلومیٹر ہے تحصیل غازی کا رقبہ ۵۵۹ مربع کلومیٹر ہے تحصیل ہری پور کا رقبہ ۱۱۶۶ مربع کلومیٹر ہے۔

آبادی

۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق ۶۹۲۲۲۸ نفوس پر مشتمل ہے۔ تحصیل غازی کی آبادی ۱۱۳۰۴۹ اور تحصیل ہری پور کی آبادی ۵۷۹۱۷۹ نفوس ہے۔

سطح زمین

میدان

ہری پور کی زیادہ تر زمین میدانی ہے۔ میدان ہزارہ جو کہ تناول اور گندگر کی پہاڑیوں کے درمیان ہے۔ دوسرا خان پور پنچ کٹھہ کا میدان ہے جو کہ جنوب مشرق میں ہے اور تیسرا میدان کھڑی ہے۔ جو زیادہ تر تر بیلہ جھیل کے نیچے آیا ہے۔

پہاڑ

گندگر کے پہاڑ جو کہ شمال میں ہیں، تناول کے پہاڑ جو کہ جنوب میں ہیں۔

ندیاں

ندی دوڑ اور ندی ہرو۔

جھیلیں

تریلہ جھیل اور خانپور جھیل۔

آب و ہوا

ہری پور گرمیوں میں سخت گرم اور سردیوں میں سرد ہے۔ جون جولائی میں درجہ حرارت کم سے کم ۱۹ درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ ۳۳ درجے سنٹی گریڈ تک بڑھ جاتا ہے۔ دسمبر جنوری میں درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ سے زیادہ ۱۵ درجہ سنٹی گریڈ اور کم سے کم ۳ درجے سنٹی گریڈ تک گر جاتا ہے۔

جنگلات

جنگلات ۱۴۰۴۹۱ ہیکٹر رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ ۳۴۳۹۴ ہیکٹر پر ریزروڈ فارسٹ ہیں۔ ۵۹۹۶۰ ہیکٹر پر گزارہ جات ہیں۔ ۴۴۱۸۹ ہیکٹر پر پرائیویٹ جنگلات ہیں۔ ۱۱۵۰ ہیکٹر پر متفرق جنگلات ہیں۔

نباتات

ٹاہلی، توت، پھلانی بیری، بوہڑ، پپیل اور بیری کے درخت پائے جاتے ہیں۔ پھولوں میں پھول گلاب، یاسمین اور گل داؤدی وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ (دیکھیے نباتات ہزارہ)

حیوانات

جنگلوں میں ہرن، گیڈر، لومڑی اور بندر پائے جاتے ہیں۔ پرندوں میں کالا تیترا، بھورا تیترا، چکور اور مور پائے جاتے ہیں۔ (دیکھیے حیوانات ہزارہ اور طیور ہزارہ)

معدنیات

۱۹۷۱ء کے رول کے مطابق معدنی وسائل کی تلاش کے لئے بڑی رقم خرچ کی گئی ہے۔ سینڈسٹون، چونے کا پتھر اور ڈالمیٹ پایا جاتا ہے۔ ۲۰۰۸ء میں ۲۰۵ ٹن بیرٹ ۱۳۰ ٹن کرومائیٹ، ۳۱۷۵ ٹن فلڈ سپر، ۱۳۶۰ فار کلمے، ۲۳۳۰ ٹن چسپیم، ۲۷۹۰ ٹن لٹریٹ، ۱۳۸۸۰ ٹن چونے کا پتھر۔ ۱۰۰۳۰۰ ٹن شیل کلمے ۴۱۴۷۵ ٹن سلیٹ سٹون اور ۲۰۱۰ ٹن سوپ سٹون نکالا گیا۔

صنعت

ہری پور صنعت کے لحاظ سے اہم شہر ہے کیم اکتوبر ۱۹۵۲ء میں ٹیلی فون انڈسٹری کا افتتاح گورنر جنرل غلام محمد نے کیا۔ ۱۹۶۵ء میں نیشنل ریڈیو کمیونیکیشن کارپوریشن بنی۔ خیبر ٹیکسٹائل مل، سوات ٹیکسٹائل مل، اور بیسٹ وے سیمنٹ فیکٹری کا شمار بڑی صنعتوں میں ہوتا ہے ہٹار کو انڈسٹریل سٹیٹ کا درجہ حاصل ہے۔ بہت سارے نجی کارخانے ہیں۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہری پور میں ۱۳۷ کارخانے ہیں۔ جن میں ۲ بیورج، ہیکٹ سویٹ، ۲ کارپٹ، ۳ سیمنٹ، ۶ سیمنٹ بیسٹ، ۲ سرامکس، ۸ کیمیکل، ۱ اسگریٹ، ۱ ڈال، ۲ ڈیٹو، ۲ سامان بجلی، ۱۱۲ نجیرنگ، اکھاد، ۱ فائبر گلاس، ۶ فلور مل، ۲ فیڈ، ۲ شیشے کے، ۲ ہوزری، ۳ آئیس فیکٹریاں، ۳ ماربل اور چپس، ۳ ماچس فیکٹریاں، ۱ میٹل ورک، ۵ مائنگ، ۱ موٹر کار بیٹری، ۸ پیکجز، ۳ پیپر اینڈ بورڈ، ۹ فارمیسی، ۱۰ پلاسٹک ربڑ، ۱ پولیسٹر، ۳ فروٹ پریزرویشن، ۱ صابن، ٹیلی کمیونیکیشن، ۴ ٹیکسٹائل مل لوم، ۱ ٹیکسٹائل مل، ۸ ٹیکسٹائل گھی، ۱ اون اور ۶ ووڈ کے کارخانے ہیں۔

ذرائع آمدورفت

گاڑیاں

کل ۸۳۶۳ رجسٹرڈ گاڑیاں ہیں۔ جن میں ۲۲۶۸ موٹر سائیکل، ۱۳۵۵ موٹر کار جیپ، ۲۸۵ بسیں، ۹۹ ٹیکسی ۵۹۶ رکشہ، ۸۶۰ پبلک کیری اور ۷۲۰ دیگر گاڑیاں شامل ہیں۔

سڑکیں

ہری پور میں شاہراہ ریشم درمیاں سے گزرتی ہے۔ سڑکوں کی کل لمبائی ۶۱۰، ۳۸۵ کلومیٹر ہے۔ جن میں ۱۸۰، ۳۱۸ کلومیٹر لمبی عمدہ قسم اور ۴۳۰، ۶۷ کلومیٹر لمبی عام قسم کی سڑکیں ہیں۔ خان پور روڈ، ہٹار روڈ، سری کوٹ روڈ، اور چھپر روڈ زیادہ مشہور ہیں۔

ریلوے

ہری پور ریلوے لائن کے ذریعے ملک کے دوسرے حصوں سے ملا ہوا ہے۔

ڈاکخانے

ضلع ہری پور میں کل ۱۰۵ پوسٹ آفس ہیں ایک ہیڈ آفس ہے ۳۰ سب پوسٹ آفس ہیں اور ۷ براچ آفس ہیں۔

پرنٹنگ پریس

کل ۱۶ پرنٹنگ پریس ہیں۔

بینک

کل ۴۴ بینک ہیں۔ ایک الفلاح بینک، ۵ الائیڈ بینک، ۱۲ حبیب بینک، ۲ خیبر، ۶ مسلم کمرشل بینک۔ ۱۱ نیشنل بینک، ۶ یونائیٹڈ بینک اور ایک زیڈ ٹی ای ایل بینک شامل ہیں۔

اقوام

اتمان زئی، اعوان، ترین، ترک، تنولی، جدون، دلزاک، سید، طاہر خیلی، گلکھڑ، گجر، مشوانی۔

زبانیں

پشتو، پہاڑی، گوجری، اور ہندکو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندکو زیادہ بولی جاتی ہے۔ ہندکو ۷۰ فی صد بولی جاتی ہے باقی زبانیں ۳۰ فی صد بولی جاتی ہیں۔

ثقافت

لباس

عام لباس شلوار قمیص ہے۔ کاندھے پر چادر رکھنے کا رواج ہے۔ پاؤں میں بوٹ چلی پہن لیتے ہیں۔ پڑھے لکھے لوگ پینٹ شرٹ بھی پہنتے ہیں۔ عورتیں بھی شلوار قمیص اور ڈوپٹہ پہنتی ہیں، سونے کی انگوٹھی، سونے کی چوڑیاں اور کانوں کی بالیاں پہنتی ہیں۔

خوراک

لوگوں کی خوراک گندم کی روٹی ہے۔ مکئی کی روٹی کبھی کبھی ذائقہ بدلنے کے لئے کھالی جاتی ہے۔ اس علاقے کے لوگ بڑا گوشت بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔ سادہ بیف اور قیمہ بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔

پیدائش

بچے کی پیدائش پر بڑی خوشی منائی جاتی ہے۔ دوست احباب مبارک باد دیتے ہیں تحفے تحائف دیتے ہیں۔ جب کہ لڑکی کی پیدائش پر خاص خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔

شادی

والدین کی مرضی سے شادی ہوتی ہے۔ ۱۵ سے ۳۰ سال کے درمیان شادی ہو جاتی ہے۔ باقاعدہ منگنی ہوتی ہے۔ منگنی کے بعد لڑکی دیگر رشتہ داروں سے نہیں مل سکتی۔ منگنی کے ایک یا دو سال بعد لڑکی کی رخصتی ہوتی ہے۔

ہے۔ مقررہ تاریخ پر دلہانہ حج یعنی بارات کے ساتھ آتا ہے۔ دلہن کو ڈولی یا کار میں بٹھا کر لے جاتے ہیں۔ اس خوشی کے موقع پر خوب ہوائی فائرنگ ہوتی ہے۔

موت

عورتیں سوگوار خاندان کے گھر میں جمع ہوتی ہیں۔ نماز جنازہ کے بعد خیرات تقسیم کی جاتی ہے۔ تین دن تک سوگوار خاندان کو کھانا دیا جاتا ہے۔ تیسرے دن لوگ فاتحہ کے لئے حجرہ میں آتے ہیں۔ چالیس دن کے بعد چالیسواں ہوتا ہے اور قبر پختہ کر دی جاتی ہے۔

پیشے

زیادہ تر لوگ زراعت پیشہ ہیں۔ تاہم کچھ ملازمت پیشہ ہیں۔ کچھ صنعت کار ہیں اور کچھ لوگ ذاتی کاروبار کرتے ہیں۔ بیرون ملک بھی کام کرتے ہیں۔

زراعت

ہری پور کے لوگ بنیادی طور پر زمیندار ہیں۔ کل رقبہ ۱۸۶۱۸۲ ہیکٹر ہے۔ ۶۸۸۲ ہیکٹر قابل کاشت ہے۔ ۸۳۹۹۳ ہیکٹر پیداواری ہے۔ ۱۰۹۳۰۰ ہیکٹر قابل کاشت ہے۔ اچھڑ نہر، دوڑ نہر، پنج کٹھ نہر اور خان پور ڈیم کی نہروں سے علاقہ سیراب ہوتا ہے۔ کل ۳۲۱۶ ہیکٹر علاقہ سیراب ہوتا ہے۔ چھوٹے بڑے پرائیویٹ زرعی فارم کی تعداد ۶۶۷۶۰ ہے۔

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق:

نام جنس	فصل	رقبہ ہیکٹر میں	پیداوار ٹن میں	فی ہیکٹر فی کلو
مکی	خریف	۳۹۵۹۲	۳۷۵۸۳	۱۲۰۲
جوار	خریف	۷۹۳	۵۵۰	۶۹۲
چاول	خریف	۱۲	۱۱	۹۱۷
گنا	خریف	۱۰۵	۳۳۵۹	۳۱۹۹۰
باجرہ	خریف	۸۳	۱۷۲	۲۰۷۲
گندم	ربیع	۳۷۲۵۹	۵۱۹۰۷	۱۳۹۳
جو	ربیع	۵۸۷	۳۸۶	۶۵۸
چنا	ربیع	۱۰۱	۵۱	۵۰۵
سرسوں	ربیع	۴۶۳	۱۷۵	۳۷۸

ہری پور میں خریف کی فصلوں میں مونگ پھلی، تربوز اور خر بوزہ بھی کاشت کیا جاتا ہے اور ربیع کی فصلوں میں آلو پیاز اور ادراک بھی کاشت کی جاتی ہے۔

باغبانی

ہری پور میں مالٹا، آلوچہ، آلو بخارا، ناشپاتی اور آم بھی اگائے جاتے ہیں۔ لوکاٹ ہری پور کا خاص میوہ ہے۔ لوکاٹ اور امرود کے باغات بھی ہیں۔ لوکاٹ اپریل میں پکتی ہے نہ صرف پاکستان میں فروخت ہوتی ہے بلکہ چین اور جاپان بھی بھیجی جاتی ہے۔ اور اس پھل کو پوری دنیا میں پسند کیا جاتا ہے۔ خان پور کارڈ بلڈ مالٹا بین القوامی شہرت کا حامل ہے۔ خان پور کارڈ بلڈ مالٹا عالمی مارکیٹ میں بھی جاتا ہے۔ چین کا تلخی فروٹ بھی ہری پور میں پیدا ہوتا ہے۔

ماہی گیری

ہری پور کی تربیلہ جھیل سے نان ٹراؤٹ مچھلی بھی پکڑی جاتی ہے۔ ۲۰۰۸ء میں فشری ڈی پارٹمنٹ نے ۲۳۷ لائسنس جاری کئے۔ ہری پور میں ۱۳۰۰ اٹن مچھلی پکڑی گئی جس کی مالیت ۱۲۱۳۱۰۰ روپے بنتی ہے۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

سیاسی طور پر علاقے کو ایک قومی اسمبلی کے حلقے میں اور ۴ صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قومی اسمبلی کے حلقے:

این اے ۱۹ سردار محمد مشتاق مسلم لیگ (ن)

صوبائی اسمبلی کے حلقے

پی ایف ۴۹ ہری پور سرکل خانپور راجہ فیصل زمان ایم ایم اے

پی ایف ۵۰ ہری پور راجہ قاضی محمد اسد خان آزاد

پی ایف ۵۱ ہری پور سرکل کھلابٹ گوہرنواز خان آزاد

پی ایف ۵۲ ہری پور سرکل غازی پیر صابر شاہ مسلم لیگ (ن)

یونین کونسل

کل ۴۴ یونین کونسل ہیں تحصیل ہری پور کی ۳۸ یونین کونسل ہیں اور تحصیل غازی کی ۸ یونین کونسل ہیں۔

قانون گوسرکل

کل ۷ قانون گوسرکل ہیں۔

پٹوار سرکل

کل ۷۳ پٹوار سرکل ہیں۔

گاؤں کی تعداد

کل ۳۶۱ گاؤں ہیں۔

انتظامی امور کے لئے شہر میں مندرجہ ذیل دفاتر ہیں:

لوکل گورنمنٹ، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، سی اینڈ ڈبلیو، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، ڈی سی او آفس اور اے سی او آفس، جوڈیشری۔

پولیس

پولیس سٹیشن کی تعداد ۸ ہے۔

تعلیم

ہری پور میں پہلا پرائمری سکول ۱۸۷۲ء میں بنا۔ ۱۹۱۸ء میں ہری پور میں لکشمی خالصہ ہائی سکول بنا۔ یہ پہلا ہائی سکول تھا۔ ۱۹۳۸ء میں گرلز سکول بنا۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق اداروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نام ادارہ	بوائز	گرلز	کل تعداد
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۱۶۹	-	۱۶۹
گورنمنٹ پرائمری سکول	۶۶۳	۳۲۱	۹۸۴
گورنمنٹ مڈل سکول	۶۹	۴۷	۱۶۶
گورنمنٹ ہائی سکول	۶۶	۳۴	۱۰۰
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۷	۵	۱۲
گورنمنٹ ڈگری کالج	۳	۳	۶
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۱	-	۱
گورنمنٹ کالج پیچمنٹ سائنس	۱	-	۱
گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج	۱	-	۱
گورنمنٹ وکیشنل کالج	۲	-	۲

پیچنگ سٹاف

نام ادارہ	مرد اساتذہ	خواتین اساتذہ	کل اساتذہ
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۱۷۳	-	۱۷۳

۳۰۳۱	۱۲۷۱	۱۷۶۰	گورنمنٹ پرائمری سکول
۷۰۸	۲۶۰	۴۴۸	گورنمنٹ مڈل سکول
۱۳۱۸	۴۴۴	۸۷۴	گورنمنٹ ہائی سکول
۳۵۰	۱۱۲	۲۲۸	گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول
۲۰۳	۹۰	۱۳۳	گورنمنٹ ڈگری کالج
۶۱	-	۶۱	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
۲۹	-	۲۹	گورنمنٹ کالج ایجنٹ سائنس
۳۷	-	۳۷	گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل
۴۲	-	۴۲	گورنمنٹ ویشنل سنٹر

طلباء اور طالبات

طلباء اور طالبات کی کل تعداد ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق:

نام ادارہ	طلباء	طالبات	کل تعداد
گورنمنٹ مکتب مسجد سکول	۵۶۴۲	-	۵۶۴۲
گورنمنٹ پرائمری سکول	۴۹۸۲۸	۴۴۰۸۶	۹۳۹۱۴
گورنمنٹ مڈل سکول	۱۸۱۶۶	۱۳۶۹۵	۳۱۸۶۱
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۱۰۶۱	۷۶۵۱	۱۸۷۱۲
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۵۹۵	۹۴۱	۱۵۳۶
گورنمنٹ ڈگری کالج	۸۳۵	۱۳۴۴	۲۱۷۹
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۲۰۲	-	۲۰۲
گورنمنٹ کالج ایجنٹ سائنس	۲۸۳	-	۲۸۳
گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج	۸۹۷	-	۸۹۷
گورنمنٹ ویشنل سنٹر	۴۳۶	-	۴۳۶

ہری پور کے پرائیویٹ سکولوں میں جناح جامعہ، ٹیلی کام اور ہزارہ پبلک سکول اچھی خاصی شہرت رکھتے ہیں۔

صحت

ضلع ہری پور میں ۵ ہسپتال، ۱۰ ڈسپنسریاں، ۶ رورل ہیلتھ سنٹر، ایک ٹی بی کلینک، ۲ مادر کیر ہیلتھ سنٹر، ۶ سب ہیلتھ سنٹر، ۳۹ بیسک ہیلتھ یونٹ، ایک لپروسی کلینک ہے۔

پیرامیڈیکل سٹاف

۹۴ ڈاکٹر، ایک ریڈیالوجسٹ، ۸ ڈینٹل سرجن، ۱۸ ڈپنسر، ۲۹ نرسیں، ۷۳ دائیاں، ۲۸ ایل ایچ وی، اور ۳۱۷ دیگر سٹاف ہے۔ پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنرز ڈاکٹر ۸۷ ہیں۔

سیاحتی مقامات

ہری پور

ایک اہم قصبہ ہے۔ یہ شہر ہری سنگھ نلوہ نے آباد کیا تھا۔ اور پنجاب سے آدمی لا کر آباد کیے تھے۔ اس نے یہاں ایک قلعہ بھی بنایا تھا۔ جس کا نام ہرکشن گڈھ تھا۔ قدیم عمارتوں میں بازار لوہاراں میں ایک ہندو مندر ہے۔ لکھی چند خالصہ ہائی سکول کی عمارت بھی بہت پرانی ہے۔ سنٹرل جیل ہری پور ۱۹۲۳ء اور ۱۹۳۲ء کے دوران بنی۔ یہ ہزارہ کی قدیم جیل ہے۔ ہزارہ بھر سے قیدی اسی جیل میں رکھے جاتے تھے۔ ہری پور کا ایک بڑا اور لمبا بازار ہے۔ چھوٹے چھوٹے بازار بھی ہیں۔ ایک پارک بھی ہے جسے ایوب پارک یا چمن پارک کہتے ہیں۔ ہوٹل بھی ہیں۔ ہوٹل اتنے معیاری نہیں ہیں جتنے ایبٹ آباد کے معیاری ہوٹل ہیں۔ ہری پور کے ہوٹلوں میں آفاق ہوٹل، الواسع ہوٹل، پاک کابل شاہین ہوٹل، پیرس ہوٹل، شاہ زمان ہوٹل اور نیو لاہور ہوٹل مشہور ہیں۔

تربیلا ڈیم

دنیا میں مٹی کی بھرائی سے تعمیر کیا جانے والا سب سے بڑا بند ہے۔ یہ تربیلا کے مقام پر دریائے سندھ پر تعمیر کیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد بھارت نے پاکستان کے مشرقی دریاؤں ستلج، بیاس اور راوی پر اپنے حق کا ترجیحی دعویٰ کیا تو اس سے پاکستان کی زرعی معیشت کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا۔ کئی سال کی گفت و شنید کے بعد ۱۹ ستمبر ۱۹۶۰ء کو سندھ طاس معاہدہ ہوا۔ جس کی رو سے ستلج، بیاس اور راوی کا پانی ہندوستان کو مل گیا۔ دریائے جہلم اور دریائے چناب کے پانی پر پاکستان کا حق تسلیم کیا گیا۔ اس معاہدے کے بعد سندھ پر بند باندھنے کا منصوبہ پیش ہوا۔ ۱۴ مئی ۱۹۶۸ء کو بند کے تعمیری کام کا ٹھیکہ واپڈا اور جوائنٹ ایڈونچر کو ملا۔ ۴ نومبر ۱۹۶۸ء کو بند کی کھدائی کا افتتاح صدر ایوب نے کیا۔ ۱۹۷۶ء میں اس کی تعمیر مکمل ہوئی اور ۱۹۷۷ء سے اس نے اپنا باقاعدہ آغاز کیا۔ تربیلا بند کی لمبائی ۲۷۴۳ میٹر (نو ہزار فٹ)، اونچائی ۱۴۸ میٹر (۴۸۵ فٹ)، اور گنجائش ۶۹،۱۳ کیوبک کلومیٹر ہے۔ اس بند کی جھیل تقریباً ۲۵۰ مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے۔ ۱۴،۳۴ بلین کیوبک میٹر پانی ذخیرہ کر سکتی ہے۔ تربیلا بند کے دائیں کنارے پر نکالی جانے والی سرنگوں میں ہر ایک کا قطر ۴۵ فٹ ہے۔ ان سرنگوں سے ۳۴،۷۸ میگا واٹ بجلی

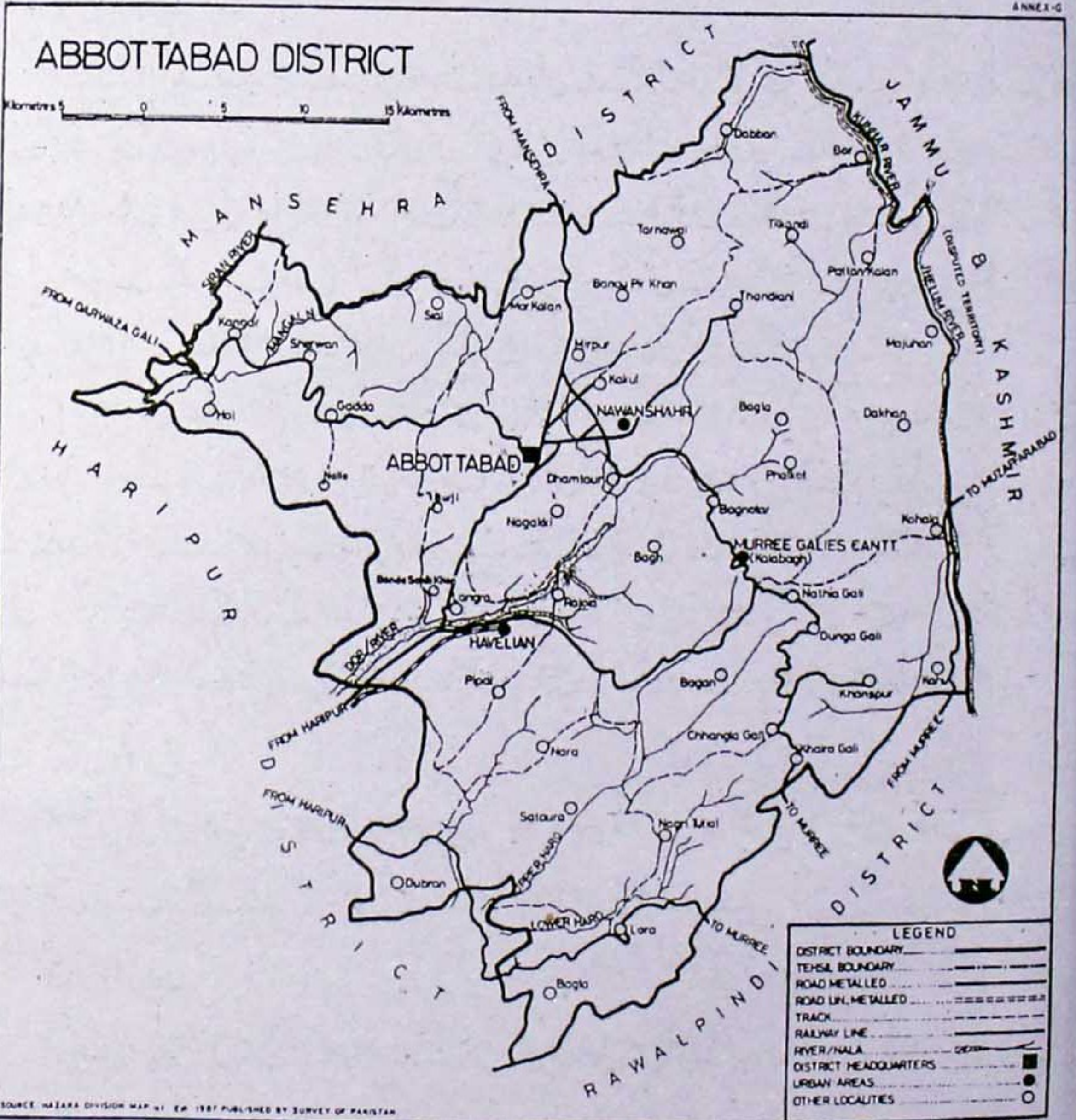
پیدا ہوتی ہے۔ ۱۱۳۰ یکرز میں سیراب ہوتی ہے۔ ایک تفریحی جگہ ہے۔ دنیا کے اس عجوبے کو دیکھنے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں،

خان پور ڈیم

اس منصوبے کا آغاز ۲ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہوا۔ اس ڈیم سے ۱۳ کروڑ گیلن پانی اسلام آباد کو ملتا ہے صوبہ سرحد کی ۱۱۸۷۹۰ ایکڑ زمین سیراب ہوتی ہے۔ ۱۱۷۶۸۰ ایکڑ زمین صوبہ پنجاب کی سیراب ہوتی ہے، اس سے دو نہریں نکالی گئی ہیں۔ خان پور رائیٹ کینال اور خان پور لفٹ بینک کینال۔ اس کی جھیل ۱۴ مربع کلومیٹر ہے۔ اس سے خان پور کا ایک تاریخی قصبہ زیر آب آ گیا۔ یہ ایک خوبصورت پک ٹک سپاٹ بھی ہے۔ لوگ سیاحت کے لئے یہاں آتے ہیں۔

غازی

غازی تحصیل غازی کا صدر مقام ہے۔ غازی عبدالقیوم شہید کے نام پر ہے۔ غازی عبدالقیوم نے ۱۹۳۳ء میں گستاخ رسول نھورام کو کراچی میں قتل کر دیا جس کی پاداش میں انہیں پھانسی کی سزا ہوئی انہوں نے پھانسی کی سزا قبول کی لیکن گستاخی برداشت نہیں کی۔ غازی کا نام ان کے نام پر ہے۔



Marfat.com

ضلع ایبٹ آباد

نام اور وجہ تسمیہ

ایبٹ آباد ایک جدید شہر ہے۔ اس کا پرانا نام اورش ہے۔ جو کہ اوراگا سے مشتق ہے۔ اور اراشہ کے معنی جھیل کے ہیں کسی زمانے میں یہاں جھیل تھی۔ تیرہویں صدی میں پٹھانوں نے ترکوں کو اورش سے نکال دیا۔ ۱۸۱۸ء میں سکھ راج قائم ہوا۔ ہاشم خان قتل ہوا اور اس کے وارثوں نے سکھوں سے مدد مانگی۔ مکھن سنگھ گورنر راولپنڈی نے سرانے صالح میں قلعہ تعمیر کیا۔ مکھن سنگھ کے قتل کے بعد حکم سنگھ حکمران رہا۔ ہری سنگھ نلوہ گورنر کشمیر ۱۸۲۲ء سے ۱۸۳۷ء تک حکمران رہا۔ ۱۸۹۳ء میں سکھوں کی حکومت ختم ہو گئی

۱۸۴۹ء میں یہ علاقہ انگریزوں کے قبضہ میں آیا۔ ۱۸۴۹ء سے ۱۸۵۳ء تک کیپٹن جیمز ایبٹ اس کا پہلا ڈپٹی کمشنر رہا۔ اس کے جانے بعد ۱۸۵۳ء میں اس جگہ کا نام کیپٹن جیمز ایبٹ کے نام پر ایبٹ آباد رکھا گیا۔ جو کہ ہزارہ کے پہلے ڈپٹی کمشنر تھے۔ انھوں نے یہاں فوجیوں کے لئے ایک چھاوٹی قائم کی۔ ۱۸۴۸ء کو لوئر تناول کو ہزارہ میں شامل کر دیا گیا۔ ایبٹ آباد نے ۱۸۷۴ء میں تحصیل کا درجہ حاصل کیا۔ پہلے یہ تحصیل مانسہرہ یعنی پرگنہ مانسہرہ تھا۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء ایبٹ آباد نے ضلع کا درجہ حاصل کیا۔ ضلع ایبٹ آباد اور ہزارہ ڈویژن کا صدر مقام کہلایا۔

محل وقوع

ضلع ایبٹ آباد شمال میں ۳۵° ۳۳' سے ۳۳° ۲۳' عرض بلد اور مشرق میں ۳۵° ۳۵' سے ۳۱° ۳۱' ۷۳۰ طول بلد میں واقع ہے اور سطح سمندر سے ۱۲۲۰ میٹر (۴۱۲۰ فٹ) بلند ہے۔

حدود اربعہ

ایبٹ آباد کے مشرق میں آزاد کشمیر، مغرب میں ضلع ہری پور، شمال میں ضلع مانسہرہ اور جنوب میں ضلع راولپنڈی ہے

رقبہ:

ایبٹ آباد کا کل رقبہ ۱۹۷۶ مربع کلومیٹر ہے

آبادی

اس کی کل آبادی ۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق ۶۶۶۸۸۰ نفوس پر مشتمل ہے۔

سطح زمین

پہاڑ اور پہاڑی چوٹیاں

ایبٹ آباد کے پہاڑ ہمالیہ سلسلے کا حصہ ہیں۔ ٹھنڈیانی اور ڈونگا گلی کی پہاڑی چوٹیاں سطح سمندر سے ۲۵۰۰ سے ۲۷۰۰ میٹر تک بلند ہیں۔ مغرب میں اس کی بلندی سطح سمندر سے ۶۰۰ سے ۱۵۰۰ میٹر تک ہے۔ مشہور پہاڑی چوٹیاں مندرجہ ذیل ہیں:

میراجانی

ضلع ایبٹ آباد کی بلند ترین چوٹی ہے۔ میراجانی کونٹھیا گلی سے ایک پیدل ٹریک جاتا ہے جو کہ ۸ کلومیٹر ہے۔ میراجانی کی سطح سمندر سے بلندی ۹۷۹۳ فٹ (۲۹۸۵ میٹر) ہے۔

موش پوری

موش پوری کو ڈونگا گلی سے ایک ٹریک جاتا ہے جو کہ ۴ کلومیٹر ہے۔ سطح سمندر سے اس کی بلندی ۹۲۴۳ فٹ (۳۳۷۶ میٹر) ہے۔

ٹھنڈیانی

ایبٹ آباد شہر کے شمال مشرق میں ہے۔ سطح سمندر سے ۸۸۰۰ فٹ (۲۷۰۰ میٹر) بلند ہے۔ ایبٹ آباد سے ۳۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

سر بن

سطح سمندر سے ۶۲۲۸ فٹ (۱۸۹۸ میٹر) بلند ہے۔ اس میں راجہ رسالو کی غار بھی ہے جو کہ ایک مشہور تیرانداز تھا۔

بلیانہ

سطح سمندر سے ۷۱۷۴ فٹ بلند (۲۱۸۶ میٹر) ہے۔ ایبٹ آباد شہر کے مغرب میں واقع ہے

حبیبیا

سطح سمندر سے ۵۵۷۰ (۱۶۹۲ میٹر) فٹ بلند ہے۔ ایبٹ آباد شہر کے مغرب میں واقع ہے۔

میدان

میدان رش ۶ مربع کلومیٹر رقبہ پر پھیلا ہے۔ دور سے یہ ایک جھیل کی طرح نظر آتا ہے۔ کسی وقت رش کا میدان ایک سبزہ زار تھا۔ ہر طرف فصل ہی فصل تھی مگر اب عمارتوں میں گھر گیا ہے۔ ہر طرف عمارتیں ہی عمارتیں نظر

آتی ہیں۔ ایک دھن کا میدان بھی ہے جو ناڑا کے قریب ہے۔ پھر تھوڑا سا میدانی علاقہ ندی دوڑ کے ساتھ ہے۔

ندیاں

ندی دوڑ بیرنگلی کے ایک چشمے سے نکلتی ہے اور جنوب مغرب کی طرف بہتی ہے۔ ۵۰ کلومیٹر لمبی ہے۔ ندی دوڑ کی بگری بہت عمدہ ہے تعمیراتی کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔

ندی ہرو

ندی ہرو ڈونگا گلی کے شمال سے نکلتی ہے اور جنوب مغرب کی طرف بہتی ہے۔ اس کے ساتھ اور معاون نالے بھی ملتے رہتے ہیں۔

آب و ہوا

ایبٹ آباد کی آب و ہوا بڑی خوشگوار ہے۔ موسم معتدل رہتے ہیں۔ مئی جون میں گرمی پڑتی ہے گرمیوں میں کم سے کم درجہ حرارت ۱۹ سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ ۳۲ سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ پہاڑی علاقوں یعنی گلیات اور ٹھنڈیانی میں موسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ لیکن ان علاقوں میں سردیوں میں سخت سردی پڑتی ہے۔ خوب برف باری ہوتی ہے۔ دسمبر سے فروری تک بہت سردی پڑتی ہے۔ سردیوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۲ سنٹی گریڈ اور کم سے کم ایک درجہ سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ زیادہ بارشیں جولائی اگست میں ہوتی ہیں۔ فروری اپریل میں بھی بارشیں ہوتی ہیں۔ مارچ میں بہار ہوتی ہے۔

جنگلات

ضلع ایبٹ آباد کا ۱۱۹۹۷۱۰ ایکڑ (۲۸۵۵۲۲ ہیکٹر) رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ ۱۳۸۳۲۸ ایکڑ (۱۵۵۵۱ ہیکٹر) پر محفوظ جنگلات ہیں۔ ۱۲۰۲۹۱ ایکڑ (۸۲۱۱ ہیکٹر) رقبہ پر گزارا جات ہیں۔ ۱۷۰۷۰۳ ایکڑ (۲۸۶۱۳ ہیکٹر) رقبہ پر نجی جنگلات ہیں۔ ۱۶۹۵۳۰ ایکڑ (۲۸۱۳۸ ہیکٹر) پر وہ جنگلات ہیں جو گورنمنٹ کی ملکیت ہیں۔ ۱۷۵۸ ایکڑ (۳۰۶ ہیکٹر) رقبہ پر متفرق جنگلات ہیں۔ ٹھنڈیانی کے جنگلات، باگن فارسٹ، کہو فارسٹ، نتھیا گلی فارسٹ بہت زیادہ مشہور ہیں۔ ان جنگلات میں بیڑ، پلدر، دیودار، کھل، چیزھ اور برہمی جیسے درخت پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چوڑے پتوں والے درخت جن میں کایس، اخروٹ، بن کھوڑ، سفیدہ، ریس، برونگی، کیکر اور سنھتا وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ ایوبیہ میں ۱۹۸۳ء میں نیشنل پارک قائم کیا گیا۔ جو کہ ۳۳۱۲ ہیکٹر رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ بائنی کی تحقیق کے لئے پاکستان بھر سے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات و رکشاپ کئے یہاں آتے ہیں۔

نباتات

ایبٹ آباد نباتات کی دولت سے مالا مال ہے۔ یہ ایک خوبصورت خطہ ہے اس میں ہر قسم کی جڑی بوٹیاں، پھول پھل اور پودے پائے جاتے ہیں۔ آلوچہ، خوبانی، اخروٹ، الملوک، توت، بیڑ، دیودار،

کچھل، چیرھ، دھمن، دریک، دروا، دیودار، سنجلی اور کہو وغیرہ کے درخت پائے جاتے ہیں۔ رتن جوت، ماتخ، مسلون، بٹ پیہا، سمبل، تمر، مامیرا، نیرا، پھول بنفشہ جیسی جڑی بوٹیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ کچھی جس کو مشروم بھی کہا جاتا ہے۔ جنگلات میں ملتی ہے۔ جو کہ انتہائی مہنگی ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیے فہرست نباتات ہزارہ)

حیوانات

ٹھڈیانی اور گلیات کے پہاڑوں میں جنگلی جانور جن میں شیر، چیتا، بھیریا، بندر، لنگور، گیڈر لومڑی اور خرگوش بھی پائے جاتے ہیں۔ مختلف قسم کے پرندے مرغ زریں، تیتڑ چکور، طوطے، مینا، اور مختلف قسم کی چڑیاں پائی جاتی ہیں۔ (تفصیل کے لئے دیکھیے فہرست حیوانات ہزارہ اور فہرست طیور ہزارہ)

معدنیات

معدنیات میں بریس، ڈالمیٹ، فائر کلمے، لٹریٹ، چسیم، چونے کا پتھر میکنا سائیٹ، سنگ مرمر، فلڈ سپر، فاسفیٹ، کونلہ اور سوپ سٹون پایا جاتا ہے۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۴ ٹن بریس، ۱۳۰ ٹن کونلہ، ۴۲۰ ٹن ڈالمیٹ، ۳۲۵ ٹن فلڈ سپر، ۲۲۴ ٹن فائر کلمے، ۵۸۰ ٹن چسیم، ۱۹۷ ٹن لٹریٹ، ۵۰، ۴۳۶ ٹن چونے کا پتھر، ۳۱۵ ٹن میکنا سائیٹ، ۲۰۰ ٹن سنگ مرمر، ۶۵۸ ٹن فاسفیٹ اور ۹۸۵ ٹن سوپ سٹون نکالا گیا۔

صنعت

صنعتی لحاظ سے حویلیاں اہم قصبہ ہے اور منڈیاں کا کچھ رقبہ شمال انڈسٹری ہے جس میں سیمنٹ کے پائپ بلاک، ماربل، اور چھوٹی چھوٹی چیزیں تیار ہوتی ہیں۔ پورے ضلع میں کل ۵۱ کارخانے ہیں۔ جن میں ایک بیورج، ۱۰ فلورمل، ۱۲ فرنیچر کے کارخانے، دو آئیس فیکٹریاں، ماربل کے ۱۰ کارخانے، میٹل ورک کے ۹ کارخانے، پلاسٹک ربڑ کے ۲ کارخانے، پولٹری فارم فیڈ کا ایک کارخانہ، گھی کے دو کارخانے اور ایک لکڑ کا کارخانہ ہے۔

ذرائع آمدورفت

ریلوے

ریلوے لائن صرف حویلیاں تک ہے۔ یہ ریلوے لائن ۱۹۱۳ء میں بچھائی گئی۔ ۱۹۱۳ء میں حویلیاں ریلوے سٹیشن بنایا۔ ریلوے لائن ۱۹۱۳ء کو چالو ہوئی۔ حویلیاں ریلوے سٹیشن کی وجہ سے ایبٹ آباد ملک کے دوسرے حصوں سے ملا ہوا ہے۔

سڑکیں

شاہراہ ریشم ضلع کے درمیان سے گزرتی ہے۔ اس کے علاوہ مری روڈ، چنار روڈ، کاکول روڈ، شیروان روڈ، کاکوٹ روڈ، کسالہ روڈ اور متفرق قسم کے رابطہ روڈ سے ایبٹ آباد ملا ہوا ہے۔ سڑکوں کی ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق کل

لسبائی ۵۴۰ء ۵۸۱ء کلومیٹر ہے۔ ۰۶۰ء ۳۳۵ء کلومیٹر عمدہ سڑکیں ہیں، ۲۳۶ء ۲۸۰ء کلومیٹر نارمل قسم کی سڑکیں ہیں۔

گاڑیاں

لوگ عموماً موٹر سائیکل، کار جیپ، بسوں اور سوزو کیوں پر سفر کرتے ہیں۔ رکشہ صرف حویلیاں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ضلع ایبٹ آباد میں کل رجسٹرڈ نجی اور سرکاری گاڑیوں کی کل تعداد ۲۳۲۸۱ ہے۔ جن میں ۲۹۷۲ موٹر سائیکل، ۱۳۱۷۷ کاریں، جیپیں، ۲۲۵۱ بسیں، ۱۲۱۰ موٹر ٹیکسی، ۶ ٹیکسی رکشہ، ۲۲۳۶ پبلک کیری اور ۱۶۲۹ متفرق گاڑیاں شامل ہیں۔

پوسٹ آفس

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ضلع ایبٹ آباد میں کل ۱۵۸ پوسٹ آفس ہیں۔ ایک ہیڈ آفس ہے، ۵۲ سب پوسٹ آفس اور ۱۰۵ برونچ آفس ہیں۔

پرنٹنگ پریس

ایبٹ آباد میں ۳۵ پرنٹنگ پریس ہیں۔

بینک

ایبٹ آباد میں ۶۶ بینک ہیں۔

اقوام

ایبٹ آباد کے لوگ بقول وائسن سوشل ہیں۔ مندرجہ ذیل اقوام کا مسکن ہے۔ اعوان، بمبہ، ترین، تنولی، جدون، دانیال، ڈھونڈ، سراڑہ، سید، شیخ، کرڑال، کشمیری، عباسی، قریشی، ملیار، میانہ۔

زبان

ضلع ایبٹ آباد میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہندکو ۲۶ء ۹۴ فی صد، پشتو ۲۲ء ۲۴ فی صد، پوٹھوہاری ۳۰ء ۲۴ فی صد، اور اردو ۵۰ء ۵۰ فی صد بولی جاتی ہے۔

ثقافت

خوراک

لوگ زیادہ تر گندم، مکئی اور چاول کھاتے ہیں۔ دیسی گھی، لسی اور مکھن دیہات میں بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔

لباس

عموماً لوگ شلوار قمیص پہنتے ہیں، کچھ بڑے لکھے لوگ اور طلباء پینٹ شرٹ بھی پہنتے ہیں۔ دیہاتوں میں زیادہ تر شلوار قمیص کا رواج ہے۔ عورتیں بھی شلوار قمیص اور دوپٹہ پہنتی ہیں۔

رہائش

زیادہ تر لوگوں کے پکے، جدید اور عمدہ قسم کے مکانات ہیں اور بہت کم کچے مکانات دور دراز کے دیہات میں پائے جاتے ہیں۔

پیشے

زیادہ تر لوگ کاشت کار ہیں۔ ملازمت پیشہ لوگ بھی ہیں اور بیرون ملک کام کرنے والے بھی ہیں۔ تاجر پیشہ بھی ہیں اور دیگر پیشہ ور مثلاً نائی، لوہار، ترکھاں، موچی، مستری، دھوبی، صراف، اور مزدور وغیرہ بھی ہیں۔

طور طریقے

جدید نسل جدید ثقافت کی دلدادہ ہے۔ ان کے طور طریقے بھی نئے ہیں۔ لیکن پرانے لوگ اسلامی روایات کے سختی سے پابند ہیں۔ وہ اسلامی روایات کی پیروی کرتے ہیں۔ حجرہ سٹم کی روایت برقرار ہے۔ گاؤں میں حجرہ ہوتا ہی ہے۔ بلکہ ہر گھر کے ساتھ ایک بیٹھک ہوتی ہے۔ جہاں مہمانوں کی خدمت کی جاتی ہے۔

شادی بیاہ

شادی بیاہ بڑی دھوم دھام سے کیا جاتا ہے۔ دونوں فریق بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ دلہن کو کپڑے جسے جوڑا کہتے ہیں دیا جاتا ہے اس کے علاوہ سونے کی انگوٹھی اور زیورات بھی دئے جاتے ہیں۔ نو سوتری کی رسم بھی ہے۔ یعنی روئی یا گدے دلہا کی طرف سے ہوں گے اور باقی سامان دلہن کے گھر والے دیں گے۔ نکاح پر مٹھائی دلہا کی طرف سے ہوگی۔ شادی خوب ناچ گا کر کی جاتی ہے۔ کچھ لوگ سادگی کے بھی قائل ہیں۔ لوگوں کو کھانا پیش کیا جاتا ہے اور دلہن کو جہیز دیا جاتا ہے۔

زراعت

ضلع ایبٹ آباد کا کل رقبہ ۱۷۸۴۰۱ ہیکٹر ہے۔ ۵۵۴۳۵ ہیکٹر پر کاشت کی جاتی ہے، ۵۷۱۲۳ ہیکٹر پیداواری رقبہ ہے، ۱۲۲۹۶۶ ہیکٹر ناقابل کاشت ہے۔ ۷۰۷۵ ہیکٹر رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ ۷۰۱۷ ہیکٹر چھوٹی پرائیویٹ نہروں اور کٹھیوں کے ذریعے اور ۵۸ ہیکٹر کنوؤں کے پانی کے ذریعے سیراب ہوتا ہے۔ کل ۸۶۵۳۸ جھوٹے بڑے پرائیویٹ فارم ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں فصل خریف میں مکی ۱۴۲۴۹ ہیکٹر پر ۲۳۶۴۵ ٹن پیدا ہوئی اور چاول ۰۷۴ ہیکٹر پر ۰۴۵ ٹن پیدا ہوا۔ فصل ربیع میں گندم ۱۴۵۴۸ ہیکٹر پر ۱۹۷۹۶ ٹن، جو ۱۱۳ ہیکٹر پر ۱۲۸ ٹن اور

سرسوں ۵۵ ہیکٹر رقبے پر ۲۳ ٹن پیدا ہوئی۔

باغبانی

پھلوں کے باغات بھی ۱۶۴۶ ایکڑ (۲۶۱ ہیکٹر) رقبے پر ہیں۔ جن میں سیب، خوبانی، آلوچہ، اخروٹ اور دیگر پھل شامل ہیں۔ کوئی باقاعدہ باغ نہیں ہوتے۔ سیب کے باغات بیروٹ اور قلندر آباد کے قریب ہیں۔ سیب کے باغات ۱۵۵۹ ایکڑ (۶۳۰ ہیکٹر) پر، خوبانی کے ۱۵ ایکڑ پر (۶ ہیکٹر)، آلوچے کے ۱۴۳ ایکڑ (۱۷ ہیکٹر) پر اخروٹ کے ۱۱۳ ایکڑ (۵ ہیکٹر) پر اور متفرق ۱۲۶ ایکڑ (۱۰ ہیکٹر) پر باغات ہیں۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

سیاسی طور پر ضلع ایبٹ آباد کو دو قومی اور ۵ صوبائی حلقوں میں تقسیم کیا ہے۔

قومی اسمبلی کے حلقے

این اے ۱۷ ایبٹ آباد سردار مہتاب احمد دھان عباسی مسلم لیگ (ن) این اے ۱۸ ایبٹ آباد مرتضیٰ جاوید

عباسی مسلم لیگ (ن)

صوبائی اسمبلی کے حلقے

پی ایف ۱۴۴ ایبٹ آباد ار بن عنایت اللہ خان جدون مسلم لیگ (ن)

پی ایف ۴۵ سرکل بکوٹ سردار شمعون احمد خان مسلم لیگ (ن)

پی ایف ۴۶ سرکل شیروان حاجی قلندر خان لودھی مسلم لیگ (ق)

پی ایف ۴۷ سرکل حویلیاں سردار اورنگزیب نلوٹھہ مسلم لیگ (ن)

پی ایف ۴۸ سرکل گلیات بیرسٹر جاوید عباسی مسلم لیگ (ن)

یونین کونسل

کل ۵۱ یونین کونسل ہیں۔

قانون گو سرکل

۔

پٹوار سرکل

۔

گاؤں کی تعداد

۳۴۴ (دیکھیے ڈائریکٹری دیہات ایبٹ آباد)۔

انتظامی دفاتر

ڈی سی او (ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر) اور اے سی او (اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر، جوڈیشی، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، فارسٹ ڈیپارٹمنٹ (جنگلات کا نظام چلانے کے لئے)، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس (تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کا حساب کتاب رکھنے کے لئے)، ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ایبٹ آباد (قیمتیں کنٹرول کرنے کے لئے)، سی اینڈ ڈبلیو، پی ڈبلیو ڈی، واپڈا، ڈسٹرکٹ کونسل، دفتر ضلعی آفیسر بہبود آبادی، دفتر ایگزیکٹو آفیسر تعلیم، دفتر ایگزیکٹو آفیسر حیوانات، نظامت تعلیم و توسیع نصاب، ڈی سی او، اے سی او، ڈی ای، جی پولیس، پولیس: ڈی پی او۔ ضلع ایبٹ آباد میں پولیس کے ۱۲ تھانے ہیں۔

تعلیم

۱۹۰۸ء میں ایبٹ آباد میں ہائی سکول بنا۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق سرکاری تعلیمی ادارے:

نام ادارہ	بوائز	گرنز	کل
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۲۹۷	-	۲۹۷
گورنمنٹ پرائمری سکول	۱۰۱۷	۵۳۳	۱۵۵۰
گورنمنٹ مڈل سکول	۸۹	۷۷	۱۶۶
گورنمنٹ ہائی سکول	۶۲	۲۹	۹۱
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۱۲	۷	۱۹
گورنمنٹ ڈگری کالج	۲	۲	۶
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۲	-	۲
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی	۱	-	۱
گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج	۳	-	۳
گورنمنٹ کالج مینجمنٹ سائنس	۱	-	۱
بورڈ آف انٹرمیڈیٹ	-	-	۱

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ٹیچنگ سٹاف

نام ادارہ	مرد اساتذہ	خواتین اساتذہ	کل اساتذہ
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۲۹۷	-	۲۹۷

۳۶۷۳	۱۳۱۵	۲۲۵۸	گورنمنٹ پرائمری سکول
۱۰۰۷	۳۲۵	۵۸۲	گورنمنٹ مڈل سکول
۱۲۵۸	۳۷۲	۸۸۶	گورنمنٹ ہائی سکول
۴۸۸	۲۰۱	۲۸۵	گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول
۲۳۳	۹۹	۱۷۴	گورنمنٹ ڈگری کالج
۱۳۱	-	۱۳۱	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
۳۷	-	۳۷	گورنمنٹ کالج مینجمنٹ سائنس
۴۳	-	۴۳	گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی
۲۰	-	۲۰	گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق طلباء و طالبات

نام ادارہ	طلباء	طالبات	کل
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۹۳۲۶	-	۹۳۲۶
گورنمنٹ پرائمری سکول	۵۹۳۱۳	۵۵۸۸۰	۱۱۵۲۹۳
گورنمنٹ مڈل سکول	۱۹۹۰۹	۱۶۹۶۰	۳۶۸۶۹
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۱۵۵۲	۵۹۳۳	۱۷۴۸۵
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۶۶۶	۱۳۷۱	۲۰۳۷
گورنمنٹ ڈگری کالج	۱۵۳۱	۱۸۰۰	۳۳۳۱
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۸۶۲	-	۸۶۲
گورنمنٹ کالج مینجمنٹ سائنس	۱۵۲۱	-	۱۵۲۱
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی	۱۰۵۱	-	۱۰۵۱
گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج	۴۱۹	-	۴۱۹

گورنمنٹ سیکٹر کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ اس کا دائرہ کار دیہات تک بھی ہے۔ اس کے اساتذہ کی تنخواہیں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور تربیت یافتہ بھی ہوتے ہیں۔

بعض ادارے ایسی گورنمنٹ ہیں۔ ان میں آرمی برن ہال کالج گرلز اور آرمی برن ہال کالج بوائز اور ایبٹ آباد پبلک سکول بین القوامی شہرت کے حامل ہیں۔

پرائیویٹ سیکٹر بھی کافی فعال ہے۔ یہ زیادہ تر شہری حدود کے قریب ہوتے ہیں۔ ان اداروں میں مخلوط تعلیم دی جاتی ہے۔ زیادہ تر خواتین اساتذہ درس و تدریس کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ ان کی تعلیم اور تنخواہ کم ہوتی ہے۔ پرائیویٹ

سکولوں میں بھی بعض بڑے معیاری سکول ہیں۔ مثلاً اگرا اکیڈمی، ماڈرن ایجوکیشن، پائن ہل پبلک سکول، پاکستان انٹرنیشنل سکول اینڈ کالج، ایبٹ گرائمر سکول اور گولڈن روز وغیرہ۔ بعض پرائیویٹ میڈیکل کالج بھی بہت اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ جن میں وومن میڈیکل کالج، فرنٹیر میڈیکل کالج، ناردرن میڈیکل کالج، ادھیانہ میڈیکل انسٹیٹیوٹ، اور ایبٹ ہومیو پیتھک کالج وغیرہ۔ وومن لرننگ انسٹیٹیوٹ، ایبٹ لاکالج، مسلم کالج آف مینجمنٹ سائنس بھی کافی شہرت رکھتے ہیں۔ ایبٹ لاکالج، جسٹس لاکالج قانون کی عمدہ تعلیم دے رہے ہیں۔ ایبٹ آباد کو سکولوں کا شہر کہا جاتا ہے۔

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق پرائیویٹ پرائمری سکول ۱۱۰ ہیں۔ جن میں ۷۲۳۸ طلباء اور ۲۸۱۴ طالبات پڑھ رہی ہیں۔ اور ٹڈل، ہائی ہائر سیکنڈری سکول ۳۵۶ ہیں۔ جن میں طلباء کی کل تعداد ۶۲۲۷ ہے اور ۱۴۱۸۶ اساتذہ درس و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

اساتذہ کی تربیت کے لئے ریجنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن میل اینڈ فی میل بھی ہیں۔

ایوب میڈیکل کالج کمپلیکس

ایوب میڈیکل کالج پہلے پہل اگرا انٹرنیشنل سنٹر کی جگہ ۱۹۷۹ء میں قائم ہوا۔ ابتدا میں ۱۰۰ طالب علم تھے۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء کو موجودہ کیمپس میں منتقل ہوا۔ اب اس میں ۱۳۵۰ طلباء اور طالبات ایم بی بی ایس اور ڈی بی ایس میں زیر تربیت ہیں۔ چار ڈیپارٹمنٹ ہیں اور آٹھ ہاسٹل ہیں۔ قائد اعظم ہاسٹل، علامہ اقبال ہاسٹل، خیبر ہاسٹل اور ایوب خان ہاسٹل بوائز کے لئے ہیں جب کہ گرلز کے لئے فاطمہ جناح ہاسٹل ہے۔ ایک ڈاکٹر ہاسٹل، ایک نرسنگ ہاسٹل اور ایک فیملی ہاسٹل ہے۔ ایوب میڈیکل کالج کی وجہ سے ایبٹ آباد ہزارہ کے دیگر اضلاع پر فوقیت رکھتا ہے۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اپنے کام کا آغاز کیا۔ موجودہ عمارت میں ۲۰ جولائی ۲۰۰۴ء کو منتقل ہوا۔ ہزارہ کے تمام اضلاع کے طلباء اور طالبات اس بورڈ سے میٹرک اور انٹر کے امتحانات پاس کرتے ہیں۔ بورڈ کی وجہ سے ایبٹ آباد کو دیگر اضلاع پر فوقیت حاصل ہے۔ ۲۰۱۰ء کے میٹرک (دسویں) کے سالانہ امتحان میں ۱۴۴۹۷ امیدوار شریک ہوئے جن میں سے ۱۳۴۲۶۵ امیدوار کامیاب ہوئے رزلٹ ۶۷ فی صد رہا۔ ۲۰۱۰ء کے انٹر (بارہویں) کے امتحان میں ۲۷۹۴۶ امیدواروں نے شرکت کی جن میں سے ۱۱۵۷۵۸ امیدوار کامیاب ہوئے۔ اور رزلٹ ۵۶ فی صد رہا۔

پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول

کاکول نام گاؤں کے قریب ہے۔ یہ جنوبی افریقہ کے بوہر (ہالینڈ ڈچ قوم کے افراد) کی رہائش کے لئے باریکیں بنائی گئی تھیں۔ اس قوم نے انگریزوں کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ۱۸۹۹ء میں انھیں یہاں لایا گیا۔ یہ لوگ کاری

گرتھے۔ اور صنعت کار تھے۔ جب جنوبی افریقہ سے صلح ہو گئی تو ان کو واپس بھیج دیا گیا ان کے جانے کے بعد بارکوں میں توپ خانے کی چند کمپنیاں اور گورکھے رکھے گئے۔

صحت

ایبٹ آباد میں پہلی ہسپتال ۱۸۷۲ء میں قائم ہوئی یہ گامی اڈہ کے نزدیک تھی۔ ابتدا میں صرف آؤٹ دور مریضوں کا علاج ہوا کرتا تھا۔ ۱۹۲۸ء میں وسعت ہوئی۔ زنانہ کمرہ، زچہ خانہ اور ایکس رے روم بنا۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال کیہال نئی عمارت میں منتقل ہو گئی۔ اس کا افتتاح خداداد خان بھوگر منگ نے کیا۔ ۲۰۰۸ء میں اس کا نام بے نظیر شہید ٹیچنگ ہسپتال رکھ دیا گیا۔ اور زنانہ ہسپتال کا نام بے نظیر شہید وومن ٹیچنگ ہسپتال رکھ دیا گیا۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ایبٹ آباد میں ۹ ہسپتال، ۴۵ ڈسپنسریاں، ۴۲ رورل ہیلتھ سنٹر، ایک ٹی بی کلینک، ۱۲ ایم سی ایچ، ۲ سب ہیلتھ سنٹر ۵۳ بیسک ہیلتھ یونٹ، اور ایک لپروسی سنٹر ہے۔

پیرامیڈیکل سٹاف

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ڈاکٹر ۱۵۰، ریڈیالوجسٹ ۱، ڈینٹل سرجن ۶، کپیوڈر ۹۴، نرسیں ۱۳۸، دائیاں ۱۰۵، ایل ایچ وی ۱۲۸ اور دیگر پیرامیڈیکل سٹاف ۲۷۸ ہے۔

پرائیویٹ ہسپتالوں میں الطاف ہسپتال، رحمت مموریل ہسپتال، روحی ہسپتال، سید ہسپتال، مائدہ ہسپتال مشہور ہیں۔

پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنرز ڈاکٹر ۱۲۱ ہیں۔

قصبات

ایبٹ آباد

ایبٹ آباد کا نام کیپٹن جیمز ایبٹ کے نام پر رکھا گیا ۱۸۷۴ء میں اسے تحصیل کا درجہ ملا۔ ہزارہ کا صدر مقام بنا۔ خود ایک بڑا قصبہ ہے۔ شہر کی سطح سمندر سے بلندی ۱۲۶۰ میٹر (۴۱۳۰ فٹ) ہے۔ ایبٹ آباد اسلام آباد کے بعد

پاکستان میں دوسرے نمبر پر ماڈرن شہر ہے۔ پاکستان میں ایبٹ آباد کو سکولوں کا شہر کہا جاتا ہے۔ جس میں چار گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول۔ ایک گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، ایک گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بھی ہے۔ ملٹری کے حوالے سے یہ خاص شہرت رکھتا ہے۔ ایبٹ آباد بنیادی طور پر ایک چھاوٹی ہے۔ اور چھاوٹی بھی ایسی جو کہ چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھری ہوئی ہے۔ قدرتی حصار ہے جس پر ہوائی حملہ کرنے والا بیج کر نہیں جاسکتا۔ بری فوج کے سنٹر ایف ایف آر، بلوچ رجمنٹ، پنجاب رجمنٹ، سی ایم ایچ، اے ایم سی یہاں ہیں۔ پی ایم اے ملٹری اکیڈمی بھی اسی شہر میں ہے۔ یہ ہزارہ ڈویژن کا صدر مقام رہا ہے۔ تمام بڑے دفاتر اسی شہر میں ہیں۔ شہر میں سیاحوں کے قیام کے لئے معیاری ہوٹل بھی ہیں جن میں سر بن ہوٹل سپرنگ فیلڈ ہوٹل، انٹرکانٹی نینٹل جو کہ اعلیٰ اور معیاری ہیں۔ بعض معیاری ریسٹورنٹ ہیں جن میں عمدہ، ذائقہ دار اور مہنگا کھانا ملتا ہے۔ ان میں عثمانیہ ریسٹورنٹ، مونا لیزا، ریڈ اوٹین، ریڈ چلی، کالا خان تکہ شاپ مشہور ہیں۔ اس کے علاوہ عام لوگوں کی رہائش کے لئے البدر ہوٹل، الزر ہوٹل ایشیا ہوٹل، بولان ہوٹل، جدہ ہوٹل، رملینہ ہوٹل، زین ان، سلطان ہوٹل، سنگم ہوٹل، فیصل ہوٹل، کراچی ہوٹل، کمفرٹ ہوٹل، لاہور ہوٹل، ماؤنٹ ویو ہوٹل، مرحبا ہوٹل، نعمت کدہ ہوٹل اور ہمالہ ان ہیں۔ ایبٹ آباد کے کچھ گراؤنڈ بھی ہیں۔ جن میں ایبٹ آباد رینو، ایبٹ آباد کرکٹ گراؤنڈ، ایبٹ آباد ہاکی سٹیڈیم، ایشین کرائے ایڈ مارشل آرٹ ٹریننگ سنٹر، جان شیر خان سکول آف کمپلیکس، ای ایم سی، پی سی بی گراؤنڈ، کنج فٹ بال سٹیڈیم، نواں شہر فٹ بال گراؤنڈ، دھمنو فٹ بال گراؤنڈ، اور بانڈہ لمبا فٹ بال گراؤنڈ شامل ہیں۔

نواں شہر

ایبٹ آباد سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک قصبہ ہے۔ نواں شہر کا پرانا نام ہندوؤں نے نسیم نگر رکھا تھا اور مسلمان اسے نئے کلتے کے نام سے پکارتے تھے۔ ۱۸۲۲ء میں جب ہری سنگھ نلوہ نے مانگل فتح کی تو اس نے نواں شہر کو آگ لگا دی۔ یہ شہر جل کر راکھ ہو گیا۔ دوبارہ تعمیر ہوا۔ سکھوں نے دوبارہ آگ لگا دی۔ تیسری بار تحریک آزادی کے وقت ہندوؤں کے مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ تو یہ شہر تیسری بار جل کر راکھ ہوا۔ اس کے بعد پھر تعمیر ہوا۔ اب نواں شہر میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی نئی عمارت، کرکٹ سٹیڈیم، وومن میڈیکل کالج۔ وومن لرننگ انسٹیٹیوٹ، ناردرن انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول اور پائسن ہلز پبلک سکول جیسے ادارے قائم ہو گئے ہیں۔ ہیون ہوٹل ایک خوبصورت اور معیاری ہوٹل ہے جو بورڈ کے نزدیک ہے۔

منڈیاں

منڈیاں جہاں صرف ایک چوکی، چنار کا ایک درخت اور ایک دکان ہوا کرتی تھی اب ایک قصبہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ایوب میڈیکل کمپلکس کی وجہ سے خوب شہرت حاصل کی۔ منڈیاں کے ساتھ جناح آباد ہے۔ جناح آباد میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ویٹری کا دفتر ہے۔ میر پور کے قریب تھانہ میر پور ہے۔ ساتھ یہ ایک اصطلیل

ہے۔ ہزارہ ایگریکلچر ریسرچ سٹیشن بھی یہاں ہی ہے۔ منڈیاں سے میرپور تک کا رقبہ میڈیکل زون ہے۔ جہاں ایوب میڈیکل کپلیکس کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتال بھی ہیں۔ جن میں احسن جنرل ہسپتال، اشرف ہسپتال، السید ہسپتال، الشافی ہسپتال، اشمس ہسپتال، اورش ہسپتال، جناح آباد ہسپتال، ڈاکٹر ہسپتال، ربانی جنرل ہسپتال۔ شاہینہ جمیل ہسپتال، گیلانی ہسپتال اور ویلی میڈیکل کپلیکس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہر قسم کی لیبارٹریز، میڈیکل سٹور اور کلینک ہیں۔ ہوٹلوں میں اعوان سرائے، چنار ہوٹل، ڈریگن سیلس، راوی ہوٹل، سعد ہوٹل، شارجہ ہوٹل، لالہ زار ہوٹل اور نار تھ ہیون ہوٹل شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گیٹ ہاؤس بھی ہیں جن میں الف لیلہ گیٹ ہاؤس، سرن گیٹ ہاؤس، سلک وے گیٹ ہاؤس، فاران گیٹ ہاؤس اور نیو لالہ زار گیٹ ہاؤس شامل ہیں۔ منڈیاں کے گروونواح میں کئی کالونیاں بن گئی ہیں۔

حویلیاں

ضلع ایبٹ آباد کا ایک تاریخی قصبہ ہے۔ یہاں ایک ریلوے سٹیشن ہے۔ جو کہ انگریز دور کا ہے اور ۱۹۱۳ء میں بنا۔ اس کے ذریعے ایبٹ آباد ملک کے دوسرے حصوں سے ملا ہوا ہے۔ دنیا کے آٹھویں بڑے عجوبوں میں ایک عجوبہ شاہ راہ ریشم ہے۔ اس کا آغاز یہاں سے ہی ہوتا ہے۔ یہ شہر صنعتی اہمیت کا بھی حامل ہے۔ تعلیمی اداروں میں ایک گورنمنٹ ڈگری کالج، دو ہائی سکول اور ایک پرائمری سکول بھی ہے۔ صنعتوں میں پانچ فلور ملیں ایک ماچس فیکٹری اور ایک صابن فیکٹری شامل ہے۔ حویلیاں شہر میں ایک ہوٹل بھی ہے جس کا نام زمان ہوٹل ہے۔

مانگل

مانگل سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی پر فضا مقام کے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ راجہ رسالو کے بیٹے منگل کے نام پر آباد ہوا تھا۔ ہیون سانگ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ یہ فیصل بند شہر تھا اس کے سات دروازے تھے۔ ایک تجارتی مرکز تھا۔ اسے دار الحکومت کا مقام حاصل تھا۔ اس شہر میں ہرن کے لوگ رہتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی نے میاں کنگال سے بدسلوکی کی میاں صاحب مجذوب تھے۔ ان کی زبان سے نکلا (مانگل بے نشان خواہ شد) تیر نشانے پر لگا۔ میاں کنگال کی وفات کے ۳۶ سال بعد ہری سنگھ نلوہ آندھی بن کر مانگل پر حملہ آور ہوا اور اس شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ جس قبیلے کے افراد نے اس کے ساتھ بدزبانی کی تھی اس قبیلے کے سات سوا افراد کو قتل کر کے ایک کنویں میں پھینک دیا۔ وہ کنواں سری منارہ کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری بار آباد ہوا تو پائندہ خان نے لوٹا۔ تیسری بار آباد ہوا تو پیرخان سے عداوت کی بنا پر سکھوں نے جلا کر رکھ کر دیا۔ مانگل کا نام کاغذات مال میں جلاہ پورہ درج ہے۔

قلندر آباد

ایبٹ آباد سے ۲۰ کلومیٹر کے فاصلے پر شاہراہ ریشم پر قلندر آباد کا قصبہ ہے۔ یہاں ایک بوائز ہائر سیکنڈری سکول اور ایک انگریزوں کا مشنری ہسپتال بھی ہے جو باخ کرچن ہسپتال کے نام سے مشہور ہے۔ قلندر آباد قلندر

خان کے نام پر آباد ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ قلندر خان کا ایک ہوٹل تھا وہ نیک شخص تھا بھوکوں کو مفت میں کھانا کھلاتا تھا۔ لا ولد تھا۔ کسی بھوکے فقیر کی دعا سے اس کا نام ہمیشہ کے لئے مشہور ہو گیا۔ اور اس کے نام پر قصبہ بن گیا۔

مشہور سیاحتی مقامات

شملہ پہاڑی

ایبٹ آباد سے ۳ کلومیٹر کے فاصلے پر مغرب کی طرف ہے۔ خوبصورت جگہ ہے۔ ایبٹ آباد کا پورا شہر پاؤں میں نظر آتا ہے۔ اسی پہاڑی پر فرنیچر ہاؤس بھی ہے۔ یہاں سے ٹھنڈیانی، گلیات، میدان اورش، اور ہمالیہ کے پہاڑوں کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ شملہ پہاڑی چیر کے درختوں سے ڈھکی ہے۔

اورش پوائنٹ

منڈیاں سے ۷ کلومیٹر کے فاصلے پر کا کوٹ روڈ پر مین بھاشا ٹرانسمیشن لائن کے قریب پہاڑ کی چوٹی پر ایک خوبصورت جگہ ہے۔ جہاں سے گلیات، ٹھنڈیانی، ہمالیہ کے پہاڑ، نانگا پربت، بھینگڑوہ، بلیانہ اور تناول کا علاقہ نظر آتا ہے۔ میدان اورش سارا پاؤں میں نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ مانسہرہ تک کے علاقے نظر آتے ہیں۔ فلم انڈسٹری والوں کے لئے بہت اہم جگہ ہے۔ یہ جگہ بہت زیادہ مشہور نہیں ہوئی۔

الیاسی مسجد

ایبٹ آباد سے ۴ کلومیٹر کے فاصلے پر نواں شہر میں ہے۔ یہاں قدرتی پانی کا چشمہ ہے۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں جگہ کا تنازعہ پیدا ہوا۔ مسلمان مسجد بنانا چاہتے تھے اور ہندو مندر بنانا چاہتے تھے۔ الیاس خیل قبیلے کے لوگوں نے راتوں رات مسجد تعمیر کر دی۔ اس وقت کچی مسجد تھی۔ ۱۹۳۵ء میں پختہ ہوئی۔ اب ایک شاندار اور خوبصورت مسجد ہے۔

ٹھنڈیانی

ایبٹ آباد سے ۳۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ نہایت ہی خوبصورت جگہ ہے۔ یہ نام اس نے سرد مقام ہونے کی وجہ سے حاصل کیا۔ فارسٹ کا ایک خوبصورت ریست ہاؤس اور ایک چرچ بھی ہے۔ یہاں سے ایبٹ آباد، ہمالیہ کے پہاڑ، نانگا پربت کی چوٹی، مانسہرہ، تربیلہ، جھیل، بھینگڑوہ، اور تمام پہاڑی سلسلے نظر آتے ہیں، یہاں ٹی وی کا بوسٹر بھی ہے۔ ٹھنڈیانی سے ایک پیدل ٹریک ستونگلہ جاتا ہے جو کہ ۱۸ کلومیٹر ہے۔ ٹھنڈیانی سے ایک پیدل ٹریک بیرن گلی جاتا ہے جو کہ ۱۳ کلومیٹر ہے۔

باڑہ گلی

ایبٹ آباد سے ۲۸ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۷۹۰۰ فٹ (۲۴۰۷ میٹر) بلند ہے۔ ایک خوبصورت جنگل ہے۔ یہاں پشاور یونیورسٹی کا سمر کیمپ بھی ہے۔

کالا باغ

ایبٹ آباد سے ۳۲ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۸۱۳۲ فٹ (۲۴۸۱ میٹر) بلند ہے۔ ایک خوبصورت جنگل ہے۔ یہاں ایئر فورس کا بیس کیمپ بھی ہے۔

نتھیا گلی

ایبٹ آباد سے ۳۵ کلومیٹر کے فاصلے پر اور کالا باغ سے ۲ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۸۲۰۰ فٹ (۲۴۹۹ میٹر) بلند ہے۔ ایک خوبصورت جنگل ہے۔ یہاں گورنر ہاؤس کی خوبصورت عمارت ہے۔ ایک چھوٹا سا بازار بھی ہے۔ ایک ڈگری کالج اور ہائی سکول بھی ہے۔ انگریز دور میں نتھیا گلی کو صدر مقام کی حیثیت حاصل تھی۔ یہاں سے ایک پیدل راستہ موٹو پوری جاتا ہے اور ایک پیدل راستہ میراجانی جاتا ہے۔ پی ٹی ڈی سی موٹل اور دیگر ہوٹل بھی ہیں۔

ڈونگا گلی

ایبٹ آباد سے ۳۸ کلومیٹر اور نتھیا گلی سے ۳ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۸۱۳۰ فٹ (۲۴۷۸ میٹر) بلند ہے۔ بادل چھا جائیں تو فوراً اندھیرا ہو جاتا ہے۔ یہاں چھوٹے موٹے ہوٹل اور ایک پولیس چوکی بھی ہے۔ یہاں ایک بوٹینیکل گارڈن بھی ہے۔ بہت بڑے بڑے پانی کے ٹینکر بھی ہیں۔ جن میں پانی جمع کر کے مری اور اسلام آباد کو پائپ لائن کے ذریعے سپلائی کیا جاتا ہے۔ یہاں سے ایک ٹریک موٹو پوری جاتا ہے جو کہ چار کلومیٹر ہے۔ دوسرا ٹریک ایوبیہ جاتا ہے جو کہ تین کلومیٹر ہے۔ اسے دنیا کا خوبصورت ترین ٹریک کہا گیا ہے۔ پیدل چلتے وقت خوبصورت مناظر دیکھے جاسکتے ہیں۔

کوزہ گلی

ایبٹ آباد سے ۲۸ کلومیٹر اور ڈونگا گلی سے ۱۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۸۱۱۲ فٹ (۲۴۷۲ میٹر) بلند ہے یہاں سے ایک سڑک مری، ایک ایوبیہ اور ایک ایبٹ آباد جاتی ہے۔ خوبصورت جنگل ہے۔ جس میں بندر نظر آتے ہیں۔ خوبصورت مناظر سے بھرپور ہے۔

ایوبیہ

ایوبیہ کا پرانا نام گھوڑا ڈھا کہ تھا۔ اس کا نام صدر ایوب کے نام پر ایوبیہ رکھا گیا۔ ایبٹ آباد ۵۲ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ ایوبیہ سے ایک پیدل ٹریک چھانگلہ گلی جاتا ہے جو کہ ۸ کلو میٹر ہے۔ جو مزید ۲ کلو میٹر طے کرنے کے بعد خیرہ گلی پہنچا دیتا ہے۔ ایوبیہ میں چیر لفٹ بھی ہے جس کے ساتھ ۶۰ سیٹیں ہیں۔ یہاں سے کشمیر، ہمالیہ کے پہاڑ، مری، اور دیگر پہاڑی سلسلے نظر آتے ہیں۔ ایوبیہ سے ایک پیدل ٹریک ڈونگا گلی جاتا ہے۔ اسے دنیا کا خوبصورت ترین راستہ کیا گیا ہے۔ ایک دوسرا ٹریک جو کہ چھانگلہ گلی جاتا ہے جو کہ آٹھ کلو میٹر ہے مزید دو کلو میٹر آگے خیرہ گلی ہے۔

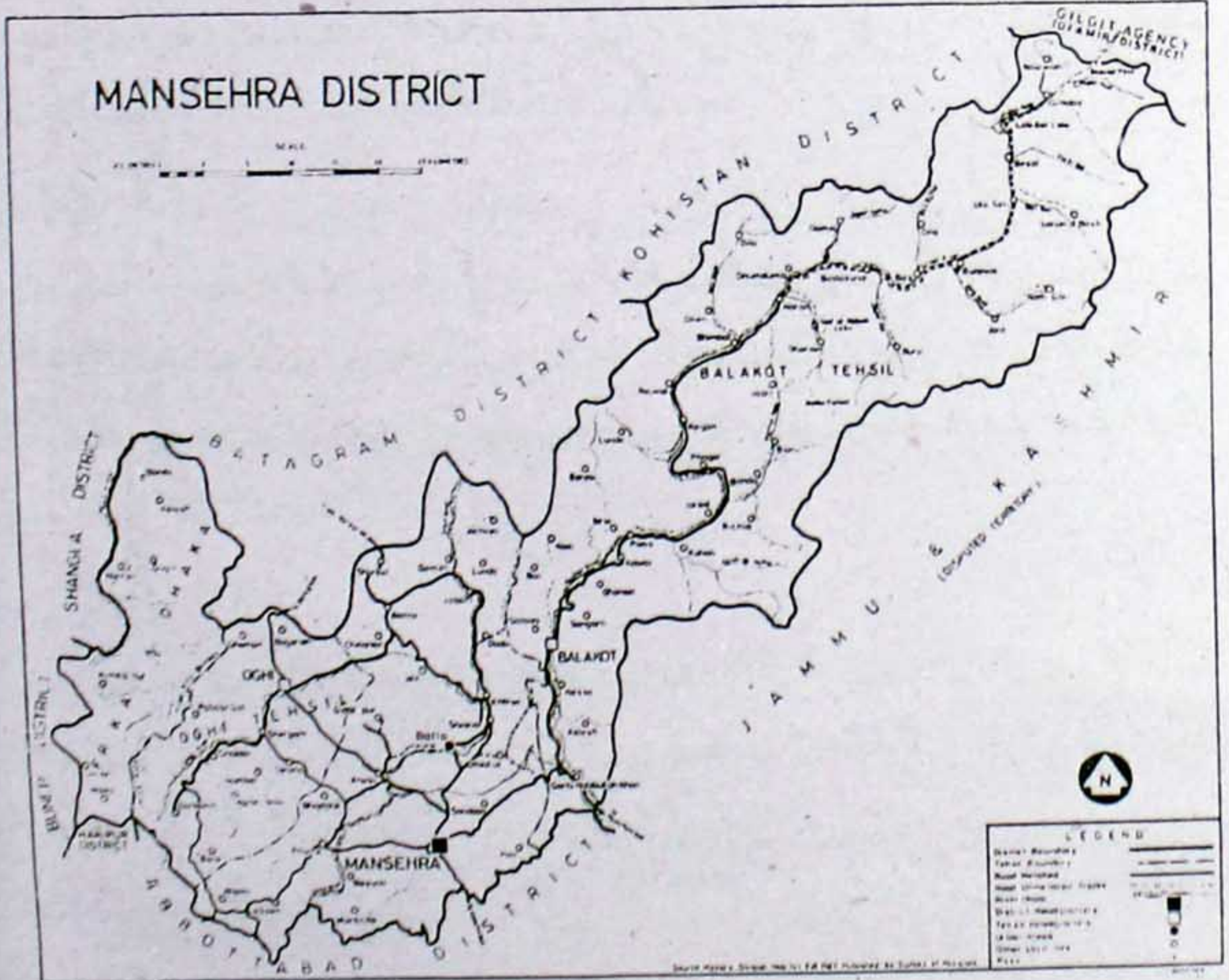
چھانگلہ گلی

ایبٹ آباد سے ۵۰ کلو میٹر اور نتھیا گلی سے ۱۵ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۸۴۰۰ فٹ (۲۵۶۰ میٹر) بلند ہے۔ کشمیر، مری، تربیلہ جھیل، میدانی علاقے، ہمالیہ کے تمام پہاڑی سلسلے کے ٹو، نازگا پربت آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ بہت سرد جگہ ہے۔ یہاں ایک چھوٹا سا بازار بھی ہے۔ چھوٹے موٹے ہوٹل بھی ہیں۔ ایک بڑا ہوٹل ڈیزی ڈاٹ بھی ہے۔

خیرہ گلی

سطح سمندر سے ۶۳۹۸ فٹ (۱۹۵۰ میٹر) بلند ہے۔ یہاں ہر وقت ٹھنڈی ہوا چلتی رہتی ہے۔ گلیات کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ یہاں کا کوئی درخت پھلدار نہیں، یہاں کا کوئی شخص وفادار نہیں اور یہاں کے موسم پر کوئی اعتبار نہیں۔ جتنے یہ بلند و بالا پہاڑ ہیں اتنا ہی تناسب مہنگائی کا بھی ہے۔

ANNEX-U



ضلع مانسہرہ

نام اور وجہ تسمیہ

اس کا نام ایک سکھ مان سنگھ کے نام پر ہے جو کہ گورنر جنرل تھا۔ بعض روایات اس کے برعکس بھی ہیں۔ بعض اسے بڑی جھیل بتاتے ہیں۔ اشوک اعظم کے دور میں یہ علاقہ بدھ مت کا مرکز رہا ہے۔ اشوک کے فرامین آج بھی بٹ پل پر کندہ دیکھے جاسکتے ہیں۔ امیر تیمور کے دور میں یہاں پکھلی سرکار قائم ہوئی۔ ہزارہ کی پرانی تحصیل ہے۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء میں ضلع کا درجہ حاصل کیا۔ مئی ۱۹۸۵ء میں بالا کوٹ اور اوگی نے تحصیل کا درجہ حاصل کیا۔ اب اس کی تین تحصیلیں ہیں۔ تحصیل بالا کوٹ، تحصیل مانسہرہ اور تحصیل اوگی۔ اور ساتھ کالا ڈھاکہ کا قبائلی علاقہ بھی ہے۔

محل وقوع

ضلع مانسہرہ جنوب میں $33^{\circ} 13'$ سے $35^{\circ} 11'$ عرض بلد پر اور مشرق میں $72^{\circ} 39'$ سے $74^{\circ} 08'$ طول بلد میں واقع ہے۔ اور سطح سمندر سے 360.28 فٹ سے لے کر 5291 فٹ (میسٹر) تک بلند ہے۔

حدود اربعہ

مشرق میں آزاد کشمیر، مغرب میں ضلع بونیر اور سوات، شمال میں ضلع کوہستان بٹ گرام، اور جنوب میں ضلع ایبٹ آباد ہے۔

رقبہ

۲۵۷۹ مربع کلومیٹر ہے، تحصیل بالا کوٹ ۲۳۷۶ مربع کلومیٹر، تحصیل مانسہرہ ۱۳۴۰ مربع کلومیٹر، تحصیل اوگی ۴۰۹ مربع کلومیٹر، اور کالا ڈھاکہ ۴۵۴ مربع کلومیٹر ہے۔

آبادی

۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی ۱۱۵۲۸۳۹ نفوس پر مشتمل ہے۔ تحصیل بالا کوٹ کی آبادی ۲۱۴۶۳۰، تحصیل مانسہرہ کی آبادی ۵۷۴۹۷۵، تحصیل اوگی کی آبادی ۱۸۸۵۵۲ اور پرنشل ٹرائیبل ایریا کالا ڈھاکہ کی آبادی ۱۱۷۴۶۸۲ افراد پر مشتمل ہے۔

سطح زمین

پہاڑ

پہاڑوں کی بلندی جنوب میں ۲۰۰۰ میٹر (۶۵۶۱ فٹ) سے لے کر شمال ۴۵۰۰ میٹر (۱۴۷۶۳ فٹ) تک ہے۔ شمال مغرب میں زیادہ بلندی والے پہاڑ ہیں۔ شمال مشرق میں درہ بابوسر ہے۔ اس کے شمال میں اونچی چوٹی موسیٰ کا مصلا ہے جس کی بلندی ۴۷۰۸ میٹر (۱۳۵۰۷۰ فٹ) ہے۔

پہاڑی چوٹیاں

ملکہ پر بت

سطح سمندر سے بلندی ۵۰۰۰ میٹر (۱۷۳۶۰ فٹ)، ڈبوک بٹہ کنڈی: ۱۰،۰۰۰ فٹ (۳۰۴۸ میٹر)، بڑا اونچی: ۱۰،۰۰۹ فٹ (۳۰۵۰ میٹر)، بیسر: ۱۰،۶۶۰ فٹ (۳۲۴۹ میٹر)، سری: ۵۸۰۰ فٹ (۱۷۶۷ میٹر)، پائے: ۹۵۰۰ فٹ (۲۸۹۵ میٹر)، کوہ مکڑا: ۱۴۰۰۰ فٹ (۴۲۶۷ میٹر)، موسیٰ کا مصلا: سطح سمندر سے بلندی ۴۰۷۸ میٹر (۱۳۵۰۰ فٹ)، منورگلی: ۱۲۲۰۰ فٹ (۳۷۱۸ میٹر)، سرول کاغان: ۱۳۵۲۹ فٹ (۴۱۲۳ میٹر)، چمبر کاغان: ۱۵۳۷۱ فٹ (۴۶۸۵ میٹر)، شنگھڑی: ۱۰،۰۰۰ فٹ (۳۰۴۸ میٹر)، لالہ زار: ۱۰،۵۰۰ (۳۲۰۰ میٹر)، نارال: ۷۹۶۳ فٹ (۲۴۲۷ میٹر)، بابوسر: ۱۳۶۸۵ فٹ (۴۱۷۱ میٹر)، شوگراں: ۷۹۰۰ فٹ (۲۴۰۷ میٹر)، بھینگڑوہ: بلندی ۲۵۸۷ میٹر (۸۵۰۰ فٹ)۔

وادیاں

وادی کاغان

مشہور وادی کاغان دریائے کنہار کے ساتھ ہے وادی کاغان بالاکوٹ سے لے کر بابوسر تک ۱۵۰ کلومیٹر لمبی ہے (تفصیل کے لئے دیکھیے سیاحتی مقامات)

وادی کونش

یہ وادی ہتل اور بٹ گرام کے درمیان ہے۔

وادی بھوگرٹ منگ

یہ وادی مانسہرہ اور بٹ گرام کے پہاڑوں کے درمیان ہے۔

وادی گڑھی حبیب اللہ

بالاکوٹ اور گڑھی حبیب اللہ کے درمیان ہے۔ بڑی ذرخیز وادی ہے۔

وادی اگرو

یہ وادی تحصیل اوگی میں ہے۔

جھیلیں

آنسو جھیل، جھٹی جھیل، جھیل سیف الملوک، جھیل جھل کھڈ، جھیل دودی پت سرا اور جھیل نولوسر مشہور جھیلیں ہیں۔

پیدل راستے (ٹریک)

وادی کی سیاحت کرنی ہو اور قدرت کے ان حسین نظاروں کو دیکھنا ہو تو پیدل سفر کرنا چاہیے؛ ذیل میں چند پیدل راستوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ پہاڑی راستوں کی مسافت کلومیٹروں کے بجائے وقت پر ہے۔

نام ٹریک	بلندی	پیدل مسافت
شدن گلی ٹریک	۳۰۲۸ میٹر (۹۹۹۷ فٹ)	۵ دن
موسیٰ کا مصلیٰ ٹریک	۴۰۷۶ میٹر (۱۳۳۷۲ فٹ)	۵ دن
مکڑا پہاڑ ٹریک	۳۸۸۵ میٹر (۱۲۷۴۶ فٹ)	۳ دن
منور گلی ٹریک	۴۱۰۰ میٹر (۱۳۴۵۱ فٹ)	۳ دن
ہانس گلی ٹریک	۳۹۹۴ میٹر (۱۳۱۰۰ فٹ)	۲ دن
رتی گلی ٹریک	۴۱۴۱ میٹر (۱۳۵۸۲ فٹ)	۴ دن
سرا ٹریک	۴۳۲۰ میٹر (۱۴۱۶۹ فٹ)	۴ دن
بابوسر ٹریک	۴۱۴۵ میٹر (۱۳۵۹۷ فٹ)	۵ دن
کچ گلی ٹریک	۴۵۹۴ میٹر (۱۵۰۶۸ فٹ)	۳ دن

دریا

دریائے کنہار

دریائے کنہار جھیل نولوسر سے نکلتا ہے۔ سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا وادی کاغان سے گزرتا ہے۔ وادی میں گھومتا ہوا پتھروں سے ٹکراتا ہوا، اچھلتا کودتا، جھاگ اڑاتا ہوا ۱۸۰ کلومیٹر کا فصلہ طے

کر کے پٹن کے مقام پر دریائے جہلم میں مل جاتا ہے۔ دریاے کنہار کا پانی برفیلا اور انتہائی ٹھنڈا ہے آشوب چشم کے لئے اکسیر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ملکہ نور جہان جب کشمیر جا رہی تھی کنیر کی آنکھیں دکھ گئیں۔ تو اس نے دریا کے پانی سے ڈھوئیں تو اسے افاقہ ہوا ملکہ نور جہان نے دریا کو نین سکھ کا نام بھی دیا۔

دریائے سرن

دریائے مانسہرہ کے مغرب میں ۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ دریائے سرن شمالی پہاڑوں سے شروع ہوتا ہے بھوگڑ منگ دادی سے گزرتا ہے جو کہ مانسہرہ اور بٹ گرام کے درمیان ہے۔ بھوگڑ منگ کے شمال اور تنول کے پہاڑوں سے گزرتا ہوا دریائے سندھ میں تربیلہ کے مقام پر ملتا ہے۔ دریائے سرن سے ایک نہر نکالی گئی ہے اس کی لمبائی ۱۹ کلومیٹر ہے۔ دریائے سرن سے کل ۱۱۶۲۷۳ ایکڑ زمین سیراب ہوتی ہے۔ ضلع مانسہرہ کی ۱۳۶۷۱ ایکڑ (۵۹۳۷ ہیکٹر) زمین، ضلع ایبٹ آباد کی ۱۳۳ ایکڑ (۵۷ ہیکٹر) زمین اور ضلع ہری پور کی ۱۱۳۵۹ ایکڑ (۵۹۰ ہیکٹر) زمین سیراب ہوتی ہے۔

میدان

ضلع مانسہرہ کا میدان پکھل، میدان چھتر اور میدان اگرور مشہور میدان ہیں۔

میدان پکھل

میدان پکھلی کا رقبہ ۱۵ مربع کلومیٹر ہے۔ جو کہ ایک ذرخیز میدان ہے۔ میدان پکھلی سطح سمندر سے ۱۰۰۰ میٹر (۳۲۸۰ فٹ) بلند ہے۔ اس کے جنوب میں میدان مانگل ہے جو کہ ۸ کلومیٹر لمبا اور ۵ کلومیٹر چوڑا ہے۔

میدان چھتر

ایک چھوٹا سا خوبصورت میدان وادی کونش میں ہے۔

میدان اگرور

یہ میدان تحصیل اوگی میں ہے۔

آب و ہوا

ضلع کی آب و ہوا گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں سرد ہے۔ شمال میں وادی کاغان گرمیوں میں ٹھنڈا رہتا ہے اور سردیوں میں انتہائی سرد ہو جاتا ہے۔ پہاڑوں پر برف پڑتی ہے۔ مئی اور اگست گرمیوں کے مہینے ہیں۔ گرمیوں میں درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ ۳۵ درجہ سنٹی گریڈ اور کم سے کم ۲۱ درجہ سنٹی گریڈ رہتا ہے۔ جنوری بہت ہی ٹھنڈا مہینہ ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۴ درجہ سنٹی گریڈ اور کم سے کم ۲ درجہ سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ وادی کاغان اور وادی بھوگڑ منگ میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔

جنگلات

مانسہرہ کا کل ۱۵۳۶۴۲۳ ایکڑ (۲۱۷۰۹۰ ہیکٹر) رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ ریزروڈ فارسٹ ۸۴۸۰۹ ایکڑ (۳۴۳۲۲ ہیکٹر)، پروٹیکٹڈ فارسٹ ۱۶۷۶۵ ایکڑ (۲۷۳۷ ہیکٹر)، گزارہ جات ۱۱۵۰۹۳۷ ایکڑ (۶۱۰۸ ہیکٹر) اور باقی متفرق جنگلات ہیں۔ درشی، شڑاں اور کمان بن کے جنگلات مشہور ہیں۔ مانسہرہ کے جنگلات میں چیرھ، بیڑ، دیودار، پلدر، اخروٹ، سفیدہ اور کہو کے درخت ہیں۔ اس کے علاوہ جڑی بوٹیاں ہیں جو طب میں استعمال ہوتی ہیں۔

نباتات

ضلع مانسہرہ میں بہت سے درخت اور جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔ جو کہ طب میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں اسپغول، بنفشہ، پتریس، ٹھنڈی بوٹی، چورا، ختمی، سمل، لکپائی، کھٹ کھڑلا، گل خیرہ، موصلی سفید اور نیرا وغیرہ پایا جاتا ہے۔ (مزید تفصیل دیکھیں فہرست نباتات ہزارہ)

حیوانات

بہت سارے جنگلی جانور بھی پہاڑی جنگلات میں پائے جاتے ہیں جن میں بھیریا، چیتا، سیہ، شیر، کالا ریچھ، بھورار پیچھ، جنگلی بکرے، گیڈر، لومڑیاں اور دیگر جانور پائے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے پرندے۔ تیتڑ، چکور، مرغ زریں اور ریاڑ وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ (تفصیل کے لئے دیکھیے فہرست حیوانات ہزارہ اور فہرست طیور ہزارہ)

معدنیات

مانسہرہ میں ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ذیل کی معدنیات نکالی گئی ہیں۔ کوئلہ ۳۰ ٹن، فلڈ سپر ۹۷۷۰ ٹن، اور گرینائیٹ ۳۰۰ ٹن۔ معدنیات کی طرف خصوصی توجہ نہیں دی گئی۔

صنعت

کارخانے

صنعت کے لحاظ سے ضلع مانسہرہ بہت پیچھے ہے۔ ۱۹۸۶ء میں ۶۷۷۷ ملین روپے کی لاگت سے ۱۲۰ ایکڑ (۴۸ ہیکٹر) رقبہ پر سال انڈسٹری سٹیٹ قائم کی گئی۔ کل ۲۵ فعال یونٹ ہیں۔ ایک سکٹ کا کارخانہ، ۲ سرامکس، ۶ فلور ملیں، ۴ فرنیچر کے کارخانے، اور ۲ آئیس فیکٹریاں ہیں۔

تجارتی مراکز

مانسہرہ، بفقہ اور شنکیاری تجارتی مراکز ہیں۔ تمباکو کی عمدہ قسم بیرون ملک بھیجی جاتی ہے۔ پولٹری اور اس کی پیداوار ملک کے دوسرے حصوں میں بھی جاتی ہے۔ اونی شالیس کمبل، گارمنٹ، کاغان کے کمبل شازھیاں ملک کے دوسرے حصوں میں بھی بھیجے جاتے ہیں۔

ذرائع آمدورفت

روڈ

جب پاکستان نے آزادی حاصل کی اس وقت کوئی عمدہ روڈ نہ تھا۔ اب شاہراہ ریشم ضلع کے درمیان سے گزرتی ہے۔ مانسہرہ میں سڑکوں کی کل لمبائی ۶۳۵،۸۳۰ کلومیٹر ہے۔ جن میں ۱۸۰،۷۸۷ کلومیٹر عمدہ قسم کی سڑکیں اور ۶۵،۰۶۵ کلومیٹر عام قسم کی سڑکیں ہیں۔

گاڑیاں

لوگ زیادہ تر بسوں، چیلوں اور سوزو کیوں میں سفر کرتے ہیں۔ ضلع میں رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق مندرجہ ذیل ہے۔

موٹر سائیکل سکوتر ۱۰۹۰، موٹر کار جیپ ۴۱۹۹، بسیں منی بسیں ۱۳۰، موٹر ٹیکسی ۹۲۴، موٹر کیب ۵۷۲، پبلک کیری ۲۶۸ اور متفرق ۵۵۹۲ گاڑیاں ہیں۔ کل گاڑیوں کی تعداد ۱۲۷۷۵ ہے۔

پوسٹ آفس

کل ۷۲ پوسٹ آفس ہیں جن میں ایک ہیڈ آفس ۳۴ سب پوسٹ آفس اور ۱۳ برانچ آفس ہیں۔

پرنٹنگ پریس

۱۲ پرنٹنگ پریس ہیں۔

بینک

کل ۶۲ بینک ہیں۔

اقوام

گوجر، اعوان، تنولی، سواتی، سید۔

زبانیں

گوجری، ہندکو، پشتو۔

ثقافت

لباس

عام لباس شلوار قمیص ہے۔ بعض لوگ سر پر ٹوپی پہنتے ہیں اور بعض زمینداری پگڑی پہنتے ہیں۔ کچھ لوگ چادر رکھتے ہیں۔ عورتیں بھی شلوار قمیص اور دوپٹہ پہنتی ہیں۔ سردیوں میں لوگ سویٹر پہنتے ہیں اور شانوں پر چادر ڈال لیتے ہیں۔ عام طور پر واسکٹ بھی پہنی جاتی ہے۔

خوراک

لوگ سادہ غذا گندم کی روٹی، مکی کی روٹی اور چاول کھاتے ہیں۔ کڑھی ایک مقامی سالن ہے۔ چاول گندم اور مکی کی روٹی کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ عام طور پر مہمانوں کی چائے، پکوڑہ اور سموسہ سے تواضع کی جاتی ہے۔

رہائش

شہر کے مکانات زیادہ تر پکے ہیں۔ مکانوں کے ساتھ برآمدہ ہوتا ہے اور وسیع صحن ہوتا ہے۔ جو کہ بچوں کے کھیلنے، کھانا پکانے، اور کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔ زیادہ تر لوگ جائنٹ فیملی میں رہتے ہیں۔ قصبوں میں اب جدید قسم کے مکانات بلکہ کوٹھیاں بن رہی ہیں جن میں تمام سہولتیں موجود ہوتی ہیں۔

پیشے

لوگ مختلف پیشے اپناتے ہیں۔ ان پڑھ لوگ زیادہ تر زمینداری کرتے ہیں۔ کچھ لوگ بیرون ملک ہیں۔ کچھ تجارت کرتے ہیں۔ پڑھے لکھے لوگوں میں انجینئر، ڈاکٹر، وکلاء اور اساتذہ ہیں۔

پیدائش

بچے کی پیدائش پر خوشی منائی جاتی ہے۔ ہوائی فائرنگ ہوتی ہے۔ پہلے دن مولوی صاحب بچے کے کان میں اذان دیتے ہیں۔ صدقہ دیا جاتا ہے۔ دوست احباب تحفے تحائف پیش کرتے ہیں۔ تیسرے دن رشتہ داروں اور ہمسائیوں میں حلوہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ ساتویں دن بچے کا سر منڈوایا جاتا ہے اور عقیقہ کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ بعض اوقات اسی روز ختنہ کر دیا جاتا ہے دوست احباب کو دعوت دی جاتی ہے انہیں شام کا کھانا دیا جاتا ہے جس کو صحبت کہتے ہیں۔ بچی کی پیدائش پر خوشی کا اظہار نہیں کیا جاتا۔

موت

موت مرگ پر عورتیں سوگوار خاندان کے گھر جاتی ہیں۔ مرد قبر پر جاتے ہیں۔ جنازہ کے بعد زکوٰۃ تقسیم ہوتی ہے اس کا تیسرا حصہ مولوی صاحب کو ملتا ہے باقی غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

شادی بیاہ

زیادہ تر شادی والدین کی مرضی سے کی جاتی ہے۔ پہلے منگنی ہوتی ہے۔ منگنی ۲۵ سے ۳۰ سال کے درمیان ہوتی ہے۔ منگنی کے بعد نکاح بھی ہو جاتا ہے۔ منگنی اور نکاح کے بعد لڑکی والدین کے علاوہ رشتہ داروں سے نہیں مل سکتی۔ منگنی کے دو تین سال بعد لڑکی کی رخصتی ہوتی ہے۔ باقاعدہ بارات آتی ہے۔ شادی کے دوران تحفے تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ مہمانوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ دعوت میں بریانی چاول اور زردہ دیا جاتا ہے۔ شادی میں شرکت کے لئے جو لڑکیاں اور عورتیں جاتی ہیں عمدہ لباس پہن کر جاتی ہیں۔ نیندرہ دیا جاتا ہے۔ تیسرا بھی کیا جاتا ہے اور تیسرے دن دلہن کو مبارکی دی جاتی ہے۔

زراعت

پیداوار

کل رقبہ ۴۳۹۴۲۱ ہیکٹر ہے جس میں سے ۸۰۷۴۵ ہیکٹر زراعت پر کاشت کی جاتی ہے۔ ۹۹۵۰۰ ہیکٹر پیداواری ہے۔ ۳۵۸۶۷۶ ہیکٹر ناقابل کاشت ہے۔ ۱۹۷۱۰ ہیکٹر زراعت سیراب ہوتا ہے۔ اہم پیداوار تمباکو ہے جو کہ میدان پکھل میں پیدا ہوتا ہے بڑے کنڈی میں پوٹیٹو ریسرچ سنٹر بھی ہے زرعی ریسرچ سنٹر ڈھوڈیال میں قائم کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد چائے کی پیداوار کو فرغ دینا ہے۔ ۱۹۹۸-۹۷ء میں مانسہرہ بیدادی میں بھی ایک ایسا ہی سنٹر قائم کیا گیا۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق:

نام جنس	فصل	رقبہ ہیکٹر میں	پیداوار ٹن میں	فی ہیکٹر پر کلوگرام
مکئی	خریف	۶۰۰۵۰	۱۰۶۲۵۷	۱۷۶۹
چاول	خریف	۲۶۶۱	۵۶۰۵	۲۱۰۶
گنا	خریف	۵	۱۲۰	۲۴۰۰
گندم	ربیع	۲۳۳۵۲	۴۸۹۶۴	۲۰۹۷
جو	ربیع	۶۹۱	۶۶۸	۹۶۷
تمباکو	ربیع	۲۹۷۴	۵۱۰۰	۱۷۱۵
سرسوں	ربیع	۲۲۹	۱۷۶	۷۶۹

باغبانی

مانسہرہ کی آب و ہوا پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہے۔ مانسہرہ میں پھلوں کے کچھ باغات بھی ہیں۔ ۱۹۹۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق:

پھل	رقبہ ہیکٹر میں	پیداوار ٹن میں
مالٹا۔ سنگترہ	۱۷	۱۸۳
لوکاٹ	۱۹	۱۷۸
کیلا	۱۰	۶۸
خوبانی	۲۲	۲۲۴
سیب	۶۶۹	۷۰۷۲
ناشپاتی	۳۸	۳۷۳
آڑو	۵۲	۶۵۸
آلوچہ، آلو بخارہ	۱۸۰	۱۳۳۷
اخروٹ	۵۷	۳۵۲

مانسہرہ میں مختلف قسم کی سبزیاں بھی کاشت کی جاتی ہیں جن میں سرسوں، مولی، گوبھی، ٹماٹر، آلو، شلغم، مٹر وغیرہ شامل ہیں۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

سیاسی طور پر ضلع کو ایک قومی اور ۶ صوبائی اسمبلی حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے،

قومی اسمبلی کے حلقے

این اے ۲۰ شاہجہان یوسف مسلم لیگ (ق) اور فیض محمد خان مسلم لیگ (ن)۔

صوبائی اسمبلی کے حلقے

پی ایف ۵۳ مانسہرہ اربن شجاع سالم خان شازی آزاد، پی ایف ۵۴ سرکل بالا کوٹ سید احمد حسین شاہ پی پی پی، پی ایف ۵۵ سرکل پکھل مفتی کفایت اللہ ایم ایم اے، پی ایف ۵۶ سرکل اگرور وجیہہ الزمان خان مسلم لیگ (ق)، پی ایف ۵۷ سرکل کالا ڈھا کہ نمروز خان اے این پی۔

یونین کونسل

کل ۵۹ یونین کونسل ہیں تحصیل مانسہرہ کی ۳۳، تحصیل بالا کوٹ کی ۱۶، تحصیل اوگی کی ۱۱ یونین کونسل ہیں۔

انتظامی تقسیم

انتظامی طور پر ضلع کو تین تحصیلوں مانسہرہ، بالا کوٹ اوگی اور پرنشل ٹرائیبل ایریا کالا ڈھا کہ میں تقسیم کیا گیا ہے،

قانون گوسرکل

کل ۲۳ قانون گوسرکل ہیں۔

پٹوار سرکل

کل ۲۰۷ پٹوار سرکل ہیں۔

گاؤں

گاؤں کی کل تعداد: ۸۹۷

انتظامی دفاتر

ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، ڈسٹرکٹ کونسل، ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ڈسٹرکٹ مانسہرہ، لوکل گورنمنٹ، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، فارسٹ ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، سی ایڈ ڈبلیو، ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ، جوڈیشری۔

پولیس

پولیس سٹیشن ۱۲ ہیں۔

تعلیم

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق سرکاری تعلیمی ادارے

نام ادارہ	بوائز	گرنز	کل
گورنمنٹ مکتب مسجد سکول	۲۸۲	-	۲۸۲
گورنمنٹ پرائمری سکول	۱۳۵۴	۶۸۱	۲۰۳۵
گورنمنٹ مڈل سکول	۱۳۹	۷۲	۲۱۱
گورنمنٹ ہائی سکول	۸۰	۲۷	۱۰۷
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۱۵	۴	۱۹
گورنمنٹ ڈگری کالج	۳	۲	۵
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۱	-	۱
گورنمنٹ کالج ایمنجمنٹ سائنس	۱	-	۱
گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج	۱	-	۱
گورنمنٹ وویشنل سنٹر	۲	-	۲
یونیورسٹی	-	-	۱

اساتذہ:

نام ادارہ	مرد اساتذہ	خواتین اساتذہ	کل اساتذہ
گورنمنٹ مکتب مسجد سکول	۴۹۴	-	۴۹۴
گورنمنٹ پرائمری سکول	۳۶۱۳	۱۶۹۳	۵۳۰۶
گورنمنٹ مڈل سکول	۹۱۶	۴۲۴	۱۳۴۰
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۰۷۰	۳۵۲	۱۴۲۲
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۴۲۵	۹۰	۵۱۵
گورنمنٹ ڈگری کالج	۱۳۶	۵۵	۱۹۱
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۶۱	-	۶۱
گورنمنٹ کالج مینجمنٹ سائنس	۳۰	-	۳۰
گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج	۸	-	۸
گورنمنٹ وکیشنل سنٹر	۱۹	-	۱۹
یونیورسٹی	-	-	۱۶۸

طلبا و طالبات ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق

نام ادارہ	طلبا	طالبات	کل تعداد
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۲۱۷۷۰	-	۲۱۷۷۰
گورنمنٹ پرائمری سکول	۱۰۶۵۳۵	۸۳۳۴۰	۱۸۹۸۷۵
گورنمنٹ مڈل سکول	۲۲۶۲۱	۱۱۲۴۴	۳۳۸۶۵
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۰۵۹۸	۴۳۹۳	۱۴۹۹۱
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۷۵۷	۵۴۴	۱۳۰۱
گورنمنٹ ڈگری کالج	۱۷۸۶	۱۱۶۹	۲۹۵۵
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج	۱۴۴	-	۱۴۴
گورنمنٹ کالج مینجمنٹ سائنس	۱۰۳۰	-	۱۰۳۰
گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج	۳۷۶	-	۳۷۶
گورنمنٹ وکیشنل سنٹر	۴۳۶	-	۴۳۶
یونیورسٹی	۱۰۴۶	۳۱۸	۱۳۶۴

اساتذہ کی تربیت کے لئے ریجنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن میل اینڈ فی میل بھی ہیں۔

پرائیویٹ سیکٹر بھی کافی فعال ہے۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ضلع مانسہرہ میں ۹۵ پرائیویٹ پرائمری سکول ہیں جن میں کل ۶۹۹۴ طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ طلباء کی تعداد ۴۳۹۹ اور طالبات کی تعداد ۲۵۹۵ ہے۔

ضلع مانسہرہ میں مڈل، ہائی ہائر سیکنڈری تک تعلیم دینے والے اداروں کی تعداد ۱۹۳ ہے جن میں کل ۳۸۵۵۰ طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں اور ۲۴۳۰ اساتذہ درس و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ہزارہ یونیورسٹی کی وجہ سے مانسہرہ ہزارہ کے دیگر اضلاع پر فوقیت رکھتا ہے۔ ہزارہ یونیورسٹی ۱۳ اپریل ۲۰۰۳ء کو قائم ہوئی۔

صحت: ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق

ہسپتال کل ۱۲ ہیں۔ ۴ تحصیل بالا کوٹ میں، ۶ تحصیل مانسہرہ میں اور ۲ تحصیل اوگی میں ہیں۔ ڈسپنسریاں کل ۲۵ ہیں ۴ ڈسپنسریاں تحصیل بالا کوٹ میں اور ۲۱ تحصیل مانسہرہ میں ہیں۔ روزل ہیلتھ سنٹر ۸ ہیں۔ ایک تحصیل بالا کوٹ میں اور ۷ تحصیل مانسہرہ میں ہیں۔ ٹی بی کلینک صرف ایک ہے۔ ایم سی ایچ کل ۲ ہیں۔ بیسک ہیلتھ یونٹ ۵۹ ہیں تحصیل بالا کوٹ میں ۱۲، اور تحصیل مانسہرہ میں ۴۷ ہیں۔ لپروسی سنٹر تین ہیں ۲ بالا کوٹ میں اور ایک مانسہرہ میں ہے۔

سیاحتی مقامات

مانسہرہ

ایبٹ آباد سے ۲۸ کلومیٹر کے فاصلے پر شمال میں ہے۔ سطح سمندر سے ۳۶۲۸ فٹ (۱۱۰۵ میٹر) بلند ہے۔ ایک خوبصورت قصبہ ہے جو بٹ ندی کے کنارے پر ہے۔ ضلع کا صدر مقام ہے۔ ایک تجارتی مرکز ہے۔ اس کا کشمیری بازار بہت مشہور ہے۔ جہاں کپڑا اور خواتین کی پسند کی اشیاء مل جاتی ہیں۔ سکھوں کے دور کا ایک گوردوارہ سری گرو سنگھ سبھا بھی ہے جس میں آج کل میونسپل لائبریری قائم ہے۔ مانسہرہ میں معیاری ہوٹل ارم ہوٹل ہے۔ عام لوگوں کے لئے بالا کوٹ ہوٹل، بٹ گرام ہوٹل، تاج محل ہوٹل چنار ہوٹل، عزیز ہوٹل اور قرقرم ہوٹل ہیں۔ مانسہرہ جنرل بس سٹینڈ کے قریب المشرق ہوٹل، النور ہوٹل، افغان خیبر ہوٹل، امین ہوٹل، بٹ گرام کابلی ہوٹل بلال ہوٹل، دہنی ہوٹل، راجہ ہوٹل، ہوٹل رائل اینڈسٹی ان، سکائی ان اینڈ ہوٹل، شفیع ہوٹل، اور عبداللہ ہوٹل ہیں۔

اوگی

مانسہرہ سے ۴۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اگرور کی ایک خوبصورت وادی ہے۔ اوگی ۱۹۸۶ء میں تحصیل بنی۔ مشہور دادی اگرور اسی تحصیل میں ہے۔ ایف سی (فرنٹیر کانسٹیبلری) کا ہیڈ کوارٹر بھی اوگی میں ہے۔ ایف سی کالا ڈھاکہ اور اورالائی میں امن وامان قائم رکھتی ہے۔

بفہ

مانسہرہ سے ۱۲ کلومیٹر کے فاصلے پر دریائے سرن کے کنارے واقع ہے۔ یہ ایک تجارتی مرکز ہے۔ بفہ کا کھویا بہت مشہور ہے۔

شنکیاری

پشتو زبان کا لفظ ہے جس کے معنی باغ کے ہیں۔ شنکیاری ایک خوبصورت قصبہ ہے۔ مانسہرہ سے ۱۸ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شنکیاری کا کباب بہت مشہور ہے۔

ڈاڈر

مانسہرہ سے ۲۵ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا موسم بڑا خوشگوار ہے۔ چیرٹھ کا جنگل ہے۔ یہاں ایک ٹی بی سینٹر بھی ہے۔

بالاکوٹ

نہایت ہی خوبصورت اور پرسکون مقام ہے جو دریائے کنہار کے کنارے پر آباد ہے۔۔ ایبٹ آباد سے بالاکوٹ ۲۷ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اور مانسہرہ سے براستہ جاہ ۴۰ کلومیٹر ہے۔ شہدائے بالاکوٹ کا مسکن اور وادی کاغان کا گیٹ وے ہے۔ وادی کاغان کو بالاکوٹ سے دوپل ملاتے ہیں ایک معلق پل ہے جو کہ ۱۸۹۵ء میں بنایا گیا تھا اور دوسرا وہ پل ہے جس سے ٹریفک گزر کر وادی کاغان میں جاتی ہے اس کا افتتاح صدر فیلڈ مارشل جنرل محمد ایوب خان نے ۸ جون ۱۹۵۹ء کو کیا تھا۔ ۱۹۹۲ء کی طوفانی سیلاب سے بالاکوٹ کے گرد و نواح میں بہت زیادہ نقصان ہوا۔ ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے سے بالاکوٹ کا چمکتا دمکتا شہر ملبے کا ڈھیر بن کر رہ گیا۔

شنکیاری ہٹ

گھنول سے ایک پیدل راستہ شنکیاری ہٹ جاتا ہے۔ شنکیاری ہٹ سطح سمندر سے ۸۵۰۰ فٹ بلند ہے۔ بالاکوٹ سے ۳۲ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک خوبصورت اور دلکش مقام ہے۔ میدان پکھل کا یہاں سے بخوبی نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

کیوائی

کیوائی سطح سمندر سے ۵۱۰۵ فٹ (۱۵۵۶ میٹر) بلند ہے بالاکوٹ سے کیوائی ۱۹ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ کیوائی موڑ کی لمبائی تقریباً ۵ کلومیٹر ہے۔ کیوائی سے شوگراں کی طرف ایک کچی سڑک جاتی ہے۔ کیوائی میں پھلدار درخت بکثرت ملتے ہیں جن میں آلو بخارا، خوبانی اور اخروٹ شامل ہیں۔ یہاں کا اخروٹ وادی کا بہترین اخروٹ خیال کیا جاتا ہے۔

شوگراں

بالاکوٹ سے آگے براستہ کیوائی ۳۳ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ جیپ کا راستہ ہے۔ سطح سمندر سے ۲۳۲۶ میٹر (۷۷۵۰ فٹ) بلند ہے۔ خوبصورت پھولوں اور جنگل کی وجہ سے مشہور ہے۔ موسیٰ کا مصلا اور ملکہ پر بت یہاں سے نظر آتے ہیں۔ مانسہرہ اور ایبٹ آباد کے کچھ علاقے بھی نظر آتے ہیں۔

سری

سطح سمندر سے ۸۵۰۰ فٹ (۲۵۹۰ میٹر) بلند ہے۔ بالاکوٹ سے سری ۳۲ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے شوگراں سے ایک پیدل راستہ بھی جاتا ہے۔ جو کہ آدھے گھنٹے کا راستہ ہے۔

پائے

پائے کی سطح سمندر سے بلندی ۹۵۰۰ فٹ (۲۸۹۵ میٹر) ہے۔ سری سے پایا ۳ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شوگراں سے یہ فاصلہ ۹ کلومیٹر بنتا ہے اور بالاکوٹ سے ۴۱ کلومیٹر ہے۔ پائے نہایت ہی خوبصورت اور خوشگوار مقام ہے۔

کوہ مکڑا

کوہ مکڑا سطح سمندر سے ۱۴۰۰۰ فٹ (۴۲۶۷ میٹر) کی بلندی پر واقع ہے۔ کوہ مکڑا تک پہنچنے میں پیدل ۱۲ گھنٹے لگتے ہیں۔ حکیم اور سنیا سی لوگ جڑی بوٹیوں کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ جنگلات میں کالا اور بھورا پیچھ، چیتا، جنگلی بلیاں اور مارخور پایا جاتا ہے۔ مارخور پاکستان کا قومی جانور ہے۔

پارس

کیوائی سے ۵ کلومیٹر کے فاصلے پر پارس کا سیاحتی مقام آتا ہے۔ بالاکوٹ سے اس کا فاصلہ ۲۳ کلومیٹر ہے۔ پارس خوش ذائقہ سیبوں کی وجہ سے مشہور ہے۔

شرڈاں

پارس سے ۱۵ کلومیٹر کے فاصلے پر شرڈاں کا خوبصورت جنگل ہے۔ بالاکوٹ سے شرڈاں کا فاصلہ ۴۳ کلومیٹر ہے۔ شرڈاں سطح سمندر سے ۷۵۰۰ فٹ (۲۲۸۶ میٹر) بلندی پر ایک خوبصورت مقام ہے۔

درشی

شرڈاں سے ۴ کلومیٹر کے فاصلے پر درشی کا جنگل ہے۔ جس سے منشی اور درشی نام ایک دو شیزہ کی رومانی داستان بھی وابستہ ہے۔

موسیٰ کا مصلا

موسیٰ کا مصلا سطح سمندر سے ۱۳۵۰۰ (۴۱۱۴ میٹر) فٹ بلند ہے۔ سچاں سے براستہ پنجول ایک پیدل راستہ جاتا ہے۔ موسیٰ نام کا کوئی چرواہا تھا جو کہ نمازی اور پرہیزگار تھا اس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ موسیٰ کا مصلا سے شوگراں، بالاکوٹ، مانسہرہ، ایبٹ آباد، تربیلہ جھیل کے پانی کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ موسیٰ کے مصلا سے مانسہرہ اور ایبٹ آباد کا علاقہ جھیل کی طرح نیلا نظر آتا ہے۔ دور بین کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے۔

شینو

پارس سے آگے دیوان بیلہ کا مقام آتا ہے پھر بھونجہ نام کا کٹھہ اور گاؤں آتا ہے۔ اس کے بعد شینو نام کا گاؤں اور کٹھہ آتا ہے۔ شینو میں ٹراؤٹ مچھلی کا عمدہ فارم بھی ہے جو ۱۹۲۷ء میں بنایا گیا تھا۔

جرید

جرید شینو کے بعد آتا ہے۔ اخروٹ کی لکڑی کا عمدہ فرنیچر یہاں سے مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دیسی کھڈیوں پر تیار کئے گئے کمبل یعنی پٹولتے ہیں۔

مہانڈری

جرید سے ۴ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بالاکوٹ سے مہانڈری ۴۵ کلومیٹر ہے۔ مہانڈری کا دہی اور منور کا پانی بہت مشہور ہے۔ یہاں سے ایک خوبصورت ٹریک منور بیلہ سے ہوتا ہوا منور گلی اور کچ گلی جاتا ہے اور کچ گلی سے جھیل سیف الملوک تک جاتا ہے۔

منور گلی

سطح سمندر سے ۱۲۲۰۰ فٹ (۳۷۱۸ میٹر) کی بلندی پر واقع ہے۔ منور گلی کا فاصلہ مہانڈری سے ۶ کلومیٹر ہے۔ ایک پرفضا مقام ہے۔ خوبصورت جنگلات اور دلفریب مناظر سے بھرپور ہے۔ یہاں سے ایک پیدل راستہ آنسو جھیل جاتا ہے۔

آنسو جھیل

پہاڑوں میں پوشیدہ قدرت کا ایک حسین شاہکار ہے۔ مہانڈری سے ایک پیدل راستہ باڑی جاتا ہے۔ یہ راستہ بڑا طویل ہے۔ دوسرا راستہ کاغان سے آتا ہے۔ اور تیسرا راستہ جھیل سیف الملوک سے کچ گلی ہے۔ کچ گلی سطح سمندر سے ۱۶۱۰۰ فٹ (۴۹۰۷ میٹر) بلند ہے۔ یہ جھیل انتہائی بلندی پر واقع ہے جو کہ سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہے۔

کھنیاں

کھنیاں سطح سمندر سے ۶۷۲۶ فٹ (۲۰۵۰ میٹر) کی بلندی پر واقع ہے۔ اس کا پرانا نام دیوان بیلہ ہے۔ دیوان بیلہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی فوج کا جرنیل تھا۔ کھنیاں سے ایک پیدل راستہ ڈنہ جاتا ہے۔

کمال بن

ڈنہ سے ایک پیدل راستہ کمال بن کے خوبصورت جنگل کو جاتا ہے۔ کمال بن میں انگریز دور کا ایک خوبصورت ریست ہاؤس ہے۔ سیاحوں کے لئے خصوصی دلچسپی کا باعث ہے۔ کمال بن سے ۶ کلومیٹر کے فاصلے پر ڈنہ لالیاں کا مقام آتا ہے۔

وادی کاغان

وادی کاغان ۱۵۰ کلومیٹر لمبی وادی ہے۔ جو کہ بالا کوٹ جرید گھنول اور شوگراں پر مشتمل ہے۔ کاغان سطح سمندر سے ۶۷۷۶ فٹ (۲۰۶۵ میٹر) بلند ہے۔ کاغان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہاں ایک ہندو عورت حکمران ہوا کرتی تھی جس کا نام کاگی تھا اس کی نسبت سے اس جگہ کا نام کاغان ہو گیا جو بعد میں امتداد زمانہ سے کاغان بن گیا۔ کاغان کے پل سے کوہ چمبرا کی چوٹی صاف نظر آتی ہے جو کہ سطح سمندر سے ۱۵۳۷۱ فٹ (۴۶۸۵ میٹر) بلند ہے۔ شمال مشرق میں وسیع چراہ گاہیں۔ مشرق میں شنگھڑی پہاڑ ہے جس پر بوسٹر نصب ہے۔ مغربی پہاڑ جو کہ تقریباً ۱۰۰۰۰ فٹ (۳۰۴۸ میٹر) بلند ہیں۔ کاغان کا گھی اور شہد بہت عمدہ ہوتا ہے۔ گائے کا گھی نہ صرف روغن زرد ہے بلکہ تمام جڑی بوٹیوں کا مجموعہ مرکب ہے۔ مکئی کے لحاظ سے کاغان آخری خطہ ہے۔ اخروٹ اور خرمانی یہاں بکثرت ہوتے ہیں۔ یہاں قیام اور طعام کی تمام سہولتیں میسر ہیں عمدہ اور معیاری قسم کے ہوٹل بھی ہیں جن میں لالہ زار ہوٹل اور ورشیوگرام ہوٹل زیادہ مشہور ہیں۔ وادی چیرٹھ بیاز دیودار اور پلدر کے جنگلات سے ڈھکی پڑی ہے۔ اور خوبصورت مناظر سے بھرپور ہے۔

ناراں

بالا کوٹ سے ۸۶ کلومیٹر کے فاصلے دریائے کنہار کے کنارے پر ہے۔ سطح سمندر سے ۲۴۹۸ میٹر (۸۲۵۰ فٹ) بلند ہے۔ وادی کاغان کا دل ناراں ہے۔ ناراں سیاحت کا مرکزی مقام ہے۔ انتہائی قدرتی اور فطری مناظر کا مجسمہ نور ہے۔ ناراں کی آب و ہوا بہت ہی دلکش ہے۔ ناراں میں طعام و قیام کی ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔ ایک بازار ہے۔ اور اعلیٰ قسم کے معیاری ہوٹل بھی ہیں۔ جن میں پی ٹی ڈی سی موٹل، پرل ہوٹل، شاہیں ہوٹل اور لالہ زار ہوٹل شامل ہیں۔ ناراں کی ٹراؤٹ مچھلی، چلی کباب اور کابلی پلاؤ زیادہ مشہور ہیں۔ یہاں سے جھیل سیف الملوک، لالہ زار اور بٹہ کنڈی کو سڑکیں جاتی ہیں۔ ناراں میں ٹراؤٹ مچھلی کا فارم بھی ہے۔

جھٹی جھیل

ناراں سے ۵ کلومیٹر کے فاصلے پر غملا نام کی جگہ ہے۔ یہ ایک پہاڑ کی اوٹ میں ہے۔ یہ پیالہ نما چھوٹی سی جھیل ہے جس کا قطر ۵۰۰ مربع میٹر ہے۔ اس جھیل کا پانی گہرا سبز ہے۔

جھیل سیف الملوک

جھیل سیف الملوک دنیا کی خوبصورت ترین جھیل ہے۔ یہ جھیل ناروں سے ۱۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے سطح سمندر سے ۳۵۰۰ میٹر (۱۰۲۰۰ فٹ) بلند ہے۔ اس کی لمبائی ۱۴۳۰ فٹ اور چوڑائی ۴۴۰ فٹ ہے گہرائی کا کچھ اندازہ نہیں۔ جھیل کے آس پاس پہاڑوں کی برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیاں ہیں۔ جھیل کا پانی لہروں کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے۔ پیدل یا جیپ کے ذریعے یہاں پہنچا جاسکتا ہے۔ جھیل سیف الملوک سے شہزادہ سیف الملوک اور پری بدر الجمال کی داستان عشق بھی وابستہ ہے۔ یہ جھیل قدرت کا شہکار اور رومان پرور ہے۔

ملکہ پربت

ملکہ پربت وادی کاغان کی سب سے بلند چوٹی ہے۔ جو پورا سال برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ سطح سمندر سے ۷۳۶۰ فٹ (۵۲۹۱ میٹر) بلند ہے۔ اسے پہاڑوں کی شہزادی بھی کہا جاتا ہے۔ اس پر جانا کافی مشکل ہے۔

لالہ زار

ناروں سے ۸ کلومیٹر کے فاصلے پر لالہ زار واقع ہے۔ لالہ زار سطح سمندر سے ۱۰۵۰۰ فٹ بلند ہے۔ یہ ایک سرسبز اور ہموار سطح مرتفع ہے۔ پھولوں کی کثرت کی وجہ سے اس جگہ کا نام لالہ زار پڑ گیا۔ لالہ زار ایک گلستان فردوس ہے۔ جہاں ہر طرف پھول ہی پھول ہیں۔ یہاں کی جنگلی پھول جن میں گلاب کا پھول عام ہے پانچ رنگوں میں ملتا ہے۔ لالہ زار کا موسم بدلتا رہتا ہے۔ کبھی دھوپ، کبھی اچانک بادل چھا جاتے ہیں اور کبھی ایک دم بوند باندی شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی موسلا دھار بارش شروع ہو جاتی ہے لالہ زار کا اپنا ایک الگ حسن ہے۔

بٹہ کنڈی

ناروں سے ۲۰ کلومیٹر کے فاصلے پر بٹہ کنڈی ہے۔ بٹہ کنڈی کے قریب ڈبوک کی چوٹی سطح سمندر سے ۷۳۶۰ فٹ (۵۲۹۱ میٹر) بلند ہے۔ جب کہ بٹہ کنڈی سطح سمندر سے ۱۰۰۰۰ فٹ بلند (۳۰۴۸ میٹر) ہے۔ یہاں درختوں کی کمی ہے۔ زمین قدرے ہموار اور وسیع ہے۔ پوٹیشیو ریسرچ سنٹر بھی یہاں ہے۔ بٹہ کنڈی میں زبرد پایا جاتا ہے جو کہ ایک قیمتی پتھر ہے۔ جنگلی جانوروں میں جنگلی بکرے، رہونس، جنگلی مرغیاں، برفانی چیتا، ریچھ اور شیر شامل ہیں۔

بڑا وئی

بٹہ کنڈی سے ۳۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ بڑا وئی کا بنگلہ سطح سمندر سے ۱۰۰۰۹ فٹ (۳۳۵۰ میٹر)

بلند ہے۔ جھل کھڈنالہ بڑا وئی کے قریب ہے۔ جہاں سے کشمیر کو راستہ جاتا ہے۔

جھیل جھل کھڈ

ناراں سے ۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر جھیل جھل کھڈ کا مقام آتا ہے۔ ایک خوبصورت جھیل ہے۔ پانی کارنگ ہوا کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے۔ ہوا کے چلنے سے پانی میں لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ جھیل جھل کھڈ سے نوری ٹاپ ۲۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ نوری ٹاپ سطح سمندر سے ۱۳۲۰۰ فٹ (۴۰۲۳ میٹر) بلند ہے۔

جھیل دودی پت سر

دنیا کی یہ خوبصورت جھیل سطح سمندر سے ۱۱۵۰۰ فٹ (۳۵۰۵ میٹر) بلند ہے۔ ناراں سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جھیل کا پانی دودھ کی طرح سفید ہے۔ ہوا کی لہروں کے ساتھ رنگ بدلتا ہے۔ بیسر سے جھیل تک جانے کا ایک پیدل راستہ بھی ہے۔ جس کی مسافت ۵ گھنٹے ہے۔ اس جھیل کا ماحول بڑا ہی پرسکون اور پر کیف ہے۔ جھیل کی چاروں طرف پرستان کا منظر نظر آتا ہے۔ برفانی چوٹیاں اور جھیل کے ارد گرد سبزہ اور پھول دعوت نظارہ دے رہے ہیں۔ دودی پت کی ٹراؤٹ مچھلی لذیذ ترین مچھلی ہے۔

بیسر

بڑا وئی سے ۷۱ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بیسر کا بنگلہ سطح سمندر سے ۱۰۶۶۰ فٹ (۳۲۴۹ میٹر) بلند ہے۔ بیسر سے آگے جائیں تو کچھ فاصلے پر جھیل لولوسر آتی ہے۔ یہ وادی کی سب سے آخری جھیل ہے۔ یہی جھیل دریائے کنہار کا منبع ہے۔

جھیل لولوسر

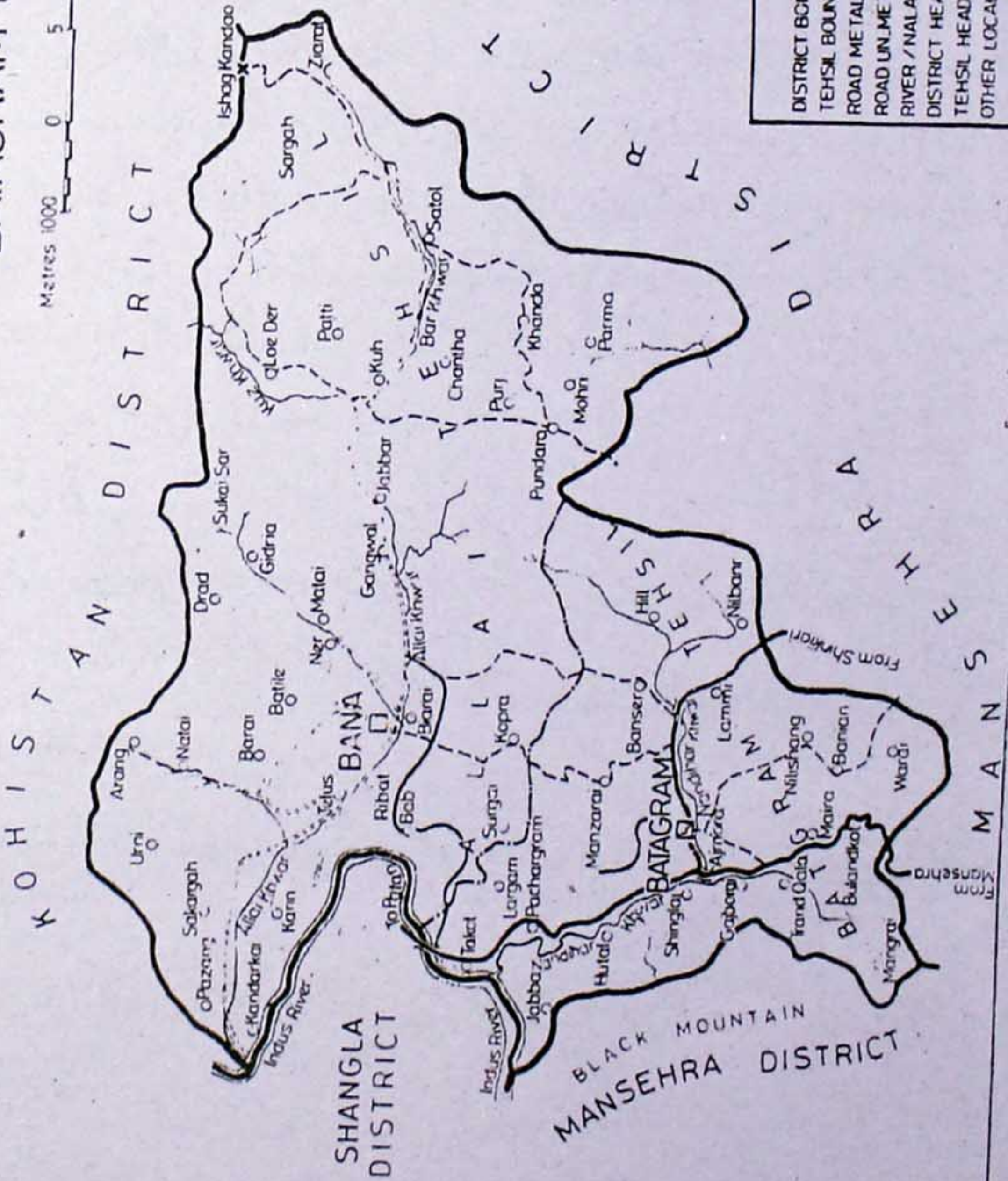
دنیا کی سحر انگیز اور پر لطف جھیل ہے۔ جو کہ سطح سمندر سے ۱۱۲۰۰ فٹ (۳۴۱۳ میٹر) بلندی پر واقع ہے۔ بڑا وئی سے اس کا فاصلہ ۱۹ کلومیٹر ہے ناراں سے ۵۲ کلومیٹر اور بالا کوٹ سے ۱۳۸ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ لولو ہند کو زبان میں لمبی چیز کو کہتے ہیں اور سر کے معنی تالاب کے ہیں۔ جھیل لولوسر سب سے بڑی اور لمبی جھیل ہے اور ہلالی شکل کی ہے اس کی لمبائی ۲ کلومیٹر اور گہرائی ۱۵۰ فٹ ہے۔ اس جھیل کے پانی کارنگ سیاہ ہے اور اپنے اندر طلسماتی اثرات رکھتا ہے۔

بابوسر

بیسر سے ۱۸ کلومیٹر دور ہے۔ بابوسر سطح سمندر سے ۱۳۶۸۵ فٹ (۴۱۷۱ میٹر) بلند ہے۔ یہاں کھڑے ہو کر حیرت انگیز نظارے دیکھے جاسکتے ہیں۔ بابوسر سے وادی کاغان ختم ہو جاتی ہے۔ وادی کاغان جو کہ کوہساروں اور لالاہ زاروں کی سرزمین ہے۔ جنگلوں جھیلوں اور آبشاروں اور حسین نظاروں کی سرزمین ہے۔ ندی نالوں چشموں اور سبزہ زاروں کی سرزمین ہے۔ برف پوش پہاڑوں اور چمن زاروں کی سرزمین ہے۔ یہ ہزارہ پاکستان ہی کی نہیں بلکہ دنیا کے دلفریب نظاروں کی سرزمین ہے۔

BATAGRAM DISTRICT

Metres 1000 0 5 10 15 Kilometres



LEGEND

- DISTRICT BOUNDARY
- TEHSIL BOUNDARY
- ROAD METALLED
- ROAD UNMETALLED/TRACK
- RIVER / NALA
- DISTRICT HEADQUARTERS
- TEHSIL HEADQUARTERS
- OTHER LOCALITIES

Source: Survey of Pakistan

Map by: Nasser Bhatti

ضلع بٹگرام

نام اور وجہ تسمیہ

بٹگرام سنسکرت زبان کا لفظ ہے۔ پتھروں کی نسبت سے نام پڑا، گرام کے معنی گاؤں کے ہیں۔ فروری ۱۸۳۱ء کو جب سید احمد شہید جہاد کی غرض سے کشمیر جا رہے تھے تو ان کا استقبال ناصر خان بٹگرامی نے کیا تھا۔ انہوں نے دو روز تھا کوٹ اور چار روز بٹگرام میں قیام بھی کیا تھا۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۴۹ء کو ریاست اپرتنول کو ہزارہ میں ضم کر دیا گیا۔ ۱۹۴۹ء سے قبل یہ قبائلی علاقہ تھا۔ جون ۱۹۵۵ء میں ٹکری، وادی نندھاڑ اور دیشان کو ہزارہ میں شامل کیا گیا۔ ۱۹۷۱ء میں الائی کو ہزارہ میں شامل کیا گیا۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو مانسہرہ کو جب ضلع کا درجہ ملا۔ اسے تحصیل کا درجہ ملا۔ یکم جولائی ۱۹۹۳ء میں اسے ضلع بنا دیا گیا۔ اب ضلع بٹگرام کی دو تحصیلیں ہیں۔ تحصیل بٹگرام اور تحصیل الائی۔ ضلع کا صدر مقام بٹگرام ہے۔

محل وقوع

یہ خوبصورت وادی "۳۴۰.۴۰" عرض بلد اور "۷۳۰.۴۱" طول بلد میں واقع ہے۔ سطح سمندر سے اس کی بلندی ۱۵۰۰ میٹر سے لے کر ۴۶۸۹ میٹر (۱۵۳۸ فٹ) تک ہے۔

حدود اربعہ

شمال میں کوہستان کے پہاڑ ہیں، مشرق میں ضلع مانسہرہ، جنوب میں کالا ڈھا کہ اور مغرب میں ضلع شانگلہ ہیں۔

رقبہ

کل رقبہ ۱۳۰۱ مربع کلومیٹر ہے۔ تحصیل بٹگرام کا رقبہ ۴۹۷ مربع کلومیٹر اور تحصیل الائی کا رقبہ ۸۰۴ مربع کلومیٹر ہے

آبادی

ضلع بٹگرام کی کل آبادی ۲۷۸۷۳۰ نفوس پر مشتمل ہے۔

سطح زمین

پہاڑ

زیادہ تر پہاڑی علاقہ ہے اس کی چوٹیاں ۴۰۰۰ میٹر (۱۳۲۳ فٹ) تک بلند ہیں۔ دروازئی سرسب سے اونچی جگہ ہے جس کی سطح سمندر سے بلندی ۴۶۸۹ میٹر (۱۵۳۸۳ فٹ) ہے۔

میدان

کچھ میدانی علاقے بھی ہیں جن میں نندھیاڑ، ٹکری، دیشان، بٹہ موہری، بنہ اور راشنگ وادی شامل ہیں۔

ندیاں

ندی کو مقامی زبان میں خواڑ کہتے ہیں۔ دو ندیاں بہت مشہور ہیں۔ نندی نندھیاڑ خواڑ اور الائئی خواڑ۔ نندھاڑ خواڑ پہاڑوں سے شروع ہوتی ہے اور بنگرام سے گزرتی ہوئی تھا کوٹ کے مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتی ہے۔ اور الائئی خواڑ دوسری بڑی نندی ہے چھوڑ پہاڑوں سے نکلتی ہے۔ بیاری، نوگرام، بٹیلہ، بنہ اور تیلوس سے ہوتی ہوئی دریائے سندھ میں کنڈ کے مقام پر ملتی ہے۔

آب و ہوا

بنگرام کی آب و ہوا معتدل ہے۔ میدانی علاقوں میں جون میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ البتہ پہاڑوں پر بہت زیادہ سردی پڑتی ہے۔ تحصیل بنگرام میں شملسی، ہل اور بلند کوٹ میں بہت زیادہ سردی پڑتی ہے۔ تحصیل الائئی میں راشنگ، گنوال، بٹیلہ، پشتو اور بٹنگی میں بہت زیادہ سردی پڑتی ہے اور سخت برف باری بھی ہوتی ہے۔ گرمیوں میں مون سون ہوائیں بارش برسانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جون میں بارشیں شروع ہوتی ہیں اور تین ماہ تک جاری رہتی ہیں۔ ستمبر، اکتوبر اور نومبر خشک رہتے ہیں۔

جنگلات

ضلع بنگرام میں ۱۲۳۶۸۳۹ ایکڑ (۹۹۸۹۵ ہیکٹر) رقبہ پر جنگلات ہیں۔ ۱۱۶۹۱۱۷ ایکڑ (۶۸۴۴۱ ہیکٹر) پر گزارہ جات، ۱۷۰۷۰۳ ایکڑ پر پرائیوٹ جنگلات، ۱۵۸۸۳ ایکڑ پر ریزوم فارسٹ اور ۱۱۳۶ پر متفرق جنگلات ہیں۔ ان میں بنگرام، ہلان، الائئی اور پشتو کے جنگلات مشہور ہیں۔ ان جنگلات میں بیاز، کچھل اور چیرٹھ کے درخت شامل ہیں۔

نباتات

نباتات سے یہ علاقہ بھر پور ہے۔ حکیم پہاڑوں میں جڑی بوٹیاں تلاش کرتے نظر آتے ہیں۔ اسپغول، بلاڈونا، بنفشہ، پتریس، ٹھنڈی بوٹی، جنگلی پیاز، چاہو، چورا، حنا، رتن جوت، ختمی، دھتورا، سمبل، کاک پائی، گل

خیرہ، ماہیخ، مشک بالا، منداکھا، موصلی سفید اور نیر عام جڑی بوٹیاں ہیں۔

حیوانات

جانوروں میں چیتا، بھورا بندر، سفید بندر، بھورا ریچھ، کالا ریچھ، سیبہ، گیدڑ، لومڑی، مور، تیترا، بن گلڑ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

زراعت

ضلع بنگرام کا کل رقبہ ۷۵۸۱۱۶ ہیکٹر ہے جس میں سے ۳۶۷۴۹ ہیکٹر پر کاشت ہوتی ہے۔ ۲۸۶۵۵ ہیکٹر پیداواری ہے۔ ۶۸۸۲۴ ہیکٹر ناقابل کاشت ہے۔ جو حصہ ناقابل کاشت ہے اس میں سے ۲۶۷۴۸ ہیکٹر کو قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔ ۳۹۳۷۸ پرائیویٹ چھوٹے بڑے زرعی فارم ہیں۔ ۴۰۹۳ ہیکٹر کاشت کے لئے کسی طور پر بھی موزوں نہیں ہے۔ بنگرام کا زیادہ تر رقبہ بارانی ہے۔ ۵۷۹۲ ہیکٹر سیراب ہوتا ہے۔ اچھی پیداوار ملتی ہے۔ دوسرے نمبر پر چاول ہے۔ بنگرام چاول کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔

زرعی پیداوار

نام جنس	فصل	ہیکٹر	ٹن	فی کلوگرام پر ہیکٹر
گندم	ربیع	۶۱۶۴	۹۳۹۱	۱۵۲۴
جو	ربیع	۹۷	۱۰۳	۱۰۶۲
سرسوں	ربیع	۵۸	۴۱	۷۰۷
مکئی	خریف	۱۶۰۲۸	۲۰۰۰۹	۱۲۴۸
چاول	خریف	۲۰۲۷	۴۱۵۹	۲۰۵۲

ماہی گیری

۲۰۰۸ء۔ ۲۰۰۷ء میں فشری ڈیپارٹمنٹ نے ۲۲ لائسنس جاری کئے اور ۹۹۰ ٹن ٹراؤٹ مچھلی پکڑی گئی جس کی مالیت ۳۳۶۵۰۰ روپے ہے۔

معدنیات

معدنیات کی طرف خصوصی توجہ نہیں دی گئی۔ وسائل کی کمی کی وجہ سے معدنیات کو کھود کر نہیں نکالا گیا۔ تھا کوٹ کے مقام پر سنگ مرمر نکالا جاتا ہے۔ فلڈ سپر اور گریفائیٹ بھی پایا جاتا ہے۔

صنعت

یہ ضلع صنعت میں بھی پیچھے ہے۔ ایک آئیس فیکٹری اور دو فلورمل ہیں۔

اقوام

خان خیل، سواتی، سید، گوجر، قریشی اور مداخیل۔

زبان

ہندکو، گوجری، پشتو اور کوہستانی بھی بولی جاتی ہے۔

خوراک

رات کو روزانہ ہر گھر میں چاول پکائے جاتے ہیں۔ چاول دہی دودھ یا کڑھی کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔ کڑھی یہاں کا خاص سالن ہے جو کسی سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہاں کی کچھی یعنی مشروم بھی بہت مشہور ہے۔ بہت قیمتی ہے اور دواؤں میں استعمال ہوتی ہے۔ خالص دیسی گھی اور خالص شہد جو کہ الائچی سے آتا ہے مل جاتا ہے۔ اخروٹ اور املوک بھی الائچی سے لایا جاتا ہے۔

لباس

پرانا لباس اون کا ہوا کرتا تھا اور ساتھ پگڑی باندھی جاتی تھی۔ اب شلوار قمیص پہنی جاتی ہے اور سواتی ٹوپی بھی پہنی جاتی ہے۔ عورتوں کا لباس پٹھانوں کی وضع کا ہوتا ہے۔ شلوار قمیص اور چولا یعنی فرائک بھی پہنا جاتا ہے۔

رہائش

مکان زیادہ تر کچے ہیں اور ایک دو کمروں اور برآمدے پر مشتمل ہیں۔ تاہم کچے مکان بھی بن رہے ہیں۔ جائنٹ فیملی سٹم ہے۔ گاؤں میں ایک حجرہ ہوتا ہے جہاں مہمان ٹھہرائے جاتے ہیں۔ لوگ گاؤں کے حجرے میں جمع ہوتے ہیں۔ چلم پیٹے ہیں، گپ لگاتے ہیں۔ نوجوان سردیوں میں محفل موسیقی کا پرگرام بنا لیتے ہیں۔

پیشے

لوگ زیادہ تر زراعت پیشہ ہیں۔ اکثر خوانین کے مزارعے ہیں۔ کچھ لوگ ملازمت پیشہ ہیں اور کچھ لوگ بیرون ملک بھی ہیں۔ کچھ لوگ کاروبار کرتے ہیں۔ کاروباری مراکز بنہ، تھا کوٹ، شملئی اور بنگرام ہیں۔ بنگرام کا مشہور ہوٹل الفخر ہوٹل ہے۔

ذرائع آمدورفت

گاڑیاں

زیادہ تر لوگ سوزوکی۔ بس، ویگن اور ڈائسن میں سفر کرتے ہیں۔ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق رجسٹرڈ موٹر سائیکل ۷۵، موٹر جیپ ۲۲۹، بسیں ۱۵۵۰ اور ٹیکسی موٹر ۳۱ ہیں۔

سڑکیں

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق سڑکوں کی کل لمبائی ۲۳۷ کلومیٹر ہے۔ ہائی قسم کی سڑک ۶۸۰ء ۱۱۷ کلومیٹر، ادنیٰ قسم کی سڑک ۳۲۰ء ۱۱۹ کلومیٹر ہے۔ شاہراہ ریشم ضلع کے بیچوں بیچ سے گزرتی ہے۔ شاہراہ ریشم کی لمبائی ضلع کی حدود میں ۵۰ کلومیٹر ہے۔ باقی رابطہ سڑکوں میں بگلرام شملی ۲۰ کلومیٹر، بگلرام اوگی ۳۰ کلومیٹر، بگلرام پائمال شریف ۲۰ کلومیٹر، چھترکوزہ بانڈہ ۲۵ کلومیٹر، تھا کوٹ بنہ ۲۹ کلومیٹر، کنڈینہ ۲۰ کلومیٹر، بنہ پشتو ۱۵ کلومیٹر اور بنہ بیاری ۹ کلومیٹر ہیں۔

ڈاک خانے

۶۶

بینک

۲

ثقافت

شادی

شادی والدین کی مرضی سے طے پاتی ہے۔ شادی کے لئے اندرون خاندان یا بیرون خاندان کی پابندی نہیں ہے۔ منگنی ۲۰ سے ۲۵ سال کی عمر میں ہو جاتی ہے۔ منگنی کے ایک دو سال بعد لڑکی کی رخصتی ہوتی ہے۔ منگنی کے بعد لڑکی والدین کے علاوہ کسی رشتہ دار سے نہیں مل سکتی اور نہ ہی کسی رشتہ دار کے ہاں جا سکتی ہے۔ منگنی کے بعد لڑکا لڑکی کے گھر والوں کے پاس سلامی کے لئے جاتا ہے اپنے ساتھ تحفے تحائف، کپڑے اور دیگر اشیائے خورد و نوش لے جاتا ہے۔ دس یا پندرہ روز ٹھہرتا ہے۔ رشتہ دار اس کی دعوت کرتے ہیں واپسی پر اسے تحفے تحائف، کپڑے، گھڑی اور انگوٹھی وغیرہ دیتے ہیں۔ عیدوں، شعبان اور محرم کے دوران تحفے اور اشیائے خورد و نوش لڑکی کے گھر بھیجی جاتی ہیں۔ مقررہ تاریخ پر جج یعنی بارات آتی ہے۔ لڑکی کو ڈولی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں۔ خوب گولہ باری اور ہوائی فائرنگ ہوتی ہے۔ رخصتی کے بعد دولہا سسرال میں جاتا ہے۔ اس کو خوب بے وقوف بنایا جاتا ہے۔ نکاح رات کو اسلامی طریقے سے ہوتا ہے۔ شادی کے بعد ولیمہ دیا جاتا ہے۔

موت

جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اردگرد کے گاؤں کے لوگ قبرستان میں جمع ہوتے ہیں۔ عورتیں تعزیت کے لئے سوگوار کے گھر میں جمع ہوتی ہیں۔ نماز جنازہ ظہر کی نماز کے بعد ہوتا ہے۔ سوگوار گھر اور ان کے مہمانوں کو کھانا محلہ کمیٹی دیتی ہے۔ محلہ کمیٹی تین دن تک سوگوار خاندان کو کھانا دیتی ہے۔ تیسرے روز فاتحہ خوانی کے لئے قبر پر لوگ آتے ہیں۔ عورتیں چوتھے روز قبر پر فاتحہ خوانی کے لئے جاتی ہیں۔ چالیسویں روز کے بعد خیرات کر دی جاتی ہے اور قبر پختہ کر دی جاتی ہے۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

سیاسی طور پر ضلع کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے حلقوں اور یونین کونسلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قومی اسمبلی کے حلقے

این اے ۲۲ پرنس محمد نواز خان مسلم لیگ (ق)

صوبائی اسمبلی کے حلقے

پی ایف ۵۹۔ پی ایف ۶۰ شاہ حسین ایم ایم اے

یونین کونسل

کل ۲۰ یونین کونسل ہیں۔ تحصیل بنگرام کی ۱۲ یونین کونسل اور تحصیل الائئی کی ۸ یونین کونسل ہیں۔

قانون گو سرکل

قانون گو سرکل ۴ ہیں۔ ۲ قانون گو سرکل تحصیل بنگرام کے ہیں اور ۲ قانون گو سرکل تحصیل الائئی کے ہیں۔

دیگر دفاتر مندرجہ ذیل ہیں جو کہ مختلف ڈیپارٹمنٹ کے ہیں: ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، ڈسٹرکٹ کونسل،

ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، فارسٹ ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، سی اینڈ ڈبلیو، ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ۔

پولیس

ضلع میں ۲ پولیس سٹیشن ہیں۔ امن وامان کے قیام میں پولیس سے الگ ایف سی کام کر رہی ہے۔ عدلیہ، جوڈیشری۔

تعلیم

تعلیمی ادارے ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق مندرجہ ذیل ہیں۔

نام ادارہ	بوائز	گرلز	کل
مکتب، مسجد سکول	۹۷		۹۷

۶۹۳	۲۱۱	۴۸۲	گورنمنٹ پرائمری سکول
۴۰	۱۴	۲۶	گورنمنٹ مڈل سکول
۲۹	۳	۲۶	گورنمنٹ ہائی سکول
۱	-	۱	گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول
۲	۱	۱	گورنمنٹ ڈگری کالج
			کل میزان

اساتذہ کی تعداد

نام ادارہ	مرد اساتذہ	خواتین اساتذہ	کل اساتذہ
مکتب مسجد سکول	۱۲۷	-	۱۲۷
گورنمنٹ پرائمری سکول	۱۰۵۲	۵۱۳	۱۵۶۵
گورنمنٹ مڈل سکول	۱۶۰	۷۵	۲۳۵
گورنمنٹ ہائی سکول	۲۸۳	۳۱	۳۱۴
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۲۵	-	۲۵
گورنمنٹ ڈگری کالج	۱۶	۱۲	۲۸
			کل میزان

تعلیمی اداروں میں طلباء طالبات

نام ادارہ	طلباء	طالبات	کل تعداد
مکتب مسجد سکول	۹۳۲۶	-	۹۳۲۶
گورنمنٹ پرائمری سکول	۲۹۷۹۹	۲۳۶۵۶	۵۳۴۵۵
گورنمنٹ مڈل سکول	۳۵۲۸	۵۳۳	۴۰۸۱
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۴۵۷	۱۵۷	۱۶۱۴
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	۱۷	-	۱۷
گورنمنٹ ڈگری کالج			
			کل میزان

پرائیویٹ سیکٹر میں ۲۵ پرائمری سکول ہیں جن میں ۱۵۲۳ طلبا اور ۵۶۱ طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ ۲۱ مڈل سکول ہیں جن میں اساتذہ کی تعداد ۲۴۹ ہے اور ۴۴۹۸ طلبا اور طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ تعلیمی لحاظ

صحت

ضلع بھر میں دو ہسپتال، ۸ ڈسپنسری اور ۲ رورل ہیلتھ سنٹر، ایک ٹی بی کلینک، ایک مادر ہیلتھ کیر، ۲۷ بیسک ہیلتھ یونٹ اور ایک لپروسی کلینک ہے۔
پیرامیڈیکل سٹاف میں ۲۲ ڈاکٹر، ۵ ڈینٹل سرجن، ۷ اکیپوڈر، ۱۴ نرسیں، ۳۷ دایاں، ۲۸ ایل ایچ وی اور ۱۱۵ دیگر سٹاف ہے۔ صحت کے لحاظ سے بھی ضلع کافی پسماندہ ہے۔

مشہور سیاحتی مقامات

بگلگرام

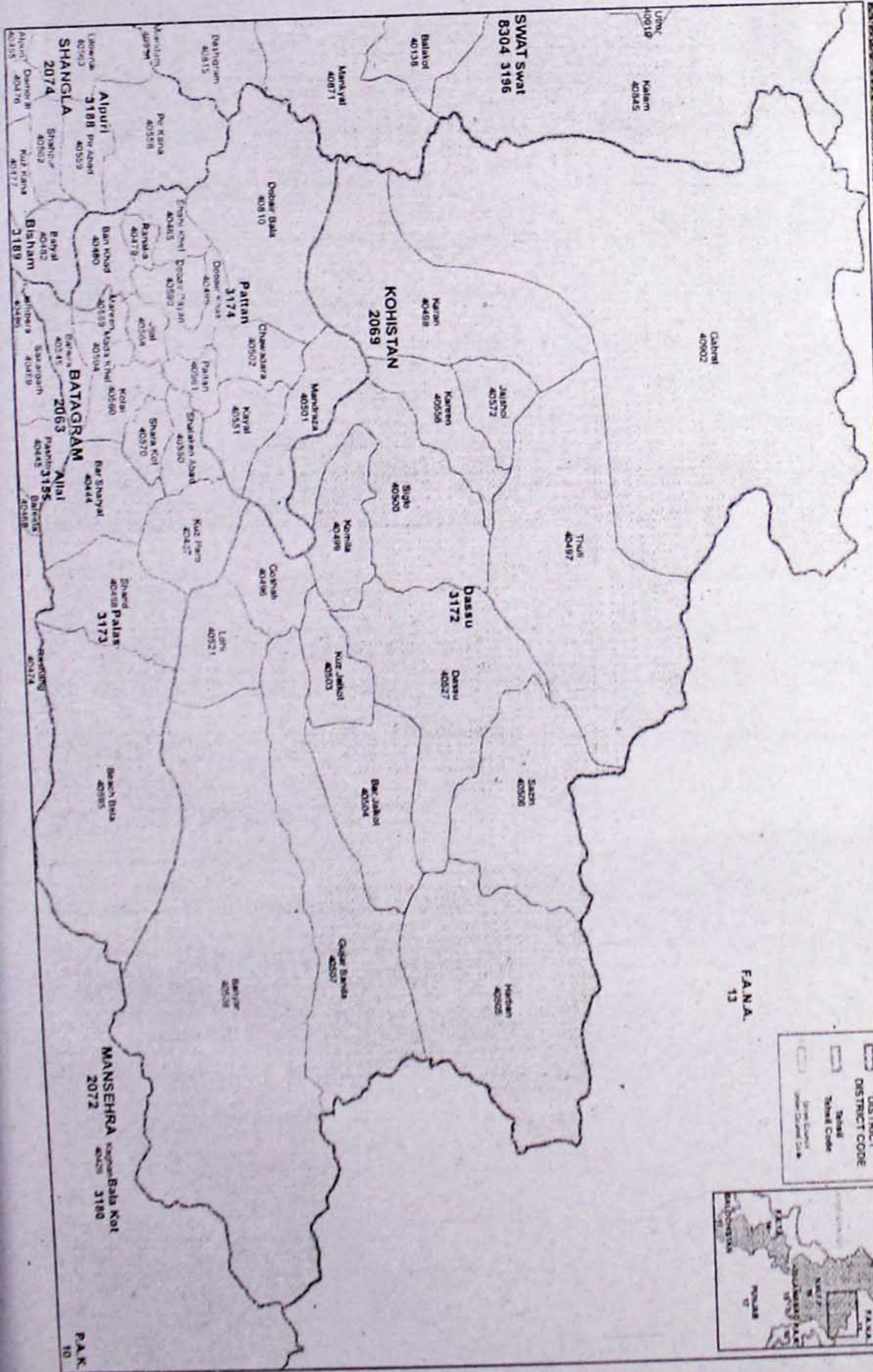
بگلگرام مانسہرہ سے ۷۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ ضلع کا صدر مقام ہے۔ ضلع کے تمام ایڈمنسٹریشن کے دفاتر اس میں ہیں۔ جن میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، جوڈیشری، پولیس، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، سی اینڈ ڈبلیو، ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ، واپڈا، ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ اور فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے دفاتر شامل ہیں۔ خوبصورت جگہ ہے۔ ایک تجارتی مرکز ہے۔ زندگی کی سہولتیں میسر ہیں۔

تھا کوٹ پل

نہایت ہی خوبصورت مقام ہے۔ یہاں آپ کھڑے ہو کر دنیا کی چھت کوہ ہمالیہ کو دیکھ سکتے ہیں۔ تھا کوٹ پل چین کا تعمیر کردہ شاہکار ہے۔ ایک معلق پل ہے جس پر بھاری ٹریفک گزرتی ہے۔ خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کا فوٹو لینا منع ہے۔ دریا کا خوبصورت کنارہ سیاحوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہے۔ یہاں قدرت کی رعنائیوں اور انسانی کاریگری دونوں کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

COCHA Pakistan

Pakistan: North West Frontier Province
District: Tehsil and Union Code Reference Map
KOHISTAN



DISTRICT	
[Symbol]	DISTRICT CODE
[Symbol]	Tehsil
[Symbol]	Tehsil Code
[Symbol]	Union Code
[Symbol]	Union District Code



ضلع کوہستان

نام اور وجہ تسمیہ

کوہستان فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی پہاڑوں کی سرزمین کے ہیں۔ اس کا پرانا نام دروستان ہے دریا کے دونوں کناروں پر درو قوم کے لوگ رہتے ہیں۔ اس علاقے کو مقامی زبان میں شنکری بھی کہتے ہیں جس کا مطلب ہے شینا لوگوں کی جگہ۔ ۱۹۷۵ء میں اس علاقے میں زلزلہ آیا۔ اس علاقے میں دریائے سندھ کا مغربی کنارہ سوات کے ساتھ تھا۔ اور مشرقی کنارہ قبائلی علاقہ تھا۔ اسے اکتوبر ۱۹۷۶ء میں ضلع بنا دیا گیا اور ہزارہ کے ساتھ شامل کیا گیا: اب اس کی تین تحصیلیں ہیں۔ پالس، پٹن اور داسو۔ ضلع کا صدر مقام داسو ہے۔

محل وقوع

کوہستان شمال سے $35^{\circ} 30'$ سے $32^{\circ} 40'$ عرض بلد اور مشرق سے $72^{\circ} 50'$ سے $75^{\circ} 30'$ طول بلد کے درمیان واقع ہے۔

حدود اربعہ

کوہستان کے مشرق میں گلگت مغرب میں ضلع سوات، شمال میں گلگت اور جنوب میں ضلع مانسہرہ، ضلع بٹگرام اور ضلع شانگلہ ہیں۔

رقبہ

کل رقبہ 792 مربع کلومیٹر تحصیل داسو کا رقبہ 5158 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے ہزارہ ڈویژن کا سب سے بڑا ضلع ہے۔

آبادی

۱۹۹۸ء کی مردم شماری کے مطابق 2570 نفوس پر مشتمل ہے۔ تحصیل داسو کی آبادی 18746 ، تحصیل پالس کی آبادی 16813 ، اور تحصیل پٹن کی آبادی 11222 افراد پر مشتمل ہے۔

سطح زمین

پہاڑ

کوہستان پہاڑی علاقہ ہے۔ اس کے پہاڑ آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔ گرمیوں میں صبح کے وقت پیدل

سفر کا آغاز کرنے والا مشکل سے ہی شام کو پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتا ہے۔۔ درمیان میں دریا اور ارد گرد پہاڑ ہیں۔

وادیاں

دشوار گزار پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہموار جگہیں بھی ہیں۔ جہاں آسانی سے پولو کھیلا جاسکتا ہے۔ بڑے بڑے تھالے ہیں۔ جن کو وادی بھی کہتے ہیں۔ پہاڑی چوٹیاں پالس اور داسو ہیں۔ وادی پالس، وادی تنگیر، وادی دارل، وادی داسو، وادی دوبیار، وادی کولائی، وادی رنولیا، وادی لشکر، اور وادی قندیاں سیاحتی مقامات بھی ہیں۔

آب و ہوا

کوہستان کا نشیبی علاقہ سردیوں میں سرد اور گرمیوں میں گرم ہوتا ہے۔ کوہستانی لوگ گرمیوں میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر چلے جاتے ہیں اور سردیوں میں نیچے اتر آتے ہیں۔ کوہستان کا نچلا حصہ سطح سمندر سے ۹۰۰ میٹر (۲۹۵۲ فٹ) بلند ہے۔ کوہستان کے پہاڑوں میں گرمیوں میں موسم خوشگوار رہتا ہے۔ سردیوں میں کوہستان کے پہاڑوں پر سخت برف باری ہوتی ہے۔ فروری ۲۰۱۰ء میں برفانی تودہ گرنے سے ۱۱۰۰ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

جنگلات

کوہستان میں جنگلات بہت زیادہ ہیں۔ ۲۸۷۰۶۳ ہیکٹر رقبہ پر جنگلات ہیں۔ ۲۱۳۷۰۱ ہیکٹر پر محفوظ جنگلات ہیں۔ ۲۳۸۶۸۷ ہیکٹر رقبہ پر گزارہ جات ہیں۔ ۱۷۶۷۶ ہیکٹر رقبہ پر نجی جنگلات ہیں۔ جنگلات میں دیودار، بیڑ، چیرھ، کچھل، کیکر اور اخروٹ کے درخت شامل ہیں

نباتات

کوہستان میں نباتات اور جڑی بوٹیاں کافی مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ چیرھ دیودار اور کیکر کے درخت پائے جاتے ہیں۔ میوہ دار درختوں میں اخروٹ، سیب اور خوبانی پائے جاتے ہیں۔ جنگلی ساگ اور گچھیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ گچھیاں بہت مہنگی ہوتی ہیں۔ جنگلوں میں سے شہد بھی مل جاتا ہے۔ یہاں کا شہد خالص ہوتا ہے۔ پہاڑوں میں بے شمار جڑی بوٹیاں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں بنفشہ، رتن جوت، ریچھ جڑی، کا کوڑہ، ماسخ، مامیرہ اور ملٹھی شامل ہیں۔ ان جڑی بوٹیوں کو گھریلو علاج معالجے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

معدنیات

کوہستان میں معدنیات نکالنے کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔

حیوانات

کوہستان کے پہاڑوں میں شیر چیتا، ریچھ، جنگلی بلیاں اور بندر پائے جاتے ہیں۔ ہرن اور مارخور بھی پائے جاتے ہیں۔ مختلف قسم کے پرندے بن ککڑ، ریاز، دراج، اور بیکڑ بھی ملتے ہیں۔

ذرائع آمدورفت

سرٹکیں

شاہراہ ریشم کوہستان کے درمیان سے گزرتی ہے۔ سرٹکوں کی کل لمبائی ۶۱۰، ۳۸۵ کلومیٹر ہے۔

گاڑیاں

کوہستان کے لوگ جیپوں پر سفر کرتے ہیں۔ یہ گاڑیاں بڑی طاقتور اور مضبوط ہوتی ہیں۔ ایک قسم کی ڈائسن ہوتی ہے جو اسی علاقے میں ملتی ہے۔ کوہستان کی رجسٹرڈ گاڑی ایک بھی نہیں۔

پوسٹ آفس

کل پوسٹ آفس ۷ ہیں۔

اقوام

کوہستان کی قوموں میں پالس، درد، شینا، کوہستانی، توروالی، کولی، گوجر اور قریش شامل ہیں۔ دریائے سندھ کے مشرقی کنارے پر منگل خیل، کمل خیل، کوٹ خیل، اشد خیل، مہابت خیل، کھن خیل، نارنگ شاخیل، بداخیل، شکر خیل، دیدر خیل، کھوٹہ خیل، جو یا خیل، سود خیل، زکن خیل اور کھتر خیل قبائل آباد ہیں۔ علاقہ سازین میں شین خیل، یشکوں خیل، کمین خیل اور اخوند خیل آباد ہیں۔ جل کوٹ میں یدون خیل، اسکا خیل، سکندر خیل، سید خیل، اخوند خیل اور چلیس خیل آباد ہیں۔ کولائی میں قلعہ خیل، بیگہ خیل، رجم خیل، سرمک خیل اور چلیس خیل رہتے ہیں۔ رانولہ، دبیر اور کھنڈیا میں معلا خیل، شادم خیل، شہباز خیل، سالار خیل اور سویا خیل قبائل کے لوگ آباد ہیں۔ پٹن، سیو، جیجال اور بنکھڑ میں رستم خیل، مرجان خیل، دوران خیل، مہابت خیل، شمل خیل اور خانیوں خیل لوگ رہتے ہیں۔ کشو کی اولاد میں کشو خیل جن میں بہادر خیل، زرو خیل، حرامک خیل، سید میر خیل اور کشو خیل شامل ہیں۔ ادو کی اولاد میں بوریو خیل، یاخیل، سین خیل، سگو خیل، حاکم خیل، تجو خیل، زدکھن خیل، صو خیل، لجو خیل، دو ان خیل، سلم خیل اور یاسو خیل شامل ہیں۔

زبانیں

کوہستان میں شینا، کوہستانی، گوروا اور ہندکو زبان بولی جاتی ہے۔ لہجہ عجیب سا ہے۔

گورو

یہ زبان پاتو، بھیم کوٹ، مہرین اور جمرا کے دیہات میں بولی جاتی ہے۔ قندیاں سے اوپر شینا زبان بولی جاتی ہے۔ دریا کے دائیں کنارے پر بنکر، دو بیار، پٹن، سیو اور قندیاں کے لوگ ایک مختلف زبان بولتے ہیں اور خود کو مایون کہتے ہیں۔

ثقافت

کوہستان میں زمانہ قدیم سے ڈاکوراج ہے۔ اسی راج کی آج بھی پیروی کی جاتی ہے۔ اب تھوڑے مہذب ہو رہے ہیں۔ شاہراہ ریشم پر چلنے والی ٹریفک اور مسافروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے۔ کوہستانی ایک دوسرے کی چیزیں نہیں چراتے۔ بلکہ باہر سے آئے ہوئے مسافروں کو لوٹ لیتے ہیں۔ جنگل سے لکڑ کاٹ کر بلیک کر دیتے ہیں۔ جو کوہستانی اپنے ضلع سے باہر دوسرے اضلاع میں چلے جاتے ہیں۔ وہ ڈاکے ڈالتے ہیں۔

خوراک

کوہستانی گوشت بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کوہستانی لوگ بہت مہمان نواز ہیں۔ مہمان سے تنگ نہیں آتے۔ مہمان سے یہ نہیں پوچھتے کی وہ کتنے دن ٹھہرے گا۔ دعوت میں گوشت دیتے ہیں۔ جس دعوت میں گوشت نہ ہو اسے دعوت سمجھا ہی نہیں جاتا۔ بعض اوقات پورا بکرا ٹانگ کر بھون لیتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو آدھے بکرے کے تکے بنا لیتے ہیں اور آدھے بکرے کا سالن بنا لیتے ہیں۔ کوہستانی چاول بہت کم کھاتے ہیں۔

لباس

کوہستانی مرد شلوار قمیض پہنتے ہیں اور ایک مخصوص کوہستانی ٹوپی پہنتے ہیں۔ بغیر ٹوپی کے پھرنا سخت معیوب سمجھا جاتا ہے۔ ٹوپی پہننا بہت ضروری ہے۔ عورتیں شلوار اور فرائک پہنتی ہیں۔ چادر اوڑھتی ہیں اور نقاب پہنتی ہیں۔ باقاعدہ گھونگھٹ نکالتی ہیں۔ عورتوں پر بڑی سخت پابندی ہے۔ کوئی عورت کہیں پھرتی ہوئی نظر نہیں آئے گی۔

رہائش

کوہستانی لوگوں کے ۹۰ فی صد مکان کچے ہیں۔ پہاڑوں میں مکان بنا لیتے ہیں۔ برآمدہ نہیں ہوتا۔ مشکل سے ایک راستہ مکان کو جاتا ہے۔ دور سے مکان غار لگتا ہے۔ ان لوگوں کی ہمت ہے کہ ایسے مکانوں میں رہتے ہیں۔

پیشے

ان کا پیشہ مال مویشی پالنا اور کھیتی باڑی کرنا ہے۔ جنگل سے درخت کاٹنا۔ بلیک کاروبار کرنا ہے۔ کچھ لوگ پشاور، لاہور اور کراچی میں ملازمتیں کرتے ہیں۔

پیدائش

بچے کی پیدائش پر خوشی مناتے ہیں۔ اور خوب فائرنگ کرتے ہیں۔ لڑکی کی پیدائش پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔

شادی

والدین کی مرضی کے مطابق طے پاتی ہے۔ بارہ سے پندرہ سال کے لڑکے اور نو دس سال کی لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے۔ وہ اسے اسلامی شادی کہتے ہیں۔ شادی پر بہت زیادہ خرچہ نہیں کرتے۔ کوہستانی عورتیں زیور نہیں پہنتی ہیں۔ زیور کا تصور ان کے ہاں نہیں ہے۔ کنواری لڑکی اس وقت تک نہا نہیں سکتی جب تک اس کی شادی نہیں ہو جاتی۔ شادی کے بعد ہی نہائے گی۔ شہروں میں یہ رواج کم ہوتا جا رہا ہے مگر دیہات میں بدستور رائج ہے۔ کوہستان میں زنا کی سزا موت ہے۔ دونوں کو گولی مارتے ہیں۔ اگر لڑکا اور لڑکی بھاگ کر کہیں چلے جائیں تو ان کو زمین کے تھلے سے بھی تلاش کر کے قتل کر دیتے ہیں۔ جب تک انہیں قتل نہیں کرتے آرام سے نہیں بیٹھتے۔ قتل کا بدلہ بھی قتل ہے۔ کوہستانی لوگ دلہن کو اپنے پاس سے جہیز نہیں دیتے۔ بلکہ دلہا سے خرچہ لیتے ہیں۔ جتنی رقم دلہا سے لیتے ہیں۔ اسی رقم کا اتنا ہی سامان دلہن کو دیتے ہیں۔ ہزارہ کے دیگر اضلاع میں دوسری شادی کی جائے تو سالوں کا متحدہ محاذ بن جاتا ہے۔ بیٹے والدہ کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ لیکن کوہستان میں ایسا نہیں ہے۔ وہاں دوسری منگنی کی جاتی ہے۔ بیوی روٹیاں پکاتی ہے۔ سالے ڈانس کرتے ہیں۔ بیٹے خوشی سے ناچتے ہیں۔ خوب جشن منایا جاتا ہے۔ شادی مالی حیثیت کے مطابق ہوتی ہے۔ مالی حیثیت بڑھ گئی تو دوسری شادی ضروری ہے۔ ۹۰ فی صد لوگ دوسری شادی کرتے ہیں۔ عام طور پر پہلی شادی کوہستان سے اور دوسری شادی چلاس سے یا مانسہرہ وغیرہ سے کر لیتے ہیں۔ شادی کرنا آسان ہے۔ آدمی چاہے جتنی شادیاں کرنا چاہے کر سکتا ہے مگر زنا کی سزا گولی ہے۔ بے حیائی بالکل نہیں۔ چادر اور چار دیواری آخری حدوں کو چھوتی ہے۔

موت

کوہستانی لوگ طبعی موت کم ہی مرتے ہیں۔ لڑائی جھگڑوں میں مار دئے جاتے ہیں۔ زنا کی سزا تو ہے ہی گولی۔ قتل کا بدلہ بھی قتل ہے۔ چوری کرتا پکڑا گیا تو بھی گولی ماری جاتی ہے۔ بندوق ان کا زیور ہے۔ جب کوئی موت مرگ ہو جاتی ہے۔ تو اسے نماز جنازہ کے بعد دفن دیتے ہیں۔ زیادہ رسمیں نہیں ہیں۔ قرب و جوار کے لوگ متاثرہ خاندان کو روٹی دیتے ہیں۔ دو تین دیگیں پکاتے ہیں۔ آج ایک کا نمبر ہے تو کل دوسرے کا ہوگا۔ نہ صرف سات دن تک بلکہ چالیسویں تک متاثرہ خاندان کو کھانا دیتے رہتے ہیں۔ اور خیرات کرتے ہیں۔

جرگہ سسٹم

پورے کوہستان میں زمانہ قدیم سے جرگہ سسٹم ہے۔ جرگہ کی بات دونوں فریق مانتے ہیں۔ علماء بڑے سخت ہیں۔ پانچویں سے اوپر لڑکی کو تعلیم نہیں دلانے دیتے۔ کوہستان میں منافقت نہیں ہے۔ دشمن سامنے ہے۔ چھپ کر

دار کرنے والا کوئی نہیں۔ چوری چکاری نہیں ہوتی۔ کوہستان کا ہر آدمی خوفزدہ ہے۔ اور بندوق کی نوک پر ہے۔ آزاد خیال لوگوں کی جگہ کوہستان میں نہیں ہے۔

زراعت

پیداوار

کل رقبہ ۷۵۸۱۱۶ ہیکٹر ہے جس میں سے ۳۶۷۴۹ ہیکٹر زراعت پر کاشت ہوتی ہے۔ پیداواری رقبہ ۲۹۲۹۵ ہیکٹر، اور ناقابل کاشت رقبہ ۷۲۱۳۶ ہیکٹر ہے۔

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق فصل خریف میں مکئی ۵۲۲۳۲ ٹن اور چاول ۱۶ ٹن پیدا ہوئے جب کہ فصل ربیع میں گندم ۲۲۰۲ ٹن اور جو ۲۵ ٹن پیدا ہوئے۔ پیداوار کے لحاظ سے انتہائی پسماندہ ضلع ہے۔

سیاسی اور انتظامی تقسیم

قومی اسمبلی کے حلقے

ایک ہی حلقہ ہے۔ این اے ۲۳ کوہستان عبدالستار خان آزاد امیدوار

صوبائی اسمبلی کے حلقے

کل تین حلقے ہیں۔

پی ایف ۶۱ مولوی عبید اللہ آزاد امیدوار، پی ایف ۶۲ مفتی محمود عالم آزاد امیدوار، پی ایف ۶۳؟

پولیس سٹیشن

کل ۱۱ پولیس سٹیشن ہیں۔

بنک = ۳۔

تعلیم

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق مندرجہ ذیل تعلیمی ادارے ہیں۔

نام ادارہ	بوائز	گرلز	کل
گورنمنٹ مسجد مکتب سکول	۳۱۴	-	۳۱۴
گورنمنٹ پرائمری سکول	۷۹۳	۲۱۸	۱۰۱۱
گورنمنٹ ٹڈل سکول	۶۸	۹	۷۷
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۶	۱	۱۷
کل	۱۱۹۱	۲۲۸	۱۴۱۹

اساتذہ

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق اساتذہ کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

نام ادارہ	مرد اساتذہ	خواتین اساتذہ	کل اساتذہ
گورنمنٹ مسجد سکول	۳۲۳	-	۳۲۳
گورنمنٹ پرائمری سکول	۱۴۰۱	۳۶۲	۱۷۶۳
گورنمنٹ مڈل سکول	۴۰۴	۳۱	۴۳۵
گورنمنٹ ہائی سکول	۱۲۶	۵	۱۳۱
کل	۲۲۵۴	۳۹۸	۲۶۵۲

طلباء و طالبات

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق طلباء اور طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

نام ادارہ	طلباء	طالبات	کل
گورنمنٹ مسجد سکول	۱۵۰۸۲	-	۱۵۰۸۲
گورنمنٹ پرائمری سکول	۵۵۹۲۸	۱۴۹۵۴	۷۰۸۸۲
گورنمنٹ مڈل سکول	۲۹۹۰	۲۴۱	۳۲۳۱
گورنمنٹ ہائی سکول	۴۴۵	۱۱	۴۵۶
کل	۷۴۴۴۵	۱۵۲۰۶	۸۹۶۵۱

محکمہ تعلیم جو کہ ایک وسیع محکمہ ہے۔ صرف ایک پوسٹ سکیول ۷ کی کوہستان کی اپنی ہے۔ پورے کوہستان میں فضل ربی وہ واحد کوہستانی ہے جو گریڈ سترہ کا آفیسر ہے۔ نہ کوئی ہیڈ ماسٹر اور نہ کوئی ایس ای ٹی کوہستانی ہے۔ سب باہر سے لائے گئے ایس ای ٹی اور ہیڈ ماسٹر ہیں۔ ایک ڈگری کالج ہے وہ بھی مردانہ ہے۔ جس میں ۱۳ لیکچرار ہیں۔ پرائیویٹ سکول کل سات ہیں۔ جن میں ۱۸ اساتذہ ہیں اور ۲۲۷ طلباء اور طالبات ہیں۔

صحت

کوہستان میں کوئی ہسپتال نہیں صرف ایک ڈسپنسری داسو میں ہے۔ تین رورل ہیلتھ سنٹر ہیں دوداسو میں اور ایک پٹن میں ہے۔ ۳۴ بیسک ہیلتھ یونٹ ہیں جن میں چودہ بیسک ہیلتھ یونٹ تحصیل داسو میں اور ۲۰ بیسک ہیلتھ یونٹ تحصیل پٹن میں ہیں۔ ایک لپروسی سنٹر بھی پٹن میں ہے۔

پیرامیڈیکل سٹاف

کوہستان میں ۵۱ ڈاکٹر، ۲ ڈینیٹل سرجن، ۹ ڈسپنسر، ۳۹ دایاں، ۱۳ ایل ایچ وی اور ۱۰۶ دیگر عملہ ہے۔ طبی سہولتوں کا بھی کوہستان میں فقدان ہے۔

ہزارہ موازنہ اور تقابل

رقبہ

ہزارہ کے پانچوں اضلاع کا کل رقبہ ۱۵۹۰۷ مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ کوہستان سب سے بڑا ضلع ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
رقبہ	۱۹۷۶	۱۳۰۱	۷۴۹۲	۳۵۷۹	۵۵۹	۱۵۹۰۷	کوہستان

آبادی

۲۰۸۸ء کی مردم شماری کے مطابق ہزارہ کی کل آبادی ۱۳۵۰۵۵۸۱ افراد ہے۔ آبادی کے لحاظ سے مانسہرہ بڑا ضلع ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
آبادی	۸۸۰۶۶۶	۳۰۷۲۷۸	۴۷۲۵۷۰	۱۱۵۲۸۳۹	۶۹۲۲۲۸	۳۵۰۵۵۸۱	مانسہرہ

جنگلات

ہزارہ کے جنگلات کا کل رقبہ ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ۱۲۰۰۴۸۳۲ ایکڑ ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
رقبہ	۱۹۹۷۱۰	۲۴۶۸۳۹	۸۸۱۳۶۹	۵۳۶۴۲۳	۱۴۰۴۹۱	۲۰۰۴۸۳۲	کوہستان

صنعت

ہزارہ میں ۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ۲۷۷ کارخانے فعال ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
کارخانے	۵۱	۳	-	۳۶	۱۳۷	۲۷۷	ہری پور

ذرائع آمدورفت

ہزارہ میں روڈز کی کل لمبائی ۲۱۰۳۰۳۹۰ کلومیٹر ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
روڈز	۴۹۹۰۵۶۰	۱۹۹۰۹۱۰	۳۸۵۰۶۱۰	۶۰۹۰۹۳۰	۴۰۸۰۳۸۰	۲۱۰۳۰۳۹۰	مانسہرہ

گاڑیاں

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں کل ۴۳۷۹۵ گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
---------	-----------	--------	---------	---------	---------	----	----------

گازیاں	۲۳۳۸۱	۱۱۵۶	-	۱۲۷۷۵	۶۳۸۳	۴۳۷۹۵	ایبٹ آباد
--------	-------	------	---	-------	------	-------	-----------

پوسٹ آفس

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں کل ۵۷۸ پوسٹ آفس ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
پوسٹ آفس	۱۵۸	۶۶	۷	۱۷۲	۱۰۵	۵۷۸	مانسہرہ

بینک

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ میں کل ۱۸۰ بینک ہیں۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
بینک	۶۹	۱	۳	۶۲	۴۵	۱۸۰	ایبٹ آباد

زرعی رقبہ

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق ہزارہ کا کل رقبہ ۱۶۵۵۱۱۸ ہیکٹر ہے۔

نام ضلع	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
کل رقبہ	۱۷۸۴۰۱	۹۲۹۹۸	۷۵۸۱۱۶	۴۳۹۴۲۱	۱۸۶۱۸۲		کوہستان
کاشت کردہ	۵۵۴۳۵	۲۴۱۷۲	۳۶۷۴۹	۸۰۷۴۵	۷۶۸۸۲		مانسہرہ
پیداواری	۵۷۱۲۳	۲۶۰۰۶	۲۹۲۹۵	۹۹۵۰۰	۸۳۹۹۴		مانسہرہ
ناقابل کاشت	۱۲۲۹۶۶	۶۸۸۲۴	۷۲۱۳۶۷	۳۵۸۶۷۶	۱۰۹۳۰۰		کوہستان

زرعی پیداوار

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق پیداوار حسب ذیل ہے۔

نام فصل	فصل	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	اول نمبر
مکئی	خریف	۲۱۶۴۵	۲۰۰۰۹	۵۲۲۴۲	۱۰۶۲۵۷	۴۷۵۸۳	مانسہرہ
چاول	خریف	۰.۴۵	۴۱۵۹	۱۶۶	۵۶۰۵	۱۱	مانسہرہ
جوار	خریف	-	-	-	-	۵۵۰	ہری پور
باجرہ	خریف	-	-	-	-	۱۷۲	ہری پور
گنا	خریف	-	-	-	۱۲۰	۳۳۵۹	ہری پور
گندم	ربیع	۱۹۷۹۶	۹۳۹۱	۲۲۰۲	۵۴۱۶۹	۵۱۹۰۷	مانسہرہ

مانسہرہ	۳۸۶	۶۶۸	۲۵	۲۷	۱۲۸	ربیع	جو
ہری پور	۵۱	-	-	-	-	ربیع	چنا
مانسہرہ	۱۷۵	۱۷۶	-	۴۱	۲۳	ربیع	سرسوں
مانسہرہ	-	۵۱۰۰	-	-	-	ربیع	تمباکو

سیاسی اور انتظامی تقسیم

نام ضلع	ایبٹ آباد	بٹگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
قومی اسمبلی کے حلقے	۲	۱	۱		۱		
صوبائی اسمبلی حلقے	۵	۲	۲		۶		
قانون گو سرکل	۶	۴	-		۲۳		
پٹوار سرکل	۶۹	۳۶	-		۲۰۷		
یونین کونسل	۵۱	۲۰	۳۸	۵۹	۴۵		
پولیس سٹیشن	۱۲	۲	۱۱		۱۲		
گاؤں کی تعداد	۳۴۴	۱۰۴			۸۹۷		

تعلیم

۲۰۸۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق سرکاری ادارے:

نام ادارہ	بونریا گرلز	ایبٹ آباد	بٹگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
مسجد								
مکتب								
سکول	-	۲۹۷	۸۲	۳۱۴	۴۸۲	۱۶۹	۱۳۴۴	مانسہرہ
پرائمری سکول	بوائز	۱۰۱۷	۴۸۲	۷۹۳	۱۳۵۴	۶۶۳	۴۳۰۷	مانسہرہ
	گرلز	۵۳۳	۲۱۱	۲۱۸	۶۸۱	۳۲۱	۱۹۶۴	مانسہرہ
مڈل سکول	بوائز	۸۹	۲۶	۶۸	۱۳۹	۶۹	۳۹۱	مانسہرہ
	گرلز	۷۷	۱۴	۹	۷۲	۴۷	۲۱۹	ایبٹ
آباد ہائی اسکول	بوائز	۶۲	۲۶	۱۶	۸۰	۶۶	۲۵۰	مانسہرہ

ہری پور	۹۴	۳۴	۲۷	۱	۳	۲۹	گرلز	
								ہائر
مانسہرہ	۳۵	۷	۱۵	-	۱	۱۲	بوائز	سیکنڈری
ایبٹ	۱۶	۵	۴	--	-	۷	گرلز	
								آباد
								ڈگری
-	۱۰	۳	۳	۱	۱	۲	بوائز	کالج
ایبٹ	۹	۳	۲	-	۱	۴	گرلز	
								آباد
	۴	۱	۱		-	۲	-	پوسٹ گریجویٹ
	۳	۱	۱	-	-	۱	-	مینجمنٹ سائنس
								پولی
	۳	۱	۱	-	-	۱	-	ٹیکنیک
								ویشنل
	۲	۲	۲	-	-	۲	-	سفر
	۱	-	۱	-	-	-	-	یونیورسٹی

کل میزان: ۸۶۵۶۔

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق اساتذہ

نام ادارہ	بوائز یا گرلز	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
مسجد								
مکتب								
سکول	-	۳۰۶	۸۲	۳۲۳	۴۹۴	۱۷۴	۱۳۷۹	
پرائمری								
سکول	بوائز	۲۲۵۸	۱۰۵۲	۱۴۰۱	۳۶۱۳	۱۷۶۰	۱۰۰۸۴	مانسہرہ
	گرلز	۱۳۲۵	۵۱۳	۳۶۲	۱۶۹۳	۱۷۷۱	۵۲۵۴	مانسہرہ
مڈل								
سکول	بوائز	۵۸۲	۱۶۰	۴۰۴	۹۱۶	۴۸۸	۲۵۱۰	مانسہرہ
	گرلز	۴۲۵	۷۵	۳۱	۴۲۴	۲۶۰	۱۴۱۷	ایبٹ آباد

									ہائی
مانسمرہ	۳۲۳۹	۸۷۴	۱۰۷۰	۱۲۶	۲۸۳	۸۸۶	بوائز	سکول	
ایبٹ آباد	۱۲۰۴	۲۲۴	۳۵۲	۵	۳۱	۳۷۲	گرلز		
								ہائر	
مانسمرہ	۹۶۳	۲۲۸	۲۲۵	-	۲۵	۲۸۵	بوائز	سینڈری	
ایبٹ آباد	۴۱۳	۱۲۲	۹۰	-	-	۲۰۱	گرلز		
								ڈگری	
ایبٹ آباد	۲۵۲	۱۱۳	۱۳۶	۱۳	۱۶	۱۷۴	بوائز	کالج	
ایبٹ آباد	۲۵۶	۹۰	۵۵	-	۱۲	۹۹	گرلز		
								پوسٹ	
ایبٹ آباد	۵۵۳	۶۱	۶۱	-	-	۱۳۱	-	گریجویٹ	
ایبٹ آباد	۹۶	۲۹	۳۰	-	-	۳۷	-	مینجمنٹ	
								سائنس	
								پولی	
ایبٹ آباد	۸۸	۳۷	۸	-	-	۴۳	-	ٹیکنیک	
								وویشنل	
ہری پور	۸۱	۴۲	۱۹	-	-	۲۰	-	سنٹر	
مانسمرہ	۱۶۸	-	۱۶۸	-	-	-	-	یونیورسٹی	

کل اساتذہ: ۲۷۹۵۷

۲۰۰۸ء کے اعداد و شمار کے مطابق طلباء اور طالبات

								نام
اول نمبر	کل	ہری پور	مانسمرہ	کوہستان	بگرام	ایبٹ آباد	یا بوائز گرلز	ادارہ
								مسجد
								مکتب
مانسمرہ	۵۵۰۶۲	۵۶۴۲	۲۱۷۷۰	۱۵۰۸۲	۳۲۴۲	۹۳۲۶	-	سکول
								پرائمری
مانسمرہ	۳۰۱۵۰۳	۲۹۸۲۸	۱۰۶۵۳۵	۵۵۹۲۸	۲۹۷۹۹	۵۹۴۱۳	بوائز	سکول

مانسہرہ	۲۲۲۹۱۵	۲۲۰۸۶	۸۳۳۲۰	۱۲۹۵۲	۲۲۶۵۵	۵۵۸۸۰	گرلز	
								مڈل
مانسہرہ	۶۷۲۲۷	۱۸۱۶۶	۲۲۶۲۱	۲۹۹۰	۳۵۲۸	۱۹۹۰۹	بوائز	سکول
ایبٹ آباد	۴۰۶۷۳	۱۳۶۹۵	۱۱۲۳۲	۲۳۱	۵۳۳	۱۲۹۶۰	گرلز	
								ہائی
ایبٹ آباد	۳۵۱۱۳	۱۱۰۶۱	۱۰۵۹۸	۲۳۵	۱۲۵۷	۱۱۵۵۲	بوائز	سکول
ایبٹ آباد	۱۸۱۵۶	۷۶۵۱	۲۳۹۳	۱۱	۱۵۷	۵۹۳۳	گرلز	
								ہائر
مانسہرہ	۲۰۳۵	۵۹۵	۷۵۷	-	۱۷	۶۶۶	بوائز	سیکنڈری
ایبٹ آباد	۲۹۵۶	۹۴۱	۵۳۳	-	-	۱۳۷۱	گرلز	
								ڈگری
ایبٹ آباد	۵۵۲۵	۱۲۸۶	۱۷۸۶	-	۳۶۳	۲۰۸۹	بوائز	کالج
ایبٹ آباد	۴۹۳۰	۱۷۷۰	۱۱۶۹	-	-	۱۹۹۱	گرلز	
								پوسٹ
ایبٹ آباد	۱۲۰۸	۲۰۲	۱۳۲	-	-	۸۶۲	-	گریجویٹ
								مینجمنٹ
ایبٹ آباد	۲۸۳۳	۲۸۳	۱۰۳۰	-	-	۱۵۲۱	-	سائنس
								پولی
ایبٹ آباد	۲۳۲۳	۸۹۷	۳۷۶	-	-	۱۰۵۱	-	ٹیکنیک
								ووٹیشنل
ہری پور	۱۵۱۰	۶۵۵	۴۳۶	-	-	۴۱۹	-	سنٹر
								ہزارہ
مانسہرہ	۱۰۳۶	-	۱۰۳۶	-	-	-	بوائز	یونیورسٹی
مانسہرہ	۳۱۸	-	۳۱۸	-	-	-	گرلز	

کل طلباء و طالبات: ۷۶۵۳۳۵

صحت

نام ادارہ	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
-----------	-----------	-------	---------	---------	---------	----	----------

ہسپتال	۹	۲	-	۱۲	۵	۲۸	مانسہرہ
ڈپنٹریاں	۲۵	۷	۱	۲۵	۱۰	۸۸	ایبٹ آباد
رورل ہیلتھ سنٹر	۲	۲	۳	۸	۶	۲۳	مانسہرہ
ٹی بی کلینک	۱	۱	-	۱	۱	۳	-
مادر کیر ہیلتھ	۲	۱	-	۲	۲	۷	-
سب							
ہیلتھ سنٹر	۲	-	-	-	۶	۸	ہری پور
بی ایچ یو	۵۳	۲۷	۳۳	۵۹	۳۹	۲۱۲	مانسہرہ
لیروسی							
سنٹر	۱	۳	۲	-	-	۶	بگلرام

پیرامیڈیکل سٹاف:

سٹاف	ایبٹ آباد	بگلرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل	اول نمبر
ڈاکٹر	۱۵۰	۲۳	۵۱	۱۵۲	۷۶	۴۷۳	مانسہرہ
ریڈیا لوجسٹ	-	-	-	۱	۱	۳	-
ڈینٹل							
سرجن	۶	۵	۲	۱۲	۸	۳۳	مانسہرہ
ڈپنٹریاں	۹۲	۱۷	۹	۷۳	۳۵	۲۲۸	ایبٹ آباد
نرسیں	۱۳۸	۱۳	-	۳۳	۳	۱۹۹	ایبٹ آباد
دایاں	۱۰۵	۳۷	۳۹	۱۱۹	۳۳	۳۳۳	مانسہرہ
ایل ایچ وی	۲۸	۲۸	۳۷	۶۸	۱۷	۱۹۸	مانسہرہ
دیگر	۲۷۸	۱۱۵	۱۷۲	۲۷۷	۸۷	۹۲۹	ایبٹ آباد

کل سٹاف: ۲۳۰۶

ہزارہ کی تاریخ پر اثر انداز حکومتیں

- ۱۔ خاندان غزنویہ ۹۸۸ء تا ۱۱۸۶ء
- ۲۔ خاندان غوری ۱۸۸۶ء تا ۱۲۰۶ء
- ۳۔ خاندان غلاماں ۱۲۰۶ء تا ۱۲۹۰ء
- ۴۔ خاندان خلجی ۱۲۹۰ء تا ۱۳۳۲ء
- ۵۔ خاندان تغلق ۱۳۲۰ء تا ۱۴۱۴ء
- ۶۔ خاندان سادات ۱۴۱۴ء تا ۱۴۵۰ء
- ۷۔ خاندان لودھی ۱۴۵۰ء تا ۱۵۲۶ء
- ۸۔ خاندان مغلیہ ۱۵۲۶ء تا ۱۵۴۷ء
- ۹۔ درانی ۱۸۱۸ء تا ۱۸۴۹ء

ہزارہ کے سکھ حکمران

- ۱۔ سردار مکھن سنگھ ۱۸۱۸ء تا ۱۸۱۸ء
- ۲۔ حکم سنگھ ۱۸۱۹ء تا ۱۸۲۰ء
- ۳۔ سردار امر سنگھ مچھیٹھیا ۱۸۲۱ء
- ۴۔ سردار ہری سنگھ نلوہ ۱۸۲۲ء تا ۱۸۳۷ء
- ۵۔ مہان سنگھ ۱۸۲۷ء تا ۱۸۳۱ء
- ۶۔ سردار تیجا سنگھ ۱۸۳۷ء تا ۱۸۴۱ء
- ۷۔ پیارا سنگھ ۱۸۴۱ء تا ۱۸۴۳ء
- ۸۔ راجہ گلاب سنگھ ۱۸۴۳ء بزرگیہ ارنیل سنگھ
- ۹۔ دیوان مولراج ۱۸۴۳ء
- ۱۰۔ منشی پنوں ۱۸۴۳ء ہیرا سنگھ کی جگہ
- ۱۱۔ دیوان مولراج ۱۸۴۴ء تا ۱۸۴۶ء
- ۱۲۔ مہاراجا گلاب سنگھ ۱۸۴۶ء بزرگیہ ہری چند
- ۱۳۔ سردار گلاب سنگھ ۱۸۴۶ء بزرگیہ قاضی نادر علی
- ۱۴۔ سردار چتر سنگھ ۱۸۴۸ء تا ۱۸۴۹ء آخری سکھ حکمران

ہزارہ کے انگریز ڈپٹی کمشنر

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	میجر جیمز ایبٹ	مارچ ۱۸۴۹ء	اپریل ۱۸۵۳ء
۲	میجر۔ ایچ۔ جی ایڈورڈ	مئی ۱۸۵۳ء	ستمبر ۱۸۵۳ء
۳	کیپٹن، جے آر پنچر	اکتوبر ۱۸۵۳ء	۱۱ اپریل ۱۸۵۹ء
۴	میجر۔ آر۔ ایڈمز	۲۰ اپریل ۱۸۵۹ء	۲۸ فروری ۱۹۶۳ء
۵	میجر۔ ایچ۔ ڈبلیو۔ کاکس	یکم مارچ ۱۸۶۳ء	۲۵ مارچ ۱۸۶۵ء
۶	میجر۔ اے۔ منرو	۲۵ مارچ ۱۸۶۵ء	۳۰ اپریل ۱۸۶۶ء
۷	کیپٹن۔ ای ایل۔ اومانے	یکم مئی ۱۸۶۶ء	۱۱ مارچ ۱۸۷۱ء
۸	میجر۔ جے۔ آر۔ شارٹ	۷ مارچ ۱۸۷۱ء	۳۰ نومبر ۱۸۷۲ء
۹	میجر، جے۔ فریزلے	یکم دسمبر ۱۸۷۲ء	۷ مارچ ۱۸۷۳ء
۱۰	میجر۔ ڈبلیو۔ جی۔ واٹرفیلڈ	۱۸ مارچ ۱۸۷۳ء	۱۷ ستمبر ۱۸۷۵ء
۱۱	میجر۔ ٹی۔ جے۔ سی۔ پلاؤڈن	۱۸ ستمبر ۱۸۷۵ء	۱۲ اکتوبر ۱۸۷۵ء
۱۲	لیفٹیننٹ کرنل۔ ڈبلیو۔ جی۔ واٹرفیلڈ	۱۲ اکتوبر ۱۸۷۵ء	۵ دسمبر ۱۸۷۶ء
۱۳	ایچ۔ سی۔ ٹی۔ رابنسن	۶ دسمبر ۱۸۷۶ء	۱۲ دسمبر ۱۸۷۶ء
۱۴	آر۔ اوڈنی	۱۳ دسمبر ۱۸۷۶ء	۵ مارچ ۱۸۷۷ء
۱۵	لیفٹیننٹ کرنل۔ ڈبلیو۔ جی۔ واٹرفیلڈ	۶ مارچ ۱۸۷۷ء	۲۷ مئی ۱۸۷۷ء
۱۶	آر۔ اوڈنی	۸۲ مئی ۱۸۷۷ء	۳۰ اکتوبر ۱۸۷۷ء
۱۷	ایچ۔ ٹی۔ رابنسن	۱۳ اکتوبر ۱۸۷۷ء	۱۶ نومبر ۱۸۷۷ء
۱۸	لیفٹیننٹ کرنل۔ ڈبلیو۔ جی۔ واٹرفیلڈ	۷ نومبر ۱۸۷۷ء	۸ جنوری ۱۸۷۸ء
۱۹	ایچ۔ سی۔ ٹی۔ رابنسن	۹ جنوری ۱۸۷۸ء	۲۹ جنوری ۱۸۷۸ء
۲۰	آر۔ اوڈنی	۳۰ جنوری ۱۸۷۸ء	۷ مارچ ۱۸۷۸ء
۲۱	کیپٹن۔ سی۔ ایف۔ میسی	۱۸ مارچ ۱۸۷۸ء	۱۸ اپریل ۱۸۷۸ء
۲۲	اے۔ آر۔ بل مین	۱۹ اپریل ۱۸۷۸ء	۱۳ دسمبر ۱۸۷۸ء
۲۳	میجر۔ ای۔ ایل۔ اومانے	۱۳ دسمبر ۱۸۷۸ء	۷ اپریل ۱۸۸۰ء
۲۴	میجر۔ سی۔ میک نیل	۱۸ اپریل ۱۸۸۰ء	۱۲ دسمبر ۱۸۸۲ء
۲۵	لیفٹیننٹ کرنل۔ ای۔ جی۔ جی۔ پیسننگز	۲۲ دسمبر ۱۸۸۲ء	۱۵ اکتوبر ۱۸۸۳ء
۲۶	میجر۔ ٹی۔ جے۔ پلاؤڈن	۱۶ اکتوبر ۱۸۸۳ء	۱۳ دسمبر ۱۸۸۳ء
۲۷	لیفٹیننٹ کرنل۔ ای۔ جی۔ جی۔ پیسننگز	۱۳ دسمبر ۱۸۸۳ء	۷ مارچ ۱۸۸۴ء

۳۰ جولائی ۱۸۸۲ء	۱۸ مارچ ۱۸۸۲ء	ایف۔ ڈبلیو۔ آر۔ فرائر	۲۸
۱۷ اگست ۱۸۸۲ء	۳۱ جولائی ۱۸۸۲ء	اے۔ ڈبلیو، کرشی	۲۹
۱۲۸ اکتوبر ۱۸۸۲ء	۱۸ اگست ۱۸۸۲ء	آر۔ سی۔ کلارک	۳۰
یکم اگست ۱۸۸۶ء	۲۹ اکتوبر ۱۸۸۲ء	ایف۔ ڈبلیو۔ آر۔ فرائر	۳۱
۱۸ نومبر ۱۸۸۶ء	۱۲ اگست ۱۸۸۶ء	ایس۔ ایس۔ تھاربرن	۳۲
۲۵ مارچ ۱۸۸۷ء	۱۹ نومبر ۱۸۸۶ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۳۳
۲۳ ستمبر ۱۸۸۷ء	۲۶ مارچ ۱۸۸۷ء	ایس۔ ایس۔ تھاربرن	۳۴
یکم جنوری ۱۸۹۰ء	۲۳ ستمبر ۱۸۸۷ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۳۵
۱۳ اپریل ۱۸۹۰ء	۲ جنوری ۱۸۹۰ء	کیپٹن۔ ای۔ انگلس	۳۶
۱۱ فروری ۱۸۹۱ء	۱۵ اپریل ۱۸۹۰ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۳۷
۲۳ جون ۱۸۹۱ء	۱۲ فروری ۱۸۹۱ء	سی۔ ای۔ ایف۔ بنیری	۳۸
یکم اپریل ۱۸۹۲ء	۲۵ جون ۱۸۹۱ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۳۹
۲۰ مئی ۱۸۹۲ء	۱۲ اپریل ۱۸۹۲ء	کیپٹن۔ ای۔ انگلس	۴۰
۳۰ ستمبر ۱۸۹۲ء	۱۲ مئی ۱۸۹۲ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۴۱
۱۱۳ اکتوبر ۱۸۹۲ء	یکم اکتوبر ۱۸۹۲ء	کیپٹن۔ ای۔ انگلس	۴۲
۱۷ اپریل ۱۸۹۳ء	۱۱۳ اکتوبر ۱۸۹۲ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۴۳
۲۰ جولائی ۱۸۹۳ء	۱۸ اپریل ۱۸۹۳ء	لیفٹیننٹ کرنل۔ جے۔ بی۔ ہینسن	۴۴
۲۹ مارچ ۱۸۹۳ء	۱۲ جولائی ۱۸۹۳ء	اے۔ ایف۔ ڈی۔ کنگھم	۴۵
۱۱۵ اپریل ۱۸۹۳ء	۳۰ مارچ ۱۸۹۳ء	ایچ۔ اے۔ کیسن	۴۶
۵ جنوری ۱۸۹۶ء	۱۱۶ اپریل ۱۸۹۳ء	سی۔ ای۔ ایف۔ بنیری	۴۷
فروری ۱۸۹۶ء	۶ جنوری ۱۸۹۶ء	لیفٹیننٹ۔ سی۔ بی۔ رابنسن	۴۸
۱۹ اپریل ۱۸۹۶ء	۱۰ فروری ۱۸۹۶ء	آر۔ لو	۴۹
۲۰ نومبر ۱۸۹۶ء	۱۰ اپریل ۱۸۹۶ء	سی۔ ای۔ ایف۔ بنیری	۵۰
۳۱ نومبر ۱۸۹۶ء	۲۱ نومبر ۱۸۹۶ء	اے۔ بی۔ کیٹل ویل	۵۱
۱۶ اپریل ۱۸۹۷ء	یکم فروری ۱۸۹۷ء	کیپٹن۔ سی۔ بی۔ رالسن	۵۲
۶ مئی ۱۸۹۷ء	۱۷ اپریل ۱۸۹۷ء	ڈبلیو۔ ایچ۔ آر۔ مرک	۵۳
۶ مئی ۱۸۹۷ء	۷ اپریل ۱۸۹۷ء	اے۔ ایچ۔ گرانٹ	۵۴
۱۶ مئی ۱۸۹۸ء	۱۰ ستمبر ۱۸۹۷ء	کیپٹن۔ ایچ، ایس۔ فاکس سترینگ ویز	۵۵
۱۲ جون ۱۸۹۸ء	۱۷ مئی ۱۸۹۸ء	آر۔ اے۔ مینٹ	۵۶

۲ ستمبر ۱۸۹۸ء	۱۳ جون ۱۸۹۸ء	ڈبلیو۔ آر۔ ایچ۔ مرک	۵۷
۲۵ نومبر ۱۸۹۸ء	۳ ستمبر ۱۸۹۸ء	آر۔ اے۔ مینٹ	۵۸
۳۱ مئی ۱۸۹۹ء	۲۶ نومبر ۱۸۹۸ء	ڈبلیو۔ ایچ۔ آر۔ مرک	۵۹
۲۰ جولائی ۱۸۹۹ء	یکم جون ۱۸۹۹ء	کیپٹن سی۔ بی۔ رالسن	۶۰
۲۳ ستمبر ۱۸۹۹ء	۱۲ جولائی ۱۸۹۹ء	ڈبلیو۔ ایچ۔ آر۔ مرک	۶۱
۱۹ جنوری ۱۹۰۰ء	۲۳ ستمبر ۱۸۹۹ء	ٹی۔ ملر	۶۲
۱۳ مئی ۱۹۰۰ء	۲۰ جنوری ۱۹۰۰ء	لیفٹیننٹ کرنل، ایچ۔ پی۔ پی۔ لے	۶۳
۱۷ جولائی ۱۹۰۰ء	۱۴ مئی ۱۹۰۰ء	کیپٹن سی۔ پی۔ ڈاؤن	۶۴
۲۹ جنوری ۱۹۰۱ء	۱۸ جولائی ۱۹۰۰ء	لیفٹیننٹ کرنل۔ ایچ۔ پی۔ پی۔ لے	۶۵
۱۲ اکتوبر ۱۹۰۱ء	۳۰ جنوری ۱۹۰۱ء	کیپٹن۔ ڈی۔ بی۔ بلیک وے	۶۶
۱۴ مارچ ۱۹۰۵ء	۱۲ اکتوبر ۱۹۰۱ء	کیپٹن سی۔ پی۔ تھامپسن	۶۷
۲۷ جون ۱۹۰۵ء	۱۵ مارچ ۱۹۰۵ء	پی۔ جے۔ بی۔ پائپین	۶۸
۲۶ نومبر ۱۹۰۵ء	۲۵ جون ۱۹۰۵ء	جی۔ سی۔ ایل۔ ہاول	۶۹
-	۲۷ نومبر ۱۹۰۵ء	جے۔ ایس ڈائلڈ	۷۰
-	-	نامعلوم سلسلہ	-
۱۱۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء	نومبر ۱۹۴۶ء	میجر سینٹ جان	آخری

پاکستان بن جانے کے بعد ہزارہ کے ڈپٹی کمشنر

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	محمد نواز خان (ڈیرہ اسماعیل خان)	۱۱۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء	۱۱۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء
۲	غلام سرور خان (پٹیالہ)	۱۱۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء	دسمبر ۱۹۴۹ء
۳	شیر افضل خان (ڈیرہ اسماعیل خان)	۱۰ دسمبر ۱۹۴۹ء	۱۱۵ اگست ۱۹۵۰ء
۴	ہدایت اللہ خان (طور و مردان)	۱۶ اگست ۱۹۵۰ء	یکم اگست ۱۹۵۱ء
۵	غلام داؤد خان (کلی مروت)	۱۱۲ اگست ۱۹۵۱ء	۱۱۷ اگست ۱۹۵۱ء
۶	مرزا فضل الرحمن (پشاور)	۱۱۸ اگست ۱۹۵۱ء	۱۳ جنوری ۱۹۵۳ء
۷	ولی محمد (شیر پاؤ)	یکم فروری ۱۹۵۳ء	۱۲۸ اکتوبر ۱۹۵۳ء
۸	سرتواء اللہ جان	۱۲۹ اکتوبر ۱۹۵۳ء	۱۶ مارچ ۱۹۵۵ء

صوبہ سرحد کے کمشنر
۱۹۰۱ء میں صوبہ سرحد بنا۔ پہلے پہل یہ کمشنری صوبہ تھا۔

نمبر شمار	نام کمشنر	از	تا
۱	سر جارج ہیرلڈ ڈین	۱۹۰۱ء	۱۹۸۰ء
۲	سر جارج روس کیپل	۱۹۰۸ء	۱۹۱۹ء
۳	سر ہملٹن گرانٹ	۱۹۱۹ء	۱۹۲۱ء
۴	سر جان مینی	۱۹۲۱ء	۱۹۲۳ء
۵	سر نارمن بولٹن	۱۹۲۳ء	۱۹۳۰ء
۶	سر سٹورٹ پیرس	۱۹۳۰ء	۱۹۳۱ء

صوبہ سرحد کے گورنر
۱۹۳۲ء میں صوبہ سرحد کو گورنری صوبے کا درجہ ملا۔

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	سر رالف گرفتھ	۱۹۳۲ء	۱۹۳۷ء
۲	سع جارج کنگھم	۱۹۳۷ء	۱۹۳۶ء
۲	سر جارج کنگھم	۱۹۳۷ء	۱۹۳۶ء
۱	سر اولف کیرو	۱۹۳۶ء	۱۹۳۷ء
۲	سر ایمبروس ڈنڈاس فلکس	۱۹ اپریل ۱۹۳۸ء	۱۶ جولائی ۱۹۳۹ء
۳	صاحبزادہ محمد خورشید	۱۶ جولائی ۱۹۳۹ء	۱۳ جنوری ۱۹۵۰ء
۴	خان محمد ابراہیم خان (قائم مقام)	۱۵ جنوری ۱۹۵۰ء	۲۱ فروری ۱۹۵۰ء
۵	آئی آئی چندریگر	۲۱ فروری ۱۹۵۰ء	۲۳ نومبر ۱۹۵۱ء
۶	خولجہ شہاب الدین	۲۳ نومبر ۱۹۵۱ء	۷ نومبر ۱۹۵۳ء
۷	قربان علی خان (قائم مقام)	۷ نومبر ۱۹۵۳ء	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۵ء
۸	لیفٹیننٹ جنرل کے ایم اظہر خان	نیم جولائی ۱۹۷۰ء	۲۳ دسمبر ۱۹۷۱ء
۹	حیات محمد خان شیرپاؤ	۲۵ دسمبر ۱۹۷۱ء	۳۰ اپریل ۱۹۷۲ء
۱۰	ارباب سکندر خان خلیل	۳۰ اپریل ۱۹۷۲ء	۱۵ فروری ۱۹۷۳ء
۱۱	محمد اسلم خٹک	۱۵ فروری ۱۹۷۳ء	۲۳ مئی ۱۹۷۳ء
۱۲	میجر جنرل (ر) سید غوث	۲۳ مئی ۱۹۷۳ء	۲۹ فروری ۱۹۷۶ء

۱۳	میجر جنرل (ر) نصیر اللہ بابر	یکم مارچ ۱۹۷۶ء	۵ جولائی ۱۹۷۷ء
۱۴	مسٹر جسٹس عبدالحکیم خان (قائم مقام)	۶ جولائی ۱۹۷۷ء	۱۸ ستمبر ۱۹۷۸ء
۱۵	میجر جنرل سید رفاقت (قائم مقام)	۱۸ ستمبر ۱۹۷۸ء	۱۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء
۱۶	لیفٹیننٹ جنرل فضل حق	۱۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء	۳۰ دسمبر ۱۹۸۵ء
۱۷	نواب زادہ عبدالغفور خان ہوتی	۳۰ دسمبر ۱۹۸۵ء	۱۳ اپریل ۱۹۸۶ء
۱۸	جسٹس (ر) عثمان علی شاہ (قائم مقام)	۱۳ اپریل ۱۹۸۶ء	۲۷ اگست ۱۹۸۶ء
۱۹	فدا محمد خان	۲۷ اگست ۱۹۸۶ء	۱۶ جون ۱۹۸۸ء
۲۰	امیر گلستان جنجوعہ	۱۶ جون ۱۹۸۸ء	۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء
۲۱	میجر جنرل خورشید علی خان (قائم مقام)	۱۹ جولائی ۱۹۹۳ء	۵ نومبر ۱۹۹۶ء
۲۲	مسٹر جسٹس سید ابن علی (قائم مقام)	۶ نومبر ۱۹۹۶ء	۱۱ نومبر ۱۹۹۶ء
۲۳	عارف بگلش	۱۱ نومبر ۱۹۹۶ء	۱۱ اگست ۱۹۹۹ء
۲۴	میاں محمد گل اورنگ زیب	۱۱ اگست ۱۹۹۹ء	۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء
۲۵	(ر) ریٹائرڈ جنرل محمد شفیق	۲۵ اگست ۱۹۹۹ء	۱۳ اگست ۲۰۰۰ء
۲۶	(ر) لیفٹیننٹ جنرل افتخار حسین شاہ	۱۵ اگست ۲۰۰۰ء	۱۵ مارچ ۲۰۰۵ء
۲۷	کمانڈر خلیل الرحمن	۱۵ مارچ ۲۰۰۵ء	۲۳ مئی ۲۰۰۶ء
۲۸	علی محمد جان اورک زئی	۲۳ مئی ۲۰۰۶ء	۵ جنوری ۲۰۰۸ء
۲۹	اولیس احمد غنی	۷ جنوری ۲۰۰۸ء	حال

صوبہ سرحد کے وزرائے اعلیٰ

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	ڈاکٹر خان صاحب	۱۶ مارچ ۱۹۴۵ء	۲۲ اگست ۱۹۴۷ء
۲	خان عبدالقیوم خان	۲۳ اگست ۱۹۴۷ء	۲۳ اپریل ۱۹۵۳ء
۳	سردار عبدالرشید	۲۳ اپریل ۱۹۵۳ء	۱۸ جولائی ۱۹۵۵ء
۴	سردار بہادر خان	۱۹ جولائی ۱۹۵۵ء	۱۳ اکتوبر ۱۹۵۵ء
۵	مولانا مفتی محمود	یکم مئی ۱۹۷۲ء	۲۱ فروری ۱۹۷۳ء
۶	سردار عنایت اللہ خان گنڈاپور	۲۹ اپریل ۱۹۷۳ء	۱۶ فروری ۱۹۷۵ء
۷	نصر اللہ خان خٹک	۳ مئی ۱۹۷۵ء	۱۹ اپریل ۱۹۷۷ء
۸	محمد اقبال خان جدون	۱۹ اپریل ۱۹۷۷ء	۵ جولائی ۱۹۷۷ء

۹	ارباب محمد جہانگیر خان	۱۷ اپریل ۱۹۸۵ء	۳۰ مئی ۱۹۸۸ء
۱۰	فضل حق	۳۱ مئی ۱۹۸۸ء	۲ دسمبر ۱۹۸۸ء
۱۱	آفتاب احمد خان شیرپاؤ	۲ دسمبر ۱۹۸۸ء	۱۶ اگست ۱۹۹۰ء
۱۲	میر افضل خان (نگران)	۱۷ اگست ۱۹۹۰ء	۱۹ جولائی ۱۹۹۳ء
۱۳	مفتی محمد عباس (نگران)	۱۹ جولائی ۱۹۹۳ء	۲۰ اکتوبر ۱۹۹۳ء
۱۴	صاحبزادہ صابر شاہ (گورنر راج)	۲۰ اکتوبر ۱۹۹۳ء	۲۵ فروری ۱۹۹۴ء
۱۵	آفتاب احمد خان شیرپاؤ	۲۴ اپریل ۱۹۹۴ء	۱۲ نومبر ۱۹۹۶ء
۱۶	راجہ سکندر زمان	۱۲ نومبر ۱۹۹۶ء	۲۱ فروری ۱۹۹۷ء
۱۷	سردار مہتاب احمد خان عباسی	۲۱ فروری ۱۹۹۷ء	۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء
۱۸	اکرم درانی	۳۰ نومبر ۲۰۰۲ء	۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء
۱۹	شمس الملک (نگران)	۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء	۳۰ مارچ ۲۰۰۸ء
۲۰	امیر حیدر خان ہوتی	یکم اپریل ۲۰۰۸ء	حال

پاکستان کے صدور

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	قائد اعظم محمد علی جناح (پہلا گورنر جنرل)	۱۵ اگست ۱۹۴۷ء	۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء
۲	خواجہ ناظم الدین (دوسرا گورنر جنرل)	۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء	۱۷ اکتوبر ۱۹۵۱ء
۳	ملک غلام محمد (تیسرا گورنر جنرل)	۱۹ اکتوبر ۱۹۵۱ء	۱۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء
۴	سکندر مرزا (چوتھا گورنر جنرل)	۱۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء	۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء
۵	سکندر مرزا (پہلا صدر)	۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء	۱۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء
۶	جنرل محمد ایوب خان (دوسرا صدر)	۱۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء	۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء
۷	جنرل محمد یحییٰ خان (تیسرا صدر)	۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء
۸	ذولفقار علی بھٹو (چوتھے صدر)	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء	۲۳ اگست ۱۹۷۳ء
۹	فضل الہی (پانچویں صدر)	۱۲ اگست ۱۹۷۳ء	۱۶ ستمبر ۱۹۷۸ء
۱۰	جنرل ضیاء الحق (چھٹے صدر)	۱۶ ستمبر ۱۹۷۸ء	۱۷ اگست ۱۹۸۸ء
۱۱	غلام اسحاق خان (ساتویں صدر)	۱۷ اگست ۱۹۸۸ء	۱۳ نومبر ۱۹۹۳ء
۱۲	وسیم سجاد (قائم مقام) (آٹھویں صدر)	۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء	۱۳ نومبر ۱۹۹۴ء
۱۳	سردار فاروق احمد خان لغاری (نویں صدر)	۱۴ نومبر ۱۹۹۳ء	۲ دسمبر ۱۹۹۷ء
۱۴	وسیم سجاد (قائم مقام) (دسویں صدر)	۲ دسمبر ۱۹۹۷ء	۳۱ دسمبر ۱۹۹۷ء

۱۵	جسٹس محمد رفیق تارڑ (گیارویں صدر)	یکم جنور ۱۹۹۸ء	۲۰ جون ۲۰۰۱ء
۱۶	جنرل پرویز مشرف (بارہویں صدر)	۲۰ جون ۲۰۰۱ء	۱۱ اگست ۲۰۰۸ء
۱۷	میاء محمد سومر (بارہویں صدر)	۱۱ اگست ۲۰۰۸ء	۹ ستمبر ۲۰۰۸ء
۱۸	مفد علی زرداری (تیرہویں صدر)	۹ ستمبر ۲۰۰۸ء	تاحال

نائب صدر

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	مستر نور الامین	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء	۱۲ اپریل ۱۹۷۲ء

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	فیلڈ مارشل ایوب خان	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء	۸ جون ۱۹۶۲ء
۲	جنرل محمد تکی خان	۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء
۳	ذولفقار علی بھٹو	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء	۱۲ اپریل ۱۹۷۲ء
۴	جنرل محمد ضیاء الحق	۵ جولائی ۱۹۷۷ء	۳۰ دسمبر ۱۹۸۵ء

چیف ایگزیکٹو

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	جنرل پرویز مشرف	۱۱ اکتوبر ۱۹۹۹ء	۸ جنوری ۲۰۰۳ء

پاکستان کے وزراء اعظم

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	نواب زادہ لیاقت علی خان	۱۱ اگست ۱۹۳۷ء	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء
۲	خواجہ ناظم الدین	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء	۱۱ اپریل ۱۹۵۳ء
۳	محمد علی بوگرہ	۱۱ اپریل ۱۹۵۳ء	۱۱ اگست ۱۹۵۵ء
۵	چوہدری محمد علی	۱۱ اگست ۱۹۵۵ء	۱۱ اگست ۱۹۵۶ء
۶	حسین شہید سہروردی	۱۲ ستمبر ۱۹۵۶ء	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء
۷	ابراہیم اسماعیل چندریگر	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء	۱۶ دسمبر ۱۹۵۷ء
۸	ملک فیروز خان نون	۱۶ دسمبر ۱۹۵۷ء	۱۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء
۹	نور الامین	۷ دسمبر ۱۹۷۱ء	۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء

۱۰	ذولفقار علی بھٹو	۱۱۳ اگست ۱۹۷۳ء	۵ جولائی ۱۹۷۷ء
۱۱	محمد خان جوینیجو	۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء	۲۹ مئی ۱۹۸۸ء
۱۲	بے نظیر بھٹو	۲ دسمبر ۱۹۸۸ء	۱۶ اگست ۱۹۹۰ء
۱۳	غلام مصطفیٰ جتوئی	۱۶ اگست ۱۹۹۰ء	۵ نومبر ۱۹۹۰ء
۱۴	میاں نواز شریف	۶ نومبر ۱۹۹۰ء	۱۱۸ اپریل ۱۹۹۳ء
۱۵	میر بلخ شیر مزاری	۱۱۸ اپریل ۱۹۹۳ء	۶۲ مئی ۱۹۹۳ء
۱۶	معین الدین قریشی	۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء	۱۱۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء
۱۷	بے نظیر بھٹو	۱۱۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء	۵ نومبر ۱۹۹۶ء
۱۸	ملک معراج خالد	نومبر ۱۹۹۶ء	۷ فروری ۱۹۹۷ء
۱۹	میاں نواز شریف	۷ فروری ۱۹۹۷ء	۱۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء
۲۰	میر ظفر اللہ جمالی	۲۳ نومبر ۲۰۰۲ء	۲۶ جون ۲۰۰۴ء
۲۱	چوہدری شجاعت حسین	۲۶ جون ۲۰۰۴ء	۲۸ اگست ۲۰۰۴ء
۲۲	شوکت عزیز	۲۹ اگست ۲۰۰۴ء	۱۵ نومبر ۲۰۰۷ء
۲۳	میاں محمد سومرو (نگران)	۱۶ نومبر ۲۰۰۷ء	۲۳ مارچ ۲۰۰۸ء
۲۴	سید یوسف رضا گیلانی	۲۵ مارچ ۲۰۰۸ء	۲۵ جون ۲۰۱۲ء
۲۵	راجہ پرویز اشرف	۲۵ مارچ ۲۰۰۸ء	تاحال

فہرست شخصیات، سیاسی زعماء

ایبٹ، کیپٹن جیمز (۱۸۰۷ء-۱۸۹۶ء)

کیپٹن جیمز ایبٹ ۱۸۰۷ء میں انگلینڈ میں پیدا ہوا۔ ۱۸۲۲ء میں بنگال توپ خانہ میں بھرتی ہوا۔ ۱۸۲۵ء میں بھرت پور کے محاصرہ میں شامل تھا۔ ۱۸۳۰ء میں ضلع آگرہ کے مالی بندوبست کا مہتمم تھا ۱۸۳۸ء میں انگریزی فوج کے ہمراہ قندھار پہنچا۔ دسمبر ۱۸۳۹ء کو روسی قیدیوں کو خان شیوا کی قید سے رہا کرانے کے لئے مامور ہوا۔ قزاقوں نے روسی سمجھ کر حملہ کر دیا۔ دو انگلیاں کٹوا بیٹھا۔ ۱۸۴۰ء میں انگلینڈ گیا۔ ۱۸۴۱ء میں ہندوستان آیا۔ مارواڑ اور اندور میں تعینات رہا۔ ۱۸۴۶ء میں لاہور کی ریزیڈنسی کے ساتھ مقرر ہوا۔ ۱۸۴۶ء میں ہزارہ آیا کھاڑو، گندگر اور علاقہ خانپور کی حد براری کی۔ ۱۸۴۷ء کو دوبارہ ہزارہ آیا۔ جموں اور لاہور کے درمیان حد براری کی۔ یہ حد براری ۱۸۴۷ء میں مکمل کی۔ اس کے بعد اس کو حکم ہزارہ سردار چتر سنگھ کا مشیر مقرر کیا گیا۔ اس کے بعد اس نے ہزارہ کا دورہ کیا۔ ۱۸۴۸ء میں سرحدات کا دوبارہ ملاحظہ کیا۔ پہلے اپنے بنگلہ ہری پور میں رہا۔ پھر شیروان بنگلہ بنا لیا۔ ایبٹ اور سردار چتر سنگھ کے درمیان آویزش شروع ہو گئی۔ جس کے نتیجے میں سکھوں کو شکست ہو گئی۔ میجر جیمز ایبٹ ہزارہ کا پہلا ڈپٹی کمشنر ۱۸۴۹ء میں بن گیا اور ۱۸۵۳ء تک اس کا ڈپٹی کمشنر رہا۔ ۱۸۵۲ء میں مہم کاغان کے خاتمہ پر ایبٹ کاغان میں پولیس چوکی قائم کرنا چاہتا تھا۔ لیکن کمشنر پشاور میجر ایڈورڈ کی رائے تھی کہ پہلے سڑک بنائی جائے۔ اس پر اختلافات پیدا ہو گئے۔ آخر کار ۱۸۵۳ء میں ایبٹ کا یہاں سے تبادلہ ہو گیا۔ ایشاپور کی سرکاری فیکٹری میں اس کا تقرر ہوا۔ ۱۸۵۷ء میں وہ کرنل ہو گیا۔ غدر میں اس کا نام نہیں آتا۔ ۱۸۷۳ء میں اے۔ سی۔ بی اور ۱۸۹۴ء میں کے۔ سی۔ بی کا اعزاز دیا گیا۔ یہ دونوں اعزازات اسے فوج سے سبکدوش ہونے بعد دیے گئے۔ زندگی کے آخری ایام اس نے وائٹ کے جزیرے میں رائیڈ کے مقام پر گزارے۔ وہ ۸۹ برس کی عمر میں ۱۸۹۶ء میں فوت ہوا۔ (ہزارہ گزیٹس ۱۶۰)

ایوب خان، جنرل محمد (۱۹۰۷ء-۱۹۷۳ء)

ایوب خان ۱۴ مئی ۱۹۰۷ء کو موضع ریحانہ ہری پور ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد میداد خان رسالدار میجر تھے۔ ۱۹۲۲ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ انگلستان میں رائل ملٹری کالج سینڈ ہرسٹ سے فوجی تربیت حاصل کی۔ ۱۹۳۲ء میں فوج میں کمیشن ملا۔ پنجاب رجمنٹ سے سروس کا آغاز کیا۔ ۱۹۴۷ء میں کرنل بنے۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان آرمی میں بریگیڈیر کا عہدہ سنبھالا۔ دسمبر ۱۹۴۸ء میں میجر جنرل کا عہدہ ملا اور مشرقی پاکستان میں تعینات ہوئے۔ ۱۹۵۰ء میں ایڈجوٹنٹ جنرل اور ۱۹۵۱ء میں

جنرل گریسی کے بعد پاکستان آرمی کے پہلے مسلم کمانڈر انچیف بنے۔ ۱۹۵۳ء میں وزیر دفاع کے عہدے پر فائز رہے۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو سکندر مرزا کی حکومت برطرف کر کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور سپریم کمانڈر کا عہدہ سنبھالا۔ جنرل محمد ایوب خان نیعتاً حکومت ہاتھ من لیتے ہی ملک کے استھ کام اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئی فوری اقدامات کئے۔ ان میں قیام امن، اشیائے صرف کی قیمتوں میں استحکام، زر مبادلہ کی واپسی، سمگلنگ کی روک تھام، ٹیکسوں کی وصولی۔ درآمدی لائسنسوں کی اصلاح اور اسلام آباد میں نئے دارل حکومت کا قیام شامل ہے۔ ایوبی دور ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۹ء تک جاری رہا۔ اس عرصہ کے دوران کئی زرعی، صنعتی، تعلیمی، قانونی، مالیاتی، انتظامی اور سیاسی اصلاحات نافذ کیں۔ بد عنوان سیاست دانوں کے لئے ایبڈو (ebdo) کا قانون نافذ کیا۔ ایوب خان کا سب سے اہم کارنامہ مہیادی جمہوریت کے نظام کا نفاذ تھا۔ ایوب خان نے ۱۹۵۶ء کا دستور منسوخ کر کے ملک کو ایک نیا صدارتی آئین دیا جو کہ ۱۹۶۲ء میں نافذ کیا گیا۔ ۱۹۶۵ء کے صدارتی انتخابات میں صدر ایوب نے محترمہ فاطمہ جناح کو ۲۸۶۹۱ کے مقابلے میں ۱۹۹۵ ووٹوں سے ہرا دیا۔

جنرل محمد ایوب خان کے عہد میں ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ ہوئی جس میں پاکستان کی مسلح افواج اور عوام نے مل کر بھارت کو شکست دی۔ جنگ کے بعد صدر ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم شاستری نے روس کے شہر تاشقند میں ایک معاہدے پر دستخط کیجئے اعلان تاشقند کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک اپنی افواج کو ۵ اگست ۱۹۶۵ء سے پہلے والی پوزیشن پر بلانے پر رضامند ہو گئے۔ ایوب دور میں فروری ۱۹۶۶ء میں شیخ مجیب الرحمن نے اپنے چھ مشہور نکات پیش کیے۔ بعد ازاں اگر تلہ سازش کیس کے تحت شیخ مجیب الرحمن پر مقدمہ چلایا گیا مگر ۱۹۶۹ء میں جب تحریک بحالی جمہوریت چلائی گئی تو یہ مقدمہ واپس لے لیا گیا۔ ستمبر ۱۹۶۷ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی قائم کیا اور ایوب حکومت کے خلاف ایک تحریک چلائی۔

مئی ۱۹۶۷ء میں ڈھاکہ میں ایک منعقدہ اجلاس میں پانچ سیاسی جماعتوں عوامی لیگ، جماعت اسلامی، کونسل مسلم لیگ، نظام اسلام پارٹی اور نصر اللہ گروپ نے تحریک جمہوریت پاکستان بنائی۔ اس تحریک کا آغاز ۱۹۶۸ء میں ہوا جب حکومت ترقی کا دس سالہ جشن منارہی تھی۔ طلباء نے لاہور، راولپنڈی، کراچی ڈھاکہ میں مظاہرے کیے۔ ذوالفقار علی بھٹو نے ان مظاہروں کی حمایت کی اور گرفتار ہوئے۔ ایوب خان نے معاملہ پر امن طور پر ہل کرنے کے لئے فروری ۱۹۶۹ء کو سیاسی رہنماؤں پر مشتمل گول میز کانفرنس بلائی مگر یہ کانفرنس ناکام ہو گئی۔ چنانچہ جنرل محمد ایوب خان نے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کو ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا۔

اپٹور صدر پاکستان میں آج قوم سے آخری مرتبہ خطاب کر رہا ہوں۔ ملکی صورت حال تیزی سے بگڑتی جا رہی ہے۔ ملک کے انتظامی اداروں کو مفلوج کیا جا رہا ہے۔ ملک میں نفسا نفسی کی صورت حال ہے۔۔۔۔۔ گول میز کانفرنس کے نتائج سے سبھی واقف ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندے کئی ہفتوں کی گفت و شنید کے بعد صرف دو مطالبات پر متفق ہوئے ہیں اور میں نے دونوں مطالبات تسلیم کر لیے ہیں۔۔۔۔۔ حالات کا سامنا کرنے کے لئے

مسلم افواج کے سوا کوئی آئینی طریقہ کار گرنہیں رہا۔ ساری قوم کا مطالبہ ہے کہ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل تکی خان اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کریں۔ پاکستان کی بحری افواج ان کے ساتھ ہے۔۔۔۔ جس کے پیش نظر میں نے صدارت سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

مستعفی ہو جانے کے بعد ایوب خان نے سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ ۲۰ اپریل ۱۹۷۴ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پائی۔ ایوب خان نے اپنی زندگی کی یادداشتوں پر مشتمل ایک کتاب اردو میں قلم بند کی جس کا نام جس رزق سے پرواز میں آتی ہو کوتاہی۔ اور انگریزی زبان میں (Friend not Masters) ہے۔

جلال الدین المعروف جلال بابا (۱۹۰۱ء-۱۹۸۱ء)

اصل نام جلال الدین تھا۔ مارچ ۱۹۰۳ء میں گڑھی حبیب اللہ میں پیدا ہوئے۔ ٹرانسپورٹ کے کاروبار میں دولت اور عزت کمائی، تعلیم مڈل تھی لیکن ذاتی ہمت سیاسی سوجھ بوجھ، مہمان نوازی اور محنت سے اپنا مقام پیدا کیا۔ ۱۹۳۵ء میں انجمن اسلامیہ کے صدر ہو گئے۔۔۔ ۱۹۳۷ء میں مسلم لیگ میں شامل ہو کر پاکستان بننے تک مسلم لیگ کے صدر رہے ۱۹۳۷ء میں سرحد اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۷ء میں جب سابق صدر پاکستان ضلع ہزارہ کے ڈپٹی کمشنر تھیا بیٹ آباد کی عید گاہ جلال بابا کی قیادت میں ہندوؤں کی مخالفت کے باوجود بنائی۔ ۱۹۳۶ء میں سرحد اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ انھوں نے سخت محنت سے ریفرنڈم کامیاب کو کامیاب بنایا۔ ۱۹۵۱ء میں دوسری بار سرحد اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں جب محکمہ اوقاف کی تشکیل حکومت سرحد نے کی اور سو بہ سرحد کی دیگر بڑی بڑی مساجد کی طرح ایٹ آباد کی جامع مسجد اور اس کی ملحقہ جائداد آپ نے محکمہ اوقاف کے حوالے کر دی۔ ہزارہ میں مسلم لیگ قائم کی۔ اسی وجہ سے ہزارہ مسلم لیگ کے بانی کہلاتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد ایٹ آباد میں میونسپلٹی کے صدر رہے۔ بعد ازاں خان عبدالقیوم خان کی وزارت میں دو بار صوبائی وزیر مقرر ہوئے۔ بعد میں انہوں نے وزیر داخلہ فرائض انجام دیئے۔ آپ نے ۳ جنوری ۱۹۸۱ء کو وفات پائی۔ آپ کی یادگار جلال بابا آڈیٹوریم کے نام سے ۱۹۹۲ء میں تعمیر ہوئی۔

خان اقبال خان جدون (۱۹۳۴ء-۱۹۸۴ء)

اقبال خان جدون ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء کو پیدا ہوئے۔ حصول تعلیم کے بعد سیاسی کیریئر اختیار کیا اور ۱۹۶۴ء میں ایٹ آباد کے وائس چیئرمین منتخب ہو گئے۔ ۱۹۶۵ء میں مغربی پاکستان اسمبلی (ون یونٹ) کے رکن اور پھر پارلیمانی سیکرٹری منتخب ہو گئے۔ ۱۹۷۰ء کے انتخابات کے بعد صوبائی وزیر خزانہ مقرر ہو گئے۔ ۱۹۷۷ء کے انتخابات میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں دونوں کے لئے منتخب ہو گئے۔ ۱۹ اپریل ۱۹۷۷ء تا ۵ جولائی ۱۹۷۷ء تک صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ رہے۔ آپ نے ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۴ء کو وفات پائی۔

خان امان اللہ خان:

امان اللہ خان ۱۹۴۰ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۵۸ء میں میٹرک کیا۔ ۱۹۶۴ء میں مکینیکل انجینئرنگ میں ایم اے کیا۔ ۱۹۸۵ء میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن میں حصہ لیا۔ قومی اور صوبائی دونوں سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ ۱۹۸۸ء میں پھر بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔ ۱۹۹۳ء میں وفاقی حکومت میں امور کشمیر و شمالی علاقہ جات مقرر ہوئے۔ ۲۰۰۴ء میں شوکت عزیز کی کابینہ میں وزیر پٹرولیم اور قدرتی گیس مقرر ہوئے۔

خان فقیرا خان جدون (۱۹۱۰ء-۱۹۵۹ء)

خان فقیرا خان جدون اکتوبر ۱۹۱۰ء میں موضع دھمٹوڑ ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ مسلم لیگ ہزارہ کے نائب صدر رہے۔ آخر میں قائد اعظم نے انھیں مرکزی مجلس عاملہ کا ممبر بنا دیا۔ قائد اعظم کے ساتھ ایک تصویر بھی بنائی۔ قائد اعظم کے ان کے ساتھ اس قدر تعلقات تھے کہ ان کی وفات کے بعد ان کی ذاتی کار جس کا نمبر ۷۸۶ تھا بطور یادگار حاصل کر لی۔ پاکستان بھر میں اپنی مثال آپ تھے۔ اونچے طبقے کے لوگوں کی تجویزوں تک ان کا ہاتھ آسانی سے پہنچ جاتا تھا۔ غریبوں پر مہربان تھے۔ تعلیم مڈل تک تھی مگر طرز گفتگو نہایت شائستہ تھی۔ حاضر دماغی اور ظرافت سے کام نکال لیتے تھے۔ آپ نے ایبٹ آباد سے ہفتہ وار اخبار اسرار سرحد ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء میں شائع کیا اس کے بعد ۱۹۴۱ء میں ایبٹ آباد سے ہفت روزہ انکشاف بھی ۱۹۴۱ء میں جاری کیا۔ ۱۹۵۱ء کے انتخابات میں مگر بی پاکستان بن جانے پر لاہور اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۷ جنوری ۱۹۵۹ء کو وفات پائی۔

مہان سنگھ:

مہان سنگھ کے والد کا نام چڑت سنگھ تھا ۱۷۶۰ء میں پیدا ہوا ۱۴ سال کا تھا کے اسکے والد چڑت سنگھ کی موت اس کے سپاہیوں کے ہاتھ سے ایک بندوق کے پھٹ جانے سے ہوئی۔ ۱۷۷۵ء میں مہان سنگھ کی شادی گچوت سنگھ ساکن جنید کی لڑکی سے ہو گئی۔ ۱۷۷۶ء میں اس کے ہاں رنجیت سنگھ پیدا ہوا۔ موسم سرما ۱۷۷۸ء میں مہان سنگھ نے اپنی والدہ کو اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیا۔ کیونکہ وہ حقیقت سنگھ کنیہا مسل والے کے ساتھ یارانہ رکھتی تھی۔ مہان سنگھ کو اپنی بیوی کے چال چلن پر بھی شبہ تھا وہ رنجیت سنگھ کو اپنا فرزند خیال نہ کرتا تھا۔ مہان سنگھ اس دوہرے غم کو غلط کرنے کے لئے سخت شرابی ہو گیا تھا اور ۱۷۹۰ء میں کثرت سے نوشی سے مر گیا۔ ۱۷۹۳ء میں سترہ سال کی عمر میں رنجیت سنگھ نے اپنی ماں کو قتل کر دیا۔ مہان سنگھ کے حالات اس لئے لکھے گئے کہ اس کے نام پر مانسہرہ آباد ہے۔ (ماخوذ از میجر جی مارٹیکل سمٹھ (لاہور کا سکھ حکمران خاندان اور راجگان جموں) بحوالہ تاریخ ہزارہ شیر بہادر پنی ص ۶۱)

مہتاب احمد خان عباسی:

مہتاب احمد خان عباسی ۱۳ مارچ ۱۹۵۳ء کو ملکوت ضلع ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ ایل ایل بی کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی۔ ۱۹۸۵ء میں سیاست کے میدان میں آئے۔ ۱۹۸۵ء کے غیر جماعتی انتخابات

میں صوبائی ممبر منتخب ہوئے۔ پہلے وزیر قانون و پارلیمانی امور اور پھر وزیر اطلاعات و صحت مامور ہوئے۔ ۱۹۸۸ء کے عام انتخابات میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے کامیاب ہوئے اور حزب اختلاف کی جانب سے فعال کردار ادا کیا۔ ۱۹۹۰ء کے انتخابات میں آئی جے آئی کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اور ۱۹۹۳ء میں حکومت کی معزولی تک وفاقی کابینہ میں وزیر کشمیر و شمالی علاقہ جات رہے۔ ۱۹۹۳ء کے انتخابات میں بھی مسلم لیگ کی جانب سے قومی اور صوبائی اسمبلی کی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ صرف قومی اسمبلی کی سیٹ برقرار رکھی۔ فروری ۱۹۹۷ء کے انتخابات میں قومی اور صوبائی اسمبلی کی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ صرف صوبائی اسمبلی کی سیٹ برقرار رکھی اور قائد ایوان منتخب ہو کر وزیر اعلیٰ سرحد مقرر ہوئے۔ ۸ فروری ۲۰۰۳ء کو سینٹ کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۲۰۰۶ء کو دوبارہ سینٹ کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۲۰۰۸ء کو قومی اور صوبائی اسمبلی کی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ صرف قومی اسمبلی کی سیٹ برقرار رکھی۔ آپ نے جب سے سیاست میں قدم رکھا ہے۔ آج تک ہر انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے۔

ہری سنگھ نلوہ:

۱۸۲۲ء میں پیدا ہوا۔ جنگ مانگل کی جیت کی خوشی میں رنجیت سنگھ نے ہری سنگھ نلوہ کو حاکم ہزارہ بنا دیا۔ محمد خان ترین جو کہلا ہو دربار گیا ہوا تھا۔ ہری سنگھ کے ساتھ ہزارہ روانہ کیا اور ہری سنگھ کو حکم صادر کیا کہ خان موصوف کو بیس ہزار کی جاگیر از ملک ہزارہ واگزار کرے۔ سردار ہری سنگھ نلوہ محمد خان ترین کے ساتھ ہزارہ داخل ہوا اور حکومت سنبھالیا اور محمد خان ترین کو بیس ہزار کی جاگیر بہت سے مواضع دئے گو کہ ہری سنگھ نے محمد خان کی بہت تعظیم و تکریم کی مگر محمد خان ترین پھر بھی خوش نہ تھا۔ ہری سنگھ نلوہ نے ۱۸۲۳ء میں ہری پور شہر کی بنیاد رکھی۔ جو آج بھی اسی کے نام پر آباد ہے۔ اس نے ایک قلعہ ہرکشن گڑھ تعمیر کر لیا ۱۸۳۷ء میں پشاور کا حاکم مقرر ہوا مگر ہزارہ کا بدستور حاکم رہا۔ ۱۸۳۷ء میں قلعہ جمرو میں افغانوں کے ساتھ لڑائی میں مارا گیا۔ (ماخوذ از تاریخ کرڈال ص ۲۱۵)

ممتاز سیاسی شخصیات (ایم ایل اے، ایم این اے، ایم پی اے)

نام شخصیت	کارگزاری	ضلع
آدم خان	ایم ایل اے ۱۹۵۱ء	مانسہرہ
احمد حسین شاہ، سید	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	مانسہرہ
اختر ایوب خان، کیپٹن	ایم پی اے ۱۹۶۳ء	ہری پور
اختر شاہ	ایم پی اے ۱۹۹۳ء	مانسہرہ
اختر نوار	۱۹۸۵ء، ۱۹۹۰ء	ہری پور
اسلم خان ایڈووکیٹ	سینٹر ۱۹۷۲ء	ایبٹ آباد
امان اللہ خان	ایم این اے ۱۹۸۵ء، ایم پی اے ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۳ء، وزیر امور کشمیر، ۲۰۰۳ء وزیر پٹرولیم و قدرتی گیس	ایبٹ آباد
اورنگ زیب خان نلوٹھا	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	ایبٹ آباد
ایرج زمان، راجہ	ایم پی اے ۱۹۸۵ء	ہری پور
ایوب خان آف الائی	۱۹۶۲ء ایم این اے، ۱۹۸۵ء	بٹگرام
بابر نسیم	ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء	مانسہرہ
بہادر خان سردار	۱۹۳۹ء ایم ایل اے، سرحد اسمبلی کے ممبر ۱۹۴۳ء، ۱۹۴۶ء، سرحد اسمبلی کے سپیکر ۱۹۴۶ء، چیف وہب ۱۹۵۱ء	ہری پور
پرنس محمد خان	ایم این اے ۲۰۰۸ء	بگلرام
جاوید عباسی، بیرسٹر	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	ایبٹ آباد
جلال بابا	۱۹۴۶ء ایم ایل اے،	ایبٹ آباد
حبیب الرحمن تنولی	ایم پی اے ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۳ء، ۲۰۰۲ء	مانسہرہ
حبیب اللہ خان ترین	رکن سینٹ ۱۹۸۵ء، سرحد اسمبلی کے سپیکر ۱۹۹۰ء،	ہری پور
حق نواز	ایم پی اے ۱۹۷۷ء، ۱۹۹۳ء، وزیر خوراک	مانسہرہ
حیدر زمان حیدر	ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء	ایبٹ آباد
خان فقیرا خان جدون	۱۹۵۵ء لاہور اسمبلی کے رکن	ایبٹ آباد
خداداد خان	۱۹۵۱ء میں وزیر صحت مغربی پاکستان	مانسہرہ

ہری پور	۱۹۵۱ء رکن سرحد اسمبل	خواج محمد خان
مانسہرہ	۱۹۴۵ء ایم ایل اے	دوست محمد خان
ہری پور	مجلس قانون ساز اسمبلی کے رکن	رکن زمان خان، راجہ
ایبٹ آباد	ایم ایل اے ۱۹۴۶ء	زین محمد خان
مانسہرہ	ایم پی اے ۱۹۹۰ء	آئی محمد تنولی
ہری پور	۱۹۵۷ء رکن مغربی پاکستان اسمبل، ۱۹۷۰ء ایم پی اے ۱۹۷۳ء وزیر تعلیم، ۱۹۸۰ء مرکزی وزیر بجلی، ۱۹۸۸ء ایم این اے، ۱۹۹۰ء ایم پی اے، ۱۹۹۷ء نگران وزیر اعلیٰ	سکندر زمان خان، راجہ
ایبٹ آباد	ایم ایل اے ۱۹۴۶ء	سلطان حسن علی خان
ایبٹ آباد	ایم ایل اے ۱۹۴۶ء	سمندر خان جدون
ہری پور	۱۹۴۷ء ریفرنڈم میں کامیاب ہوئے	سلطان حیدر زمان خان
مانسہرہ	ایم ایل اے ۱۹۵۱ء، ۱۹۵۵ء سینیٹر ۱۹۹۱ء	شاد محمد خان سواتی
مانسہرہ	ایم این اے ۲۰۰۲ء، ۲۰۰۸ء	شاہ جہان یوسف
بگلرام	ایم پی اے ۲۰۰۲ء، ایم پی اے ۲۰۰۸ء	شاہ حسین
مانسہرہ	ایم پی اے ۲۰۰۲ء، ۲۰۰۸ء	شجاع سالم خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۳ء	شمعوز خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	شمعون احمد خان، سردار
ہری پور	ایم پی اے ۱۹۷۷ء وزیر ٹرانسپورٹ	شوکت ایوب
ہری پور	ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۳ء، ۱۹۹۷ء وزیر اعلیٰ سرحد، ایم پی اے ۲۰۰۸ء	صابر شاہ پیر
مانسہرہ	ایم این اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۷ء	صلاح الدین احمد خان، نوابزادہ
ہری پور	۲۰۰۲ء ایم پی اے، وزیر کھیل و ثقافت	عامر زمان، ڈاکٹر راجہ
مانسہرہ	ایم پی اے ۱۹۸۵ء	عباس شاہ
کوہستان	ایم پی اے ۱۹۷۲ء، ۱۹۷۸ء وزیر مذہبی امور، ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء	عبدالباقی
کوہستان	ایم این اے ۲۰۰۸ء	عبدالستار خان
مانسہرہ	ایم ایل اے ۱۹۴۴ء	عبدالقیوم سواتی
کوہستان	ایم پی اے	عبید اللہ، مولوی
کوہستان	ایم پی اے ۱۹۹۰ء، ۲۰۰۲ء صوبائی وزیر یونیو	عظمت اللہ خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۹۰ء وزیر قانون سرحد، ایم پی اے ۱۹۹۳ء، ۱۹۹۷ء	علی افضل خان

مانسہرہ	۱۹۹۷ء صوبائی وزیر	علی گوہر خان سواتی
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	عنایت اللہ خان جدون
ہری پور	ایم این اے ۲۰۰۲ء، ۲۰۰۳ء وزیر خزانہ	عمر ایوب
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۶۲ء	عنایت الرحمن، سردار
مانسہرہ	ایم پی اے ۲۰۰۲ء	غزالہ تنولی
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۷ء	غفور خان جدون
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۳ء	غلام نبی، سردار
ایبٹ آباد	ایم این اے ۱۹۹۷ء	فدا محمد خان
مانسہرہ	ایم ایل اے ۱۹۳۲ء، ۱۹۳۶ء	فقیر احسان حاجی
ایبٹ آباد	ایم این اے ۱۹۸۸ء	فرید خان جدون
ہری پور	ایم پی اے ۲۰۰۲ء، وزیر ثقافت - ایم پی اے ۲۰۰۸ء	فیصل زمان، راجہ
مانسہرہ	ایم این اے ۱۹۸۵ء، وزیر ماحولیات، ایم این اے ۱۹۹۰ء، ایم پی اے ۱۹۹۷ء	قاسم شاہ سید
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	قلندر خان لودھی
مانسہرہ	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	کفایت اللہ، مفتی
مانسہرہ	ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۰ء، ایم پی اے ۲۰۰۲ء	گستاپ خان
ایبٹ آباد	ایم این اے ۱۹۸۸ء	گل خطاب خان، سردار
ایبٹ آباد	رکن مگر بی پاکستان اسمبلی ۱۹۶۵ء، ۱۹۷۰ء ایم پی اے ۱۹۸۸ء وزیر دیہی ترقی اور خاندانی منسوبہ بندی، ایم پی اے ۱۹۸۸ء	گل زمان خان، سردار
ہری پور	ایم این اے ۱۹۶۳ء، ۱۹۷۷ء، ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۳ء سپیکر قومی اسمبلی، ۱۹۹۷ء وزیر خارجہ، ۱۹۹۸ء وزیر پانی و بجلی،	گوہر ایوب خان
ہری پور	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	گوہر نواز خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۲۰۰۲ء وزیر بلدیات	محمد ادیس، سردار
ہری پور	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	محمد اسد، قاضی
ایبٹ آباد	رکن مغربی پاکستان اسمبلی، پارلیمانی سیکرٹری، ۱۹۶۳ء، ایم پی اے، وزیر خزانہ ۱۹۷۰ء، وزیر مال ۱۹۷۳ء، ایم پی اے ۱۹۷۷ء، وزیر اعلیٰ سرحد، ۱۹۸۵ء	محمد اقبال خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۸۵ء وزیر تعلیم، ایم پی اے ۱۹۸۸ء	محمد ایوب تنولی
مانسہرہ	ایم این اے ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء پارلیمانی سیکرٹری	محمد حنیف خان
ہری پور	رکن سرحد اسمبلی ۱۹۳۲ء ڈپٹی سپیکر، وزیر اعلیٰ سرحد	محمد سردار خان طاہر خیل

مانسہرہ	ایم پی اے ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۳ء وزیر خوراک، ایم پی اے ۱۹۹۷ء	محمد طارق خان
ایبٹ آباد	ایم ایل اے ۱۹۵۱ء	محمد عباس خان
ایبٹ آباد	ایم این اے ۱۹۸۸ء	محمد فرید خان، گھماواں
ایبٹ آباد	ایم ایل اے ۱۹۳۶ء	محمد کامران
ہری پور	ایم ایل اے ۱۹۳۶ء، وزیر صحت صوبہ سرحد	محمد فرید خان، تنولی
ایبٹ آباد	ایم پی ۱۹۸۸ء، ۲۰۰۲ء	محمد ہارون خان
ایبٹ آباد	ایم این اے ۲۰۰۲ء ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی	محمد یعقوب، سردار
مانسہرہ	ایم این اے ۱۹۸۵ء	محمد یوسف خان تنولی
مانسہرہ	ایم این اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۷ء	محمد یوسف، سردار
ہری پور	۱۹۵۱ء رکن سوبائی اسمبلی، ۱۹۵۵ء لاہور اسمبلی	محمود شاہ غازی
کوہستان	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	محمود عالم، مفتی
ایبٹ آباد	ایم این اے ۲۰۰۸ء	مرتضی جاوید عباسی
مانسہرہ	۱۹۷۷ء وزیر اطلاعات	مزل شاہ، سید
	ایم پی اے ۲۰۰۲ء	مشتاق احمد غنی
ہری پور	ایم این اے ۲۰۰۸ء	مشتاق، سردار
بٹگرام	ایم پی اے ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء	ملنگ خان
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۹۰ء، ۱۹۹۳ء	منصف خان جدون
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۸ء، ایم این اے ۱۹۹۳ء، ایم پی اے ۱۹۷۷ء سینٹ کے ممبر ۲۰۰۳ء سینٹ کے ممبر دوبارہ ۲۰۰۶ء ایم این اے ۲۰۰۸ء	مہتاب احمد عباسی
مانسہرہ	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	نمروز خان
مانسہرہ	ایم پی اے ۲۰۰۸ء	وجیہہ الزمان خان
مانسہرہ	ایم پی اے ۱۹۸۸ء	ولی الرحمن، میاں
ایبٹ آباد	ایم پی اے ۱۹۵۶ء	ولی محمد خان

فہرست ادبا و شعرائے کرام ہزارہ

ہزارہ کی مٹی بڑی زرخیز ہے۔ ہزارہ جہاں مناظر فطرت سے بھرا پڑا ہے وہاں مناظر فطرت کے عکاس ادیبوں و شاعروں کی بھی فراوانی ہے۔ ان ادیبوں اور شاعروں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن کی تحریریں منظر عام پر آئی ہیں۔

نام	تاریخ پیدائش	گاؤں	ضلع
آصف ثاقب	یکم جولائی ۱۹۳۹ء	بونئی	ایبٹ آباد
آصف شاہ سید	۱۹۹۳ء	ڈھوڈیال	مانسہرہ
ابرار سالک، پروفیسر	۱۶ دسمبر ۱۹۵۹ء	داتہ	مانسہرہ
اجمل فگار	۱۹۴۴ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
اجمل نذیر	۸ فروری ۱۹۷۲ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
احمد حسین مجاہد	۲۳ اگست ۱۹۵۹ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
احمد شکیب	۱۹۵۴ء	بفہ	مانسہرہ
اختر بے خود مراد آبادی	۱۹۳۰ء	مانسہرہ	مانسہرہ
اختر رضا سلیمی	۱۶ جون ۱۹۷۳ء	کیکوٹ	ہری پور
اختر زمان اختر	۱۵ مئی ۱۹۷۲ء	گرلاٹ، بالاکوٹ	مانسہرہ
اختر عزیز، پروفیسر	۱۹۶۸ء	مانسہرہ	مانسہرہ
ارشاد خان اتمان زئی	۱۹۶۵ء	تریلہ	ہری پور
ارشاد شاہ کراوان، پروفیسر ڈاکٹر	۱۹۴۴ء	بفہ	مانسہرہ
ارشاد قریشی	مارچ ۱۹۵۱ء	داتہ	مانسہرہ
ارشاد جدون	۱۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء	شیخ البانڈی	ایبٹ آباد
ارشاد خان	۱۹۷۸ء	چیری	مانسہرہ
ازہر بخاری، سید (اظہر)	یکم مئی ۱۹۷۱ء	سلطان پور حویلیاں	ایبٹ آباد
اسلم ناز خواج گانی	۱۹۲۷ء	خواجگان	مانسہرہ
اسماعیل گوہر	۱۹۵۷ء	بفہ	مانسہرہ
اشرف عدیل، پروفیسر ڈاکٹر	۱۱ مارچ ۱۹۵۳ء	گاندھیاں	مانسہرہ

اشفاق احمد اشفتہ	۲ جون ۱۹۷۲ء	بانڈہ پیرخان	ایبٹ آباد
اشفاق جلوی، قاضی	۱۹۶۶ء	جلو	مانسہرہ
اعجاز احمد اعجاز	۲ ستمبر ۱۹۵۳ء	رجوعیہ	ایبٹ آباد
الطاف حسین الطاف	۲ ستمبر ۱۹۵۳ء	رجوعیہ	ایبٹ آباد
الطاف پرواز	جنوری ۱۹۲۰ء	درویش	ہری پور
افتخار ظفر	مارچ ۱۹۵۶ء	شیخ البانڈی	ایبٹ آباد
افراسیاب کامل	۲۷ مئی ۱۹۶۱ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
افسر منہاس	۱۰ فروری ۱۹۵۶ء	ہری پور	ہری پور
اقبال کاوش	۲۰ جون ۱۹۵۵ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
اکرم جمالی	۱۵ جنوری ۱۹۵۳ء	بفہ	مانسہرہ
اکرم جلیس لکھنوی	وفات ۱۹۵۲ء	داتہ	مانسہرہ
امان اللہ خان امان	۱۹۵۳ء	شکلیاری	مانسہرہ
انتیاز الحق امتیاز	۱۵ دسمبر ۱۹۶۲ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
امیر زمان خان امیر	وفات ۱۹۳۹ء	شمدرہ	مانسہرہ
انجم جاوید	۱۹۶۲ء	کیہال	ایبٹ آباد
اورنگ زیب زیب، پروفیسر	۱۸ اگست ۱۹۳۸ء	مندروچھ	ایبٹ آباد
اولیس خالد	۱۹۸۹ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
ایوب ساقی سواتی	۱۹۲۸ء	بفہ	مانسہرہ
ایوب صابر، پروفیسر	۱۹۴۰ء	موہری بڈ بہن	ہری پور
بابا چلاسی، غلام نصیر الدین	۱۹۳۸ء	منڈیاں	ایبٹ آباد
بشیر احمد سوز، پروفیسر	۱۹۳۸ء	سکندر پور	ہری پور
بشیر حیدر کنول	۳ مارچ ۱۹۰۳ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
بلبل پکھلی، مولوی محمد سلیمان	وفات ۱۹۴۳ء	پکھلی	مانسہرہ
بی بی سیکینہ سحر	۱۳ دسمبر ۱۹۵۷ء	سلطان پور	ایبٹ آباد
پرویز ساحر	۶ فروری ۱۹۷۸ء	بگروال حویلیاں	ایبٹ آباد
پرواز تریلوی	۱۹۳۶ء	تریلہ	ہری پور
پروین اختر سیف	۱۹۵۶ء	چکیاہ	مانسہرہ
تاج الاسلام عاجز	۲۷ نومبر ۱۹۳۹ء	بجنہ	مانسہرہ
تسلیم سید زینال	۱۹۴۹ء	بھوگر منگ	مانسہرہ

مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۶۶ء	تصدق حسین قریشی
ہری پور	کھلابٹ	یکم مئی ۱۹۷۱ء	تصور حسین شاہ کاظمی
ہری پور	کھولیاں بالا	۶ مارچ ۱۹۸۱ء	تنویر احمد علوی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء	تقیر ارضی فراغ
مانسہرہ	جڑی	۱۹۷۵ء	توقیر ترمذی
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۶۵ء	جان عالم
ہری پور	کھلابٹ	۱۹۶۳ء	جاوید اختر امن
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۵۹ء	جاوید خان قاضی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۲۴ اپریل ۱۹۵۴ء	جاوید گل
مانسہرہ	بٹل	۱۹۴۱ء	جعفر شاہ، پروفیسر سید
ایبٹ آباد	شیخ البانڈی	۱۹۶۲ء	جمیل اختر اعوان، پروفیسر
ہری پور	سرائے صالح	۲۲ نومبر ۱۹۴۸ء	جمیل الرحمن، پروفیسر قاضی
ایبٹ آباد	بانڈی میرا	۱۹۷۰ء	جمیل انور سردار
ہری پور	موہڑہ	۸ جنوری ۱۹۶۶ء	جہانگیر بلال
مانسہرہ	نوکوٹ	۱۹۴۱ء	حاکم شاہ نوکوٹی
ہری پور	ہری پور	۱۳ دسمبر ۱۹۴۱ء	حفیظ اثر
ایبٹ آباد	حویلیاں	-	حفیظ ضیغم
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۶۲ء	حفیظ عاجز
مانسہرہ	داتہ	۱۲ مارچ ۱۹۸۰ء	حلیمہ سعیدیہ
مانسہرہ	بفہ	۱۹۸۷ء	حمیرا سید
ایبٹ آباد	بانڈہ پھگواڑیاں	۱۹۴۲ء	حیدر زمان حیدر
ہری پور	برتھال	۱۹۰۷ء	حیدر زمان صدیقی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	یکم مئی ۱۹۵۸ء	خالد خان مہر
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۹ ستمبر ۱۹۴۹ء	خالد خواجہ
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۶۸ء	خان بشیر شاکی
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۵ مئی ۱۹۸۵ء	خاور تاج
مانسہرہ	ماڑی شاہ ولی	۱۹۶۶ء	خضر حیات خضر
ہری پور	کھلابٹ	۱۵ نومبر ۱۹۷۳ء	خورشید احمد عون
مانسہرہ	حدوبانڈی	یکم جنوری ۱۹۳۷ء	داؤد کوثر

ایبٹ آباد	حویلیاں	۱۳ دسمبر ۱۹۶۳ء	داؤد ناصر
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۶۱ء	دلدار احمد قادری، ڈاکٹر
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۳ مارچ ۱۹۰۹ء	دوست محمد خان ڈاکٹر
مانسہرہ	بھہ	۱۹۳۰ء	دل بھوی، ایم دلاور خان
ہری پور	ہری پور	۱۹۲۶ء	ذبیح ترمذی، بدایونی
ہری پور	سکندر پور	۱۳۰ اپریل ۱۹۷۳ء	ذکاء الرشید ذکا
ہری پور	غازی	۱۲۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء	ذولفقار علی ضعفری سید
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۸۹ء	ذی شان ساحر
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۸۲ء	راحیل شہزاد احسن
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۸۱ء	راشد محمود راشد
مانسہرہ	سچ	۱۹۵۹ء	رستم نامی
مانسہرہ	شنکیاری	۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء	رشید احمد، قاضی
مانسہرہ	بالاکوٹ	۱۹۶۷ء	رفیع احمد شاہ کر
مانسہرہ	شنکیاری	۱۹۵۳ء	رومیل قمر
مانسہرہ	بالاکوٹ	۱۹۷۱ء	ریاض احمد
ہری پور	ہری پور	۱۱ اگست ۱۹۶۲ء	ریاض الرحمن
ہری پور	ہری پور	۱۹۳۳ء	ریاض ساغر
مانسہرہ	شنکیاری	۱۹۵۶ء	زابدیخ
مانسہرہ	منگلور	۱۱ اگست ۱۹۳۰ء	زبیر مشہدی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۵ مئی ۱۹۵۱ء	ساجد حسین ساغر
مانسہرہ	ترہیا	۲ فروری ۱۹۷۱ء	ساجد سواتی، ایم
مانسہرہ	بھہ	۱۸ اپریل ۱۹۶۸ء	ساجد علی ساجد
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۸۷۱ء - ۱۹۵۳ء	ستار بادشاہ، سید
مانسہرہ	لبرکوٹ	۱۹۵۰ء	سجاد احمد رمز
ہری پور	ہری پور	۱۹۳۲ء	سر اب اعوان، افتخار احمد
مانسہرہ	شنکیاری	۱۹۳۷ء	سرفراز عارف، پروفیسر
مانسہرہ	بھہ	-	سعادت شاہ بھوی
ایبٹ آباد	بکوٹ	۱۹۸۸ء	سعد اللہ سورج
ہری پور	خان پور	-	سعید احمد خان

مانسہرہ	بالاکوٹ	۱۹۶۱ء	سعید احمد راہی
ہری پور	منگ	۱۹۲۷ء	سعید اختر ایڈووکیٹ
ہری پور	ہری پور	۶ ستمبر ۱۹۶۱ء	سعید اشعر
ہری پور	ہری پور	۱۱ اگست ۱۹۶۲ء	سعید الرحمن
مانسہرہ	شیر پور	۱۹۶۹ء	سعید گل
ایبٹ آباد	نواں شہر	۲۰ مئی ۱۹۳۹ء	سعید ناز، قاضی
ہری پور	علی خان	۲۵ دسمبر ۱۹۶۰ء	سفیان صفی، پروفیسر ڈاکٹر
ایبٹ آباد	کوٹھیالہ	۱۹۳۲ء	سلطان سکون
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۸۶۰ء	سلطان میر
مانسہرہ	بالاکوٹ	۱۹۵۴ء	سمندر خان سمندر
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۷۱ء	سمیع اللہ سمیع
ایبٹ آباد	حویلیاں	مارچ ۱۹۸۱ء	سہیل شاہین
مانسہرہ	چکپاہ	۱۹۵۴ء	سیف الرحمن سیف، قاضی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۰۸ء-۱۹۸۴ء	شاہد کیانی، مرزا
مانسہرہ	سفیدہ	۱۹۴۶ء	شاہ نواز سواتی
ایبٹ آباد	ٹھنڈا چوہا	۱۹۱۳ء-۲۰۱۰ء	شعلہ بجنوری، حکیم
ہری پور	مانکرائے	۲۳ اگست ۱۹۶۳ء	شعیب آفریدی
ایبٹ آباد	سیرگاہ	۱۹۷۶ء	شفقت بخاری
ہری پور	ترہیلہ	۱۳ جنوری ۱۹۷۷ء	شفیق اعوان
مانسہرہ	بحالی	۱۱ اپریل ۱۹۶۹	شکیل احمد مقرب
ہری پور	خان پور	یکم اپریل ۱۹۷۳ء	شمشیر حیدر
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۵۲ء	شمیم احمد سحر
مانسہرہ	بیدادی	۱۹۵۵ء	شوکت پرویز
ایبٹ آباد	نواں شہر	۲۵ دسمبر ۱۹۶۹ء	شہزاد سلیم ارم
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۵۳ء	شیراز کیانی
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۵ جنوری ۱۹۸۲ء	شیردل خان جدون
ایبٹ آباد	کلور، بانڈہ پیر خان	۳۱ اگست ۱۹۵۰ء	صابر کلوروی، پروفیسر ڈاکٹر
ہری پور	ہری پور	۱۹۵۵ء	صدیق نظر
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۰۶ء-۱۹۶۳ء	صغیر احمد جان، پروفیسر

صغیر ندیم	۲۳ جولائی ۱۹۶۳ء	ہری پور	ہری پور
ضیاء الرشید، ڈاکٹر	۲۳ مارچ ۱۹۶۳ء	سکندر پور	ہری پور
ضیاء شاہد	۱۹۶۵ء	اپر ملک پورہ	ایبٹ آباد
طارق جاوید	۱۹۷۶ء	شیروان	ایبٹ آباد
طارق سعید	۱۹۶۹ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
طالب انصاری	۲ فروری ۱۹۶۹ء	حویلیاں	ایبٹ آباد
طاہر پرواز	۱۹۵۲ء	رجوعیہ	ایبٹ آباد
عادل زمان خان	۱۹۷۹ء	دھمتوڑ	ایبٹ آباد
عارف کشمیری	۱۳ اپریل ۱۹۷۹ء	شنگیاری	مانسہرہ
عاصم شہزاد	۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء	کیہال	ایبٹ آباد
عامر سہیل	۱۹۶۶ء	کیہال	ایبٹ آباد
عبدالباری صبا، قاضی	۱۹۲۸ء	بجنہ	مانسہرہ
عبدالخالق، خلیق	۱۹۲۷ء	مانسہرہ	مانسہرہ
عبدالخالق خلیق	۱۹۲۷ء	مانسہرہ	مانسہرہ
عبدالداؤد دائم قاضی	۳۰ جون ۱۹۳۷ء	ہری پور	ہری پور
عبدالرشید صوفی	۱۹۳۶ء	سکندر پور	ہری پور
عبدالرشید، رشید	۱۹۳۰ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
عبدالرؤف رافت	۱۹۰۱ء-۱۹۷۵ء	شنگی	مانسہرہ
عبدالستار قسطاس	۲ فروری ۱۹۳۸ء	ہاتھی میراٹھ	مانسہرہ
عبدالسلام تسنیم داتوی	۱۸۱۸ء-۱۹۷۸ء	داتہ	مانسہرہ
عبدالسلام شاد	۲ جنوری ۱۹۳۵ء	ہری پور	ہری پور
عبدالغفور قریشی	۱۹۶۳ء	ملک پورہ	ایبٹ آباد
عبدالغفور ملک	۱۹۲۳ء-۲۰۰۳ء	سلہڈ	ایبٹ آباد
عبدالقیوم بے تاب	۱۹۳۱ء	سکندر پور	ہری پور
عبدالقیوم شفق ہزاروی	۸ فروری ۱۹۶۰ء	ڈھوڈیال	مانسہرہ
عبدالطیف راہی	۱۳ مئی ۱۹۳۱ء	شنگیاری	مانسہرہ
عبداللہ جان	۱۸۸۶ء، ۱۹۵۹ء	ڈھوڈیال	مانسہرہ
عبداللہ شاہ مظہر	یکم مارچ ۱۹۳۸ء	بٹھہ	مانسہرہ
عبدالمنان نقش بندی	۱۹۳۸ء	بٹھہ	مانسہرہ

عبدالواحد خاموش	۱۳ اگست ۱۹۲۶ء	سرائے صالح	ہری پور
عبدالوحید بسمل	یکم جون ۱۹۵۹ء	رائجن، ترنوالی	ایبٹ آباد
عبید اللہ حلیم فضلی	۱۹۳۲ء	امب، تنول	مانسہرہ
عجب خان نقش بندی	۱۹۰۴ء-۱۹۹۰ء	نوال شہر	ایبٹ آباد
عدیل ایوب	۱۵ اگست ۱۹۸۳ء	نوال شہر	ایبٹ آباد
عرفان تبسم	۱۵ نومبر ۱۹۷۳ء	حویلیاں	ایبٹ آباد
عرفان رضوی	۲۰ جون ۱۹۲۸ء	کھواڑی	مانسہرہ
عزیز الرحمن صوفی	-	اوگی	مانسہرہ
علی اکبر خان حاجی	۱۰ جون ۱۹۳۵ء	شمین باغ بفقہ	مانسہرہ
علی اکبر شاہ ثمر	۱۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء	داڑپی	مانسہرہ
عمر خان عمر	-	اگرور	مانسہرہ
عمر خطاب ارم	اگست ۱۹۳۶ء	نوال شہر	ایبٹ آباد
عمر علی دائم	۲۳ مارچ ۱۹۸۳ء	سلہڈ	ایبٹ آباد
عنایت اللہ لطفی	۱۹۱۲ء	گرہھی حبیب اللہ	مانسہرہ
غلام حسین بے کس بالا کوٹی	۱۸ مبر ۱۹۷۹ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
غلام ربانی خان اکبر	۱۹۰۱ء	حدو بانڈی	مانسہرہ
غلام رسول تانف	۱۹۳۵ء	بفقہ	مانسہرہ
غلام مجتبیٰ جدون	۷ مارچ ۱۹۳۲ء	ملک پورہ	ایبٹ آباد
غلام محمد اسیر	۱۹۶۲ء	لیڑکوٹ	مانسہرہ
غلام محمد فاروق ملنسار	۱۹۵۲ء	بھوگر منگ	مانسہرہ
فاروق الہی سیماب	۳۱ جولائی ۱۹۶۶ء	مانسہرہ	مانسہرہ
فاروق اسن، ڈاکٹر	۱۹۶۷ء	نوال شہر	ایبٹ آباد
فدا حسین شاہ، پروفیسر	۲۲ فروری ۱۹۵۰ء	کوٹ نجیب اللہ	ہری پور
فرحان انجم	۱۲۳ اپریل ۱۹۸۳ء	شیروان	ایبٹ آباد
فرید داتوی	۱۹۳۳ء-۲۰۰۸ء	داتہ	مانسہرہ
فضل اکبر کمال	۱۹۳۰ء	خوشحالہ	مانسہرہ
فضل الرحمن فاضل	یکم جنوری ۱۹۶۹ء	تریلہ	ہری پور
فیاض عزیز	۱۹۵۸ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
فیض محمد فیض	یکم نومبر ۱۹۲۸ء	بفقہ	مانسہرہ

ایبٹ آباد	حویلیاں	اکتوبر ۱۹۵۳ء	فقیر خان فقیری، ڈاکٹر
مانسہرہ	ہالا کوٹ م	۱۹۲۳ء	فقیر خان عاصی
ہری پور	ہری پور	۱۹۶۵ء	قاسم محمود، ڈاکٹر سید
ہری پور	ہری پور	۱۹۱۹ء	قتیل شفا کی، اورنگ زیب
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۳۱ جنوری ۱۹۸۵ء	کاشف بٹ
مانسہرہ	بھہ	۱۳ دسمبر ۱۹۰۹ء	گل زمان عاجز بھوی
مانسہرہ	شنکیاری	۲۳ دسمبر ۱۹۶۳ء	گل محمد شاہ
مانسہرہ	کوٹلی بالا	۱۹۵۷ء	گل محمد نازک
مانسہرہ	اوگی	وفات ۱۸۹۳ء	گوہر امان خان
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۷۸ء	لطیف الرحمن آفاقی
ہری پور	کھلا بٹ	-	لطیف خان شہباز
ایبٹ آباد	میاں دی سیری	۱۹۶۶ء	ماجد شاہ، سید
مانسہرہ	خوشحالہ	۱۹۳۷ء	مبارک حسین شاہ
مانسہرہ	شنکیاری	۱۶ مئی ۱۹۲۹ء	محب الرحمن قاضی، ڈاکٹر
مانسہرہ	شنکیاری	۱۹۵۵ء	محبوب الرحمن محبوب
ہری پور	موشن	۲۳ مارچ ۱۹۳۷ء	محبوب الہی عطا
ہری پور	ہری پور	۱۹۵۱ء	محبوب ہاور
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۷۸ء	محسن محبوب
مانسہرہ	بھہ	۱۹۵۳ء	محمد اختر نعیم
مانسہرہ	ڈھوڈیال	۱۹۱۳ء	محمد اخلق آثم
مانسہرہ	ڈھوڈیال	۱۸۹۰ء	محمد اخلق صاحب زادہ
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۳۳ء-۱۹۸۹ء	محمد اسراہیل مہجور
ایبٹ آباد	ہانڈہ سپاں	یکم اپریل ۱۹۷۲ء	محمد اسفر آفاقی
مانسہرہ	گیروال	۲۰ مئی ۱۹۷۸ء	محمد اعظم حاجی
مانسہرہ	سفیدہ	۱۹۱۷ء	محمد افضل خان مائل
مانسہرہ	ڈب	۸ جون ۱۹۲۵ء	محمد اقبال آتش
مانسہرہ	بزرکوت	۱۹۶۲ء	محمد اکرم درویش
مانسہرہ	مستہال	یکم اپریل ۱۹۵۲ء	محمد اویس خان پھول اعوان
مانسہرہ	بھہ	۱۹۲۸ء	محمد ایوب ساقی سواتی

مانسہرہ	گھوٹڑی	۱۲ مارچ ۱۹۵۵ء	محمد بشیر گل
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۶۳ء	محمد بشیر رانجھا، سرگودھوی
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۶۰ء	محمد جاوید المعروف سائیں
مانسہرہ	بالاکوٹ	۱۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء	محمد جاوید لغمانی
مانسہرہ	بحالی	۱۹۵۵ء	محمد حنیف
مانسہرہ	بحالی	۱۹۵۵ء	محمد خورشید راجہ
ایبٹ آباد	حویلیاں	۲۰ نومبر ۱۹۳۶ء	محمد رفیق انبالوی، ڈاکٹر
ہری پور	کیلگ	یکم اپریل ۱۹۸۶ء	محمد ذاکر الرحمن
مانسہرہ	بحالی	۷ مارچ ۱۹۶۶ء	محمد ریاض قاصر
مانسہرہ	اگرور	۱۹۳۳ء	محمد زمان مضطر
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۲۹ء	محمد سعید تبسم، ڈاکٹر
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۹۵۰ء	محمد سعید راہی
ایبٹ آباد	کنج	۱۹۳۳ء	محمد سلیم شوق
مانسہرہ	اگرور	۱۹۳۵ء	محمد شریف تنولی
مانسہرہ	شنگیاری	یکم دسمبر ۱۹۷۷ء	محمد صغیر اسلم
ایبٹ آباد	نواں شہر	یکم اپریل ۱۹۸۳ء	محمد علی پاشا
مانسہرہ	اوگرہ	۹ جون ۱۹۳۹ء	محمد عظیم عظیم
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۵۰ء	محمد فرید، پروفیسر ڈاکٹر
ایبٹ آباد	کیہال	۱۹۳۸ء	محمد فرید، پروفیسر
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۲۸ء	محمد قاسم خان، قاضی
ایبٹ آباد	نواں شہر	۱۹۶۹ء	محمد کاشف ضیاء، قاضی
مانسہرہ	بڑکوٹ	۱۹۶۳ء	محمد لطیف راہی
مانسہرہ	بالاکوٹ	۲۷ جون ۱۹۸۸ء	محمد وقاص عزیز
مانسہرہ	مانسہرہ	۱۹۰۹ء	محمد نظیر حاجی
ایبٹ آباد	نواں شہر	۹ نومبر ۱۹۱۲ء	محمود جنجوعہ، پروفیسر خواجہ
ایبٹ آباد	حویلیاں	۱۸۷۲ء-۱۹۹۲ء	محمود شاہ محدث ہزاروی
ہری پور	صوابی میرا	۸ مئی ۱۹۵۲ء	مدثر شاہ، سید
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	-	مراد علی
ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	۱۶ اکتوبر ۱۹۳۸ء	مرتنسی، پروفیسر سید

سرت کنول	۱۹۶۶ء	سرائے صالح	ہری پور
مصدق علی مصدق	۱۰ جون ۱۹۵۸ء	مانسہرہ	مانسہرہ
مطیع الرحمن، اطہر ہاشمی	۱۹۵۷ء	چھوہر شریف	ہری پور
منظفر خان صحرا	۱۹۷۵ء	جل کوٹ	کوہستان
مقرب آفندی	۱۹۲۹ء-۱۹۸۸ء	بحالی	مانسہرہ
ملار موزی	۱۸۹۷ء-۱۹۳۷ء	مانسہرہ	مانسہرہ
ممتاز منگلوری، ڈاکٹر	۲۳ اپریل ۱۹۳۸ء-۲۰۱۱ء	منگلور	مانسہرہ
منصف خان سحاب	۱۱۵ اپریل ۱۹۶۱ء	پسوال میاں	ایبٹ آباد
منور احمد منور	۱۹۷۲ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
منیر حیدر	مارچ ۱۹۶۶ء-	بانڈہ پھگواڑیاں	ایبٹ آباد
میر ولی اللہ	۱۸۸۷ء-۱۹۶۳ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
نازیہ یونس	-	بفہ	مانسہرہ
ناصر اسلم	۱۹ نومبر ۱۹۵۸ء	کنج قدیم	ایبٹ آباد
ناصر بختیار خان، قاضی	۷ اپریل ۱۹۶۸ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
ناظر نقوی	۱۹۱۸ء-۱۹۸۷ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
نثار احمد ناصر	یکم اپریل ۱۹۷۳ء	چمنک، جویلیاں	ایبٹ آباد
ندیم اختر	۱۹۸۶ء	توڈو	ہری پور
نذیر حسین شاہ کیلوی	۱۹۵۳ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
نسیم عباسی	۱۰ فروری ۱۹۵۱ء	میر احسان	ایبٹ آباد
نصیر احمد ساغر تنولی	یکم فروری ۱۹۶۲ء	مانسہرہ	مانسہرہ
نقاش اختر	یکم مئی ۱۹۷۱ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
نواب خان جدون	۲۳ مئی ۱۹۷۳ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
نیاز سواتی	۱۹۳۱ء	بھوگڑ منگ	مانسہرہ
نیازت علی نیاز	۱۹۷۳ء	بیلہ کونکے	مانسہرہ
واجد خان رضا، قاضی	۱۱۵ اپریل ۱۹۷۳ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
واجد رضوی	۱۱۶ اپریل ۱۹۲۶ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
واحد سراج	۱۹۶۲ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
وجاعت علی رقم	۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء	سلہڈ	ایبٹ آباد
وقار احمد	۲۷ دسمبر ۱۹۸۸ء	ہری پور	ہری پور

ہارون الرشید	۱۱ نومبر ۱۹۵۷ء	بالاکوٹ	مانسہرہ
تکئی خالد، پروفیسر	۱۹۳۲ء	حویلیاں	ایبٹ آباد
یوسف اختر	۱۹۵۷ء	شکھاری	مانسہرہ
یونس مجاز	۱۹۶۵ء	ہری پور	ہری پور

ہزارہ میں ۲۹۶ صاحب قلم شخصیات کے حالات زندگی مل سکتے ہیں جن میں ضلع ایبٹ آباد میں ۱۱۳، بٹ گرام میں صفر، کوہستان میں ایک، مانسہرہ میں ۱۳۰ اور ہری پور میں ۵۲ صاحب قلم شخصیات شامل ہیں۔ مانسہرہ ادیبوں اور شاعروں کی تعداد دوسرے اضلاع کی نسبت زیادہ ہے۔

فہرست علمائے کرام

علمائے کرام کی فہرست کافی طویل ہے۔ ہزارہ میں علمائے کرام کی کمی نہیں ہے۔ دھواں دھار مقرر، شعلہ بیان خطیب، شیرین لسان واعظ، قاری اور حافظ قرآن کی ایک طویل فہرست بنتی ہے۔ کوئی گاؤں ایسا نہیں ہے جہاں دو چار مسجدیں نہ ہوں۔ یہاں صرف ان ہی علمائے کرام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن کی تصانیف ہیں یعنی کوئی تحریری نقوش چھوڑے ہیں۔

نام	پیدائش و وفات	سکونت	ضلع
احمد سعید ہزاروی	-	گلی بدرال - پڑھنہ	مانسہرہ
احمد علی	-	شلک - ٹکری	بٹ گرام
افتخار الحق، کیپٹن ڈاکٹر	-	غازی	ہری پور
امیر احمد، قاضی	۱۸۷۳ء	ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
انور شاہ، مولانا	۱۹۲۰ء - ۱۹۹۴ء	دیشان	بٹ گرام
تاج محمود، مولانا	۱۹۱۵ء - ۱۹۸۴ء	جاگل میلم	ہری پور
حسین شاہ مولانا قاضی سید	۱۹۲۷ء - ۱۹۹۴ء	داتہ	مانسہرہ
حمید الدین	۱۹۲۳ء - ۲۸۸۲ء	شیرگرٹھ	مانسہرہ
حمید اللہ، قاضی	-	شیرگرٹھ	مانسہرہ
حیدر زمان حیدر، مولانا	۲۲ جنوری ۱۹۰۷ء	برتھال	ہری پور
خان زمان ہزاروی، مولانا	۱۸۰۵ء	بفہ	مانسہرہ
خلیل احمد شاہ	-	بفہ	نہرہ

انسہرہ	تکری، اوگی	-	خلیل الرحمن
انسہرہ	تکری اوگی	۱۸۷۱ء	رسول خان صاحب
انسہرہ	چیراں کڑ منگ	اکتوبر ۱۹۳۸ء	زہد الراشدی، مولانا
انسہرہ	خاکی	۱۹۱۵ء	زین العابدین، مولانا
ایبٹ آباد	کوٹھیالہ	۱۸۸۳ء	سردار خان نقش بندی
انسہرہ	ڈھکی چیراں کڑ منگ	۱۹۱۳ء	سرفراز صفدر
ہری پور	کالنج	۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء	شمس الاسلام
ہری پور	انورہ	۱۹۱۱ء	شمس الدین
ہری پور	درویش	-	شمس الدین، مولانا قاضی
ہری پور	کوٹ نجیب اللہ	۱۹۱۶ء	شمس الرحمن، قاضی
انسہرہ	بلہ	۱۸۹۱ء-۱۹۷۲ء	شیر زمان ہزاروی
ہری پور	درویش	۱۹۰۱ء	صدر الدین حیدر۔ مولانا پیر
ہری پور	خان پور	۱۸۸۲ء-۱۹۲۸ء	عبدالاحد، قاضی
ہری پور	الولی	۱۸۹۵ء	عبدالحق
ہری پور	کوٹ نجیب اللہ	-	عبدالحکیم، مولانا
انسہرہ	ڈھکی چیراں کڑ منگ	-	عبدالحمید السواتی
انسہرہ	جال گل ہٹل	-	عبدالحمید، مولانا
انسہرہ	چوہان	۱۹۰۸ء	عبدالحمید، مولانا
ایبٹ آباد	رجوعیہ	۱۹۱۸ء	عبدالحی، چن پیر مولانا
ہری پور	جاگل	۱۹۰۰ء-۱۹۹۲ء	عبدالحی، مولانا
انسہرہ	استوگی، تناول	۱۹۰۶ء	عبدالحالیق، مولانا
ہری پور	ہری پور	۱۹۳۷ء	عبدالداؤد دائم
ہری پور	سرائے صالح	-	عبدالرحمن، مولانا
بٹ کرام	دیشان	۱۹۳۹ء	عبدالرحمن، ڈاکٹر پی ایچ ڈی
ہری پور	خان پور	۱۹۰۰ء	عبدالرحمن، مولانا
ہری پور	چھوہر شریف	۱۹۳۶ء	عبدالرحمن، مولوی
ایبٹ آباد	کوکھل	۱۹۳۵ء	عبدالرزاق سکندر پوری ہزاروی۔ پی ایچ ڈی
انسہرہ	حدو ہانڈی	۱۹۳۶ء	عبدالرشید، ڈاکٹر
ہری پور	کھلا بٹ	۱۸۹۸ء	عبدالسبحان

ہری پور	امب در بند	۱۸۹۸ء	عبدالسلام سلیم
مانسہرہ	گڑھی حبیب اللہ	۱۸۶۳ء	عبدالعزیز عثمانی
مانسہرہ	مانسہرہ	-	عبدالعزیز ہزاروی، مولانا
بٹ گرام	ٹکری	۱۹۲۲ء	عبدالعزیز، مولانا
ہری پور	در بند	۱۸۹۳ء-۱۹۶۹ء	عبدالغفور عباسی
ہری پور	در بند	-	عبدالغفور ہزاروی
ایبٹ آباد	جھنگڑہ	۱۸۶۶ء-۱۹۵۳ء	عبدالغنی، مولانا
ہری پور	جامہ نوردی	۱۹۰۰ء-۱۹۸۱ء	عبدالقادر، مولانا
ہری پور	سرائے صالح	۱۸۹۹ء	عبدالقادر ہزاروی
مانسہرہ	شمدرہ	-	عبدالقدوس، قاضی
مانسہرہ	جال گلی	۱۹۲۲ء	عبدالقیوم، مولانا
مانسہرہ	بٹر کوٹ	۱۸۳۹ء-۱۸۸۵ء	عبدالکریم
ایبٹ آباد	دھمنوڑ	۱۸۶۷ء-۱۹۳۰ء	عبداللہ، مولانا
بٹ گرام	ٹکری	-	عبدالمتین
ایبٹ آباد	لنک روڈ کھیال	-	عبدالواحد حافظ، مولانا
ایبٹ آباد	بانڈی عطائی خان	۱۹۰۹ء، ۱۹۸۷ء	عبدالواحد، حافظ مولانا
مانسہرہ	بفہ	۱۸۵۸ء	عثمان شاہ، مولانا سید
ایبٹ آباد	ترنوائی	۱۹۱۹ء	عزیز الرحمن، ابوالفیض
ہری پور	امب	۱۹۰۳ء	عزیز الرحمن، مولانا
بٹ گرام	ٹکری	-	غلام ربانی، ملا گڑنگ
ہری پور	سرائے صالح	۱۸۹۷ء	غلام ربانی لودھی
مانسہرہ	کھواڑی	۱۹۱۳ء	غلام جیلانی، مولوی
مانسہرہ	بفہ	۱۸۹۶ء	غلام غوث ہزاروی
بٹ گرام	دیشان	-	غلام نبی خان
ایبٹ آباد	دھیری ساہڈ	۱۸۷۲ء-۱۹۲۹ء	فضل حق سلطان پوری - مولانا
ہری پور	خان پور	۱۸۲۸ء	فیروز خان، مولوی
ہری پور	تربیلہ	وفات ۱۸۵۹ء	فیض اللہ قریشی
ہری پور	درویش	۱۸۳۱ء	فیض عالم، قاضی
ایبٹ آباد	ڈھیری کھیال	۱۹۳۱ء	فیوض الرحمن، برگیدریڈاکٹر

گوبرامان، مولانا	-	چیراسی، تناول	مانسہرہ
محبوب علی شاہ، کاظمی	-	-	ایبٹ آباد
محمد احمد، پروفیسر مولانا قاضی	۱۹۰۰ء-۱۹۷۹ء	خاکی	مانسہرہ
محمد اسحاق، شہنئی مولانا قاضی	۱۸۹۰ء	شہنئی	مانسہرہ
محمد اسحاق، مولانا قاضی	۱۸۹۰ء، ۱۹۵۰ء	شیرگرہ اوگی	مانسہرہ
محمد اسحاق مولانا خطیب ہزارہ	وفات ۱۹۶۱ء	لساں اپر تناول	مانسہرہ
محمد اسحاق، قاضی مولانا	۱۹۱۴ء	ڈھوڈیال	مانسہرہ
محمد اسرائیل	۱۸۹۹	بالاکوٹ	مانسہرہ
محمد اسماعیل ذبیح، مولانا	۱۹۱۴ء	نواں شہر	ایبٹ آباد
محمد امین، مولانا	۱۳۳۶ھ	سری کوٹ	ہری پور
محمد ایوب ہاشمی	-	ٹنن قلندر آباد	ایبٹ آباد
محمد ایوب، مولانا	۱۹۳۳ء-۱۹۹۷ء	دھمنوڑ	ایبٹ آباد
محمد بلال، مولانا	۱۹۲۲ء	ٹکری	بٹ گرام
محمد حسن عرف غلام حسن	۱۸۲۱ء	خان پور	ہری پور
محمد حسین آزاد	۱۹۰۹ء	گرہھی حبیب اللہ	مانسہرہ
محمد حمید الدین، مولانا	۱۸۵۳ء	کوٹ نجیب اللہ	ہری پور
محمد خان، مولانا	۱۸۶۳ء-۱۹۳۷ء	تلوکر	ہری پور
محمد زمان خان جدون	۱۸۹۶ء	ڈھیری کیمال	ایبٹ آباد
محمد سرور، مولانا قاضی	۱۸۵۹ء-۱۹۲۲ء	اگرور	بٹ گرام
محمد شعیب، مولانا	-	سچہ کلاں	مانسہرہ
محمد صدیق، ڈاکٹر قاری	۱۹۶۳ء	اوگی	مانسہرہ
محمد طاسین	۱۹۲۳ء	درگڑ	ہری پور
محمد عبداللہ	۱۸۷۵ء-۱۹۷۹ء	الائی	بٹ گرام
محمد عثمان، مولوی	-	باندی ڈھونڈاں	ایبٹ آباد
محمد عرفان	وفات ۱۹۳۹ء	پکھوال	مانسہرہ
محمد عزیز الرحمن ہزاروی	۱۹۰۲ء	ترنوائی	ایبٹ آباد
محمد عمر الدین، ہزاروی	-	کوٹ نجیب اللہ	ہری پور
محمد فاضل شاہ ایبٹ آبادی	-	میرپور	ایبٹ آباد
محمد فیض عالم ہزاروی	۱۸۳۱ء-۱۹۰۳ء	-	ایبٹ آباد

محمد محمود عثمانی	۱۸۷۶ء وفات	گاندھیاں	مانسہرہ
محمد محمود عثمانی	-	ساہڈ	ایبٹ آباد
محمد معصوم، مولانا	۱۸۲۰ء	ڈھینڈہ	ہری پور
محمد ہزاری، مولانا	۱۸۶۹ء-۱۹۳۷ء	پکھلی	مانسہرہ
محمد ہمایون، مولانا قاضی	۱۸۳۶ء-۱۹۳۵ء	حویلیاں	ایبٹ آباد
محمد ہیبت شاہ	۱۹۳۲ء	دیشان	بٹ گرام
محمد یونس انور، قاضی	دسمبر ۱۹۳۸ء	جی منگ	مانسہرہ
محمد یونس ہاشمی، حکیم	۱۹۰۳ء	رجوعیہ	ایبٹ آباد
محمود شاہ محدث ہزاروی	۱۸۷۲ء-۱۹۹۲ء	سولہن	ایبٹ آباد
معروف شاہ شیرازی	۱۹۲۲ء	ہروڑی	مانسہرہ
مطیع الرحمن، قاضی	۱۹۳۶ء	ہری پور	ہری پور
مطیع اللہ، مولانا	-	ہل کوٹ	مانسہرہ
محمود شاہ	-	بفہ	مانسہرہ
محمود شاہ، مولانا سید	-	ڈھینڈہ	ہری پور
مفتی محمد حسن	۱۸۹۲ء-۱۹۲۳ء	کماچ	ہری پور
منظور الاسلام، مولانا	-	کالنجر	ہری پور
منہاج الدین	-	کوٹ نجیب اللہ	ہری پور
مہر علی خان، مولانا	-	میر پور کلاں	ایبٹ آباد
میر عالم قا	-	سکندر پور	ہری پور
نواب صاحب، مولوی	-	کوٹ نجیب اللہ	ہری پور
یوسف حسین	۱۸۶۸ء-۱۹۳۳ء	خان پور	ہری پور

ہزارہ کے پانچوں اضلاع میں علمائے کرام اپنی بے لوث خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ دینی اجالا پھیلا رہے ہیں۔

ضلع ایبٹ آباد میں ۲۷، ضلع بٹ گرام میں ۱۳، ضلع کوہستان میں ایک، ضلع مانسہرہ میں ۴۰ اور ضلع ہری پور میں ۴۲ علمائے کرام کی کتب دستیاب ہوئی ہیں۔ ہزارہ میں ۱۲۳ صاحب کتاب علماء ہیں۔ کوہستان پسماندہ ہے۔ مگر کوہستان میں اسلام کی پابندی ہے۔ علمائے کرام کا فرمایا ہوا پتھر پر لکیر ہے۔ ہری پور میں علمائے کرام کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اس وقت دینی تعلیم کی جو خدمات دینی مدارس سرانجام دے رہے ہیں وہ خدمات نہ تو سرکاری

مدارس انجام دے سکتے ہیں اور نہ کوئی این جی اوسر انجام دے سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دینی مدارس کو رجسٹرڈ کیا جائے تاکہ مدرسوں کی صحیح تعداد، اساتذہ اور طلباء کی تعداد معلوم کی جاسکے۔

فہرست کتب ہزارہ

ہزارہ میں لکھی گئی کتب کے دستیاب نام

نام مصنف	کتاب کا نام	زبان	موضوع	ضلع
آصف ثاقب (۱۹۳۹ء)	اولے خواب خیالاں (شعری مجموعہ)	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
	دررکنار (شعری مجموعہ)	اردو	ادب	
آل احمد رضوی، (پ ۱۹۵۴ء)	اسلام کا نظام تعلیم	اردو	اسلام	مانسہرہ
	اسمائے گرامی	اردو	اسلام	مانسہرہ
	احسن بن علی	اردو	اسلام	مانسہرہ
	انوار لطیف	اردو	اسلام	مانسہرہ
	پیغمبر اخوت و مساوات	اردو	اسلام	مانسہرہ
	حرمت مسکرات	اردو	اسلام	مانسہرہ
	شہدائے کربلا	اردو	اسلام	مانسہرہ
	عظمت رفتہ	اردو	اسلام	مانسہرہ
	متاع رفتہ	اردو	اسلام	مانسہرہ
	مذہب عالم میں تذکرہ خیر الانام	اردو	اسلام	مانسہرہ
	ہمارے پیارے نبی	اردو	اسلام	مانسہرہ
ابرار سالک (۱۹۶۰ء-۲۰۱۱ء)	اک دشت کی کہانی (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
	مسافت کم نہیں ہوتی (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
اجمل فکار (پ ۱۹۴۴ء)	نالش دل (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
اجمل ملک (۱۹۳۸ء-۱۹۹۹ء)	صحافت صوبہ سرحد میں	اردو	ادب	ایبٹ آباد
اجمل نذیر (پ ۱۹۷۲ء)	میں آنکھیں بیچنا چاہتا ہوں (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
احمد حسین مجاہد (پ ۱۹۵۹ء)	دھند میں لپٹا جنگل (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
	صفیہ خاک (نثر)	اردو	ادب	مانسہرہ

	ادب	اردو	سیف الملوک (نثر)	
مانسہرہ	ادب	اردو	یہ زندگی کا کاروں (شاعری)	اختر بے خود (۱۹۳۰ء)
ہری پور	ادب	اردو	اختراع (شاعری)	اختر رضا سلیمی (۱۹۷۳ء)
ہری پور	ادب	اردو	ارتقاء (شاعری)	
مانسہرہ	ادب	اردو	بھونچال (شاعری)	اختر زمان (پ ۱۹۷۲ء)
ہری پور	ادب	اردو	حیات جاوداں	اختر علی (پ ۱۹۶۱ء)
ہری پور		اردو	فردوس ہزارہ	
ہری پور	ادب	اردو	ایک حسین سپنا (۲۰۰۰ء)	ارشاد خان (پ ۱۹۶۵ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	اجتماعی اجتہاد تصور اقبال اور امینی غلام محمد	ارشاد شا کر اعوان، پروفیسر ڈاکٹر، (پ ۱۹۳۲ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	اسلامی حکمت حکومت (۲۰۱۰ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	اقبال کا تصور ملت اور آزادی ہند (غیر مطبوعہ)	
مانسہرہ	ادب	اردو	برف کی دیوار (۱۹۸۹ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	بیان اقبال نیا تناظر (۲۰۰۸ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	تحریک پاکستان ابتدا اور ارتقاء (۲۰۰۳ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	دو قومی نظریہ ابتدا اور ارتقاء (۲۰۰۳ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	زلف الہام (۲۰۰۹ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	عہد رسالت میں نعت (۱۹۹۳ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	فکر اقبال ہمالہ سے شوالہ تک	
مانسہرہ	ادب	اردو	نثر اقبال میں اشراک مطالب	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	پیغام آزادی	اسرائیل مہجور (۱۹۲۳-۱۹۸۹ء)
ایبٹ آباد	ادب	گوجری	گوجری لوک گیت	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نغمہ کوہسار	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	ماہیے (۱۹۷۹ء)	اسلم خان جدون (پ ۱۹۳۳ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	پھول اور کلیاں	اسلم ناز خواجگانی (پ ۱۹۲۷ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	سواں کے کنارے (ناول)	
مانسہرہ	ادب	اردو	کھلے خزانے (کہانیاں)	
مانسہرہ	ادب	اردو	ویران بہاریں (ناول)	
مانسہرہ	تاریخ	اردو	تحریک پاکستان سے تشکیل پاکستان تک	اسماعیل گوہر (پ ۱۹۵۷ء)

ماتسہرہ	ادب	پشتو	دائزہرہ گلونہ (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	کوئی تصویر پتھر سے نکلے	افسر منہاس (پ ۱۹۵۶ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کے ممدوح علماء	افضل حق قرشی (پ ۱۹۴۵ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کا فکر و فن	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	چشم فردا (شاعری) ۱۹۹۸ء	اقبال حسین شاہ، سید (۱۹۴۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	English	Iqbal the universal poet	
ماتسہرہ	ادب	اردو	دشوق دل (شاعری)	اکرم جمالی (پ ۱۹۵۳ء)
ماتسہرہ	ادب	اردو	رکوکہ رو لیس (شاعری)	
ماتسہرہ	ادب	اردو	پانی کی دیوار (شاعری)	اکرم درویش (پ ۱۹۶۲ء)
ماتسہرہ	ادب	اردو	مطالع درویش (شاعری) ۲۰۱۰ء	
ہری پور	تاریخ	اردو	آزادی کشمیر	الطاف پرواز (۱۹۲۰ء)
ہری پور	ادب	پنجابی	انگیارے (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	بال و پر (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	بنت لبنان (ناول)	
ہری پور	ادب	اردو	تنگ و تاز (شاعری)	
ہری پور	ادب	پنجابی	چیتون لتھے سفنے (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	دست و دامان (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	سفر آشوب (شاعری)	
ہری پور	ادب	اردو	شہناز (ناول)	
ہری پور	ادب	اردو	کالو (ناول)	
ہری پور	ادب	اردو	مٹی کی مہکار	
ہری پور	ادب	اردو	منزل سے دور (ناول)	
ہری پور	ادب	اردو	نور حرا	
ہری پور	ادب	اردو	نئے حادثے (افسانے)	
ایبٹ آباد	ادب	پشتو	احساس سترگے (شاعری)	الطاف حسین (پ ۱۹۵۴ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	روڑاں (شاعری)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تم اسے میری محبت کا حوالہ دینا (شاعری)	
ہری پور	ادب	ہندکو	رسالہ ہرنی	امام الدین
ہری پور	اسلام	اردو	مبجزہ رسولیہ	

ہری پور	اسلام	اردو	معجزہ محمدی	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آگہی کے ویرانے (افسانے)	ام عمارہ (پ ۱۹۳۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	در روشن ہے (افسانے)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	روشنی قید ہے (ناول)	
مانسہرہ	ادب	اردو	محبت اک استعارہ ہے (شاعری) ۱۹۹۷ء	امان اللہ خان (پ ۱۹۵۲ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	طلعت نورانی	امیر الدین شاہ، سید (۱۹۳۱ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	آئینہ فقر	امیر خسرو، صاحب زادہ (۱۹۱۹ء، ۲۰۰۲ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	باب الفیض	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تفسیر سورہ فاتحہ	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تخیلات امیر خسرو	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	داستان محبت	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	دیدار مولا	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	ذکر محمد	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	رہنمائے تجارت	
			سد سکندری	
			سفینہ ابو فیض	
			شکوہ امیر خسرو	
			شواہدِ قسمت	
			فتاویٰ ابو فیض	
			قصیدہ الشعریہ	
			کوکب توحید	
			کوکب رسالت	
			کوکب ہدایت	
			گلزار عاشقانہ	
			معراج طریقت	
			کالمہ خدا اور شیطان	
			نعتیہ کلام	
ایبٹ آباد	ادیب	اردو ادب	آواز سنگ	انور خواجہ (پ ۱۹۳۰ء)
			بریدہ بدن (ناولٹ)	

			بوز نے بندر	
			پیکار	
			تازہ ہوا	
			جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے	
			سفید پتھر	
			شب چراغ	
			ناشناس	
			ویران بہاریں	
ہری پور	ادب بیب	اردو	تذکرہ وسوانح خواجہ محمد خان صاحب	اورنگ زیب (پ ۱۹۷۴ء)
			حیات و خدمات صاحبزادہ طارق محمود	
			مضمون قادیانیت دہشت گرد تنظیم	
			نوادرات شیر کوئی	
			وجدانیات شیر کوئی	
مانسہرہ	ادب	اردو	گردالام (شاعری)	ایوب ساقی (پ ۱۹۲۸ء)
ہری پور	سیاست	English	Friend not Master	ایوب خان، فیلڈ مارشل (۱۹۰۷ء۔)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آزاد کشمیر میں اردو کے ترقیاتی ادارے	ایوب صابر، پروفیسر ڈاکٹر (۱۹۳۰ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آزاد کشمیر میں نفاذ اردو	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ادبستان ہزارہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اردو کی ابتدا کے بارے میں محققین کے نظریات	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال دشمنی۔ ایک مطالعہ (مقالہ ایم فل)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کا اردو کلام زبان و بیان کے مباحث	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کی شخصیت اور فکرو فن پر اعتراضات ایک مطالعہ (مقالہ پی ایچ ڈی)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کی فکری تشکیل	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کے فہم اسلام پر اعتراضات۔ ایک مطالعہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	انتخاب خطوط غالب	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	پاکستان میں اردو کے ترقیاتی ادارے	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	پاکستانی شاعری۔ ایبٹ آباد کے غزل گو	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تصور پاکستان	

ایبٹ آباد	ادب	اردو	معرترضین اقبال	
ہری پور	ادب	اردو	بدل بدل کے (شاعری)	بابر مسعود مغل (۱۹۷۴ء)
ہری پور	ادب	اردو	اقبال اور ہزارہ	بشیر احمد سوز، پروفیسر (پ ۱۹۳۹ء)
ہری پور	ادب	ہندکو	چلکاں (ہزارہ کی منظوم داستان)	
ہری پور	ادب	اردو	روتی ہیں ہوائیں	
ہری پور	ادب	ہندکو	سوچ منازے	
ہری پور	ادب	اردو	شرح رباعیات میر ولی اللہ	
ہری پور	ادب	اردو	قتیل نام ہے اک عہد کے ترنم کا	
ہری پور	ادب	اردو	مٹی کی خوشبو	
ہری پور	ادب	اردو	مصنفین ہزارہ	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ شعرا کی نظر میں	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ کی لوک کہانیاں	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ کے نامور اہل قلم	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ میں قومی اور ملی شاعری	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ میں نعت	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ میں ہندکو ادب کی تاریخ حصہ اول	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ میں ہندکو ادب کی تاریخ حصہ دوم	
ہری پور	ادب	اردو	ہزارہ میں اردو زبان و ادب کی تاریخ	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تیسیر سورۃ فاتحہ	بشیر حسین حامد، مولانا (پ ۱۹۵۸ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا مہمد زکریا کاندھلوی	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	کتا بیات طیب	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	معارف سورۃ فاتحہ	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	معارف مفتی اعظم	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	من کی بستی (شاعری)	بشیر حیدر کنول (پ ۱۹۰۲ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	جان من (شاعری)	بشیر گل (پ ۱۹۵۵ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	مری کوئل (شاعری)	
بٹگرام	اسلام	اردو	العبودیت	بشیر احمد، مولانا
ایبٹ آباد	ادب	اردو	من کی بستی	بشیر حیدر کنول (پ ۱۹۰۳ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ذخیرۃ الملوک	بشیر محمود اختر (پ ۱۹۳۶ء)

ایبٹ آباد	ادب	اردو	غفار خان کی کہانی	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	مانسہرہ (اردو ترجمہ)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	مطالعہ بائبل اور قرآن	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نقد و تہمیت	
ایبٹ آباد	اسلام	English	From darknes to light	
مانسہرہ	ادب	اردو	نغمات بلبل پکھلی	بلبل پکھلی محمد سلیمان مولوی (ف ۱۹۳۳ء)
پری پور	ادب	ہندکو	پھل تے کنڈے (شاعری) ۱۹۸۳ء	پرواز تریلووی (پ ۱۹۳۶ء)
		ہندو	ککھ تے لکھ (شاعری) ۲۰۰۰ء	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آواز کا چہرہ	پرویز ساحر (۱۹۷۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آسمانی خواب (شاعری) ۲۰۰۳ء	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ایک پرہوا کا (شاعری) ۲۰۰۲ء	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	جوئے شیر (شاعری) ۲۰۰۶ء	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	دیئے کا کنارہ (شاعری) ۲۰۰۳ء	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	گل زخم (شاعری) ۲۰۰۸ء	
ہری پور	ادب	اردو	قتیل شفقائی - میرا باپ میرا دوست	پرویز شفقائی
مانسہرہ	ادب	اردو	پھوار (شاعری)	پروین اختر، سیف (۱۹۵۶ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	پرایا دھن (افسانے)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نوید سحر (مرتب)	تاج محمد اختر
مانسہرہ	ادب	اردو	احتمال	تاج الدین تاج (۱۹۶۸ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	پس غبار (شاعری)	
ہری پور	اسلام	اردو	قادیانی عقائد	تاج محمود، مولانا (۱۹۱۸ء، ۱۹۸۳ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	پیاں بھتی نہیں سمندر کی (شاعری) ۱۹۹۸ء	جان عالم (۱۹۶۷ء)
ہری پور	ادب	اردو	یہ نہ تھے مول محبت کے (شاعری) ۲۰۰۵ء	جاوید رزاق (۱۹۵۹ء)
ہری پور	ادب	اردو	یہ وعدہ (شاعری)	
مانسہرہ	ادب	ہندکو	اوپرے گوشے (شاعری)	جعفر شاہ، پروین سید (پ ۱۹۳۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	انفاس نفسیہ	چلاسی بابا (پ ۱۹۳۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	اسرار محبت (فارسی دیوان)	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	تخائف قدسیہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تختہ مطرب	

ایبٹ آباد	ادب	اردو	سلک مروارید	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	فارسی دیوان اور اسرار محبت	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	فیوضات ربانیہ	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	معدن توحید	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کلیات چلاسی اردو	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	گنجینہ معرفت	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	متاع مومن	
ایبٹ آباد	ادب	فارسی	نیایع الحکمہ	
مانسہرہ	ادب	اردو	لہو کا شجر (شاعری)	حاکم شاہ نوکونی (پ ۱۹۳۱ء)
ہری پور	ادب	اردو	ارمغان عقیدت	حسین شہ، پروفیسر
ہری پور	ادب	اردو	پاکستان کے دس روشن ستارے	
ہری پور	ادب	اردو	توحید و شرک	
ہری پور	ادب	اردو	خطاب بہ امت مسلمہ بطرز ساقی نامہ	
ہری پور	ادب	اردو	قندیل سخن	
ہری پور	ادب	اردو	شاعری کا استاد کامل	
ہری پور	ادب	ہندکو	گلزار نوح (منظوم)	حسین مشہدی، سید
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اردو نثر نگاری	حشمت جہاں ناز
ایبٹ آباد		اردو	انتخاب کلام اقبال	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آب سراب (شاعری)	حفیظ اثر (۱۹۲۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	منظر اداس ہے (شاعری)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	بکھرے موسم	
مانسہرہ	اسلام	اردو	مرزائی کا جنازہ	حمید اللہ، قاضی
مانسہرہ	اسلام	پنجابی	ڈھائی ورقہ میراث (منظوم پنجابی)	حمید الدین، مولانا (۱۸۸۲ء-۱۹۳۳ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	سجرے پھل (مرتب)	حیدر زمان حیدر (۱۹۳۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	سوداگر اس بازاردا (مرتب)	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	شمع تے پتنگ	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	مبارک سفر حج	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	ہندکو چار بیتے کے رنگ و رنگ ندرے	
ہری پور	اسلام	اردو	اسلام کا معاشی نظام	حیدر زمان حیدر، مولانا (پ ۱۹۰۷ء)

اسلامی نظریہ سیاست	اردو	اسلام	ہری پور
اسلامی نظریہ اجتماع	اردو	اسلام	ہری پور
تعمیری انقلاب	اردو	اسلام	ہری پور
جہاد استقلال ملی	اردو	اسلام	ہری پور
قرآنی مسئلہ حکمت	اردو	اسلام	ہری پور
انارپ سناپ (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
پابہ گل (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
Feelings	English		ایبٹ آباد
شہر تمنا (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
تحقیق الاعوان	اردو	ادب	مانسہرہ
تذکرہ سادات حسنی گیلانی	اردو	اسلام	مانسہرہ
تذکرہ سلیمان فارسی	اردو	اسلام	مانسہرہ
تفسیر مواہب الرحمن	اردو	اسلام	مانسہرہ
دیوان راجہ بابا	اردو	ادب	مانسہرہ
روئیداد مجاہدین ہند	اردو	تاریخ	مانسہرہ
سبد گل	اردو	ادب	مانسہرہ
سوانح سید جلال بابا	اردو	ادب	مانسہرہ
سوانح صاحب زادہ محمد الحق	اردو	تاریخ	مانسہرہ
گلدستہ شعرائے پکھلی	اردو	ادب	مانسہرہ
گوہر پارے	اردو	ادب	مانسہرہ
گوہر نایاب	اردو	ادب	مانسہرہ
آفتاب ماہتاب حشری	اردو	اسلام	مانسہرہ
احکام عشر و زکوٰۃ	اردو	اسلام	مانسہرہ
اسلامی ازدواجی زندگی	اردو	اسلام	مانسہرہ
چہل حدیث	اردو	اسلام	مانسہرہ
حقوق والدین	اردو	اسلام	مانسہرہ
حیات المسیح	اردو	اسلام	مانسہرہ
خلاصہ اسلامیات	اردو	اسلام	مانسہرہ
سادات اہل بیت	اردو	تاریخ	مانسہرہ

مانسہرہ	سیرت	اردو	معراج النبی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	نماز کے فضائل و برکات	
مانسہرہ	اسلام	پشتو	مشکل کشائے طالبان	خلیل الرحمن، مولانا (پ ۱۹۱۶ء)
ہری پور	ادب	اردو	فقیرستان سے آدم نگر تک	خورشید احمد عون (پ ۱۹۷۴ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	تذکرہ شعرائے مانسہرہ	داؤد کوثر (پ ۱۹۳۷ء)
مانسہرہ	تاریخ	اردو	سوانح عرفان	
مانسہرہ	ادب	اردو	قندیل نور	
مانسہرہ	تاریخ	اردو	مجاہدین ہزارہ	
ہری پور	تاریخ	اردو	تاریخ لگھڑواں	دائر زمان، راجہ (پ ۱۹۲۳ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تہہ آب (شاعری)	درخشاں اے بی (پ ۱۹۳۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	صحرائے زیست (شاعری)	
مانسہرہ	ادب	اردو	سرن کے موتی	دل بقوی ایم (پ ۱۹۳۰ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	آسمان	دلدار احمد علوی (پ ۱۹۶۱ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	درد کی سچائیاں	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	سائنس اور انسان	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	شہاب اور علم غیب	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرآن اور کائنات	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرآن اور سائنس اور قرآن	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرآن اور مظاہر کائنات	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرآن سائنس اور انسان	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرآن کے سائنسی معجزے	
ہری پور	ادب	اردو	ابابیل کے آنسو	ذوالفقار علی جعفری (پ ۱۹۳۵ء)
ہری پور	ادب	اردو	اجالوں کا سفر	
ہری پور	ادب	اردو	پانی پے لکیر	
ہری پور	ادب	اردو	دھند میں دیا	
ہری پور	ادب	اردو	طیب المطیب	
ہری پور	اسلام	اردو	حقیقت ایمان	ذبیح ترمذی، سید (پ ۱۹۲۶ء)
ہری پور	اسلام	اردو	جہان شمس	
ہری پور	اسلام	اردو	حیات النبی کی ۶۵ سالہ جستری	

ہری پور	اسلام	اردو	عظمت مصطفیٰ	
مانسہرہ	ادب	اردو	گھر میں ٹھہری شام (۲۰۰۲ء)	راشدہ اداس (۱۹۷۰ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	محبت ایک وعدہ ہے (۲۰۰۷ء)	
بٹ گرام	اسلام	اردو	تصریح الجمان فی تفسیر ام القرآن	رسول خان مولانا (پ ۱۸۷۱ء)
بٹ گرام	اسلام	اردو	رسول کی تعلیم	
بٹ گرام	اسلام	اردو	مفتاح العربیہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اردو سفر نامے کا گل خورہ	روف میر، ڈاکٹر
مانسہرہ	ادب	اردو	شہدا کی سرزمین ہالاکوٹ (۲۰۰۸ء)	ریاض احمد (۱۹۷۲ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	آؤ قرآن کی طرف (۲۰۰۸ء)	
ہری پور	ادب	اردو	مرغ باد نما سے ایک مکالمہ (افسانے)	ریاض الرحمن (۱۹۶۲ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	توقیر غزل (شاعری)	ریاض قاصر (۱۹۶۶ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	خلاصہ اطیب الکلام	زاہد الراشدی، مولانا (۱۹۳۸ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	آغوش وفا (شاعری)	زبیر مشہدی (پ ۱۹۳۰ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	آیات تیرا خیال (شاعری)	
مانسہرہ	ادب	اردو	نشان منزل (مضامین)	
مانسہرہ	اسلام	اردو	شرح اربعین من احادیث سید المرسلین	زین العابدین، مولانا
مانسہرہ	اسلام	اردو	منہج الغفور فی حج لمبرد و تحفہ اطفال (منظوم)	(پ ۱۹۱۵ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	مناجات اسوہ حسنہ	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تحفظ نبوت اور گستاخ رسول کی سزا (۱۹۹۶ء)	ساجد اعوان (پ ۱۹۶۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	علامہ اقبال اور ابن خلدون	سراج الدین، پروفیسر
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	رب العلی حصول رضا	سردار خان نقشبندی (۱۸۸۳ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	آنکھوں کی ٹھنڈک	سرفراز صفدر، مولوی (پ ۱۹۱۳ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	آئینہ محمدی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	احسن الکلام	
مانسہرہ	اسلام	اردو	الکلام حص احسن الکلام	
مانسہرہ	اسلام	اردو	انکار حدیث کے نتائج	
مانسہرہ	اسلام	اردو	بانی دارالعلوم دیوبند	
مانسہرہ	اسلام	اردو	تبلیغ اسلام حصہ اول	
مانسہرہ	اسلام	اردو	تحقیق الدعا بعد نماز جنازہ	

ماہنامہ	اسلام	اردو	تنقید مبین	
ماہنامہ	اسلام	اردو	چراغ کی روشنی	
ماہنامہ	اسلام	اردو	چہل مسئلہ حضرات بریلویہ	
ماہنامہ	اسلام	اردو	دل کا سرور	
ماہنامہ	اسلام	اردو	راہ جنت	
ماہنامہ	اسلام	اردو	راہ راست	
ماہنامہ	اسلام	اردو	راہ ہدایت	
ماہنامہ	اسلام	اردو	صرف ایک اسلام	
ماہنامہ	اسلام	اردو	طائفہ منصور	
ماہنامہ	اسلام	اردو	علم غیب	
ماہنامہ	اسلام	اردو	عیسائیت کا پس منظر	
ماہنامہ	اسلام	اردو	گلدستہ توحید	
ماہنامہ	اسلام	اردو	مرزائی کا جنازہ	
ماہنامہ	اسلام	اردو	مسلمان	
ماہنامہ	اسلام	اردو	مسئلہ قربانی	
ماہنامہ	اسلام	اردو	مسئلہ مختار کل	
ماہنامہ	اسلام	اردو	مقام حضرت ابوحنیفہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	سورج کی پہلی کرن (شاعری) ۲۰۰۸ء	سعد اللہ سورج (۱۹۸۶ء)
ہری پور	ادب	اردو	روشنی گلابوں کی (شاعری) ۲۰۰۷ء	سعید اشعر (۱۹۶۱ء)
ہری پور	ادب	اردو	آوازہ (شاعری)	سعید الرحمٰن (۱۹۶۳ء)
ہری پور	ادب	اردو	ایک مٹھی میں میرے خواب (شاعری)	سعید خان
ہری پور	ادب	اردو	منظر ہات کرتے ہیں (شاعری)	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تاریخ الافغان کا تنقیدی جائزہ	سلطان خان جدون
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	سلطانی تاریخ جدون	(۱۹۳۲ء-۲۰۱۱ء)
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	شجرہ نسب قوم جدون (۲۰۰۶ء)	
ایبٹ آباد	تاریخ	English	The Jadoon	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	بجھ میری بھارت	سلطان سکون (پ ۱۹۳۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	تار لوئی والا	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	چنوں چودھویں رات	

دل سوٹھے	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
کاری دی گل	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
کوئی خواب ہے نہ خیال	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
ہندکو اردو لغت	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
ہندکو ضرب الامثال	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
داروئے تلخ (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
صدائے میر (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
حکمت سعدی (اردو ترجمہ گلستان سعدی)	اردو	ادب	مانسہرہ
تحقیق الافغان تاریخ اقوام پکھلی	اردو	تاریخ	مانسہرہ
لہو قلم (مرتب)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
یاس (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
اقامة البرہان علی من انکر دعوة الخشان	اردو	اسلام	ہری پور
انوار السبحان فی علوم القرآن	اردو	اسلام	ہری پور
انوار الصرف	اردو	اسلام	ہری پور
انوار الفتاوی	اردو	اسلام	ہری پور
جلاء العینین تبوسل تقبیل الایہامین	اردو	اسلام	ہری پور
درس حدیث	اردو	اسلام	ہری پور
شرح ہدایۃ النجو	اردو	اسلام	ہری پور
فضائل و مسائل کلمہ طیبہ	اردو	اسلام	ہری پور
زیر خاک	اردو	ادب	ایبٹ آباد
شجاعت علی گیلانی (پ ۱۹۵۳ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
حیات عیسیٰ علیہ السلام	اردو	اسلام	مانسہرہ
علم الکلام اور فلسفہ	اردو	فلسفہ	مانسہرہ
ہیں تو مسلمان نام کے (شاعری)	ہندکو	ادب	مانسہرہ
سکی معتبری (شاعری)	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
بادبان کا نوحہ (شاعری) ۲۰۰۶ء	اردو	ادب	ایبٹ آباد
آنسو ہیں محبوب میرے (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
جہاں ہوں منصفوں کے قاتل (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
رہنما ووٹ (قلمی نسخہ)	اردو	ادب	ہری پور

ہری پور	ادب	اردو	عالمی قانون (قلمی نسخہ)	(پ ۱۹۱۷ء)
ہری پور	اسلام	اردو	داڑھی کی اسلامی حیثیت	شمس الدین، قاضی مولانا
ہری پور	اسلام	اردو	سیرت خلفائے اسلام	
ہری پور	اسلام	اردو	عیسائی تبلیغ کے مصنوعی گوشے	
ہری پور	اسلام	اردو	مصنوعی آواز کی کہانی	
ہری پور	اسلام	اردو	صدر الکلام فی عقائد السلام	شمس الدین، مولانا قاضی
ہری پور	ادب	اردو	دشت خواب (شاعری)	شمشیر حیدر (۱۹۷۳ء)
ہری پور	تاریخ	اردو	افادات مہر	شیر بہادر پنی (۱۸۹۸ء)
ہری پور	تاریخ	اردو	تاریخ ہزارہ	
ہری پور	ادب	اردو	دیدہ شنیدہ	
ہری پور	ادب	اردو	مولانا ابوالکلام آزاد؛ سیرت و شخصیت	
ہری پور	اسلام	اردو	انتباہ الرقوع فی حل سنن ابوداؤد (قلمی)	شیر زمان خان ہزاروی، مولانا
ہری پور	اسلام	اردو	فرحت اقاری علی صحیح بخاری (قلمی)	(۱۸۹۱ء-۱۹۷۲ء)
مانسہرہ	تاریخ	اردو	گوجر قوم کا آئینہ دانش	شیر محمد بالا کوٹی (۱۹۳۶ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	قتیل فن و شخصیت	صابر دت
ہری پور	تاریخ	اردو	قوم طاہر خیل کا تفصیلی شجرہ	صابر علی خان طاہر خیل
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اشاریہ مکاتیب اقبال (۱۹۸۳ء)	صابر کلوروی، پروفیسر ڈاکٹر
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کے ہم نشین (۱۹۸۵ء)	(۱۹۵۰ء-۲۰۰۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	باقیات شعرا اقبال کا تنقیدی جائزہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تاریخ تصوف (۱۹۸۵ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	داستان اقبال (۱۹۸۲ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کلیات باقیات اقبال	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	سائنس سے بھی عجیب تر (۱۹۷۵ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	عروض و بدیع (۱۹۸۳ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نقوش اردو (۱۹۸۳ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	یاد اقبال (۱۹۷۷ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	پاکستان کا مقدمہ تاریخ کی عدالت میں	صادق زاہد
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تاثرات و تجزیات	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	عہد مغلیہ میں تصوف کی تحریکیں	

ایبٹ آباد	ادب	اردو	من کی بستی	
ہری پور	ادب	اردو	شب آفتاب	صدیق منظر (پ ۱۹۵۶ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تاریخ زبان ادب اردو	صغیر احمد جان (پ ۱۹۰۶ء)
ایبٹ آباد			جذبات صغیر (شاعری)	
ایبٹ آباد			صحیفہ فنون ادب	
ہری پور	ادب	اردو	سحر محبت (شاعری)	صفدر علی شاہ (پ ۱۹۷۹ء)
ہری پور			نشیب و فراز (افسانے)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ہواؤں کو مبارک ہو (شاعری)	طالب انصاری (۱۹۵۹ء)
ہری پور	ادب	اردو	فردا فردا (شاعری)	طاہر پرواز (۱۹۵۲)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	سیدہ کانکاح	طاہر ہاشمی، پروفیسر (پ ۱۹۵۳ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	اہل بیت کون	
ہری پور	ادب	اردو	غالب کی حیات اور اسکے فارسی کلام کا ناقدانہ جائزہ	عارف شاہ گیلانی، ڈاکٹر
مانسہرہ	ادب	اردو	آشنائیاں کیسی؟ (خاکے)	عالم زیب ظفر (۱۹۳۰ء)
ہری پور	اسلام	عربی	البيان والاغاثہ	عبدالاحد، مولانا قاضی
ہری پور	اسلام	عربی	استفساء مسائل عشریہ	
ہری پور	اسلام	عربی	التخصیصات الحقہ خانفوریہ	
ہری پور	اسلام	عربی	القص المتین علی کلام المہین	
ہری پور	اسلام	عربی	القول الفاصل الفاروق	
ہری پور	اسلام	عربی	السیف المسلول فی نھر شاتم الرسول	
ہری پور	اسلام	عربی	انتصار الصبیح من لحد و زندیق	
ہری پور	اسلام	عربی	الفنوس المصطفویہ	
ہری پور	اسلام	عربی	انحصار فی وعت مسلمیہ قادیانی	
ہری پور	اسلام	عربی	اتما شہبہ المحفوف المسجون	
ہری پور	اسلام	عربی	سوطہ اللہ العزیز الحکیم الباری	
ہری پور	اسلام	عربی	صمصام الموحدين	
ہری پور	اسلام	عربی	کتاب التوحید و سنت	
ہری پور	اسلام	عربی	قامتہ البرہان	
ہری پور	اسلام	اردو	رد المحتار	عبدالحق، مولانا (پ ۱۸۹۵ء)
ہری پور	اسلام	اردو	قواعد فارسی	عبدالحکیم، مولانا (پ ۱۳۲۱ھ)

ہری پور	اسلام	اردو	طب مشرق	
بٹ گرام	اسلام	اردو	اذکار ادعیہ مسنونہ	عبدالحمید السواتی، مولانا
بٹ گرام	اسلام	اردو	اسرار محبت	
بٹ گرام	اسلام	اردو	ترجمہ شرح اکبر	
بٹ گرام	اسلام	اردو	تصحیح تفسیر	
بٹ گرام	اسلام	اردو	تکمیل الذیاب	
بٹ گرام	اسلام	اردو	دفع الباطل	
بٹ گرام	اسلام	اردو	دلیل المشرکین	
بٹ گرام	اسلام	اردو	سالم افرقان فی درس قرآن	
بٹ گرام	اسلام	اردو	فیوضات حسینی	
ہری پور	اسلام	اردو	البيان الغار فی دعابدا الجناز	عبدالحئی، مولانا (۱۹۰۰ء-۱۹۹۲ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	اسلامی تعلیمات	عبدالحئی چن پیر، مولانا (پ ۱۹۱۸ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	الرواة الوثقی	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	مسائل نماز	
مانسہرہ	ادب	اردو	بچوں کا شاہ قبول (منظوم)	عبدالحق خلیق (۱۹۲۷ء)
مانسہرہ	تاریخ	اردو	برصغیر پاک و ہند کا تاریخی پس منظر (منظوم)	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حدیقہ السالکین (منظوم)	
ہری پور	اسلام	اردو	بلاوہ (سفر نامہ)	عبدالداؤد دائم (پ ۱۹۳۷ء)
ہری پور	اسلام	اردو	ترجمہ فتاویٰ رضویہ	
ہری پور	اسلام	اردو	حقیقت یا افسانہ	
ہری پور	اسلام	اردو	خطبات دائم	
ہری پور	اسلام	اردو	رہ نمایاں	
ہری پور	اسلام	اردو	رویت ہلال	
ہری پور	اسلام	اردو	سایہ مصطفیٰ	
ہری پور	اسلام	اردو	سید البشر	
ہری پور	اسلام	اردو	سید اوری	
ہری پور	اسلام	اردو	علم و فضل کا شہ پارہ	
ہری پور	اسلام	اردو	ماقویات دائم	
ہری پور	اسلام	عربی	الطلاقی بذمعی فی طلاق الرجعی	عبدالرحمن، مولانا (پ ۱۹۰۰ء)

ہری پور	اسلام	عربی	رفع الملام عن شیخ الاسلام
ہری پور	اسلام	اردو	حرز بسم اللہ
ہری پور	اسلام	اردو	شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ قاریہ
ہری پور	اسلام	اردو	صلوٰۃ العظیمی
ہری پور	اسلام	اردو	صلوٰۃ الکبریٰ
ہری پور	اسلام	اردو	فتوح الاذکار
ہری پور	اسلام	اردو	مجموعہ صلوٰۃ العربی
ہری پور	اسلام	اردو	محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول
بٹ گرام	اسلام	عربی	الکندی و امادہ لفسفیه
بٹ گرام	اسلام	عربی	الحیاء الاجتماعیہ عند نجم الدین الرازی
ایبٹ آباد	اسلام	عربی	ملت اسلامیہ کا موقف (عربی ترجمہ)
ایبٹ آباد	اسلام	عربی	طریقہ العصری تعلیم العربیہ
مانسہرہ	اسلام	اردو	اچاہ سوہنڑ انبی دانان
مانسہرہ	اسلام	اردو	ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ
مانسہرہ	اسلام	اردو	اسلامی تصوف اور صوفیائے سرحد
مانسہرہ	اسلام	اردو	اسوہ رسول اور ہماری زندگی
مانسہرہ	اسلام	اردو	امریکی معاشرے میں رواداری
مانسہرہ	اسلام	اردو	امن عالم اور شاہراہ دوستی
مانسہرہ	اسلام	اردو	ترجمہ مختار الادب
مانسہرہ	اسلام	اردو	تصوف اولیائے مانگی شریف
مانسہرہ	اسلام	اردو	حیاتی سوہڑیں نبی دی
مانسہرہ	اسلام	اردو	رسالہ فہم القرآن
مانسہرہ	اسلام	اردو	رواداری کا سفر
مانسہرہ	اسلام	اردو	صوفیائے خٹک
مانسہرہ	اسلام	اردو	محبوبوں کا مکالمہ
مانسہرہ	اسلام	اردو	مختارات الادب
مانسہرہ	اسلام	اردو	نیل کے ساحل سے پیرس پر
مانسہرہ	اسلام	English	Islam the religion of peace

ہری پور	ادب	اردو	نخن سرمست (شاعری)	عبدالرشید صوفی، پروفیسر (۱۹۳۶ء)
مانسہرہ	تاریخ	اردو	تحریک آزادی کشمیر کا فیصلہ کن موڑ	عبدالرؤف (پ ۱۹۶۳ء)
ہری پور	اسلام	عربی	فضل باری فقہ البخاری	عبدالرؤف، مولانا (پ ۱۳۳۸ھ)
ہری پور	اسلام	اردو	انوار التقیانی حیوۃ الدنیا	عبدالسبحان، قاضی
			مواہب الرحمن فی رد جوہر القرآن	(پ ۱۸۹۸ء)
ہری پور	اسلام	فارسی	ریاض الاظہار	عبدالسلام سلیم، قاضی (پ ۱۸۹۸ء)
ہری پور	اسلام	اردو	نالہ درد	
ہری پور	اسلام	اردو	الجدبۃ شوقیۃ الی الحضرة النبویۃ	
بٹ گرام	اسلام	اردو	مقصد زندگی اور اس کے مطالبات	عبدالعزیز، مولانا (پ ۱۹۲۲ء)
بٹ گرام	اسلام	اردو	درس قرآن	
مانسہرہ	اسلام	اردو	تجلیات نقشبندیہ	عبدالعزیز ہزاروی
مانسہرہ	اسلام	اردو	حرفی بینظیر	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سفیۃ العارفین	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سفیۃ واعظین	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سیرت مصطفیٰ	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سی حرفی عبدالعزیز	
مانسہرہ	اسلام	اردو	وعظ عبدالعزیز	
ہری پور	اسلام	عربی	ازکار النقشبندیہ	عبدالغفور عباسی - مولانا
ہری پور	اسلام	عربی	اوراد غفوریہ	(۱۸۹۴ء - ۱۹۶۹ء)
ہری پور	اسلام	عربی	اوراد فضیلیہ	
ہری پور	اسلام	عربی	مجموعہ دعوات فضلیہ	
ہری پور	اسلام	عربی	کار نقش بندیہ	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	روپ سروپ	عبدالغفور ملک (۱۹۲۳ء - ۲۰۰۳ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	سجرے پھل	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	نین کٹورے	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	منظوم ترجمہ قرآن مجید	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	نتریاں گلان	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	مئے طہور	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	رد بدعات	عبدالغنی، مولانا (۱۸۶۶ء - ۱۹۵۳ء)

ہری پور	اسلام	اردو	تفسیر الحنفی تفسیر ام القرآن	عبدالقادری جامی، مولانا
ہری پور	اسلام	اردو	حج بیت اللہ کے اسرار	(۱۹۰۰ء-۱۹۸۱ء)
ہری پور	اسلام	اردو	عمدۃ الفکر فی تفسیر سورۃ العصر	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	وادی ایبٹ آباد حصہ اول	عبدالقدوس
ایبٹ آباد	ادب	اردو	وادی ایبٹ آباد حصہ دوم	
مانسہرہ	اسلام	اردو	بہار و خزاں (شاعری)	عبدالقیوم شفق ہزاروی (۱۹۰۷ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	حضرت سعد بن ابی وقاص	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حضرت علی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حضرت عبیدہ بن جراح	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حضرت عثمان	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حضرت نظام الدین اولیاء	
مانسہرہ	اسلام	اردو	حیات احمد شاہ ابدالی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	خواجہ معین الدین چشتی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	عظمت نبوی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	قرآن مجید کا نظریہ اخلاق	
مانسہرہ	اسلام	اردو	مشاہیر سرحد	
مانسہرہ	اسلام	English	Letters of Ghazali	
مانسہرہ	اسلام	English	The leaping shadow	
مانسہرہ	اسلام	English	The mysterus of humon soul	
مانسہرہ	اسلام	English	The rainbow	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سیارۃ الحج	عبدالقیوم، مولانا (پ ۱۹۲۲ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	ادبیات فارسی میں ہندوؤں کا حصہ	عبداللہ، ڈاکٹر سید
مانسہرہ	ادب	اردو	اردو ادب کی ایک صدی	(۱۹۰۶ء-۱۹۸۸ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	ارمغان علمی (ترجمہ و تدوین)	
مانسہرہ	ادب	اردو	اشارات تنقید	
مانسہرہ	ادب	اردو	اطراف غالب	
مانسہرہ	ادب	اردو	اقبال اور قومیت	
مانسہرہ	ادب	اردو	اقبال اور صوفی اتفاق و اختلاف کی کہانی	
مانسہرہ	ادب	اردو	بحث و نظر	

پاکستان تعبیر و تعمیر	اردو	ادب	مانسہرہ
پاکستان میں اردو کا مسئلہ	اردو	ادب	مانسہرہ
تذکرہ مردم دیدہ (ترجمہ و تدوین)	اردو	ادب	مانسہرہ
تعلیمی خطبات	اردو	ادب	مانسہرہ
تنقیدی مضامین	اردو	ادب	مانسہرہ
خزائن مخطوطات	اردو	ادب	مانسہرہ
درختاورد در تیچے	اردو	ادب	مانسہرہ
سر سید احمد خان اور ان کے نامور رفقا	اردو	ادب	مانسہرہ
سہل اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
شعرائے اردو کے تذکرے اور فن تذکرہ نگاری	اردو	ادب	مانسہرہ
شیخ محی الدین ابن عربی اور اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
طیف اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
طیف غزل	اردو	ادب	مانسہرہ
فارسی زبان و ادب	اردو	ادب	مانسہرہ
گلچر کا مسئلہ	اردو	ادب	مانسہرہ
کیا اقبال اشتراقی تھے؟	اردو	ادب	مانسہرہ
لطايف نامہ فخری (ترجمہ و تدوین)	اردو	ادب	مانسہرہ
مباحث	اردو	ادب	مانسہرہ
متعلقات اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
مسائل اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
مطالعہ اقبال کے چند نئے رخ	اردو	ادب	مانسہرہ
مقامات اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
مقاصد تعلیم (ترجمہ و تدوین)	اردو	ادب	مانسہرہ
مقاصد اقبال	اردو	ادب	مانسہرہ
نقد میر	اردو	ادب	مانسہرہ
نئے اور پرانے سخن ور	اردو	ادب	مانسہرہ
وجہی سے عبدالحق تک	اردو	ادب	مانسہرہ

ماترہ	ادب	اردو	ولی سے اقبال تک	
ماترہ	ادب	اردو	نل دمن (ترجمہ و تدوین)	
ماترہ	ادب	اردو	نوادرا لالفاظ (ترجمہ و تدوین)	
ماترہ	ادب	اردو	بے انتساب (شاعری)	عبداللہ مظہر (پ ۱۹۳۸ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قرع البیب علی سمع الخطیب	عبداللہ، مولانا (۱۸۶۷ء-۱۹۳۰ء)
بگرام	اسلام	پشتو	اوجز السیر تاریک خیر البشر (ترجمہ)	عبدالمتین، مولانا (پ ۱۳۱۵ھ)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	پیغام حق	عبدالواحد مولانا حافظ (۱۹۰۹ء-۱۹۸۷ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تفسیر آیات قرآنی	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تفسیر سورۃ الفیل	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	شراب اور جوا کا حکم قرآن میں	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تفسیر آیات قرآنی	عبدالواحد علوی حافظ
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	کھیڈاں	عبدالوحید بکل (پ ۱۹۵۹ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	مسئلہ کشمیر اور قادیانیت	عبید الرحمن، حافظ (پ ۱۹۷۱ء)
ماترہ	اسلام	عربی	تحفة الاسماعیل فی التزیل	عثمان شاہ، مولانا سید
ہری پور	ادب	اردو	پھول پھول خوشبو	عتیق الرحمن صدیقی (۱۹۳۸ء)
	ادب	اردو	تعلیمی مباحث	
	ادب	اردو	خیالوں کی مہک	
	ادب	اردو	شوق حرم	
	ادب	اردو	نقوش سیرت	
ماترہ	اسلام	اردو	اصحاب الفیل	عرفان رضوی، مولانا (۱۹۲۸ء)
ماترہ	اسلام	اردو	امتحان عشق	
ماترہ	اسلام	اردو	تاجدار دوسرا	
ماترہ	اسلام	اردو	جان تمنا	
ماترہ	اسلام	اردو	تنویر	
ماترہ	اسلام	اردو	پھول اور کانٹے	
ماترہ	اسلام	اردو	جمال فطرت	
ماترہ	اسلام	اردو	راہ حجاز	
ماترہ	اسلام		صحاب فیضان	
ماترہ	اسلام		سیرت امام حسین	

مانسہرہ	اسلام	اردو	شاہد زینبیا	
مانسہرہ	اسلام	اردو	شہنشاہ گھمگھول	
مانسہرہ	اسلام	اردو	سیرۃ سیدہ خدیجہ	
مانسہرہ	اسلام	اردو	عرفان نعت	
مانسہرہ	اسلام	اردو	فضائل درود	
مانسہرہ	اسلام	اردو	قرۃ الصدر	
مانسہرہ	اسلام	اردو	کشمیر ایک سرسری جائزہ	
مانسہرہ	اسلام	اردو	گہر ہائے فروزاں	
مانسہرہ	اسلام	اردو	مشعل عشق	
ہری پور	تاریخ	English	A case for Hazara Province	عریضی - اے
مانسہرہ	اسلام	اردو	العقول العزیز	عزیز الرحمن، مولانا (پ ۱۹۰۲ء)
	اسلام	اردو	فیوض القرآن	
	اسلام		نصائح عزیزینہ	
مانسہرہ	ادب	اردو	اقبال - مسلم فکر کا ارتقا	عطیہ سید
مانسہرہ	ادب	اردو	حکایات جنوں (افسانے)	
مانسہرہ	ادب	اردو	شہر ہول (افسانے)	
مانسہرہ	ادب	اردو	غبار (ناول)	
مانسہرہ	ادب	اردو	دیوان گلزار عمر خان	عمر خان عمر
ایبٹ آباد	ادب	اردو	چپ سے بیاں تک	عمر خطاب ارم (۱۹۳۶ء - ۲۰۰۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	جھوٹ جھوٹ ہے	عنایت الرحمن عباسی (پ ۱۹۲۳ء)
ہری پور	تاریخ	اردو	تحریک خدائی خدمت گار	غازی خان کاہلی
مانسہرہ	اسلام	اردو	تسہیل الصرف	غلام جیلانی، مولوی (پ ۱۹۱۳ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	تسہیل المنطق	
مانسہرہ	اسلام	اردو	منہاج القواعد	
مانسہرہ	ادب	اردو	دھند میں لپٹا جنگل (شاعری)	غلام حسین بے کس (پ ۱۹۷۹ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	انقلاب کشمیر	غلام حسین شاہ کاظمی، سید (۱۹۰۷ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تذکرہ اولاد امام موسیٰ کاظم	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تعظیم الاشراف	

ایبٹ آباد	ادب	ار	نقش مہر	
ہری پور	ادب	اردو	کروسیڈ	غلام خیر البشر فاروقی (پ ۱۹۳۵ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	حکیم الامت علامہ اقبال کی نظر میں سورۃ اخلاص کی تفسیر	غلام ربانی، مولانا (پ ۱۹۱۳ء)
ہری پور	اسلام	اردو	الفرقان من اولیاء و بینا لاولیاء الشیطان	غلام ربانی لودھی، مولانا (۱۸۹۹ء)۔
ہری پور	اسلام	اردو	تفسیر سورۃ اخلاص	
ہری پور	اسلام	اردو	سیرت الغازی مصطفیٰ کمال پاشا	
ہری پور	اسلام	اردو	دختر سمرنا (ناول)	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	اسم ذات	غلام ربانی لودھی، مولانا، ملا گڑنگ
بٹ گرام	اسلام	فارسی	انفاس المعرفت	
بٹ گرام	اسلام	پشتو	انوار توحید	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	تمنائے حج	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	حقائق حسینی	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	صبغة اللہ	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	فیضان سید پوری	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	گنج توحید	
بٹ گرام	اسلام	فارسی	منظر ربانی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	مجاہدانہ تقریریں	غلام غوث ہزاروی، مولانا (۱۸۹۶ء)۔
ایبٹ آباد	ادب	اردو	دھرتی سے نکلن	غلام مجتبیٰ جدون
مانسہرہ	ادب	اردو	خلفائے راشدین کا نظام حکومت	غلام محمد فاروق ملنسار
مانسہرہ	تاریخ	اردو	الافغان تنولی	غلام نبی خان (۱۹۲۵ء)
بٹ گرام	اسلام	اردو	حمد اللہ کا حاشیہ	غلام نبی، مولانا (ف ۱۹۳۱ء)
بٹ گرام			رفع الاشباہ	
ہری پور	ادب	اردو	جہان گم گشتہ	فاروق احمد قریشی (۱۹۳۶ء)
ایبٹ آباد	ادب	English	آلودگی ٹوڈے بیاہائینڈ اینٹس	فدا حسین (۱۹۳۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	آوازہ زیست (غیر مطبوعہ)	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	آئینہ ایبٹ آباد	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	بشام سے مرگلہ	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تاریخ تناول	

ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تاریخ ہزارہ (غیر مطبوعہ)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	درنا یاب (غیر مطبوعہ)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ذیابیطس اور خوراک	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	روح المعارف	فرزند علی قادری
مانسہرہ	ادب	اردو	حریم و حجاب (شاعری)	فضل اکبر کمال (۱۹۶۵ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	عکس کمال (شاعری)	
ہری پور	اسلام	عربی	احوال العلم والخاتم القبر	فضل الرحمن ہزاروی (پ ۱۸۵۴ء)
ہری پور	اسلام	عربی	تفسیر فضل الرحمن	
ہری پور	اسلام	عربی	دلہ الکبریٰ در رسالہ احکام زیارة القبور	
ہری پور	اسلام	عربی	رسالہ درود شریف	
ہری پور	اسلام	عربی	رسالہ معلّم التحصیل و فقہا	
ہری پور	اسلام	عربی	فتح البیان فی احکام القیام و لرمضان	
ایبٹ آباد	اسلام	عربی	الخلافة و لفرقان	فضل حق سلطان پوری (ف ۱۹۲۹ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اقبال کا ذوق جمال	فقیرا خان فقیری، پروفیسر ڈاکٹر
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ضیاء جعفری۔ احوال و آثار	(پ ۱۹۵۳ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کرگس زیست	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ہم دیر کے سردکانے میں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کشتیاں ہم بھی جلا سکتے ہیں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	سید ضیاء جالندھری احوال و آثار	
مانسہرہ	ادب	اردو	ہلال درخشاں (۲۰۰۰ء)	فوزیہ جاوید (۱۹۷۷ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	بالاکوٹ جو ایک شہر تھا (افسانے) ۲۰۰۶ء	فیاض عزیز (۱۹۵۸ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	جھیل کنارے (افسانے) ۲۰۰۶ء	
مانسہرہ	ادب	اردو	جھیلوں کی سرزمین وادی کاغان (۱۹۹۲ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	شہر کی آنکھ (افسانے) (۱۹۹۶ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	مشہد بالاکوٹ (۱۹۹۷ء)	
مانسہرہ	ادب	اردو	لالہ زار کے داغ	
ہری پور	اسلام	عربی	البراہین القطعیہ فی تعیین اوقات مغربیہ	فیض عالم (۱۸۳۱ء-۱۹۰۳ء)
ہری پور	اسلام	عربی	حل المشکلات المنغیث فی ما یتعلق بالفقہ والحدیث	

شرح الضعیع	عربی	اسلام	ہری پور
صیۃ الاکیاس عن وسوسۃ الخناس	عربی	اسلام	ہری پور
مصباح الظلام عند قبر عبدالسلام	عربی	اسلام	ہری پور
نبرس الررة عند الحمیۃ فی حکومت الکفرہ	عربی	اسلام	ہری پور
نبرس الصحا لخمین لرفع مطاعن غیر مقلدین	عربی	اسلام	ہری پور
وجیز الصراط فی مسائل الصدقات	عربی	اسلام	ہری پور
اقامۃ الجمعۃ فرضیت الجمعۃ	عربی	اسلام	ہری پور
فیض اللہ قریشی (ف ۱۸۵۹ء)	عربی	اسلام	ہری پور
اشاہ بالسبابہ	عربی	اسلام	ہری پور
کنج شہادت	عربی	اسلام	ہری پور
فیوض الرحمن - برگیڈیریڈاکٹر (پ ۱۹۳۱ء)	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
اساتذہ دارالعلوم دیوبند	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
القرۃ العربیۃ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
الہزیمۃ النبویۃ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
پاک و ہند کے عربی شعرا	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
تذکرۃ القرا	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
خطبات تبوک	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
رسول اللہ کی بچپن و صیتیں	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
سوانح قاری عبدالملک	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
علمائے ہزارہ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
قصائد حسان بن ثابت	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
قصص الانبیا	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
مشاعر علمائے سرحد	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
معاصرین اقبال	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
مولانا سید شمس الحق افغانی پشاور	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
آغاز سفر کی صبح (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
آموختہ (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
قاسم محمود قاسم (پ ۱۹۶۵ء)	اردو	ادب	ہری پور
قتیل شفقائی (۱۹۱۹ء -)	اردو	ادب	ہری پور
ابابیل	اردو	ادب	ہری پور
برشگال (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
برگد	اردو	ادب	ہری پور
پرچم (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور

پھوار	اردو	ادب	ہری پور
پیرا ہن	اردو	ادب	ہری پور
جلترنگ (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
جھومر	اردو	ادب	ہری پور
چھتھنار (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
دھنک	اردو	ادب	ہری پور
رنگ خوشبوروشنی کلیات	اردو	ادب	ہری پور
سمندر میں سیڑھی (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
صندل	اردو	ادب	ہری پور
گجر	اردو	ادب	ہری پور
گفتگو	اردو	ادب	ہری پور
گھنگھرو (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
گھنگرو ٹوٹ گئے (آپ بیتی)	اردو	ادب	ہری پور
مطربہ	اردو	ادب	ہری پور
مونالیزا	اردو	ادب	ہری پور
نذرانہ (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
ہریالی	اردو	ادب	ہری پور
گستاسپ خان سیفی، ڈاکٹر (۱۹۶۳ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
تیرانا میری دھڑکنوں میں ہے (شاعری) ۲۰۰۸ء	اردو	ادب	مانسہرہ
تیرے بغیر (شاعری) ۲۰۰۱ء	اردو	ادب	مانسہرہ
گل محمد نازک (پ ۱۹۶۷ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
کہانی خواب لگتی ہے (شاعری) ۲۰۰۵ء	اردو	ادب	مانسہرہ
نشاط درد (شاعری) ۲۰۱۰ء	اردو	ادب	مانسہرہ
گویاں گوہر امان (ف ۱۸۹۳ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
گویاں گوہر امان، مولانا	فارسی	اسلام	مانسہرہ
گویاں گوہر ایوب خان	اردو	سیاست	ہری پور
لبنی خان	اردو		
باد مخالف (ناول) ۲۰۰۱ء	اردو		
لطیف الرحمن آفاقی (پ ۱۹۷۸ء)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
ستارہ ایک سا ہے (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
مبارک حسین شاہ (پ ۱۹۳۷ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
لفظ حیران ہیں (شاعری) ۲۰۱۰ء	اردو	ادب	مانسہرہ
محب الرحمن قاضی (پ ۱۹۲۹ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
محب حسین اعوان	پوٹھوہاری	ادب	ایبٹ آباد
آخان			

ایبٹ آباد	پوٹھوہاری ادب		آسانیں نبی پاک اور	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اسلام قانون اور مظلوم پاکستانی عورت	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اعوان اور اعوان کی گوتیں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اعوان تاریخ کے آئینے میں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اعوان ڈائریکٹری	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	اعوان شخصیات آزاد کشمیر	
ہری پور	ادب	اردو	آئینہ در آئینہ	محبوب الہی عطا (پ ۱۹۳۷ء)
ہری پور	ادب	اردو	انوار سروش	
ہری پور	ادب	اردو	چراغِ اطلس	
ہری پور	ادب	اردو	زمزمہ ہاتف	
ہری پور	ادب	اردو	مطلع الانوار	
مانسہرہ	ادب	اردو	بحر الجمان فی تذکرۃ ال سیدالانس والجان	محبوب شاہ داتوی
مانسہرہ			تذکرہ بڑے صاحب	
مانسہرہ	اسلام	اردو	قواعد عربی اردو ترجمہ اردو	محمد احمد، پروفیسر مولانا قاضی
مانسہرہ	اسلام	اردو	جواہر الجو ترجمہ اردو	(۱۹۰۰ء-۱۹۷۹ء)
مانسہرہ	تاریخ	اردو	تاجک سواتی و مملکت گیر	محمد اختر، پروفیسر (پ ۱۹۳۳ء)
ہری پور	تاریخ	اردو	بروج العرفان	محمد ارشاد، راجہ (پ ۱۹۳۵ء)
ہری پور	تاریخ	اردو	تاریخ ہزارہ	
ہری پور	تاریخ	اردو	چراغِ راہ	
مانسہرہ	ادب	اردو	تحفہ عجب (شاعری)	محمد الحق ظفر (پ ۱۸۹۰ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	السیف الفاروق	محمد الحق، مولانا (پ ۱۸۹۰ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	پردہ	
مانسہرہ	اسلام	اردو	شرح تصریح	
مانسہرہ	اسلام	اردو	شرح میر قبطی	
مانسہرہ	اسلام	اردو	مخزن علوم شرح مسلم العلوم	
مانسہرہ	اسلام	اردو	اقامۃ الحجج	محمد الحق، مولانا قاضی
مانسہرہ	اسلام	اردو	تذکرہ حقائق	
مانسہرہ	اسلام	اردو	فتاویٰ	
مانسہرہ	اسلام	اردو	کلیات مہجور	محمد اسراہیل مہجور

مونسبرہ	اسلام	اردو	دیوان مثنوی (حواشی)	محمد اسرار بیل، مولانا
مونسبرہ		اردو	نور الانوار (حواشی)	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	الافغان (۱۹۷۷ء)	محمد اسلم خان (پ ۱۹۰۹ء ۱۹۸۱ء)
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	آثار افاغنه (۱۹۸۱ء)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	احکام المیراث	محمد اسماعیل ذبیح، مولانا
ایبٹ آباد	ادب	اردو	انتظار (شاعری)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	ینات عجم	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قتل مرتد	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	متاع حیات	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	ہدیۃ الذبیح	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	یتیم پوتوں کی میراث	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	جہان شمس	محمد اسماعیل رضا ترمذی
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	حقیقت ایمان	
ایبٹ آباد		اردو	حقوق متونی	
ایبٹ آباد		اردو	حیات النبی	
ایبٹ آباد		اردو	عظمت مصطفیٰ	
ایبٹ آباد		اردو	کمال مصطفیٰ	
ایبٹ آباد		اردو	مفید السالکین	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تنولی تاریخ کے آئینے میں	محمد اسماعیل کوکلووی (پ ۱۸۹۲ء)
ہری پور	ادب	اردو	درس اقبال	محمد اشرف خان (۱۹۲۲ء)
مونسبرہ	اسلام	اردو	حیات مسیح	محمد اشرف، مولانا (پ ۱۳۱۸ھ)
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تواریخ ہزارہ	محمد اعظم بیگ
مونسبرہ	ادب	اردو	یادگار اعظم (شاعری)	محمد اعظم حاجی (پ ۱۸۹۷ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ہزارہ گزیٹیر اردو ترجمہ	محمد افتخار، پروفیسر
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تاریخ کرڑال	محمد اقبال، سردار (۱۹۳۳ء)
مونسبرہ	ادب	اردو	پانی کی دیوار (شاعری)	محمد اکرم درویش (پ ۱۹۶۲ء)
مونسبرہ		اردو	پناہ (ناول)	
مونسبرہ	ادب	اردو	سفر نامہ چین	محمد اکبر خان سواتی (۱۹۳۱ء)
مونسبرہ	اسلام	اردو	جہاد	محمد امین، مولانا (پ ۱۳۳۶ھ)

شہری دفاع	اردو	اسلام	مانسہرہ
میلاد النبی	اردو	اسلام	مانسہرہ
محمد ایوب ہاشمی قادری (۱۹۲۳ء-۱۹۹۷ء)	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
احکام القرآن	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
رجال حق	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
ساقی کوثر	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
شان رحمت	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
شان صحابہ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
معراج مومن	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
محمد ایوب ساقی (پ ۱۹۲۸ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
گردد آلام (شاعری)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
محمد بشیر رانجہ (پ ۱۹۶۳ء)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
امام اعظم ابوحنیفہ	اردو	ادب	ایبٹ آباد
اقبال اور زبان شناسی	اردو	ادب	ایبٹ آباد
پل صراط (افسانے)	اردو	ادب	ایبٹ آباد
دل کتنا سادہ ہے	اردو	ادب	ایبٹ آباد
نظریات اقبال	اردو	ادب	ایبٹ آباد
محمد بشیر گل	اردو	ادب	مانسہرہ
جان من (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
مری کوئل (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
محمد بلال (پ ۱۹۲۲ء)	اردو	اسلام	بٹ گرام
رائحۃ العوام باتحاد العمائد الحکام ومسئلۃ العید واصیام	اردو	اسلام	بٹ گرام
محمد توفیق (۱۹۶۰ء)	اردو	ادب	ہری پور
اوپیکس اور فنٹ بال (۲۰۰۹ء)	اردو	ادب	ہری پور
پاکستان اسپورٹس مسئلہ اور صل	اردو	ادب	ہری پور
تیری خوشبو میرے سفر میں ہے (سفر نامہ)	اردو	ادب	ہری پور
ستارے سفر کے دیکھتے ہیں (سفر نامہ)	اردو	ادب	ہری پور
کھیل اور کھلاڑی (۲۰۰۶ء)	اردو	ادب	ہری پور
کھیل کا ارتقائی سفر (۲۰۰۹ء)	اردو	ادب	ہری پور
مدراس براستہ بمبئی (سفر نامہ)	اردو	ادب	ہری پور
محمد جاوید	اردو	ادب	مانسہرہ
اعجاز تقریر جلد اول (۱۹۹۹ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
اعجاز تقریر جلد دوم (۲۰۰۱ء)	اردو	ادب	مانسہرہ
اعجاز تقریر جلد سوم (۲۰۰۲ء)	اردو	ادب	مانسہرہ

محمد حسن عرف حسن فاروقی	کشف الخطاء	اردو	اسلام	ہری پور
محمد حسن، مولانا مفتی (۱۸۹۲ء-۱۹۷۳ء)	معین العقائد	اردو	اسلام	ہری پور
	معین الحکمت	اردو	حکمت	ہری پور
	معین الرأض	اردو	اسلام	ہری پور
	معین المنطق	اردو	فلسفہ	ہری پور
محمد حسین مولانا (پ ۱۹۰۹ء)	اشاعة الحقہ فی فریضہ الجمعہ (شرح عربی)	عربی	اسلام	مانسہرہ
	تحفہ باقی بہ الفیہ عراقی (منظوم عربی شرح)	عربی	ادب	مانسہرہ
	شرح الشرح نچہ الفکر (فارسی)	فارسی	ادب	مانسہرہ
	ہدایۃ البلید فی رد تقلید	فارسی		
محمد حمید الدین (پ ۱۸۵۳ء)	قانونچہ کھیوالی	پنجابی	ادب	ہری پور
	مستغاث کی شرح	اردو	ادب	ہری پور
	سیر دنیا	اردو	ادب	ہری پور
محمد حنیف (پ ۱۹۵۵ء)	چراغ آفریدم (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
	زمین زاد (شاعری)			مانسہرہ
محمد خان، مولانا (۱۸۶۳ء-۱۹۳۷ء)	حواشی قرآن مجید	اردو	اسلام	ہری پور
محمد خورشید، راجہ	تاریخ ترکان بحالی	اردو	تاریخ	مانسہرہ
	باد صرصر (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
	بازگشت (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
محمد رشید ترک (پ ۱۹۵۸ء)	باد صرصر	اردو	ادب	مانسہرہ
	تاریخ ترکان بحالی بعد از زوال پکھلی	اردو	تاریخ	مانسہرہ
محمد رفیق اعوان (۱۹۳۵ء-۲۰۰۹ء)	سفر نامہ مکہ مدینہ	اردو	ادب	ہری پور
محمد ریاض قاصر (پ ۱۹۶۶ء)	توقیر غزل (شاعری)	اردو	ادب	مانسہرہ
	دہ منظر			
محمد زمان مضطر، پروفیسر (پ ۱۹۳۳ء)	حرف راز (منظوم اردو ترجمہ ارمغان حجاز)	اردو	ادب	مانسہرہ
محمد زمان جدون (پ ۱۸۹۶ء)	روحانی عملیات	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
	طبی مجربات	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
	گلدستہ وعظ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
	مراة الرحمن	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
	مضرب (شاعری)	اردو	اسلام	ایبٹ آباد

مجموعہ	ادب	اردو	آؤ واپس لوٹ چلیں (۲۰۰۷ء)	محمد سرور تنولی (۱۹۳۲ء)
مجموعہ	ادب	اردو	تلاش سحر (۲۰۰۳ء)	
مجموعہ	ادب	اردو	گوئی وادیاں (ناول) ۲۰۰۰ء	
ہری پور	ادب	اردو	پون یہ بھید بتا (شاعری)	محمد سفیاں سنی - پروفیسر ڈاکٹر (۱۹۶۰ء)
ہری پور	ادب	اردو	علامہ اقبال کے تین مکاتیب مع حواشی	
	ادب	اردو	شرح بانگ درامع حواشی	
	ادب	اردو	حکمت سعدی	محمد سلیمان دانش، پروفیسر
مجموعہ	اسلام	اردو	تذکرہ	محمد شعیب، مولانا
مجموعہ	ادب	اردو	اسلامی نظام تعلیم	محمد صدیق، ڈاکٹر قاری
مجموعہ	ادب	اردو	اس وقت کرنے کے کام	
مجموعہ	ادب	اردو	اقامة الصلوة	
مجموعہ	ادب	اردو	عازمین حج کے لئے کھری باتیں	
مجموعہ	ادب	اردو	مال احسان	
ہری پور	اسلام	اردو	اسلامی معاشیات	محمد طاسین (پ ۱۹۳۳ء)
ہری پور	اسلام	اردو	اسلامی نظام حیات	
ہری پور	اسلام	اردو	خطبات ماثورہ	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	اربعین نووی (ترجمہ تشریح)	محمد عارف ہزاروی، مولانا (پ ۱۹۳۷ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	العزّة النبویہ (اردو ترجمہ)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	تدوین حدیث و حجیت حدیث (ترجمہ)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	سورة البقر (ترجمہ)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	فلسفہ اسلامی عقائد و عبادات	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قصائد حسان (اردو ترجمہ)	
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	قدوری (ترجمہ)	
بٹ گرام	اسلام	عربی	کافیہ کی شرح ساقیہ العطشان الکافیہ	محمد عبداللہ، مولانا (۱۸۷۵-۱۹۵۳ء)
ہری پور	اسلام	عربی	بطش قدیر	محمد عبداللہ، مولانا قاضی
ہری پور	اسلام	عربی	تذکرہ علمائے خان پور	
ہری پور	اسلام	عربی	رسالہ زیارة القبور	
مجموعہ	اسلام	اردو	تذکرہ سلیمان فارسی	محمد عثمان، مولوی
مجموعہ	اسلام	اردو	شجرة الیقین	محمد عزیز ہزاروی

مانسہرہ	اسلام	عربی	الاجازة	محمد عمر الدین ہزاروی (ف ۱۹۳۱ء)
مانسہرہ	اسلام	عربی	بتعظیم آثار العلماء	
مانسہرہ		عربی	صیافة العباء عن الخصاب بالسرار	
مانسہرہ		عربی	فتوی الشقات	
مانسہرہ		عربی	فتوی العلماء	
مانسہرہ		عربی	فوز المبین شفاة الشافعیین	
ہری پور	اسلام	اردو	القول حلّی فی معرفۃ الولی	محمد علی ہزاروی (پ ۱۸۳۳ء)
ہری پور	اسلام	اردو	امام الحجۃ علی من انکر الجمعہ	
ہری پور	اسلام	اردو	مفتاح کا حاشیہ	
ہری پور	اسلام	اردو	مناقب (قصائد)	
ہری پور	اسلام	اردو	حامی کی شرح مولوی پر حاشیہ	
ہری پور	اسلام	اردو	نافع الراسعین	محمد فاضل شاہ ایبٹ آبادی
ہری پور	ادب	اردو	اقبال کا مرد مومن	محمد فرمان، پروفیسر
ہری پور	ادب	اردو	اقبال اور منکرین حدیث	
ہری پور	ادب	اردو	مطالعہ اقبال	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کرن کرن اجالا	محمد فاروق خان (۱۹۵۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	برگی چھاں	محمد فرید، پروفیسر
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	ترکے	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	چنے نقطے	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	سنجھ سویلے	
مانسہرہ	ادب	اردو	مینائے غزل (شاعری)	محمد فرید خان، ڈاکٹر (۱۹۵۰ء)
مانسہرہ	اسلام	فارسی	قواعد فارسی (منظوم)	محمد محمود عثمانی
ہری پور	اسلام	فارسی	توضیح و تلوّح کی تشریح	محمد معصوم (پ ۱۸۲۰ء)
ہری پور	اسلام	اردو	حمد اللہ کی شرح	
ہری پور	اسلام	اردو	ہدایہ کی شرح	
مانسہرہ	ادب	اردو	تاروفا (شاعری)	محمد نذیر ناشاد (پ ۱۹۲۷ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	اللغة العربیة	محمد ہزاروی، مولانا (۱۸۶۹ء-۱۹۲۷ء)
مانسہرہ	اسلام	اردو	ترجمہ مسند امام احمد	
مانسہرہ	اسلام	عربی	عجائب البیان اللغة القرآن	

عثمان البیان سیرۃ النبی	عربی	اسلام	مانسہرہ
عون الودود شرح ابی داؤد	عربی	اسلام	مانسہرہ
مفتاح الحاجۃ شرح ابن ماجہ	عربی	اسلام	مانسہرہ
نجوم الفرقان	عربی	اسلام	مانسہرہ
نصیحت المؤمنین (قلمی)	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
رد المحتص (قلمی)	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
الاستفسار فی تحقیق مسائل المصنفین عند الملاقات	عربی	اسلام	بنگرام
عمدہ الحکماء	اردو	طب	ایبٹ آباد
تبصرۃ الجمعہ	اردو	اسلام	ہری پور
اقبال اور مدحت مصطفیٰ	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
چند بزرگ ہم عصر	اردو	ادب	ایبٹ آباد
کامیاب بیت بازی	اردو	ادب	ایبٹ آباد
جہاد	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
رفیق محمود	اردو	ادب	ایبٹ آباد
عرفان محمود	اردو	ادب	ایبٹ آباد
تاریخ زبان و ادب ہندکو	ہندکو	ادب	ایبٹ آباد
تولوت آنا (افسانے)	اردو	ادب	ہری پور
چھوٹا آدمی (افسانے)	اردو	ادب	ہری پور
دیوانہ بابا تہبکہ	اردو	ادب	ہری پور
زندان (افسانے)	اردو	ادب	ہری پور
تاریخ تنولیاں	اردو	تاریخ	ایبٹ آباد
مٹھی میں جگنو (شاعری)	اردو	ادب	ہری پور
ممتاز شیرین	اردو	ادب	ایبٹ آباد
بے باک محاسبہ	اردو	اسلام	ہری پور
تاریخ مزار شریف	اردو	تاریخ	ہری پور
خلفائے راشدین	اردو	اسلام	ہری پور
داڑھی کی اسلامی حیثیت	اردو	اسلام	ہری پور
مہر علی شاہ کے حالات زندگی	اردو	اسلام	ہری پور

مطبع اللہ، مولانا	دیوان پشتو	پشتو	اسلام	مانسہرہ
مظہر حسین قدوس (پ ۱۹۶۲ء)	آئینہ ایام کاظمی	اردو	ادب	ایبٹ آباد
	اسلام اور شخصیات پرستی	اردو	ادب	ایبٹ آباد
	اقوام پاکستان اور ہزارہ	اردو	ادب	ایبٹ آباد
	الافغان جدون اور شمال مغربی سرحدی قبائل	اردو	ادب	ایبٹ آباد
	بدلتے سماج اور اسلام	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
	توحید اور توہمات	اردو	اسلام	ایبٹ آباد
معروف شاہ شیرازی	اسلام کا نظام تعزیرات	اردو	اسلام	مانسہرہ
	نزول قرآن	اردو	اسلام	مانسہرہ
مقرب آفندی (۱۹۲۹ء-۱۹۸۸ء)	بارود کی خوشبو	اردو	ادب	مانسہرہ
ملار موزی (۱۸۹۷ء-۱۹۳۷ء)	چمنستان ظرافت	اردو	ادب	مانسہرہ
	خطوط رموزی	اردو	ادب	مانسہرہ
	دیوان ملار موزی	اردو	ادب	مانسہرہ
	سوانح ملار موزی	اردو	ادب	مانسہرہ
	شادی	اردو	ادب	مانسہرہ
	صبح لطافت	اردو	ادب	مانسہرہ
	مضامین رموزی	اردو	ادب	مانسہرہ
	نکات رموزی	اردو	ادب	مانسہرہ
ممتاز منگلوری، ڈاکٹر	ملار موزو واقاف	اردو	ادب	مانسہرہ
(۱۹۳۸ء-۲۰۱۱ء)	اندر سبھا (مرتب)	اردو	ادب	مانسہرہ
	باغ و بہار (مرتب)	اردو	ادب	مانسہرہ
	ڈاکٹر سید عبداللہ کی ادبی خدمات	اردو	ادب	مانسہرہ
	سوغات	اردو	ادب	مانسہرہ
	سوہنی دھرتی	اردو	ادب	مانسہرہ
	شرر کے تاریخی ناول اور ان کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ	اردو	ادب	مانسہرہ
	طیف غزل (مرتب)	اردو	ادب	مانسہرہ
	طیف نثر (مرتب)	اردو	ادب	مانسہرہ
	ملک العزیز ورجینا (مرتب)	اردو	ادب	مانسہرہ
	نوابی دربار	اردو	ادب	مانسہرہ

ایبٹ آباد	ادب	اردو	صدائے دل (شاعری)	منصف خان صاحب (پ ۱۹۶۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	صوبہ سرحد میں اقبال شناسی (غیر مطبوعہ)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	مضامین سرسید (مرتب)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نیرنگ خیال (مرتب)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نگارستان	
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	وادی کاغان	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	یہودی کی لڑکی (مرتب)	
ایبٹ آباد	ادب	English	The Pearl of wisdom	
ہری پور	اسلام	اردو	سوشلزم اور دین	منظور الاسلام
ہری پور	اسلام	اردو	مصباح الاسلام	
ہری پور	اسلام	اردو	یہودی سازش	منہاج لدین، مولانا
ایبٹ آباد	ادب	اردو	دشمن آسمان اپنا	منیر حیدر (۱۹۶۶ء-۲۰۰۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	سوچاں تے جگراتے	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	فصل فریب	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	مثل پھل گلاب	
ہری پور	تاریخ	فارسی	تاریخ ہزارہ بعہد سرکار دولت مدار خرد برد سنگھاں و درانیاں	مہتاب سنگھ
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	اولیائے سندھ	مہر علی خان (۱۸۳۵ء-۱۸۹۹ء)
ایبٹ آباد	تاریخ	اردو	تاریخ صوبہ سرحد	میر احمد، قاضی (۱۸۷۳ء-۱۹۳۶ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	تذکرہ السادات انوار الجمان	میر انور شاہ گیلانی، سید
ہری پور	تاریخ	اردو	رواج نامہ قوم اعوان	میر عالم، قاضی (پ ۱۸۲۹ء)
ہری پور	اسلام	اردو	بوارق السماع فی الحاد الخیل السماع	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	بادہ ناب (شاعری)	میر ولی اللہ ایبٹ آبادی (۱۸۸۷ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	بندگی	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	شرح گیتا	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	کاس الکرام	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	گلبانگ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ماہ پروین	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نمکدان فصاحت	

ایبٹ آباد	ادب	English	Muslim Juris Prudence and the Qranic law	
مانسہرہ	ادب	اردو	موسم ہے تنہائی کا (شاعری) ۲۰۰۲ء	نازیہ یونس (پ ۱۹۷۳ء)
مانسہرہ			نالش عم (شاعری)	ناصر بختیار (پ ۱۹۶۸ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	فی الحال (شاعری)	نسیم عباسی (پ ۱۹۵۲ء)
ایبٹ آباد			نیا آسمان (شاعری)	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	پیا سی چڑیا (افسانے)	نگہت مرزا (پ ۱۹۳۵ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	بے باکیاں (شاعری)	نیاز سواتی (۱۹۳۱ء)
ایبٹ آباد	ادب	اردو	احسن طرز حکمرانی	واجد رضوی (پ ۱۹۲۶ء)
ایبٹ آباد	اسلام	اردو	پینمبر رحمت	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	چراغ لالہ	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	داناے راز	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ڈکٹیٹر قرآن کی روشنی میں اور علامہ اقبال کی نظر میں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	ذوق جہاد	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	رسول میدان جنگ میں	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	زوال ملت	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	سفر نامہ چین	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	مجاہد اعظم	
ایبٹ آباد	ادب	اردو	نظریہ پاکستان	
مانسہرہ	ادب	اردو	بوندیں (شاعری)	ہارون الرشید (پ ۱۹۵۸ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	زر زخم (شاعری)	
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	پیار پلکیکھے (شاعری)	تکئی خالد، پروفیسر (پ ۱۹۳۲ء)
ایبٹ آباد	ادب	ہندکو	گلیاں تے درنڈے (افسانے)	
مانسہرہ	ادب	اردو	آنکھ اور چراغ (شاعری)	یوسف انتر (پ ۱۹۵۷ء)
مانسہرہ	ادب	اردو	دل حجرہ (شاعری)	
مانسہرہ	ادب	اردو	شکست خواب (شاعری)	
ہری پور	اسلام	اردو	اتمام الخشوع بوضع الیمین علی الشمال بعد الرکوع	یوسف حسین، قاضی
ہری پور	اسلام	اردو	الصابونی	
ہری پور	اسلام	اردو	العقیدہ الواسطیہ الامام بن تمیہ	
ہری پور	اسلام	اردو	ترویج الموحدین	

تفسیر کبیر	اردو	اسلام	ہری پور
تقوم دارالعلوم دہلی	اردو	اسلام	ہری پور
حلال حرام	اردو	اسلام	ہری پور
دعوة الحق	اردو	اسلام	ہری پور
عقائد اہل حدیث	اردو	اسلام	ہری پور
عقیدہ السلف واصحاب الحدیث	اردو	اسلام	ہری پور
کتاب الذم المومنین لابن قدامہ المقدسی	اردو	اسلام	ہری پور
حالات مشوانی	اردو	تاریخ	ہری پور
یوسف شاہ، سید (۱۸۵۶ء-۱۹۳۶ء)			
یونس شاہ، پروفیسر سید	اردو	ادب	ہری پور
تذکرہ نعت گویان اردو حصہ اول	اردو	ادب	ہری پور
تذکرہ نعت گویان اردو حصہ دوم	اردو	ادب	ہری پور
مجمع البحرین	اردو	ادب	ہری پور
مرزا محمود سرحدی فن اور شخصیت	اردو	ادب	ہری پور

تعداد کتب لسانی جائزہ

زبان	ایبٹ آباد	بگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل تعداد	اول نمبر پر
اردو	۲۸۷	۱۸	-	۳۲۳	۲۵۷	۸۸۵	مانسہرہ
انگریزی	۷	-	-	۴	۲	۱۳	ایبٹ آباد
پشتو	۱	۲	-	۳	-	۶	مانسہرہ
پنجابی	-	-	-	۱	۳	۴	ہری پور
پوٹھوہاری	۲	-	-	-	-	۲	ایبٹ آباد
عربی	۳	۴	-	۲۰	۴۲	۹۶	ہری پور
گوجری	۱	-	-	-	-	۱	ایبٹ آباد
فارسی	۱۳	۸	-	۵	۳	۲۹	ایبٹ آباد
ہندکو	۲۶	-	-	۲	۲	۳۴	ایبٹ آباد
کل میزان	۳۴۰	۳۲	-	۳۵۸	۳۱۳	۱۳۰۱	مانسہرہ

موضوعی جائزہ

موضوع	ایبٹ آباد	بٹگرام	کوہستان	مانسہرہ	ہری پور	کل تعداد	اول نمبر پر
ادب	۲۰۱	-	-	۱۷۴	۱۶۰	۵۳۵	ایبٹ آباد
اسلام	۱۲۴	۳۲	-	۱۶۹	۱۳۸	۴۶۳	مانسہرہ
تاریخ	۱۵	-	-	۱۴	۱۴	۴۱	ایبٹ آباد

سیاست	-	-	-	۱	۱	ہری پور
طب	-	-	-	۱	۱	ہری پور
فلسفہ	-	-	-	۱	۲	-
کل میزان	۳۴۰	۳۲	-	۳۵۸	۳۱۳	۱۰۴۳ مانسہرہ

فہرست اخبارات ہزارہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر ہزارہ مناظر فطرت، سبزہ زاروں، کہساروں چناروں دیوداروں، گلزاروں اور مرغزاروں کی سرزمین ہے۔ اس کے علاوہ ہزارہ علم و ادب کا گہوارہ کہلاتا ہے۔ سرزمین ہزارہ نے نابغہ روزگار شخصیات پیدا کی ہیں جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے عوام میں جوش و جذبہ پیدا کیا۔ دب کا میدان ہو یا صحافت کا اہل قلم کسی سے پیچھے نہیں رہے۔۔۔ ذیل میں اخبارات و رسائل کو الف بائی ترتیب سے درج کیا گیا ہے۔ جو صاحبان تفصیلی مطالعہ کرنا چاہتے ہیں وہ ”ہزارہ میں صحافت کا آغاز و ارتقاء“ کا مطالعہ کریں۔

نام اخبار	حیثیت	مقام اشاعت	چیف ایڈیٹر، مالک، ایڈیٹر	ایڈیٹر	تاریخ اشاعت
آبشار	ہفت روزہ	ایبٹ آباد	اشفاق احمد مغل		۱۹۹۳ء
آج	روزنامہ	ایبٹ آباد	عبدلواحد یوسفی		یکم اکتوبر ۱۹۹۷ء
آغوش	ماہ نامہ	ایبٹ آباد	شکیل انور	شکیل انور	۱۹۹۷ء
اتحاد	روزنامہ	ایبٹ آباد	شریف فاروق	طاہر فاروق	۲۰۰۳ء
اخبار	روزنامہ	ایبٹ آباد	عالم زیب شاہ	سید بلال شاہ	یکم ستمبر ۲۰۰۶ء
اسرار سرحد	ہفت روزہ	ایبٹ آباد	فقیرا خان جدون		۱۹۴۱ء
اقرا	روزنامہ	مانسہرہ	سید عارف حسین شاہ ترمذی	سید اعجاز حسین	۱۸ ستمبر ۲۰۰۹ء
الجہاد	ہفت روزہ	ایبٹ آباد	ذوق اختر سواتی	میر افضل جدون نظامی	۱۹۵۱ء
الجہاد	ہفت روزہ	مانسہرہ	شمس الہدی	شمس الہدی	۱۹۳۶ء
القلم	ماہ نامہ	اوگی مانسہرہ	عبد اللہ فضل	عبد اللہ فضل	۱۹۸۷ء
انکشاف		ایبٹ آباد	فقیرا خان جدون		۱۹۴۱ء
ایڈورڈ گزٹ	ہفت روزہ	ایبٹ آباد	منشی محمد قلندر خان تنولی		۲۶ مئی ۱۹۱۱ء
پاکستان	ہفت روزہ	ایبٹ آباد	سید غلام حسنین کاظمی		۱۹۳۶
پائن	روزنامہ	ایبٹ آباد	شجاع احمد		یکم ستمبر ۲۰۰۶ء
پگھل	مجلد	مانسہرہ	جناب کالج	جناب کالج	صرف نام مل سکا

۱۹۲۸ء		قاضی عزیز الرحمن	ہری پور	ہفت روزہ	پیغام سرحد
۱۹۳۲ء	مولانا حلام ربانی لودھی		ہری پور	مجلہ	ترجمان
۱۹۵۷ء	-	ڈاکٹر محمد علی شاہ	ہری پور	پندرہ روزہ	تیز گام
۱۹۹۹ء تا ۲۰۰۰ء تک	-	دلدار حسین	ایبٹ آباد	روزنامہ	ٹارگٹ
یکم اگست ۱۹۸۳ء	-	شفیق ہزاروی	مانسہرہ	روزنامہ	جائزہ
۱۹۳۸ء	-	غلام جان خان طاہر خلی	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	جمہور
۱۹۹۱ء	-	محمد بلال	مانسہرہ	ہفت روزہ	جنوب
-	-	اباسین آرٹ کونسل	ایبٹ آباد	مجلہ	چنار
یکم نومبر ۲۰۰۶ء	-	احمد نواز خان	ایبٹ آباد	روزنامہ	چیتہ
۲۰۰۳ء	-	قلم کارواں	ایبٹ آباد	مجلہ	دوڑکنارے
۱۹۹۵ء	-	کوثر نقوی	ایبٹ آباد	ماہ نامہ	دی رپورٹر
۲۰۰۶ء	گورنمنٹ کالج حویلیاں	حویلیاں کالج	ایبٹ آباد	مجلہ	سربن
یکم نومبر ۲۰۰۳ء	عامر شہزاد	ابرار رشید	ایبٹ آباد	روزنامہ	سرحد نیوز
۱۹۹۹ء	جان عالم	جان عالم	مانسہرہ	سہ ماہی	شعرو سخن
۲۰ جنوری ۱۹۹۰ء	-	ناز پاشا جدون	ایبٹ آباد	روزنامہ	شمال
۱۹۳۸ء	-	سردار کرپال سنگھ	ایبٹ آباد	روزنامہ	شمشیر سرحد
یکم جون ۲۰۰۶ء	عادل شہزاد	مشتاق احمد غنی	ایبٹ آباد	روزنامہ	شملہ
۱۹۳۸ء، ۱۹۳۱ء	محمد سرور جدون	آزاد خان جدون	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	شیر سرحد
یکم فروری ۲۰۰۷ء	-	ملک سہیل شمشاد	ایبٹ آباد	روزنامہ	صبح
صرف نام مل سکا	-	-	بٹ گرام	روزنامہ	صدائے الائی
۶ ستمبر ۲۰۰۷ء	نوید عالم، عامر شہزاد	سردار ابرار	ایبٹ آباد	روزنامہ	فٹ ہل
	پی ایم اے کاکول		ایبٹ آباد	مجلہ	قیادت
صرف نام مل سکا	-	میاں محمد حسین آزاد	مانسہرہ	ہفت روزہ	قرطاس
-	-	گورنمنٹ کالج مانسہرہ	مانسہرہ	مجلہ	کنہار
۱۹۵۳ء	-	راجہ ذوق اختر طاہر خلی	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	کوہ زاد
۱۹۳۹ء	-	گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	مجلہ	کاغان
صرف نام مل سکا	سردار افتخار	راجہ زبیر ترک	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	کوہستان
-	واحد سراج	ماڈرن پبلک سکول	ایبٹ آباد	مجلہ	ماڈرن نائٹ
۱۱ جنوری ۱۹۹۱ء	-	ظفر حجازی	ایبٹ آباد	روزنامہ	محاسب
۱۹۹۰ء	-	-	ایبٹ آباد	روزنامہ	مستقبل
یکم مئی ۱۹۷۰ء	-	ملک محمد عالم خان اعوان	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	معاشرہ

۱۹۵۰ء	-	حکیم عبدالعزیز چشتی	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	مضرب
۱۹۹۵ء	-	اعجاز رفیق انور	ہری پور	ہفت روزہ	منزل
-	-	اقبال مغل	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	منظر
۲۰۰۲ء	-	ڈاکٹر چین مبارک ہزاروی	ہری پور	روزنامہ	ندائے خلق
۲۰۰۹ء	-	شیر محمد خان تنولی	ایبٹ آباد	روزنامہ	ندائے ہزارہ
۱۹۷۷ء	-	آر بی برن ہال ایبٹ آباد	ایبٹ آباد	مجلد	نشان
۱۹۹۷ء	-	غلام ربانی	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	نشین
۱۹۵۳ء	-	ناشاد طاہر خلیلی	ایبٹ آباد	ہفت روزہ	نقیب
۱۱۵ اگست ۲۰۰۶ء	-	حسن علی عباسی	ایبٹ آباد	روزنامہ	نوائے ہزارہ
۱۹۳۸ء ۱۹۳۳ء	تاج محمد خان طاہر خلیلی	لالہ محمد اکبر قریشی	ہری پور	ہفت روزہ	نوجوان افغان
۱۹۳۸ء		تاج محمد خان طاہر خلیلی	ہری پور	ہفت روزہ	نوجوان سرحد
۱۹۹۳ء	-	آرمی میڈیکل کور	ایبٹ آباد	مجلد	نوید شفا
۲۰۰۸ء	ریڈیو پاکستان	ریڈیو پاکستان	ایبٹ آباد	مجلد	ہزارہ رنگ
۱۹۹۲ء		شمس کاشمیری	ایبٹ آباد	پندرہ روزہ	ہزارہ ٹائمز
۱۰ مئی ۲۰۰۸ء		احمد نواز خان	مانسہرہ	روزنامہ	ہزارہ نیوز

فہرست حیوانات ہزارہ

ہزارہ کے پانچوں اضلاع میں کچھ جانور گھروں میں پالے جاتے ہیں۔ جن میں بھیڑیں، بھینسیں، بکریاں، گائے، گدھے اور گھوڑے شامل ہیں۔ ہزارہ کے پہاڑوں اور جنگلات میں جنگلی جانور پالے جاتے ہیں۔ جن میں بندر، پیتا، خرگوش، رچکھ، شیر مارخور، ہرن وغیرہ مشہور ہیں۔ ذیل میں جانوروں کی فہرست دی جاتی ہے۔

کیفیت	کہاں پایا جاتا ہے	گروہ	خاندان	حیوانی نام	انگریزی نام	مقامی نام	اردو نام
ہری پور	میدانی علاقے	چرندہ	Camelidae	Camulus dromedarus	Camel	اونٹھ	اونٹ
ہری پور	دریا کے کنارے	درندہ	Lutradae	Lutra lutra kutab	Otter	بجو	بجو
پانچوں اضلاع	نم دار جگہ	گزندہ	Scorpidae	Scarpio scarpio	Scorpion	ٹھوہاں	بجھو
پانچوں اضلاع	گھروں میں	چرندہ	Bovidae	Capra ix sibirica	Goat	بکری	بکری
پانچوں اضلاع	گھروں میں	درندہ	Felidae	Felis margita	Cat	بلی	بلی
پانچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Felis chaus	Jungal cat	جنگلی بلی	بلی جنگلی
پانچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Ceropithedae	Macaca mulatavillosa	Monkey	بوجا	بندر
پانچوں اضلاع	گھروں میں	چرندہ	Bovidae	Pseudais naraurneyaur	Sheep	بڈت	بھیڑیا
پانچوں اضلاع	گھروں میں	چرندہ	Bovidae	Canis lupus pallipus	Wolf	چکپاؤ	بھیڑیا
پانچوں اضلاع	دریاں پہاڑ	درندہ	Canidae	Canis lupus pallipus	Wolf	چکپاؤ	بھیڑیا
پانچوں اضلاع	گھروں میں	چرندہ	Bovidae	Hippopotamus domestica	Bufellow	چیتا	تیندوا
پانچوں اضلاع	گھروں میں	چرندہ	Bovidae	Hippopotamus domestica	Bufellow	چیتا	تیندوا
پانچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Panthera ancana	Leopard	چیتا	تیندوا
پانچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Panthera leopards leopard	Snow leopard	چیتا	تیندوا
پانچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Panthera leopards leopard	Snow leopard	چیتا	تیندوا
پانچوں اضلاع	درختوں پر	اڑنے والا میٹھل	Tadaridae	Eptesicus indica	Bat	بڈی چکاڈ	چکاڈ چھوٹی
پانچوں اضلاع	درختوں پر	اڑنے والا میٹھل	Tadaridae	Eptesicus indica	Bat	بڈی چکاڈ	چکاڈ چھوٹی
پانچوں اضلاع	درختوں پر	اڑنے والا میٹھل	Pteropidae	Pteropus gignatus	Bat	بڈی چکاڈ	چکاڈ چھوٹی
پانچوں اضلاع	جنگل میں	گزندہ	Muridae	Millardia meltada	Mouse	چھاپا	چھاپا
پانچوں اضلاع	پہاڑوں میں	گزندہ	Erinacidae	Hemichinus aurtiuscollaris	Hedge hog	چھاپا	چھاپا
پانچوں اضلاع	گھروں میں	گزندہ	Muridae	Rattus rattus	House rat	گھریلی چھاپا	چھاپا

یا پچوں اضلاع	چٹانوں پر	گزنندہ	Gikkonidae	Gymnodactylus chitralansis	Gecko	سچ پیرن	پتھلی چٹانی
یا پچوں اضلاع	گھاس میں	گزنندہ	Scincidae	Mabuya dissimilis	Skink	کراچی	پتھلی گھاس
یا پچوں اضلاع	گھروں میں	گزنندہ	Gekonidae	Hemidactylus flavivaidis	Wall lizard	کراچی	پتھلی گھریلو
یا پچوں اضلاع	چٹانوں میں	گزنندہ	Scincidae	Liolopisma himaliana	Skink	کراچی	پتھلی ہمالیائی
یا پچوں اضلاع	سایہ دار جگہوں پر	گزنندہ	Surexidae	Surex caeruluscens	Shrew	پتھونڈر	پتھونڈر
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Equidae	Equus domestica crass hemianus.	Mole	کچر	کچر
یا پچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Panthera tigris	Tiger	پتیا	پتیا
یا پچوں اضلاع	جنگلات میں	چرندہ	Leporidae	Caprolayus hispidas	Hare	سابیا	خرگوش
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Leporidae	Capralagus domestica	Rabbit	سابیا	خرگوش
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Bovidae	Ovis orientalis	Sheep	دنبہ	دنبہ
یا پچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Urcidae	Urus arclos isabellinus	Bear	ریتھ بھورا	ریتھ بھورا
یا پچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Urcidae	Selenarctos thibatanus	Bear	ریتھ کالا	ریتھ کالا
یا پچوں اضلاع	گرم جگہوں پر	گزنندہ	Leporidae	Uromostyx hard wichi	Lizzard	سانڈہ	سانڈہ
یا پچوں اضلاع	پہاڑوں میں	گزنندہ	Viperdae	Echis carinatussachurcki	Saw scaled viper	اڈاروسپ	سانپ اڈنے والا
یا پچوں اضلاع	غاروں میں	گزنندہ	Boidae	Python molurus	Python	اڈوہا سپ	سانپ اڈوہا
یا پچوں اضلاع	پانی میں	گزنندہ	Hidrophidae	Hydrophis annulatus	Serpent	پانی واسپ	سانپ پانی والا
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Eapidae	Nanja nanja nanja	Cobra	پچھلی سپ	سانپ ناگ
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Boidae	Er johnii	Sand boa	دوموہا سپ	سانپ دوموہی
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Viperdae	Agkistrodon himalyanus	Pit viper	ڈھالی گڑھیا سپ	سانپ
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Elapidae	Nanja nanja oxima	Krate	کنڈالی مار سپ	سانپ کریٹ
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Elapidae	Psedonaja textilus	Serpent	گھاری سانپ	سانپ گھاری

یا پچوں اضلاع	گھاس میں	گزنندہ	Colubridae	Natrix nix piscal	Snake	کہاوا واسپ	سانپ گھاسی
یا پچوں اضلاع	ویران جگہوں پر	درندہ	Suidae	Sus scarofa cristatus	Pig	بجورا سور	سور بجورا
یا پچوں اضلاع	ویران جگہوں پر	درندہ	Suidae	Sus scorfa negra	Black pig	کال سور	سور کالا
یا پچوں اضلاع	جنگلات میں	درندہ	Felidae	Pantra leo	Lion	سیل	شیر
یا پچوں اضلاع	ویران جگہوں میں	درندہ	Hystriidae	Hystric indica	Procupine	سیک	سیک
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Scolopendae	Scolopendra sp	Centipade	کن سلا	کن ججورہ
گلیات	جنگلات میں	درندہ	Sciuridae	Paguma lariata wrenghtoni	Civit	منگ ملی	منگس
وادی کاغان	پھاڑوں میں	گزنندہ	Equidae	Lophiomys imhausi	Himalayan mouse	سخن چوہا	سخن چوہا
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Bovidae		Cow	گال	گائے
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Equidae	Equus hemionus	Donkey	کھوتا	گدھا
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Varenidae	Chamaeleo chameleon	Chamelion	سپ سلنڈا	کرکٹ
ہری پیر	خشک علاقے	گزنندہ	Sciuridae	Pataurista pataursta	Squirral	گھیری	گھیری
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	گزنندہ	Varenidae	Varanus bengalensis	Monitor lizzard	گھورو	گود
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	چرندہ	Equidae	Equus domestica	Horse	گھوڑا	گھوڑا
یا پچوں اضلاع	ہر جگہ	درندہ	Canidae	Canis aureus	Jackal	گھیرڈ	گھیرڈ
یا پچوں اضلاع	مشکل جگہ	درندہ	Musteladae	Mustela flavigula flavigula.	Marten	گوری تس	گوربچو
یا پچوں اضلاع	پھاڑوں میں	درندہ	Hynandae	Hyaena hyaena	Hyaena	لک ترنا	لکھو پو
وادی کاغان	جنگلات میں	درندہ	cercopheticidae	Semonopithecus entelus	Langur	لنگور	لنگور
یا پچوں اضلاع	پھاڑوں میں	درندہ	Canidae	Vulpus vulpus pusilla	Hill fox	انگڑی	لومڑی پھاڑی
یا پچوں اضلاع	پھاڑوں میں	درندہ	Canidae	Vulpus vulpus griffithi	Kashmiri fox	کشمیری گھوڑا	لومڑی کشمیری
وادی کاغان	پھاڑوں میں	چرندہ	Bavidae	Capra falconeri	Mar khor	مازخور	مازخور
یا پچوں اضلاع	پالی میں	گزنندہ	Anuradae	Rana tigereena	Frog	ڈڈ پالی کی	مینڈک پالی کا

یاچوں اضلاع	نم دار جگہ پر	گزندہ	Bufo houstonensis	Bufo houstonensis	Toad	ڈونڈھلی کی	مینیٹرک تشکیلی کا
یاچوں اضلاع	ہر جگہ	گزندہ	Araneidae	Araneidae	Spider	بھوری کوڑی	کوڑی بھوری
یاچوں اضلاع	ہر جگہ	گزندہ	Araneidae	Aranea scin	Spider	کالی کوڑی	کوڑی کالی
تایاب	پھاڑوں میں	چرندہ	Bovidae	Boselahus tragocamelus	Nil gai	نیل گائے	نیل گائے
یاچوں اضلاع	ہر جگہ	گزندہ	Mustelidae	Herpestus auropentatus auropentatu	Mangoos	نول	نیول
وادئ کاخان	جنگلات میں	چرندہ	Bovidae	Gazella gazella benneti	Gazale	ہرن چھکارا	ہرن چھکارا
وادئ کاخان	پھاڑوں میں	چرندہ	Bovidae	Muntiacus muntjak vaginalis	Barking deer	ہرن کا کوڑ	ہرن کا کوڑ
وادئ کاخان	پھاڑوں میں	چرندہ	Boidae	Cerrus elaphus hanglu	Hoge deer	بارہ سینگھا	ہرن کا کوڑ
تایاب	پھاڑوں میں	چرندہ	Boidae	Naemorhodus goral	Goral	گورل	ہرن گورل
وادئ کاخان	جنگلات میں	چرندہ	Boidae	Moschus moschiferus	musk deer	ہرن مشک	ہرن مشک
یاچوں اضلاع	ہر جگہ	گزندہ	Ascolopendae	Ascolopendra sp	Millipede	بکلیاری	ہزار پائیے

فہرست طیور ہزارہ

کیفیت	کہاں پایا جاتا ہے	Family	Zoological name	English name	اردو نام	مقامی نام	مبشر شمار
میدانی علاقوں میں	جہاں سرودہ جانوروں	Accipitridae	Neophron perchopterus gingintanus	Egyption Vulture	گدھ	الی گچھڑ	۱
پھاڑی علاقوں میں	جہاں سرودہ جانوروں	//	Gypaetus barbatus aureus	Bearred Vulture	//	//	۲
ہر جگہ	کوہا کرکٹ کے پھیروں پر	//	Gyps bengalensis	White back Vulture	//	//	۳
ہر جگہ	جہاں سرودہ جانوروں	//	Gype indicus	Indian Graffin	//	//	۴
ہر جگہ	جہاں سرودہ جانوروں	//	Gype himalians	Hamalyan Graffin	//	//	۵
پھاڑوں میں	دیران جگہوں پر	Tytonidae	Tyto alba stertent	Indian baren owl	الو	ان پچاک	۶

//	//	Strigidae	Otus spilocephalus huttoni	Western spotted owl	//	//	۷
//	//	//	Otus scops pulchellus	Eastern scope owl	//	//	۸
//	//	//	Otus bakkameena plumpis	Collard scope owl	//	//	۹
//	//	//	bubo bubo hemachelana	Hamaly eagle owl	//	//	۱۰
//	//	//	Bubo bubo bengalensis	Indian eagle owl	//	//	۱۱
//	//	//	Katupa zeylonensis	Brown fish owl	//	//	۱۲
//	//	//	Nyctea scandiaca	Snowy owl	//	//	۱۳
//	//	//	Strix flammeus	Barn owl	//	//	۱۴
//	//	//	Asio otus otus	Long eared owl	//	//	۱۵
//	//	//	Syrnium nivicola	Hamalyan cuckoo owl	//	//	۱۶
//	//	//	Ninox scutulata lugubris	Indian brown hawk owl	//	//	۱۷
//	//	//	Strix aluco biddulphi scully	Pakistani towny owl	//	//	۱۸
//	//	//	Afroasian flammeus flammeus	Short eaered owl	//	//	۱۹
ذرا سویرنگا نے والا پرندہ ہے۔	جنگلات میں	meruladae	Merula albicieta	White ouzal	اوزل	اوزل	۲۰
//	//	//	Merula castanca	Gray headed ouzel	//	//	۲۱
//	//	//	Merula bouli bouli	Gray winged ouzel	//	//	۲۲
//	//	//	Merula atrigularis	Black throated ouzal	//	//	۲۳
//	//	//	Merula unicolor	Tickellus ouzal	//	//	۲۴
کلیات کوہستان	پہاڑی جنگلات میں	Accipitridae	Accipiter nisus nuosimilis	Assiatic sparrow hawk	باز	باز	۲۵
//	//	//	Accipiter nisus melaschistae	Indian sparrow hawk	//	//	۲۶
//	//	//	Buteo rufinus rufinus	Long legged buzzard	//	//	۲۷
//	//	//	Accipiter gentilis schveddowi	Northeastern goshawk	//	//	۲۸

//	//	//	Butastur teesa	White eyed buzzard eagle	//	//	۲۹
//	//	//	Ichnaetus malayansis perniger	Indian balck eagle	//	//	۳۰
//	//	//	Aquila clanga	greater spotted eagle	//	//	۳۱
//	//	//	Aquila rapen vindhiana	Tawny eagle	//	//	۳۲
//	//	//	Aquila chaysaetas daphanea	Himalyan golden Eagle	//	//	۳۳
//	//	//	Aquila rapen nepalensis	Eastern steep eagle	//	//	۳۴
//	//	//	Aquila helica helica	Imperial eagle	//	//	۳۵
//	//	//	Spizaetus nipdensis nlensis	Mountain hawk eagle	//	//	۳۶
//	پائی کے قریب	Pheasiandae	Pandian haliantus haliantus	Ospray	//	//	۳۷
گلیات کوستان	پہاڑی جنگلات میں		Tragopan melanocephalus	Western tragopan	دراج	بن گور	۳۸
//	//	//	Lophophorus impeyanus	Himalyan monal	مرغزریں	//	۳۹
//	//	//	Gallus gallus murghi	Indian red jungle fowl	جنگلی مرغ	//	۴۰
//	//	//	Lophura leucomelana hamiltoni	Kalij pheasant	مرغزریں	//	۴۱
//	//	//	Pucrasia macropoha castanea	Koklas pheasant	مرغزریں	//	۴۲
//	//	//	Cateus wallichi	Cheer pheasant	ریاڑ	//	۴۳
//	//	//	Pavo cristatus	common pea fowl	مور	//	۴۴
ہری پورا ایبٹ آباد	گندم کے کھیتوں میں	//	Coturnix coturnix	Common quail	بیر	بیر	۴۵
//	//	//	Coturnix coromandelica	Black brested quail	//	//	۴۶
گلیات	پہاڑوں میں	//	Perdicola asiatica	Jungal bush quail	//	//	۴۷
ندی ہرنی انگل نندی ہرنی	ندی نالوں کے قریب	Threskiomithidae	Threskiomis melanocephalus	Oriental ibis	۱٪	۱٪	۴۸
//	//	//	Pseudibis papillosa	Black ibis	//	//	۴۹
//	//	//	Ploeadis falcinellus falcinellus	Glossy ibis	//	//	۵۰

//	//	//	Platlea leucorodia	Spoon bill	//	//	۲۱
ہزارہ بھرتیل	درختوں پر	Capitonidae	Megalaima virens morshallorum	Himalyan Great barbet	بھرتیل	بھرتیل	۲۲
//	//	//	Megalaima assiatia assiatia	Assian blue throated barbet	بھرتیل	//	۲۳
ہزارہ بھرتیل	پانی کا پرندہ ہے	Anitdae	Tadorna tadorna	Common heldduk	بھرتیل	بھرتیل	۲۴
//	//	//	Tadorna ferruginea	Rudy shalduk	//	//	۲۵
//	//	//	Anas strepera	Gadwal	//	//	۲۶
//	//	//	Anas platyrhynchos	Mallard	//	//	۲۷
//	//	//	A nas acuta acuta	Pin teal	//	//	۲۸
//	//	//	Anas clypeata	Common shovelar	//	//	۲۹
//	//	//	Netta rufina	Red crested pochard	//	//	۳۰
//	//	//	Morgus albellus	Smew	//	//	۳۱
//	//	//	Mergus merganer marganser	Common merganser	//	//	۳۲
//	//	//	Oxyura leucocephala	White headed duck	//	//	۳۳
بھرتیل اور تالوں کے پاس	نئی تالوں کے قریب	Ardeidae	Ardeola grayii grayii	Indian pond heron	بھرتیل	بھرتیل	۳۴
//	//	//	Egretta alba modesta	White heron	//	//	۳۵
//	//	//	Egretta intermedia intermedia	Median egret	//	//	۳۶
//	//	//	Egretta garzetta garzetta	Little bittern	//	//	۳۷
//	//	//	Ciconia episcopus opiscopus	White stork	//	//	۳۸
//	//	//	Phoenicopterus ruber roseus	Greater flamingo	//	//	۳۹
//	//	//	Phoeniconaias minor	Lesser flamingo	//	//	۴۰
ہزارہ بھرتیل	درختوں پر	Pyenonotidae	Pyenonotus leucagenys leucagenys	Hume white cheeked bul bul	بھرتیل	بھرتیل	۴۱
//	//	//	Pyenontus cefar intermedius	Himaliyan cheeked bul bul	//	//	۴۲

//	//	//	Hypsipetes madagas carriensis psaroides vigore	Punjab red vented bul bul	//	//	۷۴
//	//	//	Hypsipetes madagas carriensis psaroides vigore	Himalyan black bul bul	//	//	۷۵
ہزارہ بھڑ میں	گھڑوں کے قریب	Ploceidae	Passer domesticus indicus	Indian house sparrow	گھڑیو چڑیا		۷۶
//	//	//	Passer domesticus parkini	Kashmiri house sparrow	//	//	۷۷
//	//	//	Passer domesticus bactrianus	Turkistan house sparrow	//	//	۷۸
//	//	//	Passer rutilans cinnamomeus	Himalyan cinamum sparrow	//	//	۷۹
//	//	//	Passer montanus dilutus	Afghan tree sparrow	//	//	۸۰
پہاڑوں میں	بھڑیوں میں	Pteroclididae	Pterocles senegallus	Spotted sadgrouse	بھٹ تیر	بھٹ تیر	۸۱
//	//	//	Pterocles cornutus atratus	Crown sand grouse	//	//	۸۲
دریا کے کناروں کے قریب	ندی تالوں کے قریب	Phalacrocoracidae	Phalacrocorax carbo sinensis	Common cormorant	جل کوا	پانڈی کاگ	۸۳
//	//	//	Phalacrocorax fufscicillis	Indian Carmorant	//	//	۸۴
//	//	Podicipedidae	Tachybaptus rufficollis capensis salvadori	little gerebe	پینڈی	پانی گھوڑ	۸۵
//	//	//	Fulica atra atra	Common coot	//	//	۸۶
//	//	//	Porzana fparva	Little crane	جل مرغی	//	۸۷
//	//	//	Porzana fusca fusca	Northeren rudy breasted crane	//	//	۸۸
//	//	//	Gallinulla chloropus	Indian moorhen	//	//	۸۹
جنگلات میں	درختوں پر	Picidae	Picumunus innominatus	Himalyan piculet	پھل پرندہ	پھل چڑی	۹۰
جنگلات میں	گھاس اور کھنڈوں میں	Sylvinae	Cettia fortipes pallida	Pale strong foot bush warbler	پھکی	پھکی	۹۱
دیران جھول پر	//	//	Cettia cetti albeventris	Hilaayan larg billed bush warbler	//	//	۹۲
//	//	//	Acrocephalus consinens hargringtoni	Kashmiri blunt winged paddy warbler	//	//	۹۳
//	//	//	Acrocephalus agricola agricola	Assian paddy field warbler	//	//	۹۴

//	//	//	Hippois carligata	siberian booted warbler	//	//	۹۵
//	//	//	Salvia hortensis	Eastern orphean warbler	//	//	۹۶
//	//	//	Salvia communissicterops	Indian white throate	//	//	۹۷
//	//	//	Salvia curraca blythi	Siberian lesser white throat	//	//	۹۸
//	//	//	Salvia curroca minula	Mongolian lesser white throat	//	//	۹۹
//	//	//	Phylocopus colly bitus tristis	Brown chif chaff	//	//	۱۰۰
//	//	//	Phylocopus tyleri		//	//	۱۰۱
//	//	//	Phylocopus offinis	Tytlers willow warbler	//	//	۱۰۲
//	//	//	Phylocopus subviridis	Brooks willow warbler	//	//	۱۰۳
//	//	//	Phylocopus magnirostris	Large billed willow warbler	//	//	۱۰۴
//	//	//	Phylocopus nitidus	Green willow warbler	//	//	۱۰۵
//	//	//	Phylocopus ocephitalus	Large crown willow warbler	//	//	۱۰۶
//	//	//	Phylocopus maculipennis viren	Weasteray faced willow warbler	//	//	۱۰۷
//	//	//	Regulus regulus himaliansis	Himalyan gold crested warbler	//	//	۱۰۸
//	//	//	Cisticola juncidis curstans	Streaked fantaileed warbler	//	//	۱۰۹
//	//	//	Prinia cringer cringer	Himalyan prinia	//	//	۱۱۰
//	//	//	Prinia gracelis lepida	Indian graceful prinia	//	//	۱۱۱
//	//	//	Scotocerca inquieta strido	Pakistani streaked scrub warbler	//	//	۱۱۲
//	//	Paridae	Parus ruffonuchalis	Rufus naped tit	//	پھلک	۱۱۳
//	//	//	Parus melano lophus	Vigors crested tit	//	//	۱۱۴
//	//	//	Parus dechrous kangrae	Pakistani brown crested tit	//	//	۱۱۵
//	//	//	Parus major declorans	Afghan great tit	//	//	۱۱۶

//	//	//	Parus major Ziaratenis	Balochistan great tit	//	//	112
//	//	//	Parus xanthoeyns xanthogenys	Himalyan black spotted yellow tit	//	//	118
//	//	//	Parus cyanus flavipectus severtzov	Yellow breasted azure tit	//	//	119
//	//	//	Parus cashmirensis	Kashmiri great tit	//	//	120
//	//	//	Parus monticolus monticolus	Himalyan green back tit	//	//	121
//	//	//	Remis pendulinus coronatus	asian penduline tit	//	//	122
//	//	//	cephalopyrus flammiiceps flamiceps	Western fire capped warbler	//	//	123
			Sylviparus modestus simlaensis	Simla Yellowbrowed tit	//	//	123
موسم بہار میں	درختوں پر	Oriolidae	Oriolus oriolus oriolus	European golden oriole	پیلک	پیلی چڑی	125
//	//	//	Oriolus oriolus kundoo	Indian golden oriole	//	//	126
ہر جگہ	کھیتوں کے قریب	Turdinae	Erythropgya galactotes familiaris	Iranian rufoussh chat	پرا	پرا	127
//	//	//	Erythropgya sevecicus sevecicus	Northern blue throat	//	//	128
//	//	//	Erythropgya pectoralis	west himalayan ruby throat	//	//	129
//	//	//	Erythropgya cyanurus pallidior	kashmir red flanked blue tail	//	//	130
//	//	//	Erythropgya chrysaesus whistleri	Western golden bush robin	//	//	131
//	//	//	phoenicurus erythronotus	Eversman,s red start	//	//	132
//	//	//	Phoenicurus ochrurus phoenicuroides	Kashmir black red start	//	//	133
//	//	//	Phoenicurus frontalis	Blue fronted red start	//	//	134
//	//	//	Phoenicurus fuliginosus	Himalayan plunbeous water red start	//	//	135
//	//	//	Phoenicurus leucocephalus vigors	white capped red start	//	//	136
//	//	//	Hodgsonias phoenicuroides	Hodgsoian white billed redstart	//	//	137
//	//	//	Enicurus scouleri scouleri vigors	Asian little forktail	//	//	138

//	//	//	Enicurus maculatus maculatus vigors	Western spotted forktail	//	//	۱۳۹
//	//	//	Cercomela fusca	Brown rockchat	//	//	۱۴۰
//	//	//	Saxicola macrohyncha	Stoliczka bushchat	//	//	۱۴۱
//	//	//	Saxicola torquata indica	Indian stonechat	//	//	۱۴۲
//	//	//	Saxicola leucura	whitailed stone chat	//	//	۱۴۳
//	//	//	Saxicola caprata rossorum	Iranian pied stonechat	//	//	۱۴۴
//	//	//	saxicola caprata sykes	Northern pied stonechat	//	//	۱۴۵
//	//	//	Saxicola ferrea	Gray bushchat	//	//	۱۴۶
//	//	//	Oenanthe xanthopyrna kingi	Pakistan redtailed wheater	//	//	۱۴۷
//	//	//	Oenanthe oenanthe oenanthe	Eurasian common wheateater	//	//	۱۴۸
//	//	//	Oenanthe finschii barne	Pakistan finsch wheateater	//	//	۱۴۹
پھاڑوں میں	چٹانوں میں	Muscipapidae	Monticola solitarius	Iranian black robin thrush	طوطی	تیز	۱۵۰
//	//	//	Monticola salitarius panda	indian blue rock robin thush	//	//	۱۵۱
//	//	//	Monticola rufiventris	Chestnut billed rock thrush	//	//	۱۵۲
//	//	//	Monticola saxatilis saxatilis	Eurasian rock thrush	//	//	۱۵۳
//	//	//	Myiophineus caeruleus termunicki	West himalyan plain backed ground thrush	//	//	۱۵۴
//	//	//	Zoothera moilliissima white headi	western plain backed mountain thrush	//	//	۱۵۵
//	//	//	Zoothera dauma	Himalayan white thrush	//	//	۱۵۶
//	//	//	Turdus bouli bouli	Gray wing black bird	//	//	۱۵۷
//	//	//	Turdus merula maximus	Tibetan black bird	//	//	۱۵۸
//	//	//	Turdus iliacus ioliacus	Eurasian red wing thrush	//	//	۱۵۹
//	//	//	Turdus rubrocanus rubrocanus	Western gray headed thrush	//	//	۱۶۰

//	//	//	Turdus ruficollis atrogularis	Asian black throated thrush	//	//	۱۶۱
جنگلات میں	درختوں پر	Certhidae		Kashree creeper thrush	ترکمان پرندہ	ترکمان چڑی	۱۶۲
//	//	//		West himalayan tree creeper t	//	//	۱۶۳
پھاڑوں میں	جھاڑیوں میں	Pheasiandae	Lerwa lerwa	Snow partridge	برفانی تتر	تتر، برفانی	۱۶۴
//	//	//	Ammoapexdix griseaocularis	See see partridge	سی سی تتر	تتر، سی سی	۱۶۵
//	//	//	Tetraogallus himalayansis	Himalayan snow partridge	تتر برفانی	تتر برفانی	۱۶۶
//	//	//	Francolinus francolinus	Pakistani black partridge	//	//	۱۶۷
//	//	//	Francolinus pondicerianus interstitus	Indian gray partridge	//	//	۱۶۸
//	//	//	Francolinus pondicerianus	Baluchistan gray partridge	//	//	۱۶۹
جنگلات میں	درختوں پر	Picidae	Picumnus innominatus simlaensis	Himalayan speckled piculet	گل پھوڑا	گل پھوڑا	۱۷۰
//	//	//	Picooides assimilis	Sind pied woodpecker	//	//	۱۷۱
//	//	//	Picumnus moluccensis nanus	Northern brown capped pied wood pecker	//	//	۱۷۲
//	//	//	Picumnus macei westermanni	Himalayan fulvoubreasted woodpecker	//	//	۱۷۳
//	//	//	Picumnus mahattensis palescens	Northern yellow crowned woodpecker	//	//	۱۷۴
//	//	//	Picumnus hyperthrus marshalli	Himalayan rufous-billed pied wood pecker	//	//	۱۷۵
//	//	//	Picus squamatus vigors	Himalayan scaly billed green wood pecker	//	//	۱۷۶
ندی نالوں کے قریب	پانی کے قریب	Charadriidae	Vanellus vanellus	Lapwing or green plover	تتری	تتری	۱۷۷
//	//	//	Charadrius dubius jerdoni	Indian little ringed plover	//	//	۱۷۸
//	//	//	Charadrius leschnaultii	Great sand plover	//	//	۱۷۹
//	//	scolopacidae	Limosa limosa limosa	Black tailed godwit	چھا	تتری	۱۸۰
//	//	//	Numenius arquata arquata	Curlew	//	//	۱۸۱
//	//	//	Tringa ochropus	Green sandpiper	//	//	۱۸۲

//	//	//	Tringa nebularia	Greenshank	//	//	183
//	//	//	Tringa glareola	Spotted sandpiper	//	//	183
//	//	//	Actitus hypolecos	Common sandpiper	//	//	185
//	//	//	scolopax rusticola	Wood cock	//	//	189
//	//	//	Gallinago nemoricola	Wood snipe	//	//	182
//	//	//	Gallinago gallinago gallinago	Common snipe	//	//	188
//	//	//	calidris ferruginea	Curlew sandpiper	//	//	189
//	//	//	Philomachus pugnax	Ruff	//	//	190
آبی اناجیل ہے	مجموں کے نزدیک	Laridae	Chlidonias hybrida icdica	Indian whiskered tern	آبی اناجیل	مجموں	191
//	//	//	geloachalidon nilotica nilotica	gull billed tern	//	//	192
//	//	//	sterna aurantia	Indian river tern	//	//	193
//	//	//	Sterna hirundo	European common tern	//	//	193
//	//	//	Sterna melanogaster	Black billed tern	//	//	192
//	//	//	Sternal bifrons al bifrons pallas	Little tern	//	//	192
دیران جموں پر	یہ ہائیں اڑتی رہتی ہیں۔	Apodidae	Apus melba melba	eurasian alpine swift	آبی اناجیل	//	198
//	//	//	hirundapus caudacuta nudipes	Himalayan white throated swift	//	//	199
//	//	//	Apus apus pekinensis	Eastern swift	//	//	200
//	//	//	Apus pallidus pallidus	Pakistani palled swift	//	//	201
//	//	//	Apus affinis galicjensis	Southern house swift	//	//	202
مکانوں اور دیران پر	ریت کے ٹیلوں پر	Hirundinidae	Reparia riparia diluta	Indian sand martin	آبی اناجیل	//	203
//	//	//	Riparia paludicola chinensis	African sand martin	//	//	203
//	//	//	Hirundo smithii filifera	south asian pale crage martin	//	//	203

			Delichon urbica urbica	European house martin			۲۰۵
		Ploceidae	Ploceus benghalensis	Bengal weaver ^۲			۲۰۶
			Ploceus manyar flaviceps	Indian streaked weaver			۲۰۷
			Ploceus philippinus philippinus	Indian baya weaver			۲۰۸
		Sittidae	Sitta castanea cashmirensis	Pakistan chestnut bellied nuthatch			۲۰۹
			Sitta leucorpsis leucorpsis	Western white cheeked nuthatch			۲۱۰
		Zosteropidae	Zosterops palpebrosa occidentalis	Western oriental white eye			۲۱۱
		Alaudidae	Mirafra Javanica cantillans	Indian singing bush lark			۲۱۲
			Eremopterix nigriciceps affinis	Pakistan black crowned finch lark			۲۱۳
			Ammomnes deserti phoenicurus	Indian desert lark			۲۱۴
			Calamdrella acutirostris	Southasian hume,s shart toed lark			۲۱۵
			Galerida crestatata lynesi whistler	Kashmir crested lark			۲۱۶
			Alanda arvensis canterla	Iranian sky lark			۲۱۷
			Alanda gulgula inconspicua	Afghan oriental sky lark			۲۱۸
			Alanda gulgula thamarum meinerzhogen	kashmir oriental sky lark			۲۱۹
			Eremophila alpestris albigula	Pamir shore lark			۲۲۰
		Nectariniidae	Nectarinia asiatica brevirostris	Sun purple sun bird			۲۲۱
		Sittidae	Tichodroma murara nepallensis	Pakistani wall creeper			۲۲۲
		Tamialiinae	Stachyris pyrrhops	Red billed tree babbler			۲۲۳
			Turdoides caudatus eclipes	pakistan common babbler			۲۲۴
			Turdoides caudatus caudatus	Indian common babbler			۲۲۵
			Turdoides caudatus huttoni	afghan common babbler			۲۲۶

//	//	Caprimulgidae	Caprimulgus indicus hazarae	Hialayan nightjar	حالی پرندہ	//	۲۲۶
//	//	//	Caprimulgus europeaeus unwini	Hume,s european nightjar	//	//	۲۲۷
//	//	//	Caprimulgus monticolus monticolus	indian nightjar	//	//	۲۲۸
گلیات	جنگلوں میں درختوں پر	Fringillidae	Fringilla montifringilla	Brambling	سبز	سبز	۲۲۹
//	//	//	Carduelis spinioides spinioides	Himalyan black headed green finch	//	//	۲۳۰
//	//	//	Carduelis Carduelis major	Siberian gold finch	//	//	۲۳۱
//	//	//	Acanthis flavirostris montanella	Stoliezka,s twite	//	//	۲۳۲
//	//	//	Callacanthis burtoni	Red brown rose finch	//	//	۲۳۳
//	//	//	Carpodacus erythrinus farghanensis	Centralasian common rose finch	//	//	۲۳۴
//	//	//	Carpodacus thura blythi	Kashmir white browned rose finch	//	//	۲۳۵
//	//	//	Carpodacus rhodochlamys grandis	Pakistan red -mantled rose finch	//	//	۲۳۶
//	//	//	Carpodacus puniceus humii	Western rose breasted finch	//	//	۲۳۷
//	//	//	serinus pusillus	Red breasted serin	//	//	۲۳۸
//	//	//	Pyrrhula nepalensis nipalensis	Pakistan brown bullfinch	//	//	۲۳۹
//	//	//	Pyrrhula aurantiaca	Orange bul finch	//	//	۲۴۰
//	//	//	Coccothraustes coccothraustes humii	Indian haw finch	//	//	۲۴۱
//	//	//	Coccothraustes melanozantros	Spotted wing grosbeak	//	شکر	۲۴۲
//	//	Stunidae	Sturnus pagodarum	Black headed starling	حالی	//	۲۴۳
//	//	//	Acrida theres tristis tristis	Indian common myna	//	//	۲۴۴
//	//	//	Acrida ginginianus	Bank mynah	//	//	۲۴۵
//	//	//	Acrida fuscus fuscus	North Indian jungle mynah	//	//	۲۴۶
جنگلوں میں	چٹانوں پر	Falconidae	Falco tinunculus tinunculus	Common european kestrel	شاجن	شاجن	۲۴۷

//	//	//	Falco columbarius insignis	North asiatic merlin	//	//	۲۲۸
//	//	//	Falco subbuteo subbuteo	European hobby	//	//	۲۲۹
//	//	//	Falco cherrug cherrug	Saker falcon	//	//	۲۵۰
//	//	//	Falco peregrinus peregrinus	Pregerine falcon	//	//	۲۵۱
جنگلات میں	درختوں پر	Certhidae	Certhia familiaris hodgsoni	kashmir tree creeper	تجرمیر	تجرمیر	۲۵۲
//	//	//	Certhia himalayana limes meinertzhagen	West himalyan tree creeper	تجرمیر	تجرمیر	۲۵۲
جنگلوں میں	ہر جگہ	Cinclidae	Cinclus cinclus cashmiriensis	Kashmir dipper	غوط خور	غوط خور چڑی	۲۵۳
//	//	//	Cinclus pallasii tenuirstris	Himalayan brown dipper	//	//	۲۵۵
جنگلوں میں بانوں میں	درختوں پر	Psittacidae	Psittacula eupatria nepalensis	Large indian alexandrine parakeet	طوطا	طوطا	۲۵۶
//	//	//	Psittacula himalayana himalayana	Himalayan slatyhead parakeet	//	//	۲۵۷
//	//	//	Psittacula cyanocephala	Plum headed parakeet	//	//	۲۵۸
//	//	//	Psittacula krameri borealis	Northern rose ringed parakeet	//	//	۲۵۹
سیاحتی پرندہ ہے۔	بہار میں جانوروں کے جسم پر بیٹھتا ہے	Dicruridae	Dicrurus macrocercus	North Indian black drongo	کوٹوال کوا	کالی کات	۲۶۰
//	//	//	Dicrurus leucophaeus longicaudatus	indian gray drongo	//	کالی کات	
ام ہے	//	Corvidae	Garrulus formosae occidentalis	west Himalayan tree pie	زانغ	گارا	۲۶۱
//	//	//	pica pica bactriana	Kashmiri mag pie	//	//	۲۶۲
//	//	//	Nucifraga caryocatactes multipunctata	spotted nutcracker	//	//	۲۶۳
//	//	//	Dandrocitta vagabunda pallida	north indian tree pie	//	//	۲۶۴
//	//	//	Garrulus glandarius bispecularis	West himalayan red crested jay	کوا	کوا، گارگ	۲۶۵
//	//	//	Garrulus lanceolatus vigors	Lanceolated jay	//	//	۲۶۶
//	//	//	Pyrrhocorax pyrrhocorax centris	Red billed chough	//	//	۲۶۷

			Pyrrhocorax graculus digitatus	yellow billed I pine chough			۲۶۸
			Corvus monedula soemmerringii	Eurasian jackdaw			۲۶۹
			Corvus splendens zugmayeri	Sind house crow			۲۷۰
			Corvus frugilegus frugilegus	European rook			۲۷۱
			Corvus macrorhynchos intermedius	Himalayan jungle crow			۲۷۲
			Corvus ruficollis ruficollis	Pakistan brown necked raven			۲۷۳
			Corvus corex subcorex	Punjabi raven			۲۷۴
		Columbidae	Streptopelia turtur arenicola	Persian turtle dove			۲۷۵
			Streptopelia orientalis meena	Western turtle dove			۲۷۶
			Streptopelia decaocta	Indian collared dove			۲۷۷
			Streptopelia senegalensis	Indian laughing dove			۲۷۸
			Streptopelia chinensis suralensis	Indian spotted dove			۲۷۹
			Columba livia neglecta	Blue rock pigeon			۲۸۰
			Columba rupestris turkistanica	Turkish rock pigeon			۲۸۱
			Columba leuconota leuconota	West himalayan snow pigeon			۲۸۲
			Columba hodgsoni vigor	Specked wood pigeon			۲۸۳
			Tetragallus Himalayensis	Himalayan snow cock			۲۸۴
		Phasianidae	Alectoris gracca koroviakov	Southern rock partridge			۲۸۵
			Alectoris chukarthurkar	Chukor partridge			۲۸۶
			Alectoris gracca pallescens	Northern rock partridge			۲۸۷
			Grus grus liffordi	Eastern common crane			۲۸۸
		Gruidae	Grus leucogenus	Great white crane			۲۸۹

//	//	//	Anthropoides virga	Demiselle crane	//	//	۲۹۰
جنگلات میں	خشکائی جگہوں پر	Cuculidae	Clemator Jacobinus	Indian black and white cuckoo	کولی	کولی	۲۹۱
//	//	//	Clemator varius varius	Indian common hawk cuckoo	//	//	۲۹۲
//	//	//	Clemator macropetrus macopetrus	Asian short winged cuckoo	//	//	۲۹۳
//	//	//	Clemator canorus canorus	Eurasian cuckoo *	//	//	۲۹۴
//	//	//	Clemator canorus subleiphonus	Asiatic cuckoo	//	//	۲۹۵
//	//	//	Clemator saturatus saturatus	Hialayan oriental cuckoo	//	//	۲۹۶
//	//	//	Taccocua leschenaulii	North tern streak cuckoo	//	//	۲۹۷
//	//	//	Eudynamys scolopacea	Indian koel	//	//	۲۹۸
بانوں میں	پھولوں	Dicaeidae	Dicaeum agile agile	Indian thick billed flower pecker	کلی خورا	کلی خورا	۳۰۰
جنگل میں	درختوں پر	Picidae	Jynx torquilla torquilla	Eurasian wryneck	گردن سرخ	گتہ سرخ چڑی	۳۰۱
کھلی جگہوں پر	درختوں کے نیچے	Prunellidae	Prunella himalayana	Himalayan accentor	گوریا	گوریا	۳۰۲
//	//	//	Prunella fulvescens fulvescens	Turkistan brown accentor	//	//	۳۰۳
//	//	//	Prunella atrogalaris huttonii	Turkistan black throated accentor	//	//	۳۰۴
جگہوں میں	درختوں میں	Trogloladae	Troglodytes troglody neglectus	Kasmir winter wren	مختی چڑیا	گتہ چڑی	۳۰۵
//	//	//	troglodytes troglodytes magrathi	Magrath,s wren	//	//	۳۰۶
کھلی جگہ	عام ہے	Laniidae	Lanius vittatus nargianus	Indiary back shrike	لورا	لورا	۳۰۷
//	//	//	Lanius schak erytronotus	Indian balack headed shrike	//	//	۳۰۸
//	//	//	Lanius excubitor	Indian great gray shrike	//	//	۳۰۹
//	//	//	Lanius colluno Phoenicuroides	indian red backed shrike	//	//	۳۱۰
//	//	Irenidae	Aegithina tiphia septenrionalis	Patan common lora	لورا	لورا	۳۱۱

//	//	//	Aegithina nigrolutea	Martshal lora	//	//	۳۱۲
جھیلوں کے قریب	پانی کے نزدیک	Alcedinidae	Ceryle rudis leucomelanura	Indian Isser pied kingfisher	پانی خور	پتلی مار	۳۱۳
//	//	//	Alcedoathis bengalensis	Indian common blue king fisher	//	//	۳۱۴
//	//	//	Halcyen smymensis smymensis	southern brown breasted king fisher	//	//	۳۱۵
باغوں میں	پھولوں کے نزدیک	Meropidae	Meropes apiaster	European bee eater	مکس خور	خوری مار	۳۱۶
//	//	//	Meropes philippinus philippinus	Philippini bee eater	//	//	۳۱۷
جھیلوں کے قریب	پانی کے نزدیک	Anatidae	Anas platyrhynches	Mallard	مرغابی	مرغابی	۳۱۸
//	//	Sillidae	Tichodroma muraria nepalensis	Pakistani wall creeper	دیوار گیر پرندہ	موسی کی گیر	۳۱۹
باغوں میں	پھولوں کے نزدیک	Muscicapinae	Niltava sundara whistleri	Himalayan rufous bodied niltava	//	//	۳۲۰
//	//	//	Musciapa sibirica	Kashmir sooty flycatcher	//	//	۳۲۱
//	//	//	Musciapa ruficanda	Rufous tailed flycatcher	//	//	۳۲۲
//	//	//	Eumyias thalassina thalassina	North Indian verditer flycatcher	//	//	۳۲۳
//	//	//	Culicicapa ceylonensis	Northern gray headed canary flycatcher	//	مموٹا	۳۲۴
//	//	Motacillidae	Motacilla flava beema	Blue yellow wagtail	مموٹا	مموٹا	۳۲۵
کھلی جگہوں پر	ہر جگہ	Motacillidae	Motacilla citreolacitreola	Northern citrine wagtail	//	//	۳۲۶
//	//	//	Motacilla citreolacitreola werae	Western citrine wagtail	//	//	۳۲۷
//	//	//	Motacilla flava citreola citreola	Black backed citrine wagtail	//	//	۳۲۸
//	//	//	Anthus novaereelandae richardi	Pakistani echarpipit wagtail	//	//	۳۲۹
//	//	//	Anthus spinoletta Japonica	Japanese rock pipit	//	//	۳۳۰
//	//	//	Anthus spinoletta jerdoni	Himalayan long billed pipit	//	//	۳۳۱
//	//	//	Anthus pratensis pratensis	Asian meadon pipit	//	//	۳۳۲
//	//	//	Anthus trivialis trivialis	European tree pipit	//	//	۳۳۳

//	//	//	Anthu hamgloni	Himalayan tree pipit	//	//	۳۳۴
//	اس کی چونچ زخمی ہوتی ہے	Estrildidae	Amandava amandava amandava	Pakistan red munia	مونیا	مونیا	۳۳۵
//	بانگوں میں	Campephagidae	Pericrocotus roseus roseus	Indochines rosy minivet	سرخی چڑیا	سرخی چڑیا	۳۳۶
//	//	//	Pericrocotus erythropygus erythropygus	Pakistani jerdon,s minivet	//	//	۳۳۷
//	//	//	Percococus ethlogus favilalaceus	West himalayan flame colored minivet	//	//	۳۳۸
//	//	//	Pericrocous flammeeus speciosus	North Indian scarlet minivet	//	//	۳۳۹
//	بانگوں میں	Coraciidae	Coracias garrulu semenowi	Kashmir common roller	نیل کنٹھ	نیل کنٹھ	۳۴۰
//	//	//	Coracias bengalensis bengalensis	Indo-arabian roller	//	//	۳۴۱
//	پھاڑوں میں	Emberizidae	Melophus lathamii	Crested bunting	درجہ چٹھیا یا اورسہ		۳۴۲
//	//	//	Emberziza cia par	Asian rock bunting	//	//	۳۴۳
//	//	//	Emberziza cia strachyi	Himalyan rock bunting	//	//	۳۴۴
//	//	//	Emberziza bachanani	Sothasian gray necked bunting	//	//	۳۴۵
//	//	//	Emberziza stewarti	white capped bunting	//	//	۳۴۶
//	//	//	Emberziza fucata arcuata	Indian gray hooded bunting	//	//	۳۴۷
//	//	//	Emberziza melano cephalo	Black headed bunting	//	//	۳۴۸
//	//	//	Emberziza schoenics pallidior	Asian red bunting	//	//	۳۴۹
//	مگنی کے کھیت میں	//	Emberziza calandra	Corn bunting	//	//	۳۵۰
//	چیزہ کے درختوں پر	//	Emberziza leucocephala leucocephala	asian pine bunting	//	//	۳۵۱
//	بن کھوڑ کے درختوں پر	//	Embreziza rutila	Chestnut bunting	//	//	۳۵۲
//	برجگہ	Upupidae	Upupa epopa epopa	Hoopoe	ہوپو	ہوپو	۳۵۳
//	ڈھیروں پر	Accipidae	Milivus migrans migrans	Black kite	بل	بل	۳۵۴
//	//	//	Milivus migrans govinda	Black paria kite	//	//	۳۵۵

			Milvus migrans lineatus	black earede			۲۵۱
		Anatidae	Cygnus olor	mute swan		بش	۲۵۷
			Cygnus cygnus cygnus	Whooper swan			۲۵۸
			Anser albifrons albifrons	White fronted goose			۲۵۹
دریا کے نزدیک		Pelicanidae	Pelicanus onocrotalus	Eastern white pelican		بش بگا	۳۶۰

فہرست نباتات ہزارہ

کیفیت	کسی زمین میں	کس بلندی پر	شمار	درخت، جھاڑی یا پھل	Family	Botanical Name	English Name	انداز	مقامی نام	شمار
اس کے پتے ٹھیک ہوتے	پھاڑوں میں	۱۲۰۰۰-۹۰۰۰	-	جھاڑی	Ephedraceae	Ephedra vulgaris	Ephedra	آزرد	آزرد	۱
اس کے پتے ٹھیک ہوتے	گھیتوں میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	خیر	بولی-بڑی	Solanaceae	Solanum tubersum	Potato	آو	آو	۲
پتوں سے ملتے ہیں۔	پاتوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰		درخت پھل گلابی	Rosaceae	Prunus domestica	Plum	آلوچھا	آلوچھا	۳
	پاتوں میں	۵۸۰۰-۲۰۰۰		درخت	Rosaceae	Prunus hybrids	Cherry	آلوچھ	آلوچھ	۵
	پاتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	-	درخت	Euphorbiaceae	Phyllanthus emblica	Emblica	آلو	آلو	۶
	تجزر زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰		بولی	Papaveraceae	Argemone mexicana	Prickly popy	آلو	آلو	۷
کاشت کی جاتی ہے	گھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰		بولی	Umbelliferae	Carum capiticum	Bishop sweed	انجوائن	انجوائن	۸
کاشت کی جاتی ہے	گھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	-	بولی	Zingiberaceae	Zingiber officinal	Ginger	انجوائن	انجوائن	۹
کاشت کی جاتی ہے	گھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰		بولی، پھل	Cucurbitaceae	Citrullus vulgaris	Water melon	انجوائن	انجوائن	۱۰
	جنگلات میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰		درخت	Oleaceae	Fraxinus xanthoxiloides		-	انجوائن	
	سرکوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰		درخت	Euphorbiaceae	Racinus communis	Casteroil plant	انجوائن	انجوائن	۱۲

		۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	rosaceae	Saesal pinia sepiaris				۱۳
	دریا کے کنارے	۵۰۰۰-۵۰۰۰۰	بزبزرد	درخت	Corylaceae	Corylus avellana	Hazel	-	ارنی	۱۴
کانٹان میں ہے	کھلی زمین میں	۱۰۰۰۰-۵۰۰۰۰	کھینکنی	بولی	Primulaceae	Primula denticulata	Snow cabbage	-	الی	۱۵
	جنگلات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	بز	جھاڑی	Araliaceae	Colocossia antiquarum		کچالو	اروی	۱۶
کاشت کی جاتی ہے۔	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بڑی	Lengomonaceae	Viscum album	cango pea	اریر	اروان	۱۷
	مختل نظر آتی ہے۔	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	بز	جھاڑی	Ariliaceae	Hedra helix	Ivy	ارکھمیل	ارکھمیل	۱۸
	بجز زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	بولی	Asclepiadaceae	Calotropis procera		آک	آک	۱۹
	جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Capriophlaccae	Vibernum foetens		-	اکھو۔ کچھ	۲۰
	کئی فصل میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	نیلا	بولی	Convulvulaceae	Ipomia hederoccea		-	التر	۲۱
کانٹان کوستان	پھاڑوں میں	۸۰۰۰-۵۰۰۰۰	زرد	بولی	Primulaceae	Primolaceae	Prime Rose	-	الی	۲۲
ہری پور میں	میدانوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	بلازرد	درخت، پھل	Anarcardaceae	Magnifera indica	Mango	آم	لسب	۲۳
	میدانوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	درخت، پھل	Myrtaceae	Psidium guajava	Gauva	امروہ	امروہ	۲۴
مٹی میں پھول آتے ہیں۔	پتھر لی زمین میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Spirea sorbifolia		-	امریہ کرلی	۲۵
جنگلات میں ہی ہوتا ہے۔	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	درخت	Ebenaceae	Ebenacee disspyrosetolus		اللوک	اللوک	۲۶
اس کی پتل اور گرد کے درخت پر چڑھ جاتی ہے۔	نم دار جگہوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	جھاڑی، پھل	Vitaceae	Vits vinifera	Grapes	انگور	انگور	۲۷
	چراگاہ میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	نیلا	بولی	Boragnaceae	Heliodropium indicum		انٹ چارا	انٹ چارا	۲۸
	مشکل کھائیوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھورا	بولی	Gramineae	Eulaliapuis binata		-	باہنگاس	۲۹
	اس کے پتے نہیں ہوتے	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	بھورا	جھاڑی	Asclepiadaceae	Peripolca aphylla	Butter fly weed	-	بانلہ	۳۰
ہری پور میں	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	کھینکنی	بولی، فصل	Gramineae	Pennisetum typoideum	Millet	باجرہ	باجرہ	۳۱
	بانٹات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	درخت، پھل	Rosaceae	Prunus amygdalus		بادام بیٹھا	بادام بیٹھا	۳۲
	بانٹات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	درخت	Rosaceae	Prunus dulcis		بادام کڑوا	بادام کڑوا	۳۳

گلیت میں پایا جاتا ہے	جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	درخت	Rosaceae	Prunus padus	Bird cherry	بارات	بارات	۳۳
عام نم دار پتھوں میں	عام نم دار پتھوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	درخت	Gramineae	Bambosa arundinacea		بارت	بارت	۳۵
دلہلی زمین میں	دلہلی زمین میں	۱۰۰۰۰-۵۰۰۰	سفید	بولی	Rennunculaceae	Caltha palustris	Marsh marigold	-	چترا	۲
کھیتوں کے کنارے	کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Chenopodiaceae	Chenopodium album	Goose feet	-	بھوا	۳۷
کھیتوں کے کنارے	کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	Moraceae	Ficus scandens		-	بھٹ بھٹا	۳۸
کھلی زمین میں	کھلی زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	بھرا	درخت	Moraceae	Ficus scandens		-	بھٹ بھٹا	۳۹
بارہاں پھول لگتے ہیں	بارہاں پھول لگتے ہیں	۱۰۰۰۰-۵۰۰۰	گلابی	بولی	Saxifragaceae	Saxifraga ligulata		-	بھٹ بھٹا	۴۰
پیاز کی چٹانوں میں	پیاز کی چٹانوں میں	۱۰۰۰۰-۵۰۰۰	گلابی	بولی	Saxifragaceae	Berginia ciliata		-	بھٹ بھٹا	۴۱
کھیتوں کے کنارے	کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بھرا	درخت	Rosaceae	Crataegus oxycanthus	Hawthorn	-	بھٹ بھٹا	۴۲
کھلی زمین میں	کھلی زمین میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	بھرا	درخت	Ulmaceae	Celtis australis	Nettle tree	-	بھٹ بھٹا	۴۳
جنگلات میں	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	بھرا	درخت	Celistrineace	Euonymus fimbriatus	Spindle wood	-	بھٹ بھٹا	۴۵
کھیتوں کے کنارے	کھیتوں کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	درخت پھل	Rosaceae	Pyrus sinensis	Pear	دھاتی	بھٹ بھٹا	۴۶
پھل کے کنارے	پھل کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	درخت	Rosaceae	Pyrus lanata	Wild pear	اسکول	بھٹ بھٹا	۴۷
کانٹان میں	کانٹان میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	بھرا	بولی	Solanaceae	Plantago lanceolata		خامانی	بھٹ بھٹا	۴۸
جنگلات میں	جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	بھرا	درخت	Fagaceae	Quercus glauca	Oak	-	بھٹ بھٹا	۴۹
پیازوں میں	پیازوں میں	۱۲۰۰۰-۹۰۰۰	بھرا	درخت	Butulaceae	Betula utilis	Birch	بھٹ بھٹا	بھٹ بھٹا	۵۰
پیازوں میں	پیازوں میں	۱۲۰۰۰-۱۱۰۰۰	زرد	بولی	Papaveraceae	Papaver nudicaule		پوست	بھٹ بھٹا	۵۱
جنگلات میں	جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	بھرا	درخت	Fagaceae	Quercus delitata	Oak	-	بھٹ بھٹا	۵۲
پیازوں میں	پیازوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	-	بولی	Embliferae	Hydrocotyle asiatica	Penny wort	-	بھٹ بھٹا	۵۳
جنگلات میں عام ہے	جنگلات میں عام ہے	۹۰۰۰-۷۰۰۰	-	درخت	Taxaceae	Taxas baccata	Yew	-	بھٹ بھٹا	۵۴

اس سے پھینوں کے لئے وہ آئی تیار کی جاتی ہے۔	عام زمین میں	۹۰۰۰۰-۷۰۰۰۰	سفید	بولی	Liliaceae	Polygonatum mulliflorum	Soloman's seal	-	برگندل	۵۵
	جنگلات میں	۹۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	زر	درخت	Aceraceae	Acer caesium	Maple	-	بڑی ترکن	۵۱
	پھل کھایا جاتا ہے	۸۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rosaceae	Rubus lasiocarpus	Bramble	-	گبران - کھانڈہ	۵۷
	جنگلات میں	۹۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	زر	درخت	Saliaceae	Papulus ciliata	Poplar	-	گرو	۵۸
	کھلی زمین میں	۲۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	زر	بولی	Compositae	Inula cappa		-	بلوی	۵۹
	کھلی زمین میں -	۲۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	زر	بولی	Compositae	Smilax elegans		بلوی	بلوی	۶۰
	چٹانوں میں	۸۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	ہلکا زرد	جھاڑی	Cairaceae	Cariaria nepalensis		-	ہلیل	۶۱
	نمدار جگہوں میں	۵۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	زر	بولی	Cruciferae	Cepcella bursapastoris	Shefered purse	-	لی نیچہ	۶۲
	پھاڑوں میں	۱۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	ارغوانی	بولی	Liliaceae	Allium rubellum		-	بن پیاز	۶۳
	ہلکے خشک کنوں پر	۲۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Liliaceae	Asparagus gracilis		-	بن تنورا	۶۴
	پھاڑوں میں	۸۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھینسی	بولی	Balsaminaceae	Impatiens balsamine	Balsam	-	بن قس	۶۵
	پھاڑوں میں	۸۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھینسی	بولی	Balsaminaceae	Impatiens roylei	Balsam	-	بن قس	۶۶
	جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۸۰۰۰۰	بزر زرد	درخت	Fagaceae	Quercus semicarpifolia	Oak	-	بن جاز	۶۷
	جنگلات میں	۳۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	زر	جھاڑی	Spindaceae	Dodonaea viscosa		-	بن سحر	۶۸
	چھوٹی پھاڑوں میں	۹۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	زر	جھاڑی	Euphorbiaceae	Sarcococca pruniformis		-	بن مستطیلہ	۶۹
	پھاڑوں میں	۸۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھینسی	بولی	Balsomiaceae	Impetiens balsomina	Balsam	-	بن سیریا	۷۰
	جنگلات میں	۹۰۰۰۰-۷۰۰۰۰	سفید	بولی	Berberidaceae	Podophyllum emodi	May apple	فرندو	بن گلزی	۷۱
	جنگلات میں	۹۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	Hippocasta	Aesculus indica		-	بن کھڑ	۷۲
	پھاڑوں میں	۹۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	Caprifoliaceae	Viburnum cotinifolia	Wayfaring tree	-	بن کچھ	۷۳
					Cruciferae	Brasica var capitata	Cabages	بندگوشی	بندگوشی	۷۴
	تاروں کے کنارے	۹۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	بھینسی	بولی	Voilaceae	Viola pitrinii	Violet	بھینسی	بھینسی	۷۵

	تالوں کے قریب	۹۰۰۰-۳۰۰۰۰	بھٹی	بوٹی	Violaceae	Viola canina	Dog violet		بھٹی	۷۱
	تالوں کے کنارے	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	بھٹی	بوٹی	Violaceae	Viola sylvatica			بھٹی	۷۲
	دریا کے کناروں پر	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	بھٹی	جھاڑی	Acanthaceae	Strobilanthes salatus			بوٹی	۷۳
	سرکوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	ارغوانی	درخت	Myrtaceae	Callistemon lanceolatus	Bottle brush	بوٹی	بوٹی	۷۴
	عام ہے	۷۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	بوٹی	Rosaceae	Fragaria indica			بوٹی	۷۵
	عام ہے	۹۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	بوٹی	Rosaceae	Fragaria indica	Wild strawberry		بوٹی	۷۶
	گھروں کے قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	جھاڑی	Nyctaginaceae	Bougainvillea glabra	Bougainvillea	بوٹی	بوٹی	۷۷
	میدانوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	Moraceae	Ficus bengalensis	Banyan tree		بوٹی	۷۸
	ہری پور				Loganaceae	Buddleia paniculata			بوٹی	۷۹
	کھلی پیازوں میں	۷۰۰۰-۳۰۰۰۰	ہلکا بھٹی	جھاڑی	Labiataeae	Plectranthus rugosus			بوٹی	۸۰
	خشک زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	تارنگی	جھاڑی	Loganaceae	Buddleia asiatica	Brinjal	بوٹی	بوٹی	۸۱
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	ہلکا زرد	بوٹی	Solanaceae	Solanum melongena	Quince	بوٹی	بوٹی	۸۲
	باغوں میں	۲۰۰۰-۵۰۰۰۰	گلابی	درخت	Rosaceae	Pyrus cydonia		بوٹی	بوٹی	۸۳
	باغوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	-	درخت	Combrataceae	Tarminelia belerica			بوٹی	۸۴
	پیازوں میں	۱۳۰۰۰-۸۰۰۰۰	-	درخت	Coniferae	Juniperus pseudo.sabina	Draft juniper		بوٹی	۸۵
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	بوٹی	Malvaceae	Habiscus esculenta	Okra	بوٹی	بوٹی	۸۶
	گندری جگہ پر	۹۰۰۰-۳۰۰۰۰	بہر زرد	بوٹی	Cababaceae	Canabis stavus	hump	بوٹی	بوٹی	۸۷
	جنگلات میں	۱۱۰۰۰-۷۰۰۰۰	-	درخت	Pinaceae	Pinus excelca	Bhotan	بوٹی	بوٹی	۸۸
	کھلی زمین میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	بہر	درخت	Rhanaceae	Zizyphus jujuba	Jujuba	بوٹی	بوٹی	۸۹
	کھلی زمین میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	بہر	جھاڑی	//	Zizyphus nummularia		بوٹی	بوٹی	۹۰
	جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بوٹی	Solanaceae	Atropa belladonna	Nightshade	بوٹی	بوٹی	۹۱

تعمیری کام کے لئے
بڑی قیمتیں لگاتے ہیں۔

۳۰۰۰-۷۰۰۰	زرد	درخت	Salicineae	Salix alba	Willow	-	بیش سادہ	۹۷
۳۰۰۰-۷۰۰۰	زرد	درخت	//	Salix babylonica	Weeping willow	-	بیش تنوں	۹۸
۳۰۰۰-۷۰۰۰	سفید	جھاڑی	Acanthaceae	Adhorita vasica		بھیکو	بھیکو	۹۹
۲۰۰۰-۹۰۰۰	-	بولی	Primulaceae	Carthamus oxycacanthus		-	پاپون	۱۰۰
			Chenopodiaceae	Spinacea oleracea		پالک	پالک	۱۰۱
۳۰۰۰-۲۰۰۰	بھینگنی	بولی	Fumariaceae	Fumaria parviflora		پت پاپرا	پت پاپرا	۱۰۲
۷۰۰۰-۹۰۰۰	زرد	بولی	Renunculaceae	Aconitum hettrophylum	Monk, s hood	اس	پتریس	۱۰۳
۳۰۰۰-۵۰۰۰	سبز	جھاڑی	Celastrineae	Gymnosporia royaleana		-	چاکلی	۱۰۴
			Amarantaceae	Acharanthes aspera		چھکڑا	چھکڑا	۱۰۵
۲۰۰۰-۹۰۰۰	سفید	جھاڑی	Hamamelidae	Paroottia jacquemontiana		-	پشوڑ	۱۰۶
۳۰۰۰-۸۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rosaceae	Rubus lasocarpus	Bramble	-	کپوارہ	۱۰۷
۲۰۰۰-۵۰۰۰	سبز	درخت	Figaceae	Ficus palmeta		آجیر	پھلوڑ	۱۰۸
۲۰۰۰-۵۰۰۰	سبز	درخت	//	Ficus carica	Fig		چھوڑا-سرکی	۱۰۹
۲۰۰۰-۹۰۰۰	زرد	درخت	Silicinateae	Populus ciliata	Poplar	سفیدہ	پانچو	۱۰۰
۷۰۰۰-۱۰۰۰۰	-	درخت	Pineaceae	Abies webbiana	Silver fir	پلدر	پلدر	۱۱۱
۲۰۰۰-۹۰۰۰	-	فرن	Polypodiaceae	Dyptteris ramosa	Male fern	فرن	پنچھی	۱۱۲
۲۰۰۰-۵۰۰۰	زرد	بولی	Labiatae	Mentha aquatica		پودینہ سفید	پودینہ سفید	۱۱۳
۲۰۰۰-۷۰۰۰	زرد	بولی	//	Mentha pepita		پودینہ کالا	پودینہ کالا	۱۱۴
۲۰۰۰-۷۰۰۰	زرد	بولی	//	Mentha pepita crispa		پاپری پورینہ	پاپری پورینہ	۱۱۵
۲۰۰۰-۷۰۰۰	بھینگنی	بولی	Papaveraceae	Papaver somniferum		پوست	پوست	۱۱۶
۲۰۰۰-۷۰۰۰	بھینگنی	بولی	//	Papaver dubium		جنگلی پوست	جنگلی پوست	۱۱۷
۱۱۰۰۰-۱۲۰۰۰	زرد	بولی	//	Papaver nudicaula		برفالی پوست	پوست برفالی	۱۱۸

تھیل لوسر اور بائوسر کے پاس پایا جاتا ہے۔

۱۱۹	پون ران	-	-	Ehretia accuminata	Boragnaceae	درخت	ہلکا زرد	۳۰۰۰-۵۰۰۰	مٹی میں اسے پھول لگتے ہیں	ہری پور
۱۲۰	پونہری	-	Medick	Medicago orbicularis	Leguminosae	بولی	زرد	۳۰۰۰-۵۰۰۰	کھیتوں میں	
۱۲۱	پونہری	-	Cocklebur	Xanthium strumarium	Compositae	بولی	زرد	۳۰۰۰-۵۰۰۰	کھیتوں کے قریب	
۱۲۲	پونہری	-	Eynngo	Carthamus oxycanthus	Compositae	بولی	زرد	۳۰۰۰-۴۰۰۰	گندم کی فصل میں	تکلیف دہ پودا ہے۔
۱۲۳	پونہری	-	Eynngo	Eryngiummaritimum	Umbelliferae	بولی	بز	۳۰۰۰-۵۰۰۰	کھیتوں کے قریب	
۱۲۴	پونہری	-	venetiam sumach	Sapium sobiforum	Euphorbiaceae	درخت	زرد	۴۰۰۰-۵۰۰۰	سڑکوں کے کنارے	
۱۲۵	پونہری	-	Poison hemlok	Rhus contrus	Anarcadaceae	جھاڑی	ہلکا زرد	۲۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	
۱۲۶	پونہری	-	Colchicum luteum	Conium maculatum	Umbelliferae	بولی	زرد	۲۰۰۰-۱۰۰۰۰	زہریلا پودا ہے	
۱۲۷	پونہری	-	Zizyphus oxyphylla	Colchicum luteum	Liliaceae	بولی	زرد	۳۰۰۰-۱۰۰۰۰	گھاس میں	اسے قیامت گل بھی کہتے ہیں۔
۱۲۸	پونہری	-	Deutzia staminea	Zizyphus oxyphylla	Rhamanaceae	جھاڑی	بز	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	خٹک پھاڑوں میں	پھل سرخ رکھایا جاتا ہے۔
۱۲۹	پونہری	-	wild fig	Deutzia staminea	Saxifragaceae	بولی	سفید	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	جنگلات میں	
۱۳۰	پونہری	-	Bush honey suckle	Lonicera equinaquelocularis	Caprifolaceae	جھاڑی	زرد	۲۰۰۰-۸۰۰۰	بہار میں پھول آتے ہیں	
۱۳۱	پونہری	-	Acacia modesta	Ficus palmata	Moraceae	درخت	بز زرد	۳۰۰۰-۷۰۰۰	کھلی زمین میں۔	
۱۳۲	پونہری	-	Rose </td <td>Acacia modesta</td> <td>Mimosaceae</td> <td>درخت</td> <td>زرد</td> <td>۲۰۰۰-۲۰۰۰۰</td> <td>پھاڑوں میں</td> <td></td>	Acacia modesta	Mimosaceae	درخت	زرد	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	پھاڑوں میں	
۱۳۳	پونہری	-	Rose </td <td>Prinsepia lasiocarpes</td> <td>Rosaceae</td> <td>جھاڑی</td> <td>سفید</td> <td>۲۰۰۰-۵۰۰۰</td> <td>پھاڑوں میں</td> <td></td>	Prinsepia lasiocarpes	Rosaceae	جھاڑی	سفید	۲۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	
۱۳۴	پونہری	-	Rose </td <td>Rosa canina</td> <td>Rosaceae</td> <td>جھاڑی</td> <td>گلابی</td> <td>۲۰۰۰-۵۰۰۰</td> <td>کیا ریوں میں</td> <td></td>	Rosa canina	Rosaceae	جھاڑی	گلابی	۲۰۰۰-۵۰۰۰	کیا ریوں میں	
۱۳۵	پونہری	-	Rose </td <td>Rosa nitidula</td> <td>Rosaceae</td> <td>جھاڑی</td> <td>سفید</td> <td>۲۰۰۰-۵۰۰۰</td> <td>کیا ریوں میں</td> <td></td>	Rosa nitidula	Rosaceae	جھاڑی	سفید	۲۰۰۰-۵۰۰۰	کیا ریوں میں	
۱۳۶	پونہری	-	Cauli flower	Rosa nitidula	Rosaceae	جھاڑی	سفید	۲۰۰۰-۳۰۰۰	کھیتوں میں	
۱۳۷	پونہری	-	Cauli flower	Brasica var botryatus	Cruciferae	بولی، بھری	سفید	۲۰۰۰-۳۰۰۰	کھیتوں میں	کاشت کی جاتی ہے
۱۳۸	پونہری	-	Allium rubellum	Brasica var botryatus	Cruciferae	بولی، بھری	سفید	۲۰۰۰-۵۰۰۰	کھیتوں میں	کاشت کی جاتی ہے
۱۳۹	پونہری	-	Thespesia populnea	Allium cepa	Liliaceae	بولی	سفید	۲۰۰۰-۲۰۰۰	کھلی زمین میں	عام بولی ہے
				Allium rubellum	Liliaceae	بولی	سفید	۲۰۰۰-۲۰۰۰	کھلی زمین میں	عام بولی ہے
				Thespesia populnea	Moraceae	درخت	زرد	۲۰۰۰-۴۰۰۰	کھلی زمین میں	ہری پور

کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، ہنری	Cucurbitaceae	Benninacasa cerifera		پیشا کدو	پیشا کدو	۱۳۰
بار میں بھول گتے ہیں	جنگلات	۹۰۰۰-۷۰۰۰	زررد	بولی	Renunculaceae	Aqulegia vulgaris	Columbine	پومار	پومار	۱۳۱
بار میں بھول گتے ہیں۔	جنگلات میں	۷۰۰۰-۴۰۰۰	ہنری	جھاڑی	Rhamanaceae	Rhamanus dahuricus	Uck thorn	تار، ستا، پاٹا۔	تار، ستا، پاٹا۔	۱۳۲
کاشت کی جاتی ہے۔	پالی میں آگتا ہے	۶۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	بولی	Cruciferae	Alisma plantago	Water cress	تارامیرا	تارامیرا	۱۳۳
-	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، ہنری	Cucurbitaceae	Cucumis sativus		کھیرا	تربری	۱۳۴
-	پھاڑوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی	Umbelliferae	Apium graveolens	Wild clery	کرمس	تربھی	۱۳۵
گلیات میں ہے	جنگلات میں	۹۰۰۰-۶۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	Aceraceae	Acer caesium	Maple	ترکن بڑی	ترکن بڑی	۱۳۶
گلیات میں ہے	جنگلات میں	۹۰۰۰-۶۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	//	Acer pectum	Maple	ترکن چھوٹی	ترکن چھوٹی	۱۳۷
گلیات میں ہے	جنگلات میں	۹۰۰۰-۶۰۰۰	ہلکا زرد	درخت	//	Acer pentapomicum	Maple	ترکنا	ترکنا	۱۳۸
گند کر کے پھاڑوں میں	نمدار جگہوں پر	۵۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	بولی	Cannaceae	Canna indica		سج	سسی	۱۳۹
کاشت کی جاتی ہے	پھاڑوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	Bignoniaceae	tecomella undulata		-	تکھولا	۱۵۰
کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۱۰۰۰	زررد	بولی، فصل	Pedaliaceae	Sesamum indicum		تل	تل	۱۵۱
پھل میں اس کی	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	زررد	درخت	Celastrineae	Eunymus pendulus	Spindle wood	سلی	سلی	۱۵۲
کاشت ہوتی ہے۔	کھیتوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، فصل	Solanaceae	Nicotiana tubacum	Tobacco	تمباکو	تمباکو	۱۵۳
قیمتی دوا ہے۔	پھاڑوں میں	۶۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	جھاڑی	Rutaceae	Zanthoxi alatum		کبابہ خنداں	تمبر	۱۵۴
ادویاتی ہے۔	کھیتوں کے کنارے	۴۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی	Cucurbitaceae	Citrullus colocythis		تمہ	تمہ	۱۵۵
-	پھاڑوں میں۔	۹۰۰۰-۳۰۰۰	ہنری	درخت	Moraceae	Morus serrata		پھاڑی توت	توت پھاڑی	۱۵۶
-	سرکوں کے کنارے	۹۰۰۰-۳۰۰۰	ہنری	درخت	//	Morus alba	White mulberry	سفید توت	توت سفید	۱۵۷
-	سرکوں کے کنارے	۹۰۰۰-۳۰۰۰	ہنری	درخت	//	Morus negrum	Black mulberry	کالا توت	توت سیاہ	۱۵۸
-	ہر جگہ	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہنری	درخت	Moraceae	Broussonetia papyrifera	Paper mulberry	بائے کھنڈ	توت کینسر	۱۵۹
کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، ہنری	Cucurbitaceae	Luffa acutangula		کالی توری	توری کالی	۱۶۰

کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بھڑی	//	Luffa aegyptiaca		گھیا تواری	گھیا	۱۲۱
کاشت کی جاتی ہے۔	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	ارغوانی	بولی	Liliaceae	Allium sativum		لہسن	تھوم	۱۲۲
ہری پور میں زیادہ ہے	ریستی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	بولی	Cactaceae	Opuntia monacanthus		ڈنڈا آٹھوہر	تھوہر ڈنڈا	۱۲۳
	ٹالوں کے قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	پاکازرد	درخت	Anarcadaceae	Rhus semilata	Sumach	ساک	تھوہر	۱۲۴
	عام زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	درخت	Fabaceae	Dalbergia sisso		تھیم	ٹاہلی	۱۲۵
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، پھل	Solanaceae	Lycopersicon esculatam		ٹماٹر	ٹماٹر	۱۲۶
کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بھڑی	Cucurbitaceae	Citrullus vulgaris var fistulosus		ٹینڈا	ٹینڈا	۱۲۷
کاشت کی جاتی ہے	جنگلات میں	۷۰۰۰-۳۰۰۰۰	ببز	درخت	Rhamanaceae	Rhamanus tigrus		جالی دار	جالی دار	۱۲۸
	بانگات میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	درخت	Myrtaceae	Eugenia jambulana	Jambul	جاسن	جاسن	۱۲۹
	نمدار جگہوں پر	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھورا	بولی	Cyperaceae	Cyperus rotendra	Sadge	دوب گھاس	جھنگلی	۱۳۰
	-	۹۰۰۰-۲۰۰۰۰	ببز	بولی	Phytolaccaceae	Phytolacca acinosa		-	جالی	۱۳۱
	کھلی پہاڑیوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rubiaceae	Leptod virgata		-	جالی	۱۳۲
	پتھر لی زمین میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	نیلا	بولی	Euphorbiaceae	Croton tiglium	Croton	جمال کوہ	جمال کوہ	۱۳۳
	پتھر لی زمین میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	نیلا	بولی	Gentianaceae	Gentiana kurro	Gentain	جھپیانہ	جھپیانہ	۱۳۴
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، پھل	Cruciferae	Gentiana capitata	Gentain	جھپیانہ	جھپیانہ	۱۳۵
کاشت کی جاتی ہے	نمدار جگہوں پر	۷۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی	Plantagnaceae	Plantago lanceolata		-	جھپیانہ	۱۳۶
	پہاڑوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	جھاڑی	Rhamanaceae	Zizyphus nummularia		جھنگلی پھل	جھنگلی پھل	۱۳۷
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	ارغوانی	بولی	Papaveraceae	Papaver dubium		جھنگلی پیاز	جھنگلی پیاز	۱۳۸
خورد ہے۔	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	بھینگنی	بولی	Liliaceae	Allium rubellum	Wild Onion	جھنگلی داگھ	جھنگلی داگھ	۱۳۹
بہت عام ہے۔	دریا کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	ببز	جھاڑی	Vitaceae	Vitis lanata		جھنگلی داگھ	جھنگلی داگھ	۱۴۰
	عام جگہوں پر	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی	umbelliferae	Eryngium foetidum	Wild Oriender	جھنگلی داگھ	جھنگلی داگھ	۱۴۱

جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی	Compositae	lactuca scariola	Wild Lectuce	جنگلی سلاور	جنگلی کیوڑا	۱۸۳
کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Agavaceae	Agave americana		جنگلی کیوڑا	جنگلی کیوڑا	۱۸۴
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی، فصل	Gramineae	hordium vulgare		جو	جو	۱۸۵
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی، فصل	//	Andropogon sorghum		جوار	جوار	۱۸۶
کھان میں پایا ہے	۹۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Euphorbiaceae	Taropa curcas		-	جوں بابا شاہ	۱۸۷
	۹۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Rosa moscata			جھاڑی	۱۸۸
	۸۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی	Compositae	Artimisia vulgaris		جھاڑ	جھاڑ	۱۸۹
	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Rhamanaceae	Zizyphus numularia		جھڑی	جھڑی	۱۹۰
کاشت کیا جاتا ہے	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، فصل	Gramineae	Orza sativa	Rice	چاول	چاول	۱۹۱
شکاریوں کی کشت کی جاتی ہے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	جھاڑی	Myrtaceae	Camelia theifra	Tea	چائے	چائے	۱۹۲
اس کی انحصاری فصل جاتی ہے	۸۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	جھاڑی	Spindaceae	Staphylea emodi	Snake stick	-	-	۱۹۳
خراس میں پھول آتے ہیں	۱۰۰۰۰-۷۰۰۰	زرر	بولی	Compasitae	Secencio chrysanthemoides	Rag wort	-	-	۱۹۴
بھڑیوں کا ہے	۹۰۰۰-۷۰۰۰	زرر	بولی	Rannucualaceae	Aconitum heterophyllum	Monk, s hood	آئیں	چٹا جڑا	۱۹۵
کھان میں ہوتی ہے	۷۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	بولی	Labiatae	Otoslegia limbata		سفید بولی	جٹی بولی	۱۹۶
	۷۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	بولی	//	Placlanthus rugosus		سفید بولی	جٹی بولی	۱۹۷
	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	جھاڑی	Legominoae	Astragalus polycanthus			جٹی برن	۱۹۸
کھان میں	۱۲۰۰۰-۸۰۰۰	ارغوانی	بولی	Polygonaceae	Rheum webianum		چھیاں	چھیاں	۱۹۹
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، بھڑی	Cucurbitaceae	Trichosanthes angaina		چٹا	چھینڈا	۲۰۰
	۲۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Gentianaceae	Swertia alata		چٹا	چٹا	۲۰۱
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، بھڑی	Cucurbitaceae	Trichasenthes angaina		-	چٹا	۲۰۲
برف پھلنے کے بعد پھول آتے ہیں	۱۰۰۰۰-۷۰۰۰	سجھتی	بولی	Fumariaceae	Corydalis rutaefolia		چٹی پاپا	چٹی پاپا	۲۰۳

کاشت کی جاتی ہے	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، ہبزی	Chenopodiaceae	Beta mortima or vulgaris	Beat	چھتر	چھتر	۲۰۲
	باغات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	درخت	Rutaceae	Citrus decomana		چھتر	چھتر	۱۰۵
کافان کوہستان	پھاڑوں میں	۱۲۰۰۰-۸۰۰۰	-	درخت	Cupressaceae	Juniperus macropoda	Juniper	چٹانی	چٹانی	۲۰۶
	قبرستانوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	نیلا	بولی	Iradaceae	Iris germinica		زرر	چلوئری	۲۰۷
	قبرستانوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	بولی	//	Iris altchisoni		زرر	چلوئری	۲۰۸
	سایہ دار جگہوں میں	۹۰۰۰-۸۰۰۰	سفید	بولی	Cariophyllaceae	Stellaris bulbosa	Star wort	-	چلوئری	۲۰۹
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	ارغوانی	بولی	Amaranthaceae	Amaranthus viridus	Jasmine	چھلانی	چھلانی	۲۱۰
	خورد ہے	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Oleaceae	Jasminum humile		چھلانی	چھلانی	۲۱۱
	مٹی جوں میں بھول گئے ہیں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زرر	جھاڑی	Plantagnaceae	Plantago major		چھلانی	چھلانی	۲۱۲
	خورد ہے	۷۰۰۰-۷۰۰۰	زرر	بولی	Plantagnaceae	Machilus duthiei		-	چھلانی	۲۱۳
	جنگلات میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰	ہبز زرر	درخت	Lauranaceae	Cicer orientinum	Gram	چٹا	چٹا	۲۱۴
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، فصل	Legomonaceae	Platanus orientalis	Plane tree	چٹا	چٹا	۲۱۵
	کاشت ہوتی ہے۔	۸۰۰۰-۲۰۰۰	ہبز زرر	درخت	Plantananaceae	Achillia mifolia		چٹا	چٹا	۲۱۶
	پانی کے کنارے	۸۰۰۰-۲۰۰۰	ہبز زرر	درخت	Plantananaceae	Sacharum munja	Curcas grass	چٹا	چٹا	۲۱۷
	جنگلات میں	۱۲۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	Compasiteae	Mimosa pudica		چٹا	چٹا	۲۱۸
	چٹانوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	ارغوانی	بولی	graminaeae	Desmodium tillaefolium		چھلانی	چھلانی	۲۱۹
	گھلوں میں۔	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Mimosaceae	Desmodium tillaefolium		-	چھلانی	۲۲۰
	پھاڑوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Leguminoseae	Desmodium tillaefolium		چھلانی	چھلانی	۲۲۱
	پھاڑوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	جھاڑی	Leguminoseae	Pinus roxburjii	Pine	چھلانی	چھلانی	۲۲۲
	پھاڑوں میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰	-	درخت	Pinaceae	Debregeasia hypoleuca		چھلانی	چھلانی	۲۲۳
	پانی کے نزدیک	۲۰۰۰-۲۰۰۰	ہبز زرر	درخت	Urticaceae	Cucurbita moschata		چھلانی	چھلانی	۲۲۴
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی، ہبزی	Cucurbitaceae	Cucurbita moschata		چھلانی	چھلانی	۲۲۵
	باغات میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	درخت، پھل	Rosaceae	Prunus armenica	Apricot	چھلانی	چھلانی	۲۲۶
	پھلکی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	-	درخت	Lauraceae	Cinnamomum verum		چھلانی	چھلانی	۲۲۷

پالی کے نزدیک	۹۰۰۰-۲۰۰۰	بز	جھاڑی	Vitaceae	Vitis himalayana		پیازنی واکھ	۲۲۱
پالی کے نزدیک	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بز	جھاڑی	//	Vitis lanata		جنگلی واکھ	۲۲۲
سایہ دار جگہ	۸۰۰۰-۷۰۰۰	-	بولی	Umbelliferae	Bupleurum falcatum		-	۲۲۸
پہاڑوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	جھاڑی	Lytheraceae	Punica grantum	Pome granate	-	۲۲۹
سرکوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی سفید	درخت	Melieae	Milia azdrechta	Persian lilac'	بکائن	۲۳۰
جنگلات میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	ہلکا سبز	درخت	//	Cedrela toona	Bastered magony	وروا	۲۳۱
کھلی زمین میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	جھاڑی	Punacaceae	Punica grantum	Pomgranate	انار جنگلی	۲۳۲
کھلی زمین میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	بولی	Gramineae	Cynodon dactylon	Coach grass	-	۲۳۳
پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Euphorbiaceae	Euphorbia helioscopia	Dandelian	-	۲۳۴
کھیتوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	//	Euphorbia pilosa	Sun spurge	-	۲۳۵
کھیتوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	Umbeleferae	Traxacum officinalis	sun spurge	-	۲۳۶
کھیتوں اور جنگلوں میں	۹۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	Euphorbiaceae	Euphorbia helioscopia	Sun spurge	-	۲۳۷
کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Euphorbiaceae	Euphorbia acanthothamemos	Spiny spurge	-	۲۳۸
خشک زمین میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	جھاڑی	Lytheraceae	Woodfordia floribunda		-	۲۳۹
خشک زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	بولی	Solanaceae	Datura stramonium	Thorn apple	دھتورا	۲۴۰
کھیتوں کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	درخت	Tiliaceae	Grewia oppositifolia		دھمن	۲۴۱
پہاڑوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	Geramineae	Cenchrus pennistiformis		-	۲۴۲
کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Umbeliferae	Coriandedrum sativum		دھنیا	۲۴۳
جنگلات میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	-	درخت	Pinaceae	Cedrus deodara	Deodar	دیار	۲۴۴
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Caryophyllaceae	Saponaria vacoaria	Soap wort	-	۲۴۵
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	//	Silene conoidae	Soap wort	-	۲۴۶
کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Malvaceae	Althia rosa		گل خیرا	۲۴۷

عام ہے	کھلی زمین میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	صحیح	جھاڑی	Fabaceae	Indigofera pulchella	Wild indigo	دھ	ڈک	۲۳۸
	کھلی زمین میں	۱۰۰۰۰-۷۰۰۰۰	بزر	درخت	Rosaceae	Pyrus lanot		ڈوڈا	ڈوڈا	۲۳۹
	کھلی زمین میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بوتلی	Cactaceae	Opuntia monacantha		ڈنڈا آخوہر	ڈنڈا آخوہر	۲۵۰
	پھاڑوں میں	۷۰۰۰-۵۰۰۰۰	زرد	بوتلی	Compositae	Bellis perensis	Daisy	ڈیزری	ڈیزری	۲۵۱
	کیاریوں میں	۷۰۰۰-۵۰۰۰۰	ارغوانی	بوتلی	//	Dallia tuberosus		ڈیلیا	ڈیلیا	۲۵۲
	کیاریوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	جھاڑی	Solanaceae	Cestrum nocturnum		سات کی رانی	سات کی رانی	۲۵۳
	کیاریوں میں	۳۰۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزر	جھاڑی	Moraceae	Ficus elastica		ریلا پلانٹ	ریلا پلانٹ	۲۵۴
	-	۹۰۰۰-۵۰۰۰۰	سرخ	بوتلی	Liliaceae	Potentilla nepalensis		-	-	۲۵۵
	کیاریوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	سرخ	بوتلی	//	Tulipa stellata		-	رک	۲۵۶
گھیاٹ میں عام ہے۔	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰۰	صحیح	بوتلی	Geramineae	Geranium wallichianum		رتن جوت	رتن جوت	۲۵۷
گھیاٹ میں عام ہے۔	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰۰	صحیح	بوتلی	//	Geranium ocelatum		رتن جوت	رتن جوت	۲۵۸
	بھوکڑنگھیاٹ میں ہے	۲۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	درخت	uphorbiaceae	Jatrapa curcas		-	رتن کرٹ	۲۵۹
	بھوکڑنگھ	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	درخت	Ericaceae	Pieris ovalifolia		-	رتن کرٹ	۲۶۰
	دلہلی زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	خضیا گھلی	بوتلی	Polygonaceae	Polygonum hydropiper	Water peper	-	رتن کرٹ	۲۶۱
	تاول میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	گلابی	بوتلی	Leguminosae	Astragalus tiliaefolia	astragalus	رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۲
	تاول میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	گلابی	بوتلی	Leguminosae	Astragalus pyrthotrichun	Astragalus	رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۳
	تاول میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	بوتلی	Leguminosae	Astragalus polycanthus	Astragalus	رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۴
	تاول میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	سرخ	درخت	Ericaceae	Rhododendron orboreum		-	رتن کرٹ	۲۶۵
	بھوکڑنگھیاٹ میں ہے	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزر	درخت	Moraceae	Ficus auriculata		رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۶
	کھیتوں کے کنارے	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	بوتلی	Graminaeae	Cymbopogon jwarancusa		رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۷
	پھاڑوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰۰	بزر	درخت	Spindaceae	Sapindus trigoliatus	soap nut	رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۸
	پھاڑوں میں	۷۰۰۰-۳۰۰۰۰	بزر	درخت	Fagaceae	Quercus incana	Hoary Oak	رتن کرٹ	رتن کرٹ	۲۶۹

۲۷۰	زارگا	-	-	Bush flex	Reinwardit trigyna	Linaceae	جھاڑی	زرر	۳۰۰۰-۵۰۰۰	سایہ بگہوں میں	گلیات
۲۷۱	زغفران	زغفران	زغفران	Biflora ^o	Tulipa biflora	Liliaceae	بوتی	زرر	۴۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	گلیات
۲۷۲	زیرہ سفید	سفید زیرہ	زیرہ سفید	Cumin	Cuminum cyminum	Umbelliferae	بوتی	زرر	۲۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	کوہستان
۲۷۳	زیرہ کالا	کالا زیرہ	زیرہ کالا	Carum carvi	Carum carvi	//	بوتی	زرر	۲۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	کوہستان
۲۷۴	زیغل	جافل	زیغل	Myristica fragras	Myristica fragras	Myrtaceae	درخت	زرر	۱۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	کافان میں
۲۷۵	ساگ تباکو	ساگ تباکو	ساگ تباکو	Atropa belladona	Atropa belladona	Solanaceae	بوتی	ارغوانی	۸۰۰۰-۲۰۰۰	پھاڑوں میں	الہیہ میں
۲۷۶	سپ پھلی	-	سپ پھلی	Delphenium chashmiranum	Delphenium chashmiranum	Ranunculaceae	بوتی	پھلنگی	۲۵۰۰-۳۰۰۰	پھاڑوں میں	گندڑ کے پھاڑوں میں
۲۷۷	سپ جاہ	-	سپ جاہ	Wulfenia amherstiana	Wulfenia amherstiana	Srophulariaceae	بوتی	پاکستان	۸۰۰۰-۱۱۰۰۰	چٹانوں میں	
۲۷۸	سپ واہ	-	سپ واہ	Actae apicata	Actae apicata	Ranunculaceae	بوتی	سفید	۹۰۰۰-۱۰۰۰۰	جنگلات میں	بارہ میں بچول لگتے ہیں
۲۷۹	سپ گئی	-	سپ گئی	Anismaema helliborifolium	Anismaema helliborifolium	Araceae	بوتی	زرر	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	جنگلات میں	
۲۸۰	ستیادی	ستیادی	ستیادی	Argemone mexicana	Argemone mexicana	Papaveraceae	بوتی	زرر	۲۰۰۰-۴۰۰۰	بجر کھیتوں میں	
۲۸۱	سدابار	سدابار	سدابار	Vinca Difformis	Vinca Difformis	Apocynaceae	بوتی	گلابی	۸۰۰۰-۵۰۰۰	جنگلوں میں	
۲۸۲	سروس	سروس	سروس	Brasica compestris	Brasica compestris	Cruciferae	بوتی فصل	زرر	۲۰۰۰-۴۰۰۰	کھیتوں میں	
۲۸۳	سرو	سرو	سرو	Cupressus sempervirens	Cupressus sempervirens	Cupressaceae	درخت	-	۲۰۰۰-۴۰۰۰	قبرستانوں کے قریب	
۲۸۴	سفیدارٹھ	سفیدارٹھ	سفیدارٹھ	Ricinus communis	Ricinus communis	Euphorbiaceae	جھاڑی	-	۲۰۰۰-۴۰۰۰	سڑکوں کے کنارے	
۲۸۵	سفید پونہ	سفید پونہ	سفید پونہ	Mentha aquatica	Mentha aquatica	Labiatae	بوتی	سفید	۳۰۰۰-۴۰۰۰	نم دار جگہوں پر	
۲۸۶	سفید زیرہ	سفید زیرہ	سفید زیرہ	Cuminum cyminum	Cuminum cyminum	Umbelliferae	بوتی	زرر	۲۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑوں میں	
۲۸۷	سفیدہ	سفیدہ	سفیدہ	Populus balsamifera	Populus balsamifera	Siliccinaceae	درخت	زرر	۲۰۰۰-۴۰۰۰	عام زمیں میں	قصری کھسوں میں کا آتا ہے
۲۸۸	سکی	سکی	سکی	Euonymus himmillionianus	Euonymus himmillionianus	Celastrineae	درخت	زرر	۹۰۰۰-۱۰۰۰۰	پھاڑوں میں	
۲۸۹	سلاو جنگلی	جنگلی سلاو	سلاو جنگلی	Lactuca asariola	Lactuca asariola	Compositae	بوتی	زرر	۹۰۰۰-۲۰۰۰۰	بجر زمیں میں	
۲۹۰	سلو بنتری	-	سلو بنتری	Vigna vexillata	Vigna vexillata	Leguminosae	بوتی	پھلنگی	۵۰۰۰-۳۰۰۰	گھاس میں	
۲۹۱	سم	-	سم	Fraxinus excelior	Fraxinus excelior	Oleaceae	درخت	سبز زرر	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	جنگلات میں	کافان میں زیادہ ہے

ہری پور میں زیادہ ہے	سرکوں کے کنارے	۳۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	درخت	Bombaceae	Bombax malabrium	Cotton tree	سمل	سمل	۲۹۲
بہار میں پھول لگتے ہیں۔	پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	جھاڑی	Berberidaceae	Barberus vulgaris	Bar berry	داربلد	سمل	۲۹۳
	پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	جھاڑی	//	Barberus lycium	Bar berry	داربلد	سمل	۲۹۴
تاول میں عام ہے	پہاڑوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	لگازو	جھاڑی	Sapindaceae	Dodonaea viscosa		سنتا	سنتا	۲۹۵
	گھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	بجھتی	درخت	Rhamanaceae	Zizyphus vulgaris		سنتا	سنتا	۲۹۶
	داؤ کی کاٹان	۹۰۰۰-۸۰۰۰	بجھتی	بوٹی	Chenopodiaceae	Chenopodium blitum		-	سورج کھی	۲۹۷
	کیا ریوں میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بوٹی	Compositae	Heliotropium indicum	sun flower	سورج کھی	سورج کھی	۲۹۸
	پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۶۰۰۰	زرد	بوٹی	Araceae	Arisaema wallichianaum	Cobra plant	-	سورن	۲۹۹
	پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۶۰۰۰	زرد	بوٹی	//	Arisaema jaquamontii	Small cobra plant	-	سورن	۳۰۰
	چٹانوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	جھاڑی	Euphorbiaceae	Euphorbia lactea		-	سورجی	۳۰۱
	کھیتوں کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	Malvaceae	Malva parviflora		خباڑی	سوپل	۳۰۲
	کھیتوں کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	Umbelliferae	Foeniculum vulgare	Fennel	سوف	سوف	۳۰۳
	جنگلات میں	۷۰۰۰-۵۰۰۰	زرد	بوٹی	//	Ferula communis	Gaint Fennel	جنگلی سوف	سوف جنگلی	۳۰۴
	باغات میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Rosaceae	Pyrus malus	Apple	سیب	سیب	۳۰۵
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	Legumnoseae	Trigonella foenumgraecum		سنتی	سنتی	۳۰۶
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	//	Trifolium repens		سرخ نخل	نخل سرخ	۳۰۷
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	//	Trifolium pratense		سفید نخل	نخل سفید	۳۰۸
عام ہے	پانی کے نزدیک	۸۰۰۰-۳۰۰۰	بزرد	درخت	Betulaceae	Alnus glutinosa	Alder	شرولی	شرولی	۳۰۹
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بوٹی	Cruciferae	Brasica rapa		شامجم	شامجم	۳۱۰
	میا کے نکلے کناروں پر	۳۰۰۰-۵۰۰۰	بزرد	جھاڑی	Buxaceae	Buxa sempervirans	Box	شمشاد	شمشاد	۳۱۱
	کھیتوں میں	۱۰۰۰۰-۶۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Tiliaceae	Corchorus antichorus		-	ششو	۳۱۲
	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rosaceae	Rosa macrophylla	Wild rose	-	شگھڑی	۳۱۳

کھجکتی۔ شکر کی دوا	پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	-	بولی	Labiatae	Ajuga bracteosa		شکر بولی	شکر بولی	۳۱۳
کھجکتی۔ شکر کی دوا	پہاڑوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرر	بولی	Compositae	Traxicum officinalis		-	شمش بند	۳۱۵
بہت خوبصورت پودا ہے۔	کھلی پہاڑیوں میں	۱۰۰۰۰-۷۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Liliacea	Eremurus himalaicus		شیلی	شیلی	۳۱۶
	پہاڑوں میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰	-	بولی	Compositae	Tanacetum cinerarrifolium	Clavetus	عاقہ قرحا	عاقہ قرحا	۳۱۷
	مٹی کی فصل میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Convulvulaceae	Ipomia palmata		عشق پیچہ	عشق پیچہ	۳۱۸
					Compositae	Tagetus patula		ہزارہ	صدر برگ	۳۱۹
موسم بہاڑ میں پھول آتے ہیں	کھیتوں میں	۷۰۰۰-۱۱۰۰۰	گلابی سفید	بولی	Liliacea	Tullipa stellata		لال	عقل، ترل	۳۲۰
بارہاں میں پھول لے لیں	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	سفید	بولی	Berberidaceae	Podophyllum emodi		فرقندو	فرقندو	۳۲۱
	خشک زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید گلابی	بولی	Labiatae	Salvia lanata		لججوری	لججوری	۳۲۲
	نم دار جگہ	۸۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	بولی	//	Mentha piperita		کالا پودینہ	کالا پودینہ	۳۲۳
کھیات میں پایا جاتا ہے	جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	درخت	Rosaceae	Prunus padus	Bird cherry	کالا کاکٹ	کالا کاکٹ	۳۲۵
کاشت کی جاتی ہے۔	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی، بھڑی	CuCurbitaceae	Luffa acutangula		کالی توری	کالی توری	۳۲۶
کاشت کی جاتی ہے۔	کھیتوں میں	۴۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	Compositae	Veronia anthelmintica		کالی زیری	کالی زیری	۳۲۷
					Piperaceae	Piper nigrum	Black piper	کالی مرچ	کالی مرچ	۳۲۸
	کھلی زمین میں	۹۰۰۰-۳۰۰۰	بھڑا زرد	درخت	Ulmaceae	Ulmus wallichiana	Elm	کایں	کایں	۳۲۹
	جون میں پھول آتے ہیں	۸۰۰۰-۷۰۰۰	بھڑا	جھاڑی	grassulariaceae	Ribes oriental	wild current	گاک، واگھ	گاک، واگھ	۳۳۰
	نم دار جگہوں پر	۵۰۰۰-۳۰۰۰	گلابی	بولی	Geraniaceae	Erodium petraeum	Storksbill	-	کاگو	۳۳۱
	خشک پہاڑوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	درخت	Oleaceae	Olea cuspidata	Wild olive	کہو	کاہو	۳۳۲
	خشک جگہوں پر	۲۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	جھاڑی	Thyeleaceae	Daphne oleoides		کتے لال	کتے لال	۳۳۳
	نم دار جگہوں میں	۳۰۰۰-۴۰۰۰	زرد	بولی، بھڑی	Araceae	Colocossia antiquorum		لرودی	کچالو	۳۳۴
کافان کوہستان	جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۸۰۰۰	-	درخت	Pinaceae	Picea morinda	Spruce	چھل	چھل	۳۳۵

ریختی زمین میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی	Solanaceae	Solanum nigrum		کو	کچے پھل	۲۳۱
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بیزی	Cucurbitaceae	Cucurbita maschoto		طوہ کدو	کدو طوہ	۲۳۲
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بیزی	//	Lageria vulgaris	Bottle gourd	لوکی	کدو لوکی	۲۳۸
سایہ دار جگہوں پر	۹۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزرزد	جھاڑی	Euphaceae	Andrachne cordifolia		-	کرکن بڑی	۲۳۹
سایہ دار جگہوں پر	۹۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزرزد	جھاڑی	Veberaceae	Caryopteris wallichiana		-	کرکھینچا	۲۳۰
گرسوں میں پھول آتے ہیں	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Spirea vacciniifolia		-	کرکن	۲۳۱
-	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	//	Spirea sorbifolia		-	کرلی	۲۳۲
پھل کھا جاتا ہے	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Rubus fruticosus	Bramble	-	کرڈا کھنٹی	۲۳۳
کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، بیزی	Cucurbitaceae	Momordica charanthia		کرٹلا	کرٹلا	۲۳۴
جی میں پھول آتے ہیں	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Rosa moschata		-	کرچھ	۲۳۵
-	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	بہا بھنگی	بولی	Verbenaceae	Verbina officinalis		-	کرس دیک	۲۳۶
-	۸۰۰۰-۳۰۰۰۰	-	زون	Polypodiaceae	Adiantum capillus	Maiden hair fern	-	گلیانی	۲۳۷
بہا میں پھول آتے ہیں	۷۰۰۰-۱۰۰۰۰	گلاب سفید	بولی	Liliacea	Gagea lotium	Tulip	لالہ	گلزمون	۲۳۸
	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی	Rhamanaceae	Sageritia brandrethiana		-	گلڈا	۲۳۹
	۱۰۰۰۰-۳۰۰۰۰	زرد	بولی	Compositaeae	Carthamus tinctorius	Wild saffron	دھکی پھول	کستیہ	۲۴۰
جنگلات میں	۷۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزرزد	درخت	Lauranaceae	Machilus duthiei		-	کل بن	۲۴۱
	۳۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	بولی، فصل	Lauranaceae	Dolichos biflorus		کھج	کھج	۲۴۲
	۸۰۰۰-۲۰۰۰۰	سفید	بولی	Labiatae	Salvia lanata		-	کل جڑی	۲۴۳
بہا میں پھول آتے ہیں	۷۰۰۰-۲۰۰۰۰	بزر بھورا	بولی	Liliaceae	Smilex elegans		کھج	گوزی پھول	۲۴۴
	۵۰۰۰-۲۰۰۰۰	زرد	جھاڑی	Compositaeae	Inula capa		-	گوزی	۲۴۵
	۲۰۰۰-۳۰۰۰۰	بزرزد	جھاڑی	Euphorbiaceae	Mallotus philipnensis		-	کھج	۲۴۶
پھل کھا جاتا ہے	۷۰۰۰-۲۰۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rosaceae	Rubus fruticosus	Bramble	-	کھج	۲۴۷

کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Ranunculaceae	Ranunculus lactus	Butter cup	-	کنڈ بھیری	۳۵۸
کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Ranunculaceae	Ranunculus arvensis	Butter cup	-	کنڈ بھیری	۳۵۹
جنگلات	۸۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Carnaceae	Carnus macrophylla	Cornel	-	کنڈر	۳۶۰
بجز زمین	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	جھاڑی	Umbelliferae	Ferula jaeschkeana		-	کنڈل	۳۶۱
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی، فصل	Geraminae	Avena sativa	Oat	-	کنڈھال	۳۶۲
کھیتوں کے کنارے	۲۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	Agavaceae	Yuca filimintosa		-	کنڈیاری	۳۶۳
بہت عام ہے	۹۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Compositae	Cnicus argyracanthus		-	کنڈیاری	۳۶۴
کھیتوں کے کنارے	۹۰۰۰-۲۰۰۰	ارغوانی	بولی	//	Silybum marianum		-	کنڈیاری	۳۶۵
دریا کے کنارے پر	۲۰۰۰-۲۰۰۰	سبز زرد	درخت	Eleagnaceae	Eleagnus umbellata	Oleaster	-	کن کولی	۳۶۶
پھاڑوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سرخ بھورا	درخت	Anarcadaceae	Pistacia integrima		-	کنکو	۳۶۷
باغات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Rutaceae	Citrus decumana		-	کنو	۳۶۸
کیاریوں اور گلوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	بولی	Liliaceae	Aloe vera		-	کنو اور گندل	۳۶۹
پانی میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Nymphaceae	Nelumbocifera	Lotus	-	کنول	۳۷۰
رستی زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	درخت	Aponcynaceae	Nerium odorum		-	کنیر	۳۷۱
جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	جھاڑی	Rutaceae	Skimmia laureola		-	کنیر	۳۷۲
میا کی خشک جگہوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Bignoniaceae	Amphicome emodi		-	کوڑ	۳۷۳
پھاڑوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	جھاڑی	Berberidaceae	Berberis vulgaris		-	کوڑی، مخصوص ارہلد	۳۷۴
سرخ زمین جگہوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	بولی، گھاس	Gramineae	Cynodon dactylus	Bermuda grass	-	کھیل	۳۷۵
باغات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Rutaceae	Cuscuta acida		-	گل گل	۳۷۶
خشک جگہوں پر	۴۰۰۰-۳۰۰۰	سبز زرد	بولی	Poliganaceae	Rumex hastatus	Dock	-	کھیل	۳۷۷
	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Oxalaceae	Oxalis corniculata	Sorrel	-	کھٹ کھٹا	۳۷۸
کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی،	Cucurbitaceae	Cucumis milo	Melon	-	کھٹھوری	۳۷۹

گیند کی شکل کا ہوتا ہے۔	ساروں میں آتا ہے	۵۰۰۰-۳۰۰۰	-	فگس	Lycoperilaceae	Langermannia gigantea	Gaint puff ball	-	کھجور	۳۸۰
	شکل جگہوں میں	۷۰۰۰-۳۰۰۰	لکازرود	جھاڑی	Myrsinaceae	Myrsine africana		-	کھجور	۳۸۱
	چٹانوں میں	۸۰۰۰-۵۰۰	بھینگی	بولی	Compositae	Gerbera launiosa		-	کھجور	۳۸۲
	کھلی زمین میں	۱۰۰۰۰-۳۰۰۰	بزرود	درخت	Juglandaceae	Juglan regia	walnut	اثرات	کھجور	۳۳۸۳
فرنیچر کے لئے عمدہ لکڑی ہے	بلند پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۵۰۰۰	بزرود	بولی	Urticaceae	Urtica dubia	Stinging nettle	-	کھجور	۳۸۳
چھونے پر ڈنک مارتی ہے۔	ریستلی جگہ	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Mimosaceae	Acacia arabica		کھجور	۳۸۵	
	غم و ارجحہ	۳۰۰۰-۲۰۰۰	-	بولی	Musaceae	Musa sapium		کھجور	۳۸۶	
	کھلی زمین	۸۰۰۰-۳۰۰۰	بھینگی	جھاڑی	Fabacae	Indegofera grandiana	wild indigo	دسم	کھجور	۳۸۷
عام ہے	کھلی زمین میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	Caprifolaceae	Sambucus elbus	Elder	کھجور	کھجور	۳۸۸
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی، فصل	Umbelliferae	Dauscus carota	Carrot	گڑ	گڑ	۳۸۹
	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	بھینگی	بولی	Compositae	Saussurea candicans		-	گڑ	۳۹۰
اس کی جڑ کھائی جاتی ہے۔	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	بھینگی	جھاڑی	Rubiaceae	Hamilton unreslens		-	گڑ	۳۹۱
	جنگلات میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	جھاڑی	Capriofolaceae	Viburnum foetens		-	گڑ	۳۹۲
	کھلے پہاڑوں میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	-	فگس	Trichlomataceae	Lentinula edodes	Mushroom	کھجور	گڑ	۳۹۳
	کھلے پہاڑوں میں	۱۰۰۰۰-۲۰۰۰	-	فگس	Trichlomataceae	Lentiula edodes	Mushroom	کھجور	گڑ	۳۹۴
	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	بزرود	بولی	Labiataeae	Salvia moorcroftiana		-	گڑ	۳۹۵
	عام زمین	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	جھاڑی	Rosaceae	Rubus ellipticus	Bramble	-	گڑ	۳۹۶
پھل پیلا ہوتا ہے کھلایا جاتا ہے	عام زمین میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	لکازرود	درخت	Apocynaceae	Carissa spinarum	Holly	-	گڑ	۳۹۷
	ہری ہری کے پہاڑوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	جھاڑی	Apocynaceae	Ilex equifolium		-	گڑ	۳۹۹
	ریستلی زمین میں	۸۰۰۰-۷۰۰۰	بھینگی	جھاڑی	Tamariscineae	Myriscaria germinaca		گڑ	گڑ	۳۰۰
گرمیوں میں پھول لگتے ہیں	کاشت کی جاتی ہے	۵۰۰۰-۲۰۰۰	سرخ	بولی	Malvaceae	Hibiscus rosa-sinesis	Hibiscus	گڑ	گڑ	۳۰۱
۱۵۰۰ اقدام کا ہے۔	کیا ریوں میں	۸۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Rosaceae	Rosa indica		گلاب	گلاب	۳۰۱

	جنگلات میں	9000-20000	ارغوانی	بولی	Malvaceae	Althia rosa		گل خیرا	گل خیرا	۲۰۲
	کیاریوں میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی	Compositae	Chrysanthemum indica		گل داؤدی	گل داؤدی	۲۰۳
	باغات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	درخت	Rutaceae	Citrus limonum		گل گل	گل گل	۲۰۴
	قبرستانوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	Nyctaginaceae	Miribilis jalapa		گل عیسی	گل عیسی	۲۰۵
	درختوں پر	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	Minispermaceae	Tinospora cardifolia		گلو	گلو	۲۰۶
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	-	بولی، فصل	Graminaceae	Saccharum officinararum		گنا	گنا	۲۰۷
	کھیتوں کے قریب	۲۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Liliaceae	Stellaria media		-	گندل	۲۰۸
	کھلی زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زر دکھالی	بولی	//	Lilium rosiom		-	گندل ہزارہ	۲۰۹
	موسم بہا میں پھول لگتے ہیں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	بولی، فصل	Graminaceae	Tracticum indicum		گندم	گندم	۲۱۰
	کاشت کی جاتی ہے۔	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	جھاڑی	Rubiaceae	Randia tetrasperma		-	کنکیری	۲۱۱
	کھلی زمین میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	جھاڑی	Aponcyceae	Nerium odrum		-	کنکیر	۲۱۲
	رستلی زمین میں	۷۰۰۰-۸۰۰۰	گلابی	جھاڑی	Grossulariaceae	Ribes rubrum		-	گوال داگہ	۲۱۳
	جنگلی منقہ ہے	۲۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	جھاڑی	Cruciferae	Brasica var capitata		گوبھی	گوبھی بند	۲۱۴
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی، بھری	//	Brasica var botritis		گوبھی	گوبھی پھول	۲۱۵
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	//	Brasica olericeae		جنگلی گوبھی	گوبھی جنگلی	۲۱۶
	رستلی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	درخت	Myrtaceae	Eucalyptus coccifera		-	گوند	۲۱۷
	//	//	//	//	//	Euclyptus camaldulensis		-	گوند	۲۱۸
	رستلی زمین میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	درخت	Aponicinaceae	Nerium odorum		کنکیر	کنکیر	۲۱۹
	نالوں کے قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰	بہر	بولی	menispermaceae	Cissampelos pareira		جل جھنی	گھوڑے سم	۲۲۰
	کھیتوں میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، فصل	Cucurbitaceae	Luffa aegyptiaca		گھیا توری	گھیا توری	۲۲۱
	خشک پہاڑوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی	Scarphularaceae	Verbascum thapsus		گیدرتھاکو	گیدرتھاکو	۲۲۲
	کیاریوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	جھاڑی	Oleaceae	Ligustrum ludicum		-	لسٹرم	۲۲۳

کھجوریں کر قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	درخت	Rosaceae	Prunus cammunis		آلوچے	لوکٹ	۴۲۳
کھیتوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	-	درخت	//	Eriobotya saponiça		لوکٹ	لوکٹ	۴۲۵
کھیتوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی، بھری	Cucurbitaceae	Lagenarilgaris	Bottle Gourd	لوکی	لوکی	۴۲۶
کھیتوں کے پاس	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Portulacaceae	Portulaca olericea	Purslane	خرف	بوز سلوڈی	۴۲۷
جنگلوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	درخت	Scarphulrinacae	Cotanester thapsus		-	لوبی	۴۲۸
ساروں کی طرح پھول	۴۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	Compositae	Aiesliaena aptera		-	بہار	۴۲۹
برکی پور میں پائی جاتی ہے	۴۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	درخت	Spindaceae	Litichi chinesis		چینی	چینی	۴۳۰
کیاریوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	gramineae	Cymbopogon citratus		سین گراس	سین گراس	۴۳۱
چراگا ہوں میں	۸۰۰۰-۳۰۰۰	نیلا	بولی، فصل	Boragnaceae	Myostis salvatica	Mous ear	-	لہیرا	۴۳۲
کھیتوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Leguminosae	Rhaseolus radiatus		ماش	ماش	۴۳۳
باغات میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Rutaceae	Citrus aurantium	Orange	مانا	مانا	۴۳۶
جنگلات میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	Ranunculaceae	Paeonia emody	Peony	نور صلیب	مانخ	۴۳۷
چراگا ہوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	سفید	بولی	//	Thalictum folicum		مانیرا	مانیرا	۴۳۸
چراگا ہوں میں	۸۰۰۰-۴۰۰۰	-	بولی	Labiatae	Ajuga bracteosa	Bugle	-	مانی بولی	۴۳۹
جنگلات میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی	Liliaceae	Polygonatum multiflorum		منٹر	منٹر	۴۴۰
کھیتوں میں	۴۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی، بھری	Leguminosae	Psiun sativum		منٹر	منٹر	۴۴۱
کھیتوں میں	۴۰۰۰-۳۰۰۰	زرد	بولی	Leguminosae	Lathyrus aphaca	Wild Pea	جنگلی منٹر	منٹر	۴۴۲
تالوں کے قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	درخت	Salicineae	Salix babylonica	Weeping Willow	-	منٹر	۴۴۳
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی، بھری	Solanacae	Capsicum fruticosis		سرخ مرچ	سرخ مرچ	۴۴۴
کھیتوں میں	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زرد	بولی، بھری	//	Capsicum annum		شملہ مرچ	سرخ مرچ	۴۴۵

۴۴۶	Black pepper	Piper nigrum	Piperaceae	درخت	-	۴۵۰۰-۴۰۰۰	کھلی زمین میں	ایسٹ آباؤ ملک پورہ میں ایک درخت تھا
۴۴۷		Nasurtium officinale	Cruciferae	بوتی	گلابی	۴۰۰۰-۳۰۰۰	ٹالوں کے قریب	
۴۴۸		Polygonum hidropiper	Polygonaceae	بوتی	سفید	۴۰۰۰-۳۰۰۰	ٹالوں کے قریب	
۴۴۹	Mandrake	Mandragora autumnalis	Solanaceae	بوتی	گلابی	۸۰۰۰-۵۰۰۰	پھاڑ	کاٹان
۴۵۰	Chaste tree	Vitex neguo	Verbinaceae	جھاڑی	گہرا نیلا	۲۰۰۰-۳۰۰۰	پتھریلی زمین میں	
۴۵۱		Polygonum amplexicauli	Polygonaceae	بوتی	گلابی	۸۰۰۰-۵۰۰۰	جنگلات میں	
۴۵۲		Cicer orientinum	Leguminosae	بوتی، فصل	زررد	۴۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں میں	
۴۵۳	Valerian	Valeriana wallichii	Valerianaeae	بوتی	سفید	۹۰۰۰-۲۰۰۰	جنگلات میں	
۴۵۴	Butter and egg	Lotus corniculatus	Lingumimnoseae	بوتی	زررد	۹۰۰۰-۳۰۰۰	چراگاہ میں	
۴۵۵	Maiz	Zee mays	gramineae	بوتی، فصل	زررد، بھورا	۵۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں میں	
۴۵۶	Vetch	Vicia hybrida	Leguminosae	بوتی	زررد	۲۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں کے قریب	
۴۵۷		Fragaria vesca	Rosaceae	بوتی	سفید	۹۰۰۰-۲۰۰۰	جنگلات میں	
۴۵۸	Elm	Ulmus villosa	Ulmaceae	درخت	بہر زرد	۷۰۰۰-۲۰۰۰	کھلی زمین میں	
۴۵۹		Anemone obtusiloba	Ranunculaceae	بوتی	سفید	۱۰۰۰۰-۷۰۰۰	گھاس میں	سگی جن میں پھول لگتے ہیں
۴۶۰		Phaseolus aconitifolius	Legummonoseae	بوتی، فصل	سفید	۸۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں میں	
۴۶۱		Salanum xanthocarpum	Solanaceae	بوتی	نیلا	۲۰۰۰-۳۰۰۰	خٹک پیازوں میں	
۴۶۲				بوتی	نیلا	۲۰۰۰-۳۰۰۰	خٹک پیازوں میں	
۴۶۳	Radish	Raphanus sativus	Cruciferae	بوتی، فصل	سفید	۵۰۰۰-۳۰۰۰	کھیتوں میں	کاشت کی جاتی ہے
۴۶۴	Wild Radish	Raphanus raphanistrum	Cruciferae	بوتی	زررد	۵۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں کے قریب	
۴۶۵	Green Gram	Phasealus munga	Lengummonosaea	بوتی، فصل	زررد	۴۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں میں	کاشت کی جاتی ہے
۴۶۶	Ground nut	Arachis hypogae	//	بوتی، فصل	-	۴۰۰۰-۲۰۰۰	کھیتوں میں	کاشت کی جاتی ہے

کالی مرچ

مرچ کالی

۴۴۶

	پھاڑوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	-	بولی	Gramineae	Eleusine flagellifera		-	مہوڑاگھاس	۳۶۷
زہریلی ہے۔	پھاڑوں میں	۱۳۰۰۰-۱۲۰۰۰	زررد	بولی	Ranunculaceae	Aconitum chasmenthumbum		سومہری	سومہری	۳۶۸
	کھیتوں میں	۳۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی، فصل	Leguminosaeae	Trigonella foenumgraecum		بیجھی	بیجھی	۳۶۹
	پھاڑوں میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	زررد	بولی	Liliaceae	Lilium polyphyllum		-	بیرنگی گول	۳۷۰
	کھیتوں میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی، فصل	Leguminosaeae	Pheasealus radiatus		باش	میلے، باش	۳۷۱
	کھیتوں کے قریب	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	Cactaceae	Opunia dillenii		گھنٹہ بند	گھنٹہ بند	۳۷۲
	قبرستانوں کے قریب	۵۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	بولی	Amaryllidaceae	Arcissus poeticus	Pheasant eye	زرگس	زرگس	۳۷۳
	نم دار جگہ	۲۰۰۰-۲۰۰۰	بھورا	بولی	Gramineae	Arundo donex		کھ	ڈی	۳۷۴
	چٹانوں میں	۹۰۰۰-۵۰۰۰	بھورا	بولی	Aristolochiaceae	Aristolochia pistolochia	Sneez wort	کھ پھلنی	کھ پھلنی	۳۷۵
	جنگلات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	بیجھی	جھاڑی	Verbanaceae	Carioptisaillichiana			کھی کرکن	۳۷۶
	بانگلات میں	۲۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	درخت	Rutaceae	Citrus medica	Lemon	نمبو	نمبو	۳۷۷
	ریا کے نکلے کناروں پر	۲۰۰۰-۲۰۰۰	ہلکا زرد	بولی	Liliaceae	Asparagus gracilis		نمبو	نمبو	۳۷۸
	نم دار جگہ	۸۰۰۰-۲۰۰۰	گلابی	بولی	Labiataeae	Ocimum bnasilacum		نیا زبو	نیا زبو	۳۷۹
	جنگلات میں	۹۰۰۰-۲۰۰۰	زررد	جھاڑی	Rutaceae	Skimia laureola		زرکار	نمبو	۳۸۰
بہار میں پھول لگتے ہیں۔	جھاڑیوں پر	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	بولی	convulvulaceae	Cuscuta reflexa	Doddar	نیا وھاری	نیم	۳۸۱
	سرکوں کے کنارے	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	درخت	Miliaceae	Meli azedarchta		نیم	نیم	۳۸۲
	کھیتوں کے قریب	۲۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	بولی	Boraginaceae	Heliotheopium erupaeum	Heliotrope	پانھی موٹھی	پانھی موٹھی	۳۸۳
اکت تہر میں پھول لگتے ہیں	جھاڑیوں پر	۵۰۰۰-۳۰۰۰	زررد	جھاڑی پتل	Ranunculaceae	Clematis connata		نیا وھاری	نیا وھاری	۳۸۴
اکت میں پھول لگتے ہیں	جنگلات میں	۲۰۰۰-۳۰۰۰	ہلکا زرد	جھاڑی پتل	//	Clematis gouriana		نیا وھاری	نیا وھاری	۳۸۵
برسات میں پھول لگتے ہیں	کھلی زمین میں	۵۰۰۰-۳۰۰۰	ہلکا زرد	جھاڑی پتل	//	Clematis graveolens		نیا وھاری	نیا وھاری	۳۸۶
بہار میں پھول لگتے ہیں۔	جنگلات میں	۹۰۰۰-۷۰۰۰	سفید	جھاڑی پتل	//	Clematis montana		نیا وھاری	نیا وھاری	۳۸۷
	جھاڑیوں پر	۲۰۰۰-۳۰۰۰	سفید	بولی	//	Clematis vitlaba		نیا وھاری	نیا وھاری	۳۸۸

فہرست یہات ہزارہ

تحصیل وارد یہات ہزارہ کی فہرست دی جاتی ہے۔

ضلع ہری پور

تحصیل ہری پور

تحصیل ہری پور کل دیہات = ۲۹۵

نام گاؤں	حدست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پنوار	حلقہ قانون گو
اخون بانڈی	۱۸۹	۱۱۳۳	۱۷۹۶	۲۶۹	مقصود	ہری پور
اکھوڑہ	۳۱۰	۳۰۴	۲۳۶	۵۹	جہڑی	خانپور
الوی	۲۴۹	۱۹۷۵	۲۲۲۱	۶۶۳	درگڑی	کھلابٹ
انورہ	۸۲	۸۳۶	۱۲۲	۱۹	کھرکوٹ	در بند
بادل پور	۱۵۵	۱۶۴	۳۳۵	۴۸	تو فکیاں	خانپور
بادھویا	۱۲۵	۱۰۸۷	۲۶	۴	کھلابٹ	کھلابٹ
باغپور ڈھیری	۲۸۳	۸۵۳	۷۳۳	۹۹	بھرڑے	خانپور
بالڈھیر	۲۳۹	۵۰۱	۲۹۰۴	۳۶۶	بگڑہ	ہری پور
بانٹھ	۳۰۱	۳۳۴	۵۴۶	۹۶	کھاریاں	خانپور
بانڈہ بختاور	۱۸۱	۶۰	۹۵	۱۵	سکوٹری	کھلابٹ
بانڈہ مغلاں	۱۸۵	۲۶۰	۲۸۰	۸۴	سکوٹری	کھلابٹ
بانڈہ منیر	۱۹۹	۶۹۹	۲۰۷۵	۳۶۱	سرائے نعمت خان	کھلابٹ
بانڈھ نایاں	۱۸۰	۳۶	۶۵	۱۳	سکوٹری	کھلابٹ
بانڈی پیرداد	۲۰۱	۱۲۱۵	۲۱۹۰	۳۹	نور پور پسوال	کھلابٹ
بانڈی سیریاں	۲۱۵	۱۲۲۰	۲۶۷۰	۳۱۷	بانڈی سیراں	ہری پور

ہری پور	منگ	۱۵۳	۹۵۹	۶۰۵	۱۰۷	بانڈی سیریا
ہری پور	درش حیل	۱۸۳	۱۲۶۷	۶۳۶	۲۳۳	بانڈی شیرخان
خانپور	جہڑی	۱۱۵	۹۳۷	۷۸۳	۳۰۷	بانڈی کیاالہ
ہری پور	منگ	۲۶۳	۱۷۹۲	۱۰۵۹	۹۰	بانڈی گلو
در بند	ڈالڑی	۱۷۳	۹۱۳	۳۸۰	۶۳	بانڈی لابیال
خانپور	بریلہ	۳۱۵	۱۹۹۶	۶۸۷	۲۰۳	بانڈی منیم
کھلابٹ	نور پور پسروال	۱۹۵	۱۱۷۲	۹۵۳	۲۰۰	بایاں احمد علی خان
خانپور	نجف پور	۲۵۱	۱۸۲۸	۲۱۸۳	۲۸۸	بوزری
کھلابٹ	ماکھن	۳۳۹	۲۰۷۱	۸۲۳	۱۳۳	بجدا جوگی موہڑہ
خانپور	جہڑی	۱۰۸	۶۷۲	۵۹۰	۳۰۸	بدھار
در بند	لڈھرمنگ	۱۱۱	۶۶۲	۱۳۵۰	۷۵	بدھوڑ
در بند	لڈھرمنگ	۱	۵	۱۰۸۸	۷۶	بڈگراں
در بند	ڈالڑی	۳۲	۲۲۱	۵۳۲	۶۹	برالیاں
ہری پور	درش حیل	۹۶	۶۵۰	۵۷۷	۲۳۲	برتھال
در بند	ڈھیری	۱۸	۱۲۸	۶۱۱	۸۵	برج خانپور
خانپور	کھاریاں	۱۵۹	۹۵۶	۷۸۷	۳۰۳	برکوٹ
خانپور	بریلہ	۸۱۷	۵۷۸۳	۳۶۳۹	۲۰۷	بریلہ
کھلابٹ	ماکھن	۲۵۲	۱۵۵۲	۳۷۳	۱۳۳	بھیرہ
کھلابٹ	بکہ	۵۱۳	۳۵۵۷	۲۶۱۳	۱۱۱	بکہ
خانپور	بھڑے	۵۲	۲۷۳	۳۹۵	۲۸۰	بکہ
ہری پور	بگڑہ	۷۸۲	۶۰۳۱	۲۰۲۸	۱۸۶	بگڑہ
کھلابٹ	سکوٹری	۱۷۱	۹۱۹	۵۹۳	۱۸۷	بہکی
کھلابٹ	سکوٹری	۱۱۱	۷۳۳	۳۵۷	۱۸۲	بھٹ
ہری پور	درش حیل	۱۸۳	۱۱۳۱	۶۸۵	۲۳۳	بھج والا
خانپور	حطار	۱۶۰	۱۰۳۷	۳۲۶	۲۰۲	بھجیاں کمہار
خانپور	بھڑے	۲۲۸	۱۶۳۸	۱۲۷۸	۲۸۱	بھڑے
خانپور	خانپور	۳۱	۲۲۸	۵۲۳	۲۷۱	بھہالہ
ہری پور	درویش	۲۳۶	۱۵۳۰	۵۵۲	۱۰۸	بھنڈ
ہری پور	درش حیل	۲۸۹	۲۰۰۶	۱۷۹۲	۲۲۹	بھوٹری
خانپور	چھوٹی	۱۳۱	۹۳۵	۳۳۹	۱۵۶	بھیرہ

کھلاہٹ	بھیرہ	۲۳۷	۲۹۱۳	۱۱۱۸	۱۱۴	بھیرہ
کھلاہٹ	بیڑ	۳۵۸	۲۲۳۰	۲۷۳۷	۱۶۶۹	بیڑ
خانپور	بھرڑے	۱۶۹	۱۰۰۲	۶۷۸	۲۸۶	بیس بن
ہری پور	پانڈک	۷۷۴	۶۳۳۸	۱۰۰۳	۱۷۴	پانڈک
کھلاہٹ	چھوہر	۱۸۰	۱۱۶۰	۸۶۲	۱۴۶	پدھنہ چھوہر
خانپور	بھرڑے	۳۵۶	۲۲۹۱	۲۶۵۳	۲۹۴	پکشاہی
ہری پور	نوردی	۱۹۴	۱۲۱۵	۶۹۶	۲۲۴	پنڈ جمال خان
کھلاہٹ	پنڈ خاخیل	۴۴	۲۸۹	۱۵۸۹	۱۳۷	پنڈ خاخیل
ہری پور	بانڈی سیریاں	۳۱۶	۲۰۳۱	۷۲۲	۲۰۹	پنڈ کمال خان
خانپور	تو فلیاں	۲۸۸	۲۰۳۷	۶۰۵	۱۶۰	پنڈ گا کھرہ
کھلاہٹ	پنڈ ہاشم خان	۴۵۱	۲۸۸۰	۱۳۰۱	۲۴۷	پنڈ ہاشم خان
کھلاہٹ	داڑی	—	—	۲۲۸	۱۴۰	پنیالہ
کھلاہٹ	پنیاں	۸۶۳	۵۴۰۷	۲۳۹۶	۱۱۶	پنیاں
کھلاہٹ	بکہ	۱۴۵	۹۷۵	۸۱۲	۱۱۲	پہاڑو
کھلاہٹ	پنڈ ہاشم خان	۵۸۵	۳۵۳۶	۲۶۳۹	۲۲۴	پھرہاڑی
کھلاہٹ	مانکرائے	۴۱۵	۲۹۴۰	۷۱۵	۱۹۶	پھرہالہ
کھلاہٹ	داڑی	—	—	۸۶۹	۱۴۱	پھلدار
ہری پور	درش خیل	۲۱۰	۱۸۳۳	۸۸۱	۳۱۶	پھولاکلی
خانپور	گرم تھون	۴۸	۲۸۹	۲۱۶	۲۶۴	ترکی
خانپور	چھوٹی	۱۰۲	۷۰۲	۳۱۷	۱۶۴	ترناوہ
خانپور	نجف پور	۲۷۷	۲۲۰۳	۵۸۰	۲۸۹	تری مکان
ہری پور	پانڈک	۶۶۵	۴۲۸۳	۱۴۰۲	۱۷۵	تلوکر
خانپور	تو فلیاں	۲۷۹	۱۹۵۶	۷۲۹	۱۵۱	تو فلیاں
در بند	گندف	۲۸	۱۷۰	۱۴۵۳	۸۴	توی
خانپور	جبرڑی	۱۰۳	۵۳۵	۵۲۰	۳۱۱	ٹہال
کھلاہٹ	سرائے نعمت خان	۲۵۴	۱۸۵۷	۱۰۰۰	۱۸۸	تاہڈ
ہری پور	بانڈی سیریاں	۶۸	۵۳۲	۱۸۰	۲۱۶	تھالہ
در بند	صوابی میرا	۳	۲۱	۱۰۳۰	۱۲۹	تھپلہ
کھلاہٹ	پنڈ ہاشم خان	۴۴۹	۲۹۸۰	۱۵۹۸	۲۴۸	تیر
کھلاہٹ	پنیاں	۱۰۱	۵۳۷	۴۲۱	۱۰۴	ٹوڈو

ہری پور	بانڈی سیریاں	۸۰	۵۰۶	۳۵۰	۲۱۹	ٹھہرہ
ہری پور	مقصود	۱۸۱	۱۳۲۷	۱۵۵	۱۸۴	ٹھنڈا چوہا
کھلابٹ	جاگل	۲۵۱	۱۶۷۸	۲۸۸۲	۱۲۱	جاگل
خانپور	جب	۲۵۱	۱۶۴۹	۱۹۱۹	۲۷۳	جاولیاں
خانپور	جبری	۲۱۲	۱۸۴۷	۷۴۰	۳۰۹	جبری
کھلابٹ	درگڑی	۷۷۰	۴۷۴۰	۲۹۱۳	۲۵۰	جٹی پنڈ
خانپور	کھاریاں	۹۳	۶۳۱	۳۱۱	۲۹۹	جلیس
کھلابٹ	مکھن	۱۸۹	۱۳۶۶	۶۸۱	۱۳۵	جموں
در بند	ڈالڑی	۳۲	۱۶۲	۲۱۰	۶۰	جنگہ
خانپور	ہلی	۱۹۶	۱۴۰۱	۱۵۰۹	۲۹۱	جندی
خانپور	تو فلیان	۵۵۲	۹۵۳	۱۰۷۸	۱۵۳	جاولیاں
کھلابٹ	داڑی	—	—	۷۹۹	۲۵۲	جوڑا پنڈ
کھلابٹ	دیہدڑ	۶۱	۴۰۴	۱۶۴	۹۵	چار دھیدار
ہری پور	کھولیاں بالا	۱۸۸	۱۳۹۲	۱۰۶۱	۳۱۸	چٹی ڈھکی
خانپور	بھرڑے	۴۹	۴۷۱	۳۷۱	۲۷۸	چس کلاں
خانپور	بریلہ	۱۳۶	۱۸۸	۸۸۳	۲۰۵	چک بانڈی ٹیم
ہری پور	علی خان	۳	۲۱	۲۴۰	۲۲۲	چک تلوکر
کھلابٹ	چھوہر	۸	۱۱۲	۲۶۱	۱۴۸	چک سکندر پور
ہری پور	علی خان	۷۸	۶۹۰	۱۳۲۹	۲۲۱	چک شاہ محمود
خانپور	طار	۴	۴۳	۶۶	۸۸	چک کمال پور
کھلابٹ	دیہدڑ	۲۵۱	۱۸۶۹	۱۳۵۱	۹۷	چمبہ پنڈ
کھلابٹ	کچھی	۱۷۰	۱۰۴۴	۸۴۲	۱۷۶	چنڈلیالہ
خانپور	پھجیاں		۲۲۸		۳۱۳	پھجیاں
کھلابٹ	داڑی	۶	۳۸	۹۱۳	۲۵۳	چھپر
کھلابٹ	کچھی	۶۵	۴۸۵	۳۲۳	۱۷۴	چھتی
خانپور	چھوٹی	۶۳	۴۵۹	۲۵۶	۱۶۳	چھتی
ہری پور	نوردی	۹۳	۵۹۲	۲۶۸	۲۳۰	چھتری
کھلابٹ	چھوہر	۵۳۹	۳۴۲۱	۷۶۰	۱۲۳	چھوہر
خانپور	چھوٹی	۳۵۰	۲۵۲۳	۱۱۲۵	۲۶۷	چھوٹی
ہری پور	بانڈی سیریاں	۲۵۲	۱۸۵۹	۱۴۲۲	۲۱۲	چچیاں

در بند	ڈالڑی	۲۱۲	۱۰۸۲	۳۶۳	۵۲	چیتڑی
در بند	ڈالڑی	۳۷	۲۹۵	۵۸۶	۷۳	چوبارہ باغدرہ
خانپور	حطار	۱۲۵۸	۸۵۷۲	۳۱۱۸	۸۹	پھجیاں
در بند	ڈالڑی	۳۸	۲۵۷	۵۵۹	۵۰	خاران
خانپور	خانپور	۱۶۸۵	۱۱۵۷۲	۳۹۶۱	۱۶۸	خانپور
در بند	گندف	۱۲۱	۷۶۲	۱۶۵۳	۳۸	کھیرڑی
کھلابٹ	چھوہر	۸	۱۱۲	۳۸۳	۱۲۳	کھیوہ
خانپور	نجف پور	۳۱	۳۵۲	۲۲۳۸	۲۷۵	دارتیاں
کھلابٹ	داڑی	۵	۲۲	۲۵۳۷	۱۲۸	داڑی
در بند	-	-	-	۱۱۲	۶۳	ڈاکوٹ
در بند	داڑی	۳۳۳	۲۲۵۱	۲۰۳۸	۵۱	ڈالڑی
ہری پور	درش خیل	۱۹۸	۲۰۹۳	۶۳۹	۲۳۶	درش خیل
کھلابٹ	کچھی	۱۳۹	۷۸۷	۸۸۹	۱۷۷	دروازہ
ہری پور	درویش	۸۲۳	۵۲۷۳	۲۲۱۳	۱۷۰	درویش
خانپور	جبری	۲۸۰	۱۸۳۹	۹۹۹	۳۰۵	درکوٹ
در بند	لالوگی	۱۸۲	۱۰۲۵	۱۱۳۶	۳۲۲	دریا ڈوگہ
کھلابٹ	ملکن	۲۱۱	۱۵۹۰	۱۹۹	۱۹۹	دوبندی
ہری پور	کھولیاں بالا	۳۳۷	۲۳۳۷	۶۰۲	۱۸۸	دوبندی
خانپور	چھوٹی	۱۳۶	۹۷۹	۳۲۹	۱۵۳	دوبندی
خانپور	نجف پور	۱۱۳	۷۰۵	۶۵۸	۲۶۰	دھونیاں
کھلابٹ	دیہدڑ	۷۵۳	۲۶۳۰	۱۶۳۶	۹۶	دیہدڑ
خانپور	ہلی	۶۹	۵۳۱	۵۳۸	۲۸۷	دیرا
ہری پور	نوردی	۱۳۶	۸۷۳	۲۵۶	۲۲۸	ڈنگ
کھلابٹ	دیہدڑ	۱۷۹	۳۹۲۳	۱۵۶۲	۹۳	ڈنگی
ہری پور	درویش	۱۸۵	۱۲۱۸	۳۵۹	۱۶۹	ڈونیاں آبی
ہری پور	بانڈی سیریاں	۲۱۷	۱۵۳۱	۱۲۱۹	۲۱۳	ڈونیاں حقیقی
ہری پور	کھولیاں بالا	۱۹۸	۱۳۰۷	۵۶۳	۲۳۱	ڈھوک طورو
در بند	ڈھیری	۱	۱۹	۳۶۲۰	۱۳۲	ڈھیری
ہری پور	ہری پور	۲۷۰	۱۷۹۳	۲۰۶	۱۹۵	ڈھیری
ہری پور	سرائے صالح	۷۷۲	۵۷۰۹	۲۵۰۹	۱۹۱	ڈھیری لبان بانڈی

کھلابٹ	جاگل	۵۱۱	۳۳۰۴	۱۱۰۹	۱۲۰	ڈھینڈہ
در بند	لالوگی	۲۳۰	۱۳۱۱	۲۶۳۴	۸۰	ڈیرہ
خانپور	گرم تھون	۱۳۷	۸۲۲	۱۰۱۹	۲۵۸	راج دھانی
ہری پور	بانڈی سیریاں	۸۹	۵۷۷	۳۴۹	۲۱۷	رارا
خانپور	بھرڑے	۳۱	۱۷۷	۴۷۴	۲۷۹	راجھا
خانپور	حطار	۲۲۵	۱۴۶۳	۵۶۷	۲۰۰	رانی واہ
ہری پور	بگڑہ	۳۱۱	۷۷۳	۵۳۸	۲۳۷	رتہ بنہ
کھلابٹ	پنڈ ہاشم خان	۱	۳	۶۶۳	۲۴	رکھ سرکار
خانپور	کھاریاں	۴۰	۲۲۱	۵۱	۳۰۰	رینال
در بند	لدھڑ منگ	۴۷	۲۷۷	۶۲۱	۷۸	روہ
ہری پور	نوردی	۱۸۲	۱۴۴۲	۱۴۹۸	۲۲۵	ریحانہ
در بند	ڈالڑی	۱۳	۷۱	۱۸۱	۶۶	سدوین
ہری پور	سرائے صالح	۱۷۷۳	۱۴۱۱۹	۲۳۳۹	۱۸۰	سرائے صالح
ہری پور	کوٹ نجیب اللہ	۴۹۲	۳۰۴۵	۱۲۰۶	۱۰۰	سرائے گدائی
کھلابٹ	سرائے نعمت خان	۶۱۰	۴۰۹۳	۱۴۶۱	۱۸۹	سرائے نعمت خان
خانپور	چھوٹی	۱۹۹	۱۳۴۲	۷۹۴	۲۶۸	سرادھنہ
خانپور	بھرڑے	۶۴	۵۰۶	۵۲۰	۲۷۷	سر بروٹ
خانپور	پھجیاں	۵۸	۳۴۹	۴۸۵	۲۹۰	سرل
کھلابٹ	بھیرہ	۳۸۹	۲۴۷۲	۲۲۸۴	۱۱۵	سری
خانپور	پھجیاں	۱۳۹	۱۱۰۳	۲۰۷۹	۳۱۲	سری بنگ
ہری پور	منگ	۶۸۶	۴۶۲۰	۲۲۹۸	۱۰۶	سریا
ہری پور	ہری پور	۱۰۳۱	۷۲۹۸	۵۲۸	۱۷۲	سکندر پور
خانپور	تو فکیاں	۱۶۹	۱۱۱۷	۴۲۷	۱۶۱	سلطان پور
خانپور	جب	۲۴۸	۱۷۰۲	۱۱۱۰	۲۷۴	سنجلیالہ
در بند	ڈالڑی	۸	۴۸	۲۰۸	۶۷	سنڈا گنڈا
خانپور	گرم تھون	۳۵	۲۳۵	۱۹۴	۲۵۵	سلو بھڑہ
خانپور	خانپور	۴۲۰	۳۰۵۵	۱۵۸۹	۲۰۱	سورج گلی
خانپور	گرم تھون	۵۶	۳۱۵	۳۷۶	۲۶۵	سویا وہ
کھلابٹ	بیڑ	۷۰۳	۴۵۱۵	۳۹۶۰	۱۷۰	سوبا
کھلابٹ	پنڈ خاخیل	۸	۴۵	۵۳۸	۱۳۵	سید پور

خانپور	ہلی	۳۵۶	۱۸۷۶	۱۵۹۷	۲۷۲	سیری
کھلابٹ	سرائے نعمت خان	۳۵۰	۲۶۲۵	۱۵۸۱	۱۹۰	سیریاں دھرم پانی
خانپور	ھطار	۶۳۶	۲۵۲۲	۲۳۶۶	۸۶	شادی
خانپور	بھرڑے	۷۶	۳۳۰	۲۳۶	۲۷۶	شاہ کابل
ہری پور	علی خان	۲۵۶	۱۷۵۰	۳۰۰	۱۷۳	شاہ محمد
کھلابٹ	نور پور پسرال	۲۲۷	۱۳۰۹	۸۲۲	۱۹۸	شنگھری
ہری پور	بگڑہ	۱۹۰	۱۲۸۷	۹۸۲	۲۳۸	شوراگ
خانپور	چھوٹی	۲۵	۱۳۱	۶۲۳	۱۶۷	شوہال
در بند	صوابی میرا	۳۱۵	۲۲۵۶	۳۱۰۷	۱۳۳	صوابی میرا
ہری پور	درویش	۷۹	۳۹۴	۲۸۷	۱۱۸	عالم
کھلابٹ	پنیاں	۱۰۶	۶۳۵	۱۸۰	۱۱۷	عبداللہ پور
ہری پور	علی خان	۵۲۸	۴۰۳۴	۷۱۴	۱۷۹	علی خان
ہری پور	کھولیاں بالا	۱۰۵	۸۰۳	۱۵۲	۲۲۲	قاضی میرا
کھلابٹ	چھوہر	۲۲۳	۱۴۷۷	۵۵۳	۱۴۷	قاضیاں
ہری پور	بگڑہ	۲۶۵	۱۹۰۶	۲۳۳۵	۳۱۷	کروالہ
کھلابٹ	درگڑی	۴۷۵	۳۰۵۶	۱۴۳۲	۲۵۱	کاگ
کھلابٹ	جاگل	۳۶۳	۲۵۸۶	۴۶۱	۱۲۲	کالس
کھلابٹ	بھیرہ	۲۹۸	۱۸۸۸	۵۹۷	۱۱۳	کالوپنڈ
در بند	کنجر	۱۴۰۴	۷۲۱۲	۷۷۶۹	۴۴	کنجر
ہری پور	منگ	۱۰۵	۶۰۹	۵۰۴	۲۱۰	کالی تراڑ اتلی
ہری پور	منگ	۱۰۲	۶۹۹	۵۹۲	۹۱	کالی تراڑ تری
خانپور	نوردی	۱۴۷	۹۰۴	۴۵۲	۲۲۳	کمال پور
خانپور	نجف پور	۱۷۷	۱۱۵۸	۱۰۴۲	۲۶۲	کمال پور
خانپور	ھطار	۱۳۲	۸۰۱	۳۱۱	۸۷	کمال پور
کھلابٹ	پنیاں	۱۴۰۴	۸۵۱۲	۷۵۷	۱۰۹	کانگڑہ
ہری پور	علی خان	۴۲۵	۲۶۰۱	۱۱۵۲	۲۲۰	کابل
کھلابٹ	پکھی	۱۲۵۲	۱۳۵۵	۲۵۹۵	۱۷۵	پکھی
در بند	لالوگلی	۹۰	۵۴۵	۳۲۵	۷۹	کرپلیاں
کھلابٹ	سکوتری	۱۱۷	۷۵۰	۳۲۶	۱۸۷	کرم
خانپور	گرم ٹھون	۹۷	۴۶۲	۴۳۱	۲۵۹	کروالہ

در بند	ڈالڑی	۴۶	۳۱۲	۲۱۷	۷۴	کھڑکیاں
کھلابٹ	سکوتری	۳۶۷	۲۱۹۷	۱۶۸۰	۱۸۳	سکوتری
ہری پور	مقصود	۲۵۴	۱۸۵۰	۱۱۶	۱۸۱	کلاواں
خانپور	گاندھیاں	۶۵۹	۴۵۲۱	۳۵۶۴	۳۱۴	کماواں
خانپور	گرم تھون	۹۵	۶۴۲	۷۸۰	۲۵۴	کنتھلہ
در بند	ڈالڑی	۷۵	۴۲۸	۲۱۲	۶۵	کنڈکالو خان
کھلابٹ	نور پور پ سوال	۸۸	۵۸۴	۸۰۷	۲۰۲	کنڈل
در بند	صوابی میرا	—	—	۱۴۴۷	۱۳۸	کنڈریالہ بالا
در بند	ڈالڑی	۲۶	۱۵۳	۴۸۲	۶۱	کنڈریالہ
کھلابٹ	بیٹر	۱۶۹	۹۵۴	۹۲۰	۱۷۱	کنگڑ عام گاہ
کھلابٹ	داڑی	۱۹	۱۴۹	۵۵۱	۱۳۹	کوٹ
خانپور	گرم تھون	۱۶۵	۱۰۲۴	۷۸۷	۲۵۶	کوٹ جنڈن
ہری پور	کوٹ نجیب اللہ	۲۱۰۴	۱۴۹۲۰	۴۸۴۹	۹۲	کوٹ نجیب اللہ
خانپور	بھرڑے	۲۱۲	۱۵۱۱	۱۰۹۳	۲۸۴	کوٹلہ
خانپور	گرم تھون	۵۹	۴۰۵	۳۷۵	۲۶۶	کوٹہرہ
خانپور	توفکیاں	۸۰	۵۶۲	۲۰۳	۱۵۸	کوٹھہ
ہری پور	نوردی	۳۴۹	۲۱۹۶	۱۲۷۷	۲۲۶	کوٹھہ پیر کوٹ
ہری پور	نوردی	۲۵۶	۱۵۱۳	۷۴۴	۲۲۷	کوکا
کھلابٹ	بکہ	۲۱۷	۱۳۵۲	۱۴۹۹	۱۰۲	کوکلیا
خانپور	جہڑی	۲۴۸	۱۸۲۴	۱۳۹۳	۳۰۴	کوہالہ بالا
خانپور	جب	۳۷۸	۲۵۸۹	۲۳۰۳	۲۷۲	کوہالہ پائیں
خانپور	کھاریاں	۶۱۴	۳۵۷۹	۲۸۵۴	۳۰۲	کوہل
کھلابٹ	مانکرائے	۲۰۷	۱۵۳۲	۳۵۱	۱۹۷	کہاکہ
خانپور	کھاریاں	۲۲۳	۱۴۲۹	۱۰۵۸	۲۹۷	کھاریاں
ہری پور	منگ	۱۸۸	۱۳۱۳	۱۰۱۴	۲۰۶	کھدینجو
خانپور	خانپور	۴۶	۲۵۴	۸۱۸	۲۷۰	کھرالہ
در بند	کھر کوٹ	۱۵۴	۱۲۶۳	۴۶۶۸	۸۳	کھر کوٹ
کھلابٹ	کھلابٹ	—	—	۱۴۵۰	۱۲۷	کھلابٹ
ہری پور	کھولیاں بالا	۸۷۱	۶۴۹۷	۱۵۹۳	۱۸۷	کھولیاں بالا
خانپور	بھرڑے	۷۳	۵۳۳	۵۴۳	۲۸۲	کھوئی بگراں

خانپور	نجف پور	۱۸۸	۱۴۳	۵۸۸	۲۶۹	کھوئی کمان
خانپور	بریلہ	۶۵۶	۳۵۱۴	۱۹۴۴	۲۰۳	کھوئی ناڑہ
ہری پور	کھولیاں بالا	۴۴۸	۳۱۶۹	۱۷۱۹	۲۴۰	کیلگ
کھلابٹ	پنیاں	۱۰۳	۶۵۳	۷۳۷	۱۱۰	کھیدیاں
ہری پور	درش حیل	۲۷۶	۱۸۲۱	۱۸۱۱	۲۳۵	گرڑھی سیریاں
ہری پور	سرائے صالح	۱۲۵	۷۸۶	۵۱۸	۱۹۲	گاڑ
خانپور	گاندھیاں	۴۶۴	۲۸۰۴	۲۸۳۶	۳۱۵	گاندھیاں
کھلابٹ	بھیرہ	۲۰۸	۱۴۹۸	۵۶۸	۳۸	گدوالیاں
کھلابٹ	بکہ	۲۴۷	۱۵۰۰	۷۱۷	۱۰۳	کھیرا
خانپور	گرم تھون	۲۰۰	۱۲۸۱	۱۹۱۷	۲۶۳	گرم تھون
کھلابٹ	پکھی	۲۱۵	۱۱۶۱	۹۲۲	۱۷۸	گرڑکی
خانپور	تو قلیاں	۱۱۷	۷۹۱	۳۱۶	۱۵۷	گرڑھیاں
ہری پور	بانڈی سیریاں	۲۲۵	۱۴۸۸	۱۶۵۶	۲۰۸	گیلم
ہری پور	کوٹ نجیب اللہ	۳۱۱	۲۱۸۹	۱۹۳۱	۱۰۵	گنجا کمال
در بند	گندف		۱۰۳۴		۴۵	گندف
کھلابٹ	سکو تری	۶۳	۴۵۰	۲۴۲	۱۷۲	گنہاڑی
در بند	گندف		۸۵۴		۴۹	گھنی کوٹ
ہری پور	پانڈک	۳۰۵	۱۹۱۱	۶۲۵	۱۷۶	گہار خان
ہری پور	مقصود	۱۳۳	۹۹۰	۳۶۸	۲۳۱	گھیبہ
در بند	لالو کلی	۷۳	۵۱۲	۱۹۵۴	۸۱	لالو کلی
کھلابٹ	پنڈ خاخیل	۵	۲۸	۲۵۹	۴۳	لدڑکی
کھلابٹ	دیہدڑ	۱۷۳	۱۱۰۸	۷۸۸	۱۰۱	لدھا
در بند	لدھڑ منگ	۳۸۲	۲۴۷۱	۳۱۳۱	۴۶	لدھڑ منگ
کھلابٹ	پنڈ خاخیل	۳۰	۱۸۰	۱۹۳۱	۱۳۴	لنگڑ
در بند	گندف		۷۷۷		۴۷	ماڑی
کھلابٹ	مانکرائے	۶۵۷	۴۲۳۳	۳۷۱۴	۱۹۳	مانکرائے
ہری پور	علی خان	۳۰۴	۲۰۳۱	۶۹۹	۱۷۷	مراد آباد
کھلابٹ	پنڈ خاخیل	۴۴	۱۸۳	۷۳۵	۱۳۶	مراد پور
خانپور	تو قلیاں	۹۹	۷۰۷	۲۱۴	۱۵۹	مرچ آباد
ہری پور	مقصود	۲۴۹	۱۶۴۰	۴۳۲	۱۸۳	مقصود

کھلا بٹ	پنڈ ہاشم خان	۱۹۳	۱۴۲۳	۸۷۱	۲۴۳	مگری
کھلا بٹ	ملکن	۴۲۶	۲۸۱۶	۵۵۸	۱۹۸	ملکن
خانپور	کھاریاں	۱۳۵	۸۱۶	۱۱۵۸	۲۷۵	مکھنیاں
ہری پور	ہری پور	۶۴۴	۴۱۰۸	۸۵۰	۱۴۹	ملک یار
در بند	ڈالڑی	۴۳	۲۰۰	۲۰۲	۶۲	ملیارا
خانپور	تو فکیاں	۲۶۵	۲۰۳۴	۱۷۷۸	۱۶۲	ممبر ہال
کھلا بٹ	کھلا بٹ	۲۳	۱۷۱	۱۹۳۱	۱۲۶	مماہیا
ہری پور	منگ	۲۸۳	۲۲۲۴	۱۳۷۴	۲۱۱	منگ
کھلا بٹ	دیہدڑ	۲۵۸	۱۷۴۶	۱۲۶۳	۹۴	موٹہ
ہری پور	علی خان	۲۷۴	۱۷۸۱	۵۱۵	۱۷۸	مونن
ہری پور	مقصود	۴۸۹	۳۵۰۲	۱۱۴۹	۱۹۰	موہری
کھلا بٹ	دیہدڑ	۱۲۲	۸۴۰	۵۱۵	۹۸	موہری پیر بخش
کھلا بٹ	دیہدڑ	۱۵۵	۱۰۸۴	۷۶۳	۹۹	موہری مالیا
کھلا بٹ	مانکرائے	۲۲۴	۱۵۸۰	۲۰۲	۱۹۴	موہڑہ محمدو
ہری پور	مقصود	۶۰	۴۱۶	۷۶	۱۸۲	میر اتوت
در بند	لالوگی	۱۴۱	۷۹۹	۱۴۹۴	۳۲۴	میراخیرو
خانپور	تو فکیاں	۱۱۹	۹۱۹	۱۶۹	۱۵۰	میر پور
ہری پور	پانڈک	۴۲۵	۲۸۵۷	۲۱۲۸	۲۱۴	میر پور
ہری پور	درویش	۳۳۲	۲۴۴۰	۸۲۵	۱۱۹	میلیم
کھلا بٹ	کھلا بٹ	۶۱	۴۶۴	۵۷۰	۴۲	ناڑہ یانیرہ
خانپور	نجف پور	۴۵۳	۳۰۹۳	۱۳۶۵	۲۶۱	نجف پور
خانپور	بھرڑے	۱۳۳	۹۶۹	۹۳۴	۲۸۵	نروٹہ
کھلا بٹ	پنڈ ہاشم خان	۴۹۷	۳۲۰۹	۲۲۳۱	۲۴۶	نرتوپیہ
خانپور	گرم تھون	۲۲	۱۶۵	۶۵۷	۲۵۷	نرتوپیہ
ہری پور	مقصود	۷۳	۵۶۱	۲۸۹	۱۸۵	نکاپاہ
خانپور	تو فکیاں	۶۴	۵۱۳	۱۶۴	۱۵۲	نکڑے
کھلا بٹ	سکوٹری	۸۷	۵۱۸	۱۴۳	۱۷۳	نکلی
خانپور	جبرٹی	۲۳۵	۱۷۳۵	۱۳۷۵	۳۰۶	نلہ
کھلا بٹ	نور پور پ سوال	۶۵۱	۴۰۹۳	۲۳۴۱	۱۹۷	نور پور پ سوال
ہری پور	نوردی	۵۴۸	۳۸۸۰	۳۰۷۷	۲۱۸	نوردی

خانپور	چھوٹی	۱۲۱	۸۶۹	۵۱۲	۱۶۵	نوہراغزن
خانپور	کھاریاں	۲۹۵	۱۹۰۷	۱۷۳۰	۲۹۸	نیلا بھوتوں
کھلابٹ	سکوٹری	۲۲۲	۱۳۲۲	۷۹۹	۱۷۹	نیلور
خانپور	چھوٹی	۵۶	۳۶۱	۲۲۰	۱۶۶	نین سکھ
ہری پور	ہری پور	۳۰۸	۲۱۳۷	۲۲۸	۱۷۱	ہری پور
خانپور	کھاریاں	۸۲	۵۱۳	۲۹۳	۲۹۶	ہڑیالہ
در بند	ڈالڑی	۱۵۸	۱۰۲۳	۶۳۰	۵۳	بل جوہال
خانپور	ہلی	۵۰۳	۳۱۵۰	۱۲۷۸	۲۹۳	ہلی

تحصیل غازی

کل دیہات = ۶۸

نام گاؤں	حدیست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
اشرا	۵۷۳	۱۹۳۶	۵۵۹	۱۱۰	اشرا	امازنی
الدوجی	۶	۱۳۸۲	۱۶۵۹	۲۸۰	قاضی پور	تریلہ
امب	۳۷۲	۲۲۲۳	۳۱۵	۵۷	بیت گلی	امازنی
امر خانہ	۱۹	۱۱۷۵	۱۲۸۶	۲۳۵	سلم کھنڈ	تریلہ
باغدرہ	۳۲	۲۲۸۷	۸۰۲	۱۱۷	کوٹیرہ	تریلہ
بانڈی	۳۵	۲۳۲۸	۸۰۹	۱۶۰	خرباڑہ	تریلہ
بداروز	۲۷	۲۸۰۰	۳۲۸۸	۳۷۹	بداروز	تریلہ
بھانی	۱۰	۷۳۱	۲۹۰	۱۵۹	غازی	تریلہ
بھروسہ	۲۰	۶۳۵	۲۶۸۳	۲۲۱	غازی	تریلہ
بیت گلی	۳۷۲	۲۶۵۲	۳۸۰۵	۳۱۷	بیت گلی	امازنی
بیرنگ وال	۳۶۵	۳۱۳	۱۳۸	۱۷	ناڑا	امازنی
بیل	۳۰	۲۳۱۲	۱۳۲۷	۲۱۵	گوجرہ	تریلہ
بیلا یا بیلا	۳۶۶	۳۰۷	۸۸۵	۱۳۲	ناڑا	امازنی
پدرہ	۲۹	۱۲۳۰	۲۷۵	۷۱	بداروز	تریلہ
پرپا	۳۵۵	۲۲۹۷	۲۲۹۷	۳۸۵	پرپا	امازنی
پمپلیالہ	۲۲	۲۱۰۳	۲۳۰۳	۶۶۵	خرباڑہ	تریلہ
تریلہ	۱۳۱	۳۷۳۹	—	—	تریلہ	تریلہ

تربیلہ	کوٹیرہ	۲۵۹	۱۳۱۴	۲۱۲۱	۲۵	تھلی کوٹ یا تھالی کوٹ
تربیلہ	بداروز	۵۲	۳۳۶	۱۷۲۲	۲۸	جہڑ
تربیلہ	غازی	۱۳۰	۸۰۴	۷۳۲	۱۱	جلو
تربیلہ	قاضی پور	۱۲۶	۸۸۱	۱۳۵۰	۹	جموں
امازنی	کالی لاڑ	۲۱۵	۱۳۷۳	۶۹۳	۳۶۱	چروانی
امازنی	کالی لاڑ	۱۴۶	۹۷۸	۴۷۷	۳۵۶	چروان یا چوروتہ
تربیلہ	میاں ڈھیری	۷	۱۱۶	۲۴۰	۴	چک میر پور
امازنی	اشرا	۲۰۷	۱۱۵۵	۱۷۹۸	۳۷۶	چکلی
تربیلہ	خرباڑہ	۲۲۹	۱۴۶۲	۳۶۲۱	۳۶	چمپاری
امازنی	اشرا	۲۱۸	۱۲۷۵	۹۱۲	۳۷۹	چورا
تربیلہ	قاضی پور	۲۵۷	۱۵۰۲	۱۴۱۶	۷	حسن پور
تربیلہ	غازی	۴۰۰	۲۶۰۰	۵۵۰	۱۳	خالو
تربیلہ	خرباڑہ	۲۳۶	۱۳۲۲	۱۷۸۰	۲۳	خرباڑہ
امازنی	ستھانہ	۱۱۴	۷۱۲	۲۰۶۱	۳۶۸	دراگ
تربیلہ	کوہڑہ	۱۶۲	۱۰۹۲	۳۱۷۶	۳۳	دھرچٹی
امازنی	اشرا	۳۳۱	۱۹۲۲	۱۶۶۶	۳۷۸	دیوی
امازنی	پرپا	۸۹	۷۳۰	۷۳۰	۳۶۲	ڈھاگرہ
تربیلہ	موہاٹ	۱۰۵۳	۶۵۶۸	۲۹۳۸	۱۶	ڈل
تربیلہ	بداروز	۶۰	۳۹۶	۱۳۷۵	۲۶	ڈھوک
امازنی	ناڑا	۲۵	۱۹۹	۳۸	۳۶۰	ڈھیریاں
امازنی	ستھانہ	۵۱	۳۲۴	۲۷۸۱	۳۶۷	ستھانہ
تربیلہ	سری کوٹ	۱۷۴۸	۱۱۳۴۱	۹۶۳۹	۳۹	سری کوٹ
تربیلہ	سلم کھنڈ	۳۶۱	۲۲۳۳	۴۷۵۵	۳۷	سلم کھنڈ
امازنی	ناڑا	۷۰	۵۲۲	۳۳۶	۳۵۸	شاہ محمود کڑی
امازنی	ناڑا	۲۰۷	۱۴۰۰	۹۰۱	۳۶۴	شنکروی
تربیلہ	میاں ڈھیری	۱۳۰	۹۱۴	۵۵۶	۱	شیخ چوہڑ
تربیلہ	غازی	۱۱۵۰	۶۸۱۱	۲۳۲۵	۱۵	صوبڑا
تربیلہ	کوٹیرہ	۱۴۰	۸۷۵	۹۷۲	۳۲	عام گاہ
تربیلہ	غازی	۱۰۴	۶۲۴	۵۱۷	۱۲	عیسیٰ
تربیلہ	غازی	۷۷۱	۶۴۰۰	۷۴۲	۱۴	غازی

تریبلہ	قاضی پور	۴۲۴	۲۲۹۱	۱۹۴۲	۸	قاضی پور
تریبلہ	بداروز	۵۶	۳۲۸	۸۷۷	۳۰	کالا کٹھ
امازنی	کالی لاڑ	۱۷۷۱	۱۲۷۹	۱۶۷۷	۳۵۷	کالی لاڑ
تریبلہ	سلم کھنڈ	۹۰۹	۴۸۳۲	۴۷۸۲	۱۸	کنڈی
امازنی	بیت کلی	۲۰۷	۱۲۱۸	۱۴۴۱	۳۷۳	کنیر
امازنی	کوپری	۵۸۳	۳۵۵۴	۲۱۳۵	۳۵۴	کوپری
امازنی	ناڑا	۹۵	۵۲۶	۹۱۷	۳۵۹	کوپلہ
تریبلہ	کوٹیرہ	۴۶۹	۳۳۲۰	۴۲۷۳	۲۴	کوٹیرہ
امازنی	کھیل	۱۳۵	۸۳۹	۶۷۸۷	۳۷۱	کھیل
تریبلہ	بداروز	۱۱۶	۸۴۴	۱۳۶۱	۳۱	کھوئی درہ
امازنی	کیا	۸۴	۴۷۹	۵۶۸۷	۳۷۰	کیا
تریبلہ	خرباڑہ	۳۹۱	۲۶۷۶	۹۹۹	۲۱	گارا
تریبلہ	گوجرہ	۲۵۱	۱۵۰۱	۲۸۷۲	۴۱	گرہاں
امازنی	اشرا	۳۳۲	۲۴۱۵	۱۳۹۶	۳۷۷	کلی
تریبلہ	گوجرہ	۲۲۵	۱۲۸۲	۵۵۳۰	۱۳۰	گوجرہ
امازنی	ستھانہ	۶۹	۳۹۹	۵۱۴	۳۶۹	لقب
تریبلہ	موہاٹ	۱۲۹	۹۱۳	۴۹۸۴	۱۷	موہاٹ
تریبلہ	میاں ڈھیری	۳۶۹	۲۵۵۷	۱۴۵۱	۵	میاں ڈھیری
تریبلہ	میاں ڈھیری	۱۵	۸۷	۲۷۰	۲	میرپور گڑھی
امازنی	ناڑا	۱۱۷	۵۵۹	۴۰۲	۳۶۳	ناڑہ
تریبلہ	میاں ڈھیری	۱۸۲	۱۰۸۸	۲۰۰	۳	نقارچیاں

ضلع ایبٹ آباد

تحصیل ایبٹ آباد

کل دیہات = ۳۴۴

نام گاؤں	حد بست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
اٹیرن	۳۶۷	۴۶۴	۵۶۶	۹۳	کھمبیر	لورہ ناڑا
ارواڑ	۳۳۲	۲۶۳	۶۵۸	۲۶۵	پلک	بکوٹ
اکھروٹہ	۲۴۸	۱۵۶۱	۲۶۳۹	۳۹۸	نگری بالا	باکن
اکھریلہ	۲۷۸	۶۵۰	۱۷۸۵	۲۹۲	نگلی	حویلیاں
اندرسیری	۳۱۱	۱۲۱۱	۱۶۲۳	۲۴۳	بیرن کلی	باکن
ایبٹ آباد قصبہ	۳۶	۲۱۴۰	۱۶۹۰	۲۱۴۰	شیخ البانڈی	رورش
ایوبیہ	۰	۰	۴۲۹	۶۷	جی ڈی اے	جی ڈی اے
باربن	۲۹۸	۲۹۹	۱۱۷۸	۱۹۲	بوٹی	بکوٹ
باغ	۲۵۱	۳۰۳۸	۷۰۵۹	۱۳۰۱	باغ	باکن
باغدرہ	۱۳۵	۱۲۳۷	۱۴۱۶	۲۴۲	چمپڈ	حویلیاں
بالڈھیری	۵۰	۱۲۷۲	۴۱۰۹	۵۶۴	بالڈھیری	اورش
باکن	۲۵۳	۱۹۲	۳۸۶۷	۶۶۲	باکن	باکن
بانڈہ الملوک	۸۸	۱۶۲	۱۰۱۰	۱۶۱	بھنگلی	اورش
بانڈہ بازدار	۲۹	۱۹۹۶	۲۸۸۷	۴۴۴	نگلی	حویلیاں
بانڈہ شنگ	۴۷	۱۳۱	۳۹۷	۶۵	بھنگلی	اورش
بانڈہ پھکواڑیاں	۸۶	۲۳۶	۳۶۴۵	۵۶۲	بھنگلی	اورش
بانڈہ پیرخان	۵۲	۴۱۴۷	۸۱۰۹	۱۱۹۲	بانڈی ڈھونڈاں	اورش
بانڈہ جگیاں	۷۷	۱۷۴	۲۳۵	۶۶	پاوا	شیروان
بانڈہ خیر علی خان	۹۰	۳۶۰	۱۲۵۳	۱۷۰	بھنگلی	اورش
بانڈہ شوہالیاں	۲۸	۱۹۷	۳۶۷	۶۴	دہمتوڑ	اورش
بانڈہ شیرخان	۸۴	۱۲۲	۵۹۷	۹۶	بھنگلی	اورش

حویلیاں	لنگرا	۳۵۵	۲۹۹۹	۵۹۸	۳۳	بانڈہ صاحب خان
اورش	بھنگی	۱۰۱	۶۳۳	۵۵	۸۲	بانڈہ غزن
اورش	بھنگی	۸۲	۳۶۶	۳۳	۸۳	بانڈہ فیض اللہ
اورش	بھنگی	۷۰۷	۴۷۲۵	۲۲۶۹	۴۶	بانڈہ قاضی
اورش	بھنگی	۹۷	۶۳۳	۱۶۷	۴۸	بانڈہ لمان
اورش	بھنگی	۱۱۸	۷۶۵	۲۴	۸۵	بانڈہ نور احمد
بکوٹ	مکلی ڈھیری	۳۰۱	۱۳۰۶	۱۲۵۳	۲۸۹	بانڈی پہاڑ
بکوٹ	مکلی ڈھیری	۵۶	۲۹۹	۲۲۱	۲۹۰	بانڈی حمزہ
اورش	بانڈی ڈھونڈاں	۱۰۷۹	۷۵۵۸	۲۱۱۴	۵۳	بانڈی ڈھونڈاں
بکوٹ	سیالکوٹ	۳۳۶	۱۷۷۰	۱۶۶۳	۳۱۳	بانڈی سرائہ
بکوٹ	بونی	۶۸	۴۱۶	۳۱۳	۲۹۷	بانڈی سمن
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۴۳۴	۳۱۸۳	۱۷۲۶	۱۳	بانڈی عطائی خان
شیروان	کاکوٹ	۱۳۳	۶۶۹	۷۴۷	۷۲	بانڈ متر چھ
اورش	چھتردی	۲۷۸	۱۸۰۳	۷۷۵	۲۸۱	بانڈی منصور
باکن	بکنوٹر	۷۵۵	۴۱۵۹	۱۹۹۵	۲۶۰	بانڈی میرا
شیروان	سیری شہ شاہ	۹	۲۸	۱۴۰	۱۵۱	بانڈی ننگرا
شیروان	کسکی کلاں	۸۶	۵۱۴	۵۲۹	۹۶	بانڈی گوجری
شیروان	کسکی کلاں	۱۲۶	۷۷۷	۲۲۱	۱۰۱	بانڈی نورا
لورہ ناڑا	راہی	۱۶۳	۹۰۱	۴۵۸	۳۶۰	بانڈی کنڈ
بکوٹ	بونی	۵۳	۳۷۲	۱۵۰	۳۰۴	بانڈی بنکی
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۲۳۹	۱۲۹۴	۹۰۹	۱۲	بانڈی بٹولنی
لورہ ناڑہ	دناہ	۱۵	۱۰۶	۴۱۱	۳۵۵	بانڈی جاڑیاں
شیروان	جرل	۵۴	۲۹۲	۱۸۲	۱۴۳	بانڈی بچھا ثانی
شیروان	سیری شہ شاہ	۶۸	۳۳۸	۲۴۴	۱۲۱	بانڈی بچھا خورد
شیروان	سیری شہ شاہ	۸۵	۵۱۱	۴۲۶	۱۲۰	بانڈی بچھا کلاں
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۱۷۳	۱۱۵۹	۳۹۴	۱۹	بانڈی برسین
شیروان	پنڈ کرگو خان	۶۳	۳۴۰	۴۹۴	۱۲۳	بانڈی برکوٹ
شیروان	سیری شہ شاہ	۵۲	۲۹۲	۶۰۸	۱۶۶	بانڈی بریلہ
شیروان	کاکوٹ	۱۸	۸۸	۱۵۶	۷۴	بانڈی بزرگاں
حویلیاں	جمہڈ	۱۵۶	۹۱۵	۷۱۸	۱۹۳	بانڈی بسالہ

بکون	سیر غربی	۸۴	۴۷۸	۲۲۱	۳۳۷	پس بھیر
ناڑہلورا	ڈنہ نورالاں	۷۹	۴۱۳	۱۰۱۹	۲۰۳	بصیرہ
شیروان	کسکی کلاں	۱۲۸	۶۷۱	۲۷۲	۹۵	بغانی
بکوٹ	بکوٹ	۱۴۹۲	۱۲۴۳۴	۶۰۴۷	۳۲۱	بکوٹ
لوراناڑا	دناہ	۹	۴۰	۱۶۹	۳۵۴	بگلہ
بکون	بکنوتر	۶۵۰	۳۷۳۳	۱۹۹۵	۲۵۹	بکنوتر
اورش	کاکول	۴۰۳	۲۵۵۴	۲۱۱۵	۲۸۳	بلویہ
شیروان	شیروان	۲۳۱	۱۳۲۵	۹۱۱	۱۱۳	بموجھی
شیروان	کسکی کلاں	۷۶	۱۱۷۸	۱۴۴	۱۰۵	بن سیری
لوراناڑہ	دناہ	۳۱۲	۲۱۱۴	۸۶۸	۳۵۳	بنواڑی
بکوٹ	سیالکوٹ	۷۰	۴۱۶	۲۹۹	۳۰۹	بنوٹ
شیروان	کسکی کلاں	۵۴	۳۰۵	۱۳۱	۱۰۲	بوٹیاں
بکوٹ	بونئی	۴۴	۲۹۸	۵۳	۳۰۳	بونئی
شیروان	شیروان	۱۵۳	۷۶۷	۲۱۳	۱۱۶	بھتیل
بکون	سیر شرقی	۲۳۸	۱۷۲۲	۸۷۱	۳۳۴	بھٹیاں
شیروان	جرل	۷	۲۶	۱۸۸	۱۴۳	بھجواڑ
لوراناڑا	رای	۱۱۸	۷۲۴	۶۳۴	۳۶۳	بھجور
شیروان	کسکی کلاں	۳۱۸	۱۷۷۷	۱۰۷۴	۹۴	بھورج
حویلیاں	چمبھڈ	۱۸۸	۱۱۱۲	۵۴۱	۱۹۲	بیرامگلی
بکون	بیرنگلی	۱۲۸۴	۹۴۰۹	۳۶۰۳	۲۷۵	بیرنگلی
بکوٹ	بیروٹ خورد	۸۶۶	۵۹۵۳	۳۰۴۶	۳۲۴	بیروٹ خورد
بکوٹ	بیروٹ کلاں	۱۶۰۷	۵۶۴۳	۳۱۷۵	۳۲۲	بیروٹ کلاں
شیروان	چمبھٹی	۸۴	۴۹۲	۷۸۷	۱۵۷	بیری
شیروان	کاکوٹ	۲۷۲	۱۳۹۶	۳۴۵	۶۴	پانڈوتھانہ
شیروان	پاوا	۸۶۷	۴۲۹۲	۲۳۲۲	۷۹	پاوا
شیروان	کاکوٹ	۴	۳۵	۸۸	۳۶	پتھیری سیداں
بکوٹ	بونئی	۳۴۶	۲۲۹۹	۱۷۴۰	۳۱۶	پٹن خورد
بکوٹ	پٹن کلاں	۱۴۰۵	۸۸۹۲	۶۲۴۵	۳۱۵	پٹن کلاں
بکون	ملاچھ	۵۷۳	۳۳۴۴	۱۷۷	۳۶۹	پسالہ
شیروان	کاکوٹ	۵۱	۲۸۴	۲۷۸	۱۱۲	پسیال

شیروان	کوٹھیالہ	۱۴۹	۱۱۰۶	۴۱۱	۱۰۸	پسوال
شیروان	پاوا	۱۴۳	۹۷۰	۶۴۲	۵۹	پسوال میاں
شیروان	کاکوٹ	۱۴۲	۶۲۷	۲۷۷۱	۷۱	پشیل
بکوٹ	بونئی	۸۷	۵۹۹	۵۵۷	۲۹۹	پل
لوراناڑہ	گورینی	۸۵	۴۳۸	۷۴۲	۳۳۸	پلاسی
بکوٹ	پلک	۷۷۷	۵۱۸۳	۱۷۷۹	۳۳۰	پلک
شیروان	لکھالہ	۹۸	۴۲۵	۵۳۴	۱۴۷	پنڈ
شیروان	ہنڈگرگوخان	۱۴۱۱	۷۰۰۶۶	۲۶۰۰	۱۲۸	پنڈگرگوخان
باکن	سملی میرا	۷۲	۳۸۴	۳۰۳	۲۷۰	پنکھوڑا
شیروان	سیری شیرشاہ	۱۳۱	۸۳۳	۳۰۶۴	۱۶۸	پوہار
باکن	پھلکوٹ	۱۱۴۹	۷۸۵۶	۳۵۳۰	۲۷۴	پھلکوٹ
کھمبیر	۳۵۹	۲۰۴۳	۵۷۳	۳۶۵	۳۶۵	پھلہ
بکوٹ	سملی ڈھیری	۷۳	۴۶۶	۵۳۶۶	۲۹۱	پھوگراں
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۵۴۰	۳۹۶۸	۲۱۴۸	۱۵	پھولاں والی
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۶۴	۳۶۹	۴۱۶	۱۳	پپیل
باکن	تجووال	۲۷۹	۱۹۱۳	۸۸۰	۲۴۴	پیرکوٹ
باکن	نگری بالا	۴۲۰	۲۲۵۹	۸۶۳	۲۴۹	تزیلہ
باکن	تجووال	۸۸۷	۴۶۳۲	۲۵۱۴	۲۴۱	تجووال
شیروان	کاکوٹ	۷۵	۳۷۷	۱۴۰	۷۳	تلھاڑ
لوراناڑہ	ریالہ	۸۴	۵۲۷	۴۵۴	۱۱	ترموچھیا
اورش	ترنوائی	۱۴۸۲	۹۷۱۸	۶۶۳۶	۲۸۷	ترنوائی
باکن	سیر مشرقی	۳۵۶	۲۲۳۵	۱۱۱۱	۳۳۵	تروڑ
بکوٹ	بونئی	۸۹	۶۰۰	۳۸۵	۳۰۵	توری
لوراناڑا	لورا	۴۱	۱۳۸	۱۰۷	۳۵۹	تھاتھ کرم شاہ
شیروان	کاکوٹ	۹۱	۴۵۱	۵۲۵	۱۱۱	تھاتھی
شیروان	جمبھی	۲۰۰	۱۱۴۴	۵۱۹	۱۵۹	تھاتھی احمد خان
شیروان	کسکی کلاں	۳۴۲	۱۹۲۴	۱۵۶۹	۹۱	تھنہ
حویلیاں	رجوعیہ	۷۷۳	۱۱۴۴	۴۱۳	۲۴	تینتھ اوچھاڑ
شیروان	کوٹھیالہ	۱۵	۸۷	۵۳	۱۳۴	ٹاہلی
اورش	بالڈھیری	۳۸۵	۲۷۷۱	۱۱۴۶	۵۴	ٹندن

باکن	تجوال	۱۸۸	۱۲۱۵	۸۳۸	۲۳۲	ٹوپلہ
شیروان	کوٹھیالہ	۱۵	۶۰	۲۰	۱۳۳	ٹوڈو
شیروان	شیروان	۱۴۴	۷۵۵	۳۵۶	۱۱۵	ٹھوری
شیروان	کسلی کلاں	۵۵	۳۸۰	۳۰۶	۱۰۴	جائل
شیروان	جرل	۱۳۷۷	۹۲۸	۴۹۳	۱۳۹	جبی
شیروان	جرل	۵۰۸	۲۶۸۴	۱۸۶۷	۱۴۴	جرل
حویلیاں	نگسلی	۷۸	۴۹۲	۴۶۴	۲۷۷	جسوال
باکن	باغ	۳۸۰	۲۰۴۶	۱۷۵۰	۲۵۰	جگیاں کوہالیاں
اورش	بالڈھیری	۲۸۳	۱۸۳۵	۴۹۰	۵۱	جلاد پورہ (مانگل)
لوراناڑہ	ستوڑا	۱۴۷	۸۲۹	۶۸۶	۲۲۶	جنجاہ
حویلیاں	کوکل	۱۸۸	۱۲۳۵	۴۹۰	۱۹۵	جنڈک
شیروان	کوٹھیالہ	۱۳۱	۶۷۰	۲۷۴	۱۳۲	جوکن مار
شیروان	مہٹی	۲۳۵	۱۳۴۴	۱۷۸۷	۱۶۲	جوہنا
باکن	بیرن کلی	۲۲۷	۱۴۹۷	۱۰۹۰	۲۷۶	جہافر
باکن	باکن	۵۸۰	۳۶۲۳	۱۲۱۳	۲۵۴	جھانہ
حویلیاں	جھنگڑا	۹۱۱	۵۹۲۹	۲۰۴۵	۸	جھنگڑا
اورش	بھنکی	۱۰۴۰	۷۵۳۷	۱۰۶۱	۴۵	بھنکی
شیروان	سیری شیرشاہ	۲۶	۱۷۲	۱۷۶	۱۶۷	چٹھہ
لوراناڑا	راہی	۱۱۷	۶۵۲	۹۳۶	۳۶۴	چربٹ
بکوٹ	سہلی ڈھیری	۱۰۴	۷۵۸	۶۵۴	۲۹۲	چک
شیروان	مہٹی	۹۹	۵۷۳	۱۰۹۲	۱۶۱	چکر پائیں
حویلیاں	جھنگڑا	۲۹۲	۲۱۹۰	۴۹۰	۱	چمبہ
حویلیاں	چمبہ	۳۴۲	۱۸۸۶	۵۹۶	۹۷	چمک میرا
لوراناڑا	ریالہ	۱۹۰	۱۵۷۵	۹۳۵	۲۰۹	چمنک
شیروان	مہٹی	۱۷۴	۶۵۵	۷۷۵	۱۵۶	مہٹی
حویلیاں	چمبہ	۱۸۴	۱۱۷۷	۱۷۲۹	۱۹۱	چمبہ
بکوٹ	سیالکوٹ	۸۷	۵۸۹	۵۷۶	۱۳۴	چمیالی
لوراناڑا	ریالہ	۱۶۳	۱۰۱۸	۳۱۸	۲۱۰	چندوسیرا
لوراناڑا	ڈنہ نورالان	۴۲	۲۶۶	۱۳۹	۲۱۵	چونالہ
شیروان	مہٹی	۵۴	۳۱۳	۲۰۲	۱۶۳	چورگراں

چہڑ	۲۳۳	۶۷۹	۱۰۶۹	۱۷۷۲	بجیکوٹ	لوراناٹا
چھاڑ	۱۵۳	۲۵۳	۱۹	۲	سیری شیرشاہ	شیروان
چھان	۲۶۱	۵۶۹	۱۳۵۹	۲۵۹	بکنوٹر	باکن
چھانگہ کلی	۰	—	۱۹	۵	جی ڈی اے	جی ڈی اے
چھتری	۲۸۵	۱۳۱۳	۲۸۵۷	۳۳۲	چھتری	اورش
چھتری	۷۵	۲۹۲	۳۵۶۶	۷۶	کاکوٹ	شیروان
حاجیہ	۲۰۸	۸۱۱	۱۷۷۹	۳۰۹	ریالہ	لوراناٹا
حال	۱۲۲	۱۰۴	۱۷۷	۳۶	پنڈ کرگوخان	شیروان
حال میرا اتلا	۵۷	۲۰۴	۲۵۴	۳۸	بالڈھیری	اورش
حال میرا ترا	۵۸	۳۶۸	۹۵۲	۱۳۶	بالڈھیری	اورش
حویلیاں رورل	۱۶	۲۹۹۰	۹۸۳۹	۱۳۹۵	حویلیاں	حویلیاں
خانی ٹھٹھاراں	۹۹	۳۶۳	۲۰۱	۳۵	چمہڈ	حویلیاں
خیرہ کلی	۰	—	۷۲	۱۶	جی ڈی اے	جی ڈی اے
دبن	۲۸۸	۱۶۸۹	۲۳۳۳	۴۰۰	دلولہ	بکوٹ
دروازہ	۳۲۹	۱۰۸۱	۲۶۷۷	۴۰۱	پلک	بکوٹ
دروپڑ	۹۳	۱۰۱	۲۱۴	۳۷۷	کسکی کلاں	شیروان
دڑوئی میرا	۶	۳۲۸	۳۷۹	۶۰	حویلیاں	حویلیاں
دھن	۲۳۶	۱۵۹۰	۲۶۰۸	۳۸۴	ستوڑہ	ناٹالورا
دھن پساہ	۳۳۵	۱۸۷۶۶	۲۵۹۱	۴۰۰	راہی	لوراناٹا
دلولہ	۲۹۳	۶۱۵۱	۱۳۷۲۵	۱۳۷۰	دلولہ	بکوٹ
دناہ	۳۵۳	۱۲۱۲	۲۹۱۳	۴۹۲	دناہ	لوراناٹا
دوبتھر	۸۱	۹۷۵	۳۶۱۶	۶۱۷	بھنکی	اورش
دہمتوڑ	۳۹	۳۹۳۵	۸۸۴۲	۱۳۱۷	دہمتوڑ	اورش
دھندارا	۱۱۹	۵۰۲	۸۳۹	۱۵۰	سیری شیرشاہ	شیروان
دھنک	۲۰۷	۴۴۶	۴۸۳	۷۸	ریالہ	لوراناٹا
دیدل	۲۹۵	۴۶۳	۱۳۹۱	۲۱۷	بونی	بکوٹ
دیساں	۲۶۵	۷۲۹	۲۵۹۸	۴۲۷	سر بھنہ	باکن
دیوال منال	۲۳۲	۱۲۵۳	۳۳۱۲	۵۵۵	بجیکوٹ	حویلیاں
دیہری	۸۹	۳۵۱	۹۳۹	۱۲۹	بھنکی	اورش
ڈبراں	۲۲۲	۲۱۹۵	۲۱۸۳	۳۳۳	لنگڑیاں	لوراناٹا

لوراناڑا	ڈنہ نورالاں	۴۲۸	۲۶۰۶۶	۱۶۳۳	۲۱۸	ڈنہ نورالاں
باکن	سملی میرا	۳۱۲	۱۹۰۷	۹۵۲	۲۷۲	ڈھکی کھیت
لوراناڑا	کھمبیر	۴۲۵	۲۲۸۸	۱۱۹۷	۳۶۸	ڈھیری رکھالہ
لوراناڑا	لورا	۳۶۹	۲۲۲۱	۷۱۲	۳۶۸	ڈھیری کیاہ
جی ڈی اے	جی ڈی اے	۱۱	۳۷	—	۰	ڈونگا کلی
لوراناڑا	راہی	۶۵۱	۳۹۳۱	۲۵۶۳	۳۴۴	راہی
شیروان	سیری شیرشاہ	۸۱	۴۵۷	۶۹۶	۱۵۲	رتہ
حویلیاں	رجوعیہ	۱۳۸۳	۹۲۶۴	۳۸۶۰	۶۰	رجوعیہ
شیروان	پاوا	۲۷۷	۱۵۵۹	۸۲۵	۱۱۰	رچھ بہن
اورش	شیخ البانڈی	۲۹	۱۵۹	۵۱۹	۱۸۷	رکھ سول ملٹری
بکوٹ	بونی	۴۶۰	۳۴۶۱	۱۷۸۵	۳۰۲	رن کوٹ
لوراناڑا	کھمبیر	۲۱۹	۱۱۶۱	۷۸۶	۳۶۶	روپڑ
لوراناڑا	ریالہ	۱۴۵	۹۹۸	۶۱۳	۲۱۳	ریالہ
بکوٹ	ریالہ	۴۸۴	۳۰۹۶	۱۳۲۴	۳۲۶	ریالہ
لوراناڑا	ستوڑہ	۵۵۱	۳۱۱۶۶	۲۰۳۴	۲۲۸	ستوڑہ
لوراناڑا	بجیکوٹ	۴۶۲	۲۳۳۹	۱۴۰۵	۲۳۴	بجیکوٹ
اورش	بالڈھیری	۲۲۸	۱۳۹۱	۴۷۶	۵۶	بجیکوٹ
حویلیاں	چمبھڈ	۲۱	۸۳	۳۰۴	۱۳۸	سر بھنگالہ
باکن	سر بھنہ	۴۹۹	۳۱۶۹	۸۱۰	۲۶۹	سر بھنہ
شیروان	کاکوٹ	۶۷	۴۳۵	۱۷۲	۶۷	سرگال
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۱۴۳	۸۰۴	۵۷۹	۹	سرلیہ
حویلیاں	حویلیاں	۱۴۷۷	۸۷۹	۱۰۰۰	۷	سلطان پور
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۱۱۱	۸۰۰	۸۱۴	۱۰	سلوالہ
اورش	سہلڈ	۲۵۵۶	۱۸۴۴۶	۵۰۴۸	۳۵	سہلڈ
شیروان	کوٹھیالہ	۱۱۸	۶۴۶	۳۴۳	۱۳۰	سلیوٹ
بکوٹ	سملی ڈھیری	۵۷۷۲	۳۹۸۱	۲۸۹۴	۳۰۱	سملی ڈھیری
لوراناڑا	ریالہ	۳۰۹	۱۸۱۵	۶۵۰	۲۰۶	سموالہ
لوراناڑا	دناہ	۴۷۲	۲۸۱۹	۲۱۹	۳۵۶	سمہ گڑ بہگہ
بکوٹ	سولیہ	۶۵۰	۴۴۹۳	۲۴۲۳	۳۱۹	سنگل
بکوٹ	پلک	۳۸۴	۲۴۵۰	۹۶۳	۳۳۳	سورجال

شیروان	پاوا	۱۲۳	۷۵۶	۷۱۲	۷۶	سوہن بالا
شیروان	پاوا	۶۱	۳۵۶	۱۳۸	۷۸	سوہن تری
شیروان	کاکوٹ	۱۳۴	۷۲۱	۵۹۳	۶۹	سیال
بکوٹ	سیالکوٹ	۵۳۷	۳۱۰۹	۱۴۹۸	۳۱۲	سیالکوٹ
باکن	سیر شرقی	۶۶۱	۴۳۱۷	۲۲۷۳	۲۳۹	سیر شرقی
باکن	سیر غربی	۱۲۳۱	۷۷۱۶	۳۵۹۹	۲۴۰	سیر غربی
باکن	سرہنہ	۸۲	۵۲۹	۳۸۶	۲۶۴	سیرگاہ
لوراناڑہ	لورا	۸۰	۴۷۲	۳۴۴	۳۴۲	سیری
شیروان	سیری شیر شاہ	۲۸	۱۲۸	۶۵۰	۱۶۵	سیری شیر شاہ
حویلیاں	چمبڈ	۸۵	۴۲۳	۴۲۰	۱۰۰	شدیاں
شیروان	شیروان	۳۴۸	۱۸۵۶۶	۱۴۰۸	۱۱۴	شہید آباد
اورش	شیخ البانڈی	۲۳۹۸	۱۶۳۴۴	۲۰۷۰	۳۸	شیخ البانڈی
شیروان	کاکوٹ	۳۶۶	۱۷۹	۱۳۸	۷۰	شیربانی
شیروان	شیروان	۳۱۱	۱۸۶۶	۹۸۱	۱۱۸	شیروان خورد
شیروان	شیروان	۲۰۲	۱۱۹۷	۱۶۸۱	۱۱۷	شیروان کلاں
لوراناڑا	راہی	۲۶	۱۷۷	۱۸۹	۳۴۷	شیرپور
باکن	پھلکوٹ	۴۹	۳۴۴	۳۹۴	۲۶۳	صدرہ
شیروان	کوٹھیالہ	۱۰۲	۵۵۳	۱۷۶۶	۱۰۷	صوبڑہ
باکن	سرہنہ	۲۹۴	۱۸۱۷	۱۷۲۱	۲۶۸	عزیز منگ
حویلیاں	چمبڈ	۲۸	۲۰۶	۴۷۳	۹۸	فتح بانڈی
لوراناڑا	ڈنہ نورالان	۸۰	۴۴۹	۲۱۴	۲۱۶	فقیر محمد
شیروان	کاکوٹ	۱۴۹	۷۷۶۶	۴۱۳	۶۵	کاکوٹ
اورش	کاکول	۸۸۱	۵۵۹۹	۳۰۸۱	۴۳	کاکول
بکوٹ	ریالہ	۸۸	۵۵۹	۴۳۲	۳۲۷	کالا بن
حویلیاں	جھنگڑا	۲۰۹	۱۱۶۸	۹۱۹	۳	کالومیرا
بکوٹ	بیروٹ کلاں	۶۴۶	۴۵۳۷	۱۱۳۷	۳۴۴	کاہو شرقی
بکوٹ	بیروٹ خورد	۶۳۲	۴۰۷۸	۳۲۸۰	۳۲۵	کاہو غربی
اورش	چھتری	۲۷۳	۱۷۱۷	۶۳۶	۲۵۴	کھوال
لوراناڑا	لنگڑیاں	۲۷۲	۱۸۲۱	۱۸۲۱	۲۱۹	کرہی
لوراناڑا	ریالہ	۷۶	۴۱۷	۲۱۰	۲۱۱	کڑچھ

شیروان	کسکی کلاں	۱۷۵	۱۱۳۳	۵۳۸	۱۰۳	کسکی خورد
شیروان	کسکی کلاں	۲۹۴	۱۷۸۴	۸۱۳	۹۲	کسکی کلاں
لوراناڑا	کھمبیر	۲۱	۱۳۹	۵۳	۳۶۱	کشمیر
شیروان	پاوا	۹۵	۳۵۶۶	۳۷۴	۶۰	کشنا
بکوٹ	کامنک	۱۱۵۱	۸۱۸۱	۳۲۱	۳۰۷	کامنک
شیروان	شیروان	۵۵	۲۵۹	۱۰۱	۱۲۶	کلار کیتھر
شیروان	شیروان	۱۹۲	۹۵۹	۷۰۶	۱۲۷	کھارامیر آباد
شیروان	پاوا	۲۶۲	۱۳۹۲	۶۱۷	۸۰	کھار بانڈی
شیروان	پمہٹی	۴۱	۲۱۶	۱۷۶	۱۶۰	کیلا
شیروان	سیری شیر شاہ	۱۲۵	۷۱۶	۹۸۸	۱۵۴	کنڈو بالا
شیروان	پمہٹی	۲۱۲	۱۰۴۷	۹۸۸	۱۶۴	کنڈو پائیں
لوراناڑا	سنوڑا	۲۰۰	۱۰۸۵	۸۸۲	۲۷۷	کنڈو وڑہ
شیروان	لکھالہ	۱۷۶	۱۱۱۹	۴۶۹	۱۵۰	کنڈو وڑہ
لوراناڑا	گورنی	۴۰۰	۲۴۱۸	۱۲۶۳	۳۴۰	کونل
جویلیاں	بانڈی عطائی خان	۱۸۴	۱۱۹۶	۹۴۵	۱۷	کوٹلہ
شیروان	جرل	۱۳۷	۷۶۴	۵۸۹	۱۸۴	کوشالی
بکوٹ	بونی	۴۸	۳۶۳	۱۸۴	۳۰۶	کوٹھیالہ
جویلیاں	کوکل	۱۰۷۴	۶۶۶۱	۳۴۶۸	۱۹۴	کوکل
شیروان	پمہٹی	۹۲	۴۸۲	۶۸۸	۱۵۸	کھر پیڑ
شیروان	پمہٹی	۱۸	۸۲	۲۴۰	۱۵۵	کھلا بٹ
شیروان	پنڈ کر گوخان	۴۹	۲۵۳	۲۱۰	۱۲۵	کھلورا اتلا
شیروان	پنڈ کر گوخان	۷۲	۳۷۶۶	۳۰۷	۱۲۴	کھلورا اتلا
باکن	سربفہ	۲۸۰	۱۵۰۰	۲۷۶	۲۶۷	کھن
شیروان	لکھالہ	۱۱۴	۷۲۰	۵۶۵	۱۳۶	کھنڈہ کھوہ
اورش	ساہڈ	۳۷۶۶	۲۷۸۵	۶۰۶	۳۴	کھوگر
بکوٹ	سیالکوٹ	۱۲۱	۶۸۳	۷۷۵	۳۰۸	کھوگر یالہ
شیروان	جرل	۲۴۵	۱۱۹۴	۳۵۸	۱۴۲	کھولیا لہ
باکن	ملاچھ	۲۴۵	۱۳۶۱	۲۱۰۱۳	۲۵۵	کیری سرفالی
باکن	باغ	۶۲۳	۴۱۳۵	۱۳۹۷	۲۶	کیہال
لوراناڑا	سنوڑا	۴۴	۲۳۵	۱۸۷	۲۳۷	کیہان

حویلیاں	گرہھی پھلگراں	۳۷۷	۲۳۶۳	۱۲۶۶	۲۰	کیالہ
لوراناڑا	مچوہاں	۱۳۲	۸۱۲	۷۳۶	۲۰۵	گاربہ
شیروان	لکھالہ	۱۷۹	۱۱۳۱	۳۶۳	۱۳۸	گانڈہ
شیروان	کوٹھیالہ	۲۶	۸۶	۶۲	۱۳۱	گپ
حویلیاں	ککل	۱۰۵	۶۳۶	۶۰۶	۱۹۶	گجل
شیروان	کاکوٹ	۹۰	۵۰۶	۵۵۵	۶۹	گرامڑی
لوراناڑا	لورا	۱۰۱	۷۳۳	۱۶۷	۳۳۸	گرہھی
حویلیاں	گرہھی پھلگراں	۷۲۰	۴۷۸۳	۲۳۷۰	۲۱	گرہھی پھل گراں
شیروان	جرل	۸۱	۳۳۵	۲۳۶	۱۳۱	گل بانڈی
اورس	دہمتوڑ	۲۶۹	۱۳۶۳	۵۸۵	۲۶۲	گل ڈھوک
لوراناڑا	کھمبیر	۸۸	۵۱۵	۳۹۹	۳۶۲	گلی
اورش	چھتری	۳۶۰	۲۵۲۱	۷۹۶	۲۸۰	گلی بنیاں
لوراناڑا	لنگڑیاں	۱۶۶	۱۰۱۰	۱۱۳۳	۲۲۱	گل بنگراں
بکوٹ	سملیڈھیری	۱۳۸	۱۹۳۱	۱۰۹۹	۳۰۰	گلی موہری
شیروان	کوٹھیالہ	۲۲	۱۷۳	۱۳۲	۱۳۷	گھلی
لوراناڑا	لورا	۲۵	۱۷۳	۲۲	۳۵۰	گھوڑا
حویلیاں	گرہھی پھلگراں	۳۳۱	۲۰۶۷	۱۶۵۳	۲۵	گھوڑا باز گراں
لوراناڑا	کھمبیر	۴۷۲	۲۹۱۸	۱۱۵۹	۳۵۷	کھمبیر
شیروان	کاکوٹ	۲۱	۱۳۶	۱۶۳	۶۶	گھوگھری
اورش	بالڈھیری	۲۳۹	۱۶۸۰	۳۷۹	۵۵	گوجری
لوراناڑا	گورینی	۷۳۱	۴۶۰۵	۲۳۵۷	۳۵۹	گورین
لوراناڑا	ناڑا	۲۰۶	۱۳۳۷	۱۳۰۷	۲۳۵	گوہرا
حویلیاں	لنگرا	۱۵۰	۹۶۶۶	۴۳۵	۳۱	لڑی
بکوٹ	سیالکوٹ	۱۱۹	۶۵۷	۳۳۸	۳۱۰	لڑی
لوراناڑا	ڈنہ نورالان	۱۰۲	۶۸۵	۵۵۵	۲۲۳	لساں
باکن	باکن	۶۸	۴۴۰	۱۶۵	۲۵۷	لساں
شیروان	لکھالہ	۲۸۲	۱۸۷۵	۱۱۰۰	۱۳۹	لکھالہ
شیروان	پاوا	۷۵	۴۳۳	۲۹۵	۶۲	لے دی بانڈی
حویلیاں	لنگرا	۱۸۵۱	۱۲۷۳۰	۴۲۹۹	۳۲	لنگرا
لوراناڑا	لنگڑیاں	۳۷۱	۲۳۲۶	۱۸۸۵	۲۲۰	لنگڑیاں

لوراناٹا	لورا	۶۹۵	۴۷۴۲	۲۲۳۷	۳۵۱	لورا
بکوٹ	ریالہ	۲۳۳	۱۵۰۷	۳۹۸	۳۲۸	لوزگال
لورہ ناٹا	ستوڑا	۱۳۷	۷۳۴	۵۱۲	۲۳۸	ماڑی
باکن	پھلکوٹ	۲۹۲	۱۹۲۱	۸۰۷	۲۷۱	مالہ
باکن	سیر غربی	۱۱۵	۷۰۱	۷۱۵	۳۳۱	مال مولہ
لوراناٹا	دنہ نورالاں	۱۱۵	۵۹۲	۱۲۵۵	۲۰۴	ماجھیا
حویلیاں	بانڈی عطائی خان	۱۸۰	۱۰۸۰	۵۵۳	۱۴	مجاہد
لوراناٹا	مجوہاں	۶۳۱	۳۳۶۶	۲۳۲۶	۲۱۷	مجوہاں
بکوٹ	نمل	۱۲۶۴	۸۷۳۹	۵۲۸۵	۳۱۷	مجوہاں
لوراناٹا	مجوہاں	۸۰	۵۳۵	۶۱۴	۲۲۵	مساح سیداں
لوراناٹا	مجوہاں	۱۸۸	۱۲۵۷	۵۵۹	۲۲۴	مساح گوجری
باکن	نگری بالا	۷۰	۳۷۰	۷۹	۲۷۴	مکول اتلی بالا
لوراناٹا	جھیکوٹ	۲۹۳	۱۶۶۴	۱۱۹۷	۲۳۶	مکول تری
شیروان	کوٹھیالہ	۶۰	۲۷۸	۱۸۰	۱۲۹	مکھڈبی
حویلیاں	حویلیاں	۱۵۲	۹۵۳	۹۰۵	۴	ملا
باکن	ملاچھ	۶۶۱	۳۹۶۷	۱۱۸۴	۲۵۶	ملاچھ
بکوٹ	ریالہ	۴۳۵	۲۸۶۷	۱۱۳۱	۳۳۱	ملکوٹ
اورش	کاکول	۱۷۲	۹۸۵	۳۱۲	۴۲	مندروچھ خورد
اورش	کاکول	۱۹۰	۱۱۹۵	۷۵۲	۲۸۲	مندورچھ کلاں
حویلیاں	گرہی پھنگراں	۵۲	۳۸۰	۲۳۹	۲۳	منن
شیروان	پاوا	۱۰۶	۶۴۵	۳۰۳	۶۱	موچیکوٹ
اورش	بالڈھیری	۲۷۲	۱۸۰۴	۸۸۱	۴۹	مورکلاں
بکوٹ	مولیہ	۸۸۳	۶۲۲۶	۳۲۰۱	۳۲۰	مولیہ
باکن	پھلکوٹ	۲۲۴	۱۴۰۶	۱۶۲۵	۲۶۶	موہارخورد
اورش	چھتری	۲۵۹	۱۶۶۹	۱۰۹۸	۲۷۷	موہارکلاں
لوراناٹا	ریالہ	۴۸	۳۶۵	۲۵۲	۲۱۲	موہاڑی
لوراناٹا	ناٹہ	۵۰	۳۵۹	۵۰۹۳	۲۳۱	موہری بد بہن
شیروان	کسکی کلاں	۸۰	۴۴۱	۲۴۰	۱۰۶	مہال
لوراناٹا	راہی	۳۲	۱۸۰	۵۰۰	۳۳۶	میرا
لوراناٹا	ناٹہ	۱۸۸	۹۱۴	۱۰۴۱	۲۲۹	میرا اتلا

لوراناٹا	مجبوہاں	۹۵	۲۸۱	۱۵۶	۲۱۴	میراترلا
اورش	مچھتری	۱۵۶	۲۸۶	۱۰۲۱	۲۸۶	میرارحمت خان
اورش	میرپور	۲۶۸۴	۱۸۷۶۵	۳۳۸۷	۴۴	میرپور
لوراناٹا	ناٹا	۶۸۰	۴۴۷۳	۲۴۵۴	۲۳۰	ناٹہ
جی ڈی اے	جی ڈی اے	۶	۳۵	—	۰	نتھیاکلی
بکوٹ	دلولہ	۲۲۴	۱۷۴۲	۶۵۳	۲۹۴	نڑوکہ
لوراناٹا	لورا	۳۸۳	۲۳۹۱	۱۳۰۶	۳۴۳	نڑہوتر
بکوٹ	بوٹی	۱۴۱	۸۴۵	۵۳۵	۲۹۶	نکھ
شیروان	جرل	۶۶	۶۲۲	۲۹۶	۱۴۰	نکھیہ
باکن	نگری بالا	۱۴۶۱	۷۶۴۳	۲۲۹۰	۲۵۲	نگری بالا
لوراناٹا	سکتہ لوٹ	۳۹۵	۲۴۱۵	۱۳۵۵	۲۴۵	نگری تری
لوراناٹا	نگری ٹوٹیاں	۴۵۱	۹۳۵۸	۴۴۵۶	۳۳۶	نگری ٹوٹیاں
حویلیاں	نلکی	۴۳۱	۲۶۵۶	۱۶۷۲	۲۷۹	
شیروان	کوٹھیالہ	۵۸	۲۸۵	۷۵	۱۳۶	نلہ
بکوٹ	نمل	۸۳۶	۵۴۳۴	۳۴۷۳	۳۱۸	نمل
باکن	نملی میرا	۱۱۷۲	۶۹۵۵	۲۸۷۹	۲۵۸	نملی میرا
اورش	نواں شہر جنوبی	۷۰۱	۴۲۱۳	۲۵۴۲	۴۱	نواں شہر جنوبی
اورس	نواں شہر جنوبی	۴۱۴	۲۸۶۵	۲۱۴۰	۴۰	نواں شہر شمالی
لوراناٹا	لورا	۹۷	۶۵۱	۱۶۲	۳۴۹	نورپور
باکن	نملی میرا	۲۷۹	۱۸۴۷	۸۳۶	۲۷۳	نورمنگ
باکن	تجووال	۳۱۲	۲۰۰۵	۷۰۲	۲۴۳	نوشہرہ
حویلیاں	جھنگرا	۲۵۱	۱۵۷۲	۱۳۵۲	۲	نوشہرہ
حویلیاں	حویلیاں	۱۰۲	۷۲۶	۶۱۶	۵	وزیرہ
حویلیاں	گڑھی پھلگراں	۱۷۵	۱۱۴۴	۵۵۹	۲۲۲	ہرناٹہ

ضلع مانسہرہ

تحصیل مانسہرہ

گاؤں = ۲۵۶

نام گاؤں	حد بست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
اچھڑیاں	۱۶۲	۱۸۴۹	۵۶۸۷	۷۷۹	اچھڑیاں	اچھڑیاں
اڈا	۵۴	۸۱۵	۲۸۰	۳۶	پلسالہ	پھلڑہ
اشوال	۱۳۷	۵۷۸	۶۱۹	۸۰	ہل کوٹ	اچھڑیاں
اکاراں	۲۹۵	۲۳۳	۱۳۴	۲۲	مت سیری	پھلڑہ
اکھڑیلہ	۹۰	۱۰۲۳	۱۱۹۲	۱۸۳	شنکیاری	بفہ
اندراسی	۱۸۵	۱۶۹	۲۶۷	۴۴	بھوگر منگ	اچھڑیاں
اوگرہ	۵۹	۲۱۱۲	۳۳۸۰	۵۴۳	پوٹھہ	مانسہرہ
اہل	۱۵۶	۱۱۳۸	۲۳۶۸	۳۲۶	اہل	اچھڑیاں
اہل سیری	۲۹۳	۲۸۳	۶۲۰	۱۱۶	مت سیری	پھلڑہ
منگ ڈیوم	۱۳۶	۲۶۳۷	۴۸۳۳	۷۳۵	ہل کوٹ	اچھڑیاں
بانڈہ	۱۷۴	۳۲۵	۴۱۹	۶۷	سچہ کلاں	اچھڑیاں
بانڈہ پیراں	۹۵	۱۲۳۶	۶۱۳۶	۷۷۱	عنایت آباد	بفہ
بانڈہ شیخاں	۱۱۷	۸۶	۱۷۳	۲۵	ملک پور	بھیر کنڈ
بانڈہ گیانچ	۱۷۶	۲۶۷۶	۳۹۰۶	۶۶۱	جہوڑی	اچھڑیاں
بانڈہ سیداں	۳۶	۲۲۵	۲۶۳	۴۹	پیر	مانسہرہ
بانڈی خان حیل	۲۹۳	۲۶۰	۴۳۹	۵۷	مت سیری	پھلڑہ
بانڈی دوست محمد	۲۸۷	۴۳۵	۵۲۸	۸۱	تھریڑی	پھلڑہ
بانڈی غلام حیدر خان	۲۶۳	۳۷۹	۴۳۹	۷۵	پھلڑہ	پھلڑہ
بانڈی کرگوال	۵۸	۵۱۲	۲۷۸	۵۱	پلسالہ	پھلڑہ
بانڈی کینتھ	۳۰۷	۲۶۶۶	۳۱۳۷	۵۴۰	کالومیرا	پھلڑہ
باؤ بانڈی	۷	۳۷۰	۳۳۶	۵۴	دیب گراں	مانسہرہ
بانی جوہال	۳۲۰	۸۱۷	۱۱۵۳	۱۵۸	لساں نواب	پھلڑہ
ٹیل	۱۳۶	۲۶۸۰	۸۷۲۰	۱۱۶۵	ٹیل	اچھڑیاں

پھلڑوہ	ترہیری	۶۴	۵۱۷	۵۹۹	۲۸۵	بشگی
بفہ	ٹانڈہ	۸۷۰	۷۰۸۲	۱۵۶۸	۸۸	بجنہ
ماسہرہ	بحالی	۶۳۵	۳۵۲۲	۲۰۳۸	۳۰	بحالی
پھلڑوہ	دریا ڈوگ	۹۹	۶۲۳	۶۱۹	۳۱۹	بدان
ماسہرہ	کھوڑی	۹۷	۶۵۳	۳۷۸	۲۶	برٹ
پھلڑوہ	منگل ڈوگ	۵۹	۳۸۳	۶۶۳	۲۷۲	بریلہ
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۳۲	۳۱۳	۷۵	۱۸۱	بڑی بہک
ماسہرہ	دیب گراں	۱۷۸	۱۱۲۷	۹۹۲	۱	بند
بفہ	بفہ نعمانی ۱	۳۰۸	۲۰۲۷	۲۰۱۹	۱۰۹	بفہ بھوڑی خواجہ خیل
بفہ	بفہ ڈھوڑیاں ۲	۱۸۶	۱۳۰۲	۹۵۲	۱۱۰	بفہ ڈھوڑیاں ۱
بفہ	بفہ لغمانی ۱	۳۹۰	۳۶۱۷	۱۳۰۲	۱۱۲	بفہ لغمانی
بفہ	بفہ ڈھوڑیاں ۲	۵۵۳	۲۳۲۹	۲۸۷۴	۱۱۱	بفہ اشمانی تیتھوال
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۳۹۷	۲۶۷۷	۱۵۵۳	۱۸۸	بکی
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۵۲	۲۹۵	۵۳۲	۱۳۳	بگڑو
اچھڑیاں	لاچی منگ	۳۱	۱۸۵	۲۵۹	۱۴۱	بن سچہ
اچھڑیاں	ہل کوٹ	—	—	۷۰۳۵	۱۶۹	بھلچہ
ماسہرہ	جلو	۱۳۱	۷۸۸	۹۳۷	۳	بھورج
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۸۷۲	۶۰۸۲	۲۶۶۳	۱۹۰	بھوگر منگ
بھیر کند	بھیر کند	۹۳۰	۶۱۹۹	۱۱۶۴	۱۰۵	بھیر کند اتلا
بھیر کند	بھیریاں	۲۹۸	۲۶۵۶	۳۹۹	۱۰۳	بھیر کند ترلا
اچھڑیاں	اہل	۱۷۰	۱۲۰۰	۹۲۷	۱۳۳	بتیاری
بفہ	شنکیاری	۸۱۸	۵۹۸۲	۱۳۲۵	۹۱	بیدادی
ماسہرہ	دیب گراں	۲۷۶	۱۸۳۲	۱۷۵۱	۸	بیدڑہ
بھیر کند	بھیریاں	۲۶۳	۳۱۰۴	۱۳۰۸	۵۵	پانوڈھیری
پھلڑوہ	مت سیری	۲۰۸	۱۵۰۷	۷۹۶	۳۰۰	پٹیاں
پھلڑوہ	پڑھنہ	۳۷۸	۳۲۹۲	۲۴۴۲	۳۰۳	پڑھنہ
ماسہرہ	لساں ٹھکراں	۲۰	۱۱۹	۹۷	۲۳	پش گاہ
ماسہرہ	پوشھہ	۲۴۰	۱۷۴۸	۳۹۷	۶۰	پٹھوال
پھلڑوہ	پلسال	۱۳۱	۸۴۰	۹۰۱	۵۹	پلسال
ماسہرہ	جلو	۲۴۰	۱۵۹۵	۱۳۵۹	۱۳	پلگ اتلی
ماسہرہ	جلو	۳۳۱	۱۷۲۰	۲۱۱۶	۱۴	پلگ تری

اچھڑیاں	بنجول	۸۱۲	۶۳۹۵	۱۸۰۲۹	۱۷۲	بنجول
ماسہرہ	پوٹھہ	۳۶۵	۲۹۰۲	۱۷۰۱	۶۱	پوٹھہ
ماسہرہ	عطر شیشہ	۳۸۲	۲۹۳۶	۱۱۰۷	۷۸	پھاگلہ
پھلڑہ	پھلڑہ	۲۳۱	۱۸۸۸	۸۸۶	۲۶۲	پھلڑہ
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۶۹	۳۹۶	۱۶۸	۱۳۹	پھلانی
ماسہرہ	پیر	۷۵۸	۳۲۶۱	۲۶۹۱	۳۱	پیر
پھلڑہ	ترہیڑی	۱۰۵	۸۱۱	۵۷۸	۲۹۱	تاہی نگر
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۱۶۸	۱۱۳۵	۱۲۲۳	۲۶۸	تری
اچھڑیاں	اچھڑیاں	۶۷	۵۵۱	۳۳۳	۱۶۳	ترکنال
بنفہ	نو کوٹ	۱۸۸	۱۳۶۶	۳۷۳	۱۰۶	ترہا اتلا
بنفہ	نو کوٹ	۲۳۱	۱۸۹۷	۵۵۵	۱۰۷	ترہا ترا
پھلڑہ	ترہیڑی	۱۱۱	۷۵۵	۳۷۱	۲۸۳	ترہیڑی
پھلڑہ	مت سیری	۳۸	۳۱۲	۲۸۷	۲۹۷	تمبر
بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۱۶۱	۱۱۵۷	۱۲۲۹	۹	تمبر کھولہ
بنفہ	دھڑیاں	۲۱۱	۱۳۱۳	۱۲۳۳	۸۵	تمری
پھلڑہ	کالومیرا	۲۶۸	۲۱۸۷	۱۷۲۸	۳۰۶	تھائی کلاں
پھلڑہ	پھلڑہ	۸۱	۳۹۳	۳۵۰	۲۶۳	تھالیالہ
پھلڑہ	پلسالہ	۳۰	۲۰۵	۲۶۱	۷۲	تھانی
ماسہرہ	کھواڑی	۳۰	۱۵۲	۱۲۵	۲۵	ٹاہلی
بنفہ	ٹانڈہ	۷۷۳	۵۳۱۱	۱۲۵۳	۸۷	ٹانڈہ
پھلڑہ	پڑھنہ	۲۵۸	۱۹۳۸	۱۳۶۲	۳۰۵	ٹھا کر میرا
ماسہرہ	عطر شیشہ	۷۱۲	۵۶۱۵	۲۳۳۸	۸۰	جابہ
اچھڑیاں	بٹل	۳۶۳	۳۳۰۰	۲۰۰۵	۱۶۳	جال کلی
ماسہرہ	پیر	۳۱	۲۲۹	۵۹۲	۳۷	جبری
اچھڑیاں	جبر	۱۵۳۵	۱۳۲۱۹	۱۸۶۸۰	۱۷۰	جبر
اچھڑیاں	جہوڑی	۸۷۷	۶۲۰۳	۲۰۰۳	۱۷۷	جہوڑی
پھلڑہ	موہارکلاں	۱۵۲	۹۳۳	۱۱۸۳	۳۲۶	جٹاں
اچھڑیاں	بنجول	۳۶۱	۲۱۳۸	۳۳۸۸	۱۷۱	چچھہ
پھلڑہ	پلسالہ	۶۸	۳۵۰	۲۶۸	۱۵۷	جس گراں بالا
پھلڑہ	پلسالہ	۳۸	۳۰۵	۳۳۳	۵۶	جس گراں پائیں
ماسہرہ	جلو	۳۸۷	۲۶۳۵	۱۲۱۷	۱۲	جلو

ماسہرہ	کھوڑی	۶۹	۴۱۲	۲۹۲	۲۷	جٹکاری
پھلورہ	پڑھنہ	۴۶۹	۳۳۹۷	۳۲۷۶	۳۰۲	بھٹنکی
پھلورہ	پنسالہ	۱۶۰	۹۸۴	۱۳۶۶	۵۵	جھوکن
اچھڑیاں	بھوگڑ منگ	۱۴۹	۱۱۳۲	۵۲۳	۱۹۱	چٹہ بٹہ
ماسہرہ	سانڈے سر	۵۴۴	۳۸۴۰	۱۵۷۸	۷۲	چٹہ بٹہ
بفہ	عنایت آباد	۲۸۰	۱۹۶۸	۴۵۶	۹۷	چٹی کٹی
ماسہرہ	داتہ	۴۷۶	۲۹۳۳	۱۴۵۱	۶۷	چکیاہ
پھلورہ	دریا ڈوگہ	۱۷۸	۹۹۰	۸۹۲	۷۷	چندور
اچھڑیاں	اہل	۷۱۲	۴۷۱۳	۳۲۱۴	۱۳۴	چنارکوٹ
اچھڑیاں	بھل	۱۲۷	۲۷۶۶	۳۳۶	۱۵۳	چولندری سلدھار
ماسہرہ	دیب گراں	۸۸	۵۲۱	۳۰۴	۶	چھانچہ
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۲۴	۳۰۵	۱۹۸	۱۴۲	چھپڑی
ماسہرہ	پیر	۴۴۲	۲۸۹۰	۱۸۳۴	۳۹	چہڑھ
اچھڑیاں	جہوڑی	۲۵۰	۱۴۸۰	۴۸۲	۱۸۳	چیلاباغ
ماسہرہ	ماسہرہ نمبر ۲	۲۹۲	۲۱۰۹	۵۴۲	۶۹	حدوبانڈی
ماسہرہ	بحالی	۱۰۷	۵۳۸	۲۹۲	۳۲	حسینیاں
بفہ	عنایت آباد	۱۰۶	۷۵۳	۱۴۳	۱۰۱	حفیظ بانڈی اتلی
بفہ	عنایت آباد	۴۱	۳۴۵	۲۳۵	۱۰۲	حفیظ بانڈی تری
بھیرکنڈ	خاکی	۱۲۶۷	۷۶۴۱	۲۷۹۵	۱۰۴	خاکی
بھیرکنڈ	ملک پور	۳۹۸	۲۸۷۷	۷۴۶	۴۴	خواجگان
ماسہرہ	داتہ	۱۵۹	۱۰۲۸	۶۷۱	۶۵	خوشحال
ماسہرہ	داتہ	۷۱۳	۴۶۱۹	۲۲۷۳	۶۶	داتہ
پھلورہ	ترہیڑی	۷۶	۴۴۲	۴۸۲	۲۸۹	درمنگ
پھلورہ	مت سیری	۹۲	۶۳۷	۳۵۰	۳۰۱	دروازہ
بفہ	ڈھڑیاں	۱۴۳۰	۹۸۳۶	۳۳۷۳	۸۶	دھڑیاں
پھلورہ	ترہیڑی	۹۶	۶۳۷	۵۱۷	۲۸۰	دگمن نلہ اتلا
پھلورہ	ترہیڑی	۶۵	۴۱۷	۶۵۷	۲۷۹	دگمن نلہ ترلا
پھلورہ	پنسالہ	۷۹	۴۳۵	۵۷۱	۶۸	دھنک
پھلورہ	ترہیڑی	۳۸	۲۲۹	۲۱۴	۲۸۲	دیوریاں
ماسہرہ	دیب گراں	۲۴۶	۱۶۲۶	۱۱۹۲	۱۱	دیب گراں
پھلورہ	موہارکلاں	۱۱۷	۷۷۶	۶۴۹	۳۱۵	ڈگری

بفہ	ڈھوڈیال ازغوشال	۱۰۰۴	۷۳۱۱	۱۹۲۴	۹۲	ڈھوڈیال ازغوشال
بفہ	ڈھوڈیال ملکل	۱۰۷۸	۸۲۸۰	۱۸۸۹	۹۳	ڈھوڈیال ملکل
پھلڑہ	موہارکلاں	۱۳۲	۹۸۵	۴۲۱	۳۲۴	ڈھیر
پھلڑہ	لساں نواب	۱۰۸	۷۵۷	۹۴۰	۳۱۷	ڈھیری
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۳۳	۲۳۸	۷۱۹	۱۴۴	ڈھیری حلیم
اچھڑیاں	لاچی منگ	۷	۲۸	۵۸	۱۳۹	ڈھیری سعد اللہ
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۵۳	۳۸۹	۱۳۰	۱۴۸	ڈھیری نمبرداراں
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۱۱۵	۸۵۴	۶۸۸	۱۸۷	راھی
ماسہرہ	بحالی	۳۳	۱۹۵	۱۴۱	۳۴	رتیاں
ماسہرہ	بحالی	۳۶۱	۲۳۰۶	۹۰۷	۳۳	رہاڑ
ماسہرہ	سانڈے سر	۳۳۶	۲۲۴۸	۱۰۷۰	۷۴	ریڑھ
ماسہرہ	سانڈے سر	۴۲۰	۳۰۵۸	۱۵۵۴	۷۳	سانڈے سر
اچھڑیاں	سچہ کلاں	۶۹	۴۳۳	۳۱۵	۱۷۸	سچہ خورد
اچھڑیاں	سچہ کلاں	۱۲۳۲	۸۳۹۸	۵۰۲۵	۱۷۵	سچہ کلاں
پھلڑہ	پھلڑہ	۸۰	۵۷۹	۴۹۴	۲۶۵	سرفی
ماسہرہ	ماسہرہ نمبر ۲	۳۳۵	۲۰۵۸	۱۱۲۷	۶۸	سفیدہ
بھیر کنڈ	ملک پور	۱۱۹	۸۹۱	۳۵۹	۴۵	سکندرہ
پھلڑہ	موہارکلاں	۴۴	۳۵۲	۴۶۱	۳۲۱	سلاہ
اچھڑیاں	اہل	۱۲۹	۷۰۲	۲۹۱	۱۵۴	سلونہ
پھلڑہ	مت سیری	۴۷	۳۳۹	۲۴۴	۲۹۶	سم
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۷۹۷	۵۴۲۵	۳۶۷۶	۱۹۲	سم الہی منگ
پھلڑہ	موہارکلاں	۸۰	۶۵۳	۴۴۶	۳۲۲	سجلی
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۳۳	۲۰۱	۵۲۴	۲۷۳	سیرا
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۸۶	۶۴۹	۸۴۴	۲۷۸	سواں میرا
بھیر کنڈ	گیڈر پور	۳۳۹	۲۴۳۶	۲۳۰۹	۴۶	سوسل
پھلڑہ	دریا ڈوگ	۲۸۲	۱۲۲۹	۱۰۱۰	۳۲۳	سہکی
اچھڑیاں	سچہ کلاں	۲۷۴	۱۷۵۴	۴۰۳	۱۷۹	سیریاں کماشیاں
اچھڑیاں	لاچی منگ	۸۴	۵۱۳	۱۳۱	۱۴۰	شارکوتی
ماسہرہ	پیر	۲۱۰	۱۲۶۷	۱۴۳۰	۳۸	شاہ حیل کڑھی
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۱۲۳	۸۴۸	۸۱۱	۲۶۹	شاہ کوٹ
اچھڑیاں	لاچی منگ	۱۷۳	۱۱۵۶	۸۱۴	۱۶۵	شکورہ

پھلورہ	لساں نواب	۳۷۸	۲۳۲۵	۸۹۸	۳۱۹	شکوکی
ماسہرہ	دیب گراں	۳۲	۲۳۰	۱۷۲	۲	شکلہ
بفہ	شکھیاری	۲۲۱۲	۱۵۶۵۲	۱۹۰۹	۸۹	شکھیاری
بفہ	ڈھوڈیال منگل	۵۷۶	۳۳۶۰	۱۰۶۱	۸۲	شکھی بالہ
بھیر کنڈ	ملک پور	۲۳	۳۹۲	۶۸۳	۲۳	شکھی ترلی
ماسہرہ	جلو	۲۵۵	۱۷۰۸	۱۰۷۹	۵۸	شہیلیہ
پھلورہ	ترہیڑی	۲۵	۱۱۰	۱۷۲	۲۸۲	شہیلیاں
ماسہرہ	دیب گراں	۹۶	۶۳۲	۱۲۳۶	۱۰	شیخ آباد
پھلورہ	موہارکلاں	۱۰۰	۵۹۲	۸۲۶	۳۱۶	شیخ وال
بھیر کنڈ	ملک پور	۲۱۸	۳۰۳۷	۶۵۵	۱۱۶	شیر پور
ماسہرہ	عطر شیشہ	۱۲۷	۸۷۱	۲۱۵	۷۹	عرب خان
ماسہرہ	عطر شیشہ	۳۰۸	۲۲۶۵	۱۲۳۹	۷۶	عطر شیشہ
بفہ	عنایت آباد	۵۸۸	۳۱۷۵	۹۲۸	۹۶	عنایت آباد
پھلورہ	ترہیڑی	۱۸۹	۱۲۸۹	۹۳۸	۲۹۲	غازی کوٹ
ماسہرہ	داتہ	۷۷۰	۵۲۲۲	۱۵۱۷	۶۳	غازی کوٹ
پھلورہ	کالومیرا	۳۱۲	۲۲۶۷	۳۱۱۳	۳۰۸	کالومیرا
اچھڑیاں	لاچی منگ	۱۷	۱۱۶	۸۵	۱۵۱	کانڈلہ
پھلورہ	پھلورہ	۵۷	۳۶۳	۶۷۰	۲۵۸	کرکا
پھلورہ	پلسالہ	۷۰	۳۳۱	۳۷۰	۷۰	کرکلہ
ماسہرہ	بحالی	۱۸۲	۹۳۲	۷۹۸	۳۱	کرہالہ
ماسہرہ	کھواڑی	۲۲۲	۱۳۲۱	۶۷۱	۲۸	کریڑ
اچھڑیاں	بٹل	۳۱۱	۲۳۷۶	۸۲۶	۱۵۷	کڑمنگ اتلا
اچھڑیاں	بٹل	۱۲۲	۱۰۱۷	۲۱۷۲	۱۵۸	کڑمنگ ترلا
اچھڑیاں	سچہ کلاں	۲۷۸	۲۰۵۳	۱۳۲۹	۱۷۳	کس رچھاڑی
پھلورہ	ترہیڑی	۱۱۸	۷۷۹	۶۸۸	۲۵۸	کل وال
اچھڑیاں	بھوگڑمنگ	۸	۵۹	۲۳	۱۸۹	کھبار ڈوگ
پھلورہ	ترہیڑی	۶۳	۳۰۸	۳۵۹	۲۹۰	کمراری
پھلورہ	ترہیڑی	۱۲۱	۶۳۲	۳۹۵	۲۸۱	کمی
پھلورہ	منگل ڈوگ	۳۷	۲۳۲	۳۲۰	۲۷۷	کنڈ
اچھڑیاں	بل کوٹ	۱۱۸	۷۰۷	۳۵۳	۱۶۸	کنڈ اتلا
اچھڑیاں	اچھڑیاں	۷۳	۵۰۵	۲۸۱	۱۶۰	کنڈ ترلا

اچھڑیاں	جبوڑی	۶۶	۴۰۱	۲۳۵	۱۸۲	کنوگ
مانسہرہ	لبرکوٹ	۸۳۳	۵۸۱۰	۱۷۲۹	۷۰	کوٹکے
اچھڑیاں	اچھڑیاں	۴۱۱	۲۶۹۹	۱۱۹۱	۱۵۹	کوٹلی بالا
اچھڑیاں	اچھڑیاں	۳۶۷	۲۵۷۶	۱۱۸۶	۱۶۱	کوٹلی تری
پھلڑہ	پھلڑہ	۵۳	۳۷۶	۲۴۶	۲۵۹	کوٹیرہ
اچھڑیاں	جبوڑی	۲۳۹	۱۵۳۱	۵۹۷	۱۸۴	کوزبیلہ
بھیرکنڈ	بھیرکنڈ	۱۱۸	۸۶۵	۷۸۳	۴۹	کہنیاں
پھلڑہ	دریا ڈوگ	۲۶۷	۱۷۴۴	۱۰۳۹	۳۲۰	کھائیاں
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۹۶	۷۲۸	۷۸۰	۲۷۰	کھلیالہ
اچھڑیاں	لاچی منگ	۱۸۹	۱۲۸۴	۵۸۷	۱۶۶	کھن
مانسہرہ	کھواڑی	۳۷۱	۲۳۰۹	۱۴۷۰	۲۴	کھواڑی
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۱۰۰	۶۹۸	۷۰۷	۲۶۷	کھیل
مانسہرہ	لساں ٹھکراں	۲	۶	۱۵۴	۱۸	کیک
بفہ	عنایت آباد	۲۲۹	۱۵۸۷	۳۶۹	۹۸	گاندھیاں
اچھڑیاں	بھوگر منگ	۲۲۴	۱۵۲۱	۶۷۱	۱۸۶	گراں تھلی
مانسہرہ	مانسہرہ نمبر ۲	۲۹۶	۲۰۶۴	۳۷۴	۵۷	گنڈا
مانسہرہ	لساں ٹھکراں	۱	۷	۷۰۵	۱۷	گھیاں
بفہ	ہردوترنگری صابر شاہ	۵۱۸	۳۷۴۷	۳۴۲۵	۱۱۳	گلی باغ
پھلڑہ	پڑھنہ	۳۱۳	۲۱۰۰	۲۵۳۳	۳۰۴	گوجراں
پھلڑہ	ترہیڑی	۶۷	۴۳۱	۳۶۶	۲۸۶	گوجراں دی گلی
پھلڑہ	پھلڑہ	۷۰	۵۰۸	۳۴۸	۲۶۰	گوجرہ
مانسہرہ	عطر شیشہ	۱۴۰	۸۳۰	۲۵۷	۷۷	گھوڑ
بھیرکنڈ	گیدڑ پور	۱۸۴۰	۱۳۰۷۳	۱۲۷۷۳	۴۲	گیدڑ پور
اچھڑیاں	سچہ کلاں	۱۴۴	۹۶۷	۴۷۸	۱۸۰	گیر سچہ
بفہ	ڈھوڈیاں ملکل	۲۹۸	۱۹۹۵	۵۵۷	۹۴	گیر وال
پھلڑہ	پھلڑہ	۱۳۵	۹۰۵	۶۱۸	۲۶۶	گیر وال
بفہ	عنایت آباد	۵۸۸	۴۱۷۶	۹۴۸	۹۶	عنایت آباد
اچھڑیاں	لاچی منگ	۱۴۶۰	۸۶۷۳	۳۸۱۳	۱۳۸	لاچی منگ
مانسہرہ	لبرکوٹ	۹۲۷	۷۵۶۶	۱۹۳۳	۷۱	لبرکوٹ
مانسہرہ	لساں ٹھکراں	۴۰۲	۲۶۰۲	۲۲۹۷	۱۶	لساں ٹھکراں
پھلڑہ	لساں نواب	۲۳۴	۱۶۲۹	۱۰۳۸	۳۱۸	لساں نواب صاحب

ماسہرہ	دیب کراں	۲۵	۲۸۳	۲۳۱	۵	لے دی بانڈی
بفہ	عنایت آباد	۱۹۷	۱۳۸۲	۳۵۶	۱۰۰	لنگ
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۱۰۵	۷۰۳	۵۵۸	۲۷۱	لور کراں
پھلڑہ	لساں نواب	۸۴	۵۸۱	۴۶۲	۳۲۳	لیاس
بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۲۲۲	۱۵۸۴	۶۹۲	۵۲	ماڑی شاہ ولی
بھیر کنڈ	بھیر کنڈ	۱۲۵	۸۳۸	۶۱۰	۵۰	ماڑی صفدر شاہ
ماسہرہ	ماسہرہ نمبر ۱	۱۴۲۰	۱۰۶۵۲	۵۱۷۶	۵۶	ماسہرہ
پھلڑہ	مت سیری	۲۷۸	۱۶۵۱	۱۱۷۲	۲۹۹	مت سیری
ماسہرہ	بحالی	۱۵۵	۱۶۰۹	۵۸۰	۶۲	متہال
ماسہرہ	منگن	۱۳۴	۹۰۴	۴۴۳	۸۳	چھپی پول
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۳۷	۲۵۴	۳۱۵	۲۷۵	مجال
ماسہرہ	دیب کراں	۱۵۱	۱۰۰۰	۸۷۷	۴	مدن
بھیر کنڈ	ملک پور	۱۵۶	۱۲۵۲	۳۱۴	۱۱۸	مراد پور
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۱۱۴	۷۲۲	۶۴۰	۲۷۴	مند
بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۲۲۰	۱۶۱۹	۱۱۶	۵۳	مسوال
بھیر کنڈ	ملک پور	۴۷۴	۳۶۹۴	۹۰۳	۱۱۵	ملک پور
اچھڑیاں	لاچی منگ	۳۳۲	۲۲۵۴	۱۱۷۸	۱۵۲	مکان کئی گدا
اچھڑیاں	بل کوٹ	۱۲۱	۸۲۵	۴۴۰	۱۵۰	ملو کڑہ
پھلڑہ	پھلڑہ	۱۲۶	۸۸۲	۷۲۱	۲۶۱	منڈ کراں
ماسہرہ	عطر شیشہ	۲۲۸	۱۳۵۲	۵۵۴	۷۵	مندھاڑ
پھلڑہ	منگل ڈوگ	۶۹	۴۶۰	۴۲۵	۲۷۶	منگل ڈوگ
ماسہرہ	لساں ٹھکراں	۱۳۳	۷۴۳	۳۶۶	۲۲	منگور
ماسہرہ	منگن	۵۶۴	۳۹۵۵	۱۶۱۷	۸۱	منگن
پھلڑہ	مت سیری	۷۳	۴۷۷	۵۱۷	۲۹۸	مینوال
ماسہرہ	جلو	۱۳۵	۶۸۰	۸۳۱	۲۱	موڑ بفہ خورد
ماسہرہ	لساں ٹھکراں	۳۲۴	۱۹۴۶	۱۹۳۹	۲۰	موڑ بفہ کلاں
پھلڑہ	موہار کلاں	۱۷۶	۱۰۰۹	۶۹۰	۳۲۵	موہار خورد
پھلڑہ	موہار کلاں	۱۱۴	۶۹۶	۸۶۹	۳۱۴	موہار کلاں
ماسہرہ	کھواڑی	۲۶۰	۱۶۴۸	۱۲۸۴	۲۹	موہایاں
ماسہرہ	پیر	۳۱۶	۱۸۴۹	۱۱۲۵	۴۰	میرا مجد علی
بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۱۶۸	۱۴۳۸	۳۹۶	۵۴	میراجیا

بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۶۴	۲۳۸	۲۰۴	۵۱	میرا مقرب شاہ
ماسہرہ	لساں ٹھکراں	۷۳	۲۳۸	۳۶۶	۱۵	نارون
ماسہرہ	پیر	۳۰۷	۱۸۳۱	۱۳۵۶	۳۵	نڑیڑ
اچھڑیاں	بٹل	۲۲۴	۱۷۶۳	۸۸۱	۱۵۷	نصر دی
ماسہرہ	لساں ٹھکراں	۱۱۹	۷۱۰	۶۶۲	۱۹	ننویا
بفہ	نو کوٹ	۵۷۸	۳۸۲۹	۹۵۸	۱۰۸	نو کوٹ
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۷۳	۲۳۸	۹۲۱	۱۳۵	نیل بن
بھیر کنڈ	بھیر کنڈ	۷۶	۶۰۹	۶۸۰	۴۷	نیلور
ماسہرہ	منگن	۲۰۶	۱۶۲۴	۵۱۲	۸۲	ہاتھی میرا
بھیر کنڈ	بھیر کنڈ	۱۳۴	۸۹۵	۲۲۳	۴۸	ہاڑی دامیرا
بفہ	ہردو ترنگڑی صابر شاہ	۸۸۰	۶۶۷۵	۱۸۸۵	۱۱۴	ہردو ترنگڑی صابر شاہ
اچھڑیاں	بٹل	۲۲۸	۲۷۶۶	۱۸۷۶	۱۳۵	ہروڑی کھکھو
ماسہرہ	داتہ	۲۷۰	۱۶۹۹	۸۳۷	۶۴	ہریالہ
پھلڑہ	پلسالہ	۴۵	۳۱۵	۹۸	۷۱	ہل کالو
اچھڑیاں	ہل کوٹ	۹۷۴	۶۴۰۴	۳۲۹۵	۱۶۷	ہل کوٹ
بھیر کنڈ	ہمشیریاں	۳۳۸	۲۴۱۱	۷۶۴	۹۹	ہمشیریاں
اچھڑیاں	اہل	۵۱	۳۷۴	۳۱۹	۱۵۵	ہیڑ

کالا ڈھا کہ ایف

حد جست نمبر، رقبہ نہیں معلوم ابھی تک بند و بست نہیں ہوا۔ گاؤں = ۹۷

قبیلہ	مکان	آبادی	نام گاؤں
مداحیل	۱۱۰	۲۵۳	ابو مداحیل
بسی حیل	۳۰۱	۱۵۱۶	التیر
مداحیل	۴۸	۲۳۸	امر گھوڑی
بسی حیل	۲۱۱	۷۹۵	بانڈہ دادا
حسن زئی	۶۱۰	۳۲۲۸	بائیو حسن زئی
مداحیل	۱۵۸	۷۶۰	بدر
بسی حیل	۷۶۲	۵۳۸۴	ہرتونی ا
نصرت حیل	۲۹۶	۲۰۲۴	ہل کوٹ
اکازئی	۴۰۶	۲۴۱۳	بلیانی

اکازئی	۵۵۴	۴۱۰۲	بمبل
بسی خیل	۲۲۲	۹۴۸	پتاؤ اشارے
حسین زئی	۸۷۷	۵۱۴۳	پلوسہ
نصرت خیل	۷۷۸	۳۹۸۱	پھاگبن، پاکیونار
اکازئی	۳۱۷	۱۸۱۶	پیر خیل
بسی خیل	۱۴۶	۶۳۱	تیارا
اکازئی	۱۲۵	۶۹۶	تورم
مدا خیل	۳۸	۱۶۸	تیرامدا خیل
حسین زئی	۱۶۱	۱۴۴۸	تیکرام
حسین زئی	۳۶۰	۲۲۳۶	تیلی مدن
مدا خیل	۳۴۱	۱۳۹۸	ٹھانی
بسی خیل	۶۲۵	۳۲۶۰	جھٹکھ
بسی خیل	۱۲۸۱	۵۴۲۳	جڈبہ
بسی خیل	۹۹	۴۱۵	جیگال
بسی خیل	۵۲۳	۲۴۲۱	چمب کلاگئی
مدا خیل	۹۱	۴۴۹	چمگاہ
مدا خیل	۳۵۰	۱۴۶۲	چورنو یا چورنڈ
بسی خیل	۱۵۶	۱۱۷۹	چیریا چیرھ
مدا خیل	۱۶۰	۹۹۷	چیراکوٹ
بسی خیل	۱۸۲	۷۴۹	حلیمہ دادا
بسی خیل	۸۰	۳۰۱	خاناکے
مدا خیل	۱۷۲	۷۵۲	دادم
اکازئی	۷۹۵	۴۳۸۸	در بنانی پلا پائیں
مدا خیل	۳۱۷	۱۳۰۶	دلومدا خیل
مدا خیل	۳۰۴	۱۳۲۴	دو بابالا پائیں
بسی خیل	۱۹۷	۹۶۴	دوڑ
بسی خیل	۵۴۹	۲۸۱۷	دوڑ میرا
اکازئی	۲۸۳	۱۴۸۲	دھارو
بسی خیل	۲۷۳	۱۷۸۰	دھاری برتون ۱۱
بسی خیل	۷۴۸	۳۱۴۳	ڈنہ موہری

مدا حیل	۲۶	۱۳۲	ڈوگہ مدا حیل
بسی حیل	۶۸	۲۸۲	دومیل
بسی حیل	۲۳۳	۱۳۸۳	زراری
اکازئی	۱۵۷	۸۳۵	زندائی
بسی حیل	۵۹۵	۲۶۰۳	زنگیا
نصرت حیل	۳۶۶	۲۲۹۹	چکا
بسی حیل	۳۱۹	۱۷۲۳	سدو خان
اکازئی	۲۹۳	۱۵۸۵	سرمال اکائی
نصرت حیل	۲۹۸	۱۲۶۱	سرمول
حسین زئی	۲۹۹	۱۸۳۵	سیری کوبانی
مدا حیل	۲۳۱	۱۱۲۵	سلیمانی
بسی حیل	۶۵۳	۳۳۹۸	سوربن
بسی حیل	۹۷	۶۰۹	سورل
بسی حیل	۱۳۶	۱۰۰۳	سوری اشارے
مدا حیل	۱۹۱	۷۱۰	سونیا
بسی حیل	۲۵۸	۱۷۵۱	شاہ دیگ
بسی حیل	۵۷۵	۳۰۸۲	شاہ گئی بسی حیل
بسی حیل	۲۵۸	۲۹۵۸	شنتل
بسی حیل	۱۶۱	۷۹۵	شلون
مدا حیل	۲۹۹	۱۱۳۲	شنایا
بسی حیل	۲۵۶	۱۳۱۹	شنگل دریاں
بسی حیل	۵۲۷	۳۰۲۰	شنگل دریا پائیں
بسی حیل	۶۱	۲۳۳	قلاسر
بسی حیل	۳۱۹	۲۵۷۹	کاماسر
بسی حیل	۷۵۵	۳۹۱۲	کلاش
مدا حیل	۲۱۹	۷۵۱	کلسونہ بالا پائیں
حسین زئی	۱۶۱	۸۷۶	کنارے
بسی حیل	۵۳۶	۲۱۶۱	کندوڑ
اکازئی	۳۱۵	۲۳۲۲	کنڈبالا
اکازئی	۳۳۱	۱۹۸۳	کنڈپائیں

بسی جیل	۲۵۷	۱۳۵۱	کنڈر بسی جیل
حسین زئی	۲۵۶	۱۶۲۰	کنڈر تواری
حسین زئی	۶۳۱	۳۱۷۶	کنہار شریف
اکازی	۱۳۵	۸۷۲	کوپرا
حسین زئی	۱۸۴	۱۶۰	کوٹکے
نصرت جیل	۱۳۰	۷۰۰	کوٹکے
مداحیل	۵۱۰	۲۹۴۱	کورور
حسین زئی	۲۹۲	۲۴۶۱	کورون
حسین زئی	۷۲۴	۱۹۳۱	گرہھی حسین زئی
بسی جیل	۱۶۷	۸۴۷	گرہھی زرین سرگرہھی
حسین زئی	۲۴۴	۱۳۵۱	گنگت
مداحیل	۳۳۶	۱۶۰۷	گواندلہ
نصرت جیل	۹۴	۴۴۸	گومیٹ
بسی جیل	۴۵۷	۲۶۶۹	گیتو
بسی جیل	۳۵۰	۱۵۰۹	گیگانی
اکازی	۲۹۸	۱۱۷۷	لڑائی بیرتار
اکازی	۶۳۱	۳۰۶۱	لشورا
حسین زئی	۱۹۵	۸۴۵	مریہ
مداحیل	۷۳۷	۳۸۹۸	منجکوٹ
بسی جیل	۴۵۰	۲۱۳۱	منگری
مداحیل	۳۴۲	۱۲۵۸	مہابرا
اکازی	۶۳۹	۳۱۱۳	میرا اکازی
حسین زئی	۲۳۱	۱۳۱۴	میرا خو جیل
مداحیل	۸۴۶	۳۹۷۱	میرا مداحیل
حسین زئی	۱۵۸	۷۹۷	نادرے
حسین زئی	۱۹۸	۹۳۰	نسیکو حسن زئی
حسین زئی	۳۹۳	۱۷۷۶	نیوگلی
بسی جیل	۳۸۱	۱۷۱۷	ہر فیل

تختییل بالاکوٹ

دیہات = ۶۵

نام گاؤں	حدست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
ارسلا خان منور	۲۵۰	۱۰۲۰	۱۹۷۰	۲۲۲	ہرچھاڑ منور	کاغان
بزار کوٹ	۲۱۳	۱۵۲۳	۳۵۵۳	۵۳۵	گرہمی حبیب اللہ	گرہمی حبیب اللہ
بالاکوٹ	۲۰۱	۲۵۷۲	۱۱۳۵۱	۱۶۱۷	بالاکوٹ	گرہمی حبیب اللہ
بٹ کرڑ	۲۳۳	۹۲	۵۱۵	۷۸	گرلاٹ	گرہمی حبیب اللہ
بٹورہ	۲۱۹	۱۱۲۹	۱۶۲۲	۲۰۶	تاہٹ	گرہمی حبیب اللہ
بج موہری	۲۳۱	۱۵۵۰	۲۳۲۱	۳۰۶	شوہال معز اللہ	گرہمی حبیب اللہ
بسیاں	۲۰۶	۱۱۲۲	۳۱۰۷	۲۳۸	دوگہ	گرہمی حبیب اللہ
بکیر	۲۰۳	—	—	—	پیلہ سچہ	کاغان
بن بگاڑ	۱۹۷	۳۹۱۳	۳۹۸۶	۲۸۷	ہنگرائی	کاغان
بھدیکہ	۲۲۲	۳۶۱	۷۷۷	۱۲۲	تاہٹ	کاغان
بھبارہ پتلنگ	۲۰۰	۱۳۲۲	۳۰۹۳	۲۲۱	ست بنی	کاغان
بھنگیاں جو سچہ	۲۳۷	۲۱۳۸	۵۲۷۲	۷۷۵	سنگڑ	کاغان
بھورج	۲۱۰	۲۲۳	۱۱۱۰	۲۱۱	دوگہ	گرہمی حبیب اللہ
بھونچہ	۲۲۷	۲۰۵۷	۵۶۳۶	۲۲۱	کیواری	کاغان
بیلہ سچہ	۲۲۲	—	۳۳۲۲	—	بیلہ سچہ	کاغان
پارس	۲۲۳	۵۵۳۶	۵۰۵۹	۷۷۷	کیواری	کاغان
پت سیری	۲۳۰	۳۷۱	۶۸۶	۱۰۲	شوہال معز اللہ	گرہمی حبیب اللہ
پٹن دیس	۲۵۶	۵۳۳۳	۱۸۵۶	۲۳۹	پھاگل	کاغان
پھاگل	۲۵۲	۷۰۶۹	۲۶۷۹	۶۵۱	پھاگل	کاغان
ترنہ	۲۰۲	۲۸۰	۷۲۲	۱۱۰	بالاکوٹ	گرہمی حبیب اللہ
تاہٹ	۲۲۲	۱۵۷۲	۲۶۲۹	۳۹۰	تاہٹ	گرہمی حبیب اللہ
جاگیر بلولہ	۲۰۷	۱۲۶۸	۲۱۸۹	۶۷۰	دوگہ	گرہمی حبیب اللہ
جڑی کلپیش	۲۲۵	۲۳۲۱	۲۱۸۰	۶۲۵	شوہال معز اللہ	گرہمی حبیب اللہ
جی	۲۱۶	۳۳۷	۲۷۶	۷۶	تہلٹہ	گرہمی حبیب اللہ
جرید	۲۲۸	۶۱۷۳	۱۲۷۶۹	۱۷۳۸	جرید	کاغان

گرہمی حبیب اللہ	ست بنی	۷۴۸	۵۶۳۵	۲۶۷۰	۱۹۶	جگن
کاغان	بیلہ سچہ	۱۷۳	۱۲۲۰	۱۱۶۸	۲۳۶	چوشال
کاغان	سنکو	۸۴	۵۰۵	۱۹۶	۲۳۸	حسام آباد
گرہمی حبیب اللہ	تاہٹہ	۹۵	۷۵۷	۴۰۶	۲۲۰	حصاری
گرہمی حبیب اللہ	گرلاٹ	۹۴	۵۷۸	۱۱۸	۲۳۴	حہ
گرہمی حبیب اللہ	دوگہ	۳۶۹	۲۳۸۹	۲۱۳۳	۲۰۹	خیر آباد
گرہمی حبیب اللہ	دوگہ	۵۸۴	۳۸۰۲	۲۵۶۴	۲۰۸	دوگہ
گرہمی حبیب اللہ	ست بنی	۴۹۴	۳۰۴۵	۲۲۹۴	۱۹۴	ست بنی
گرہمی حبیب اللہ	تاہٹہ	۱۳۴	۹۳۴	۳۱۰	۲۱۸	سگد ہار
کاغان	سنکو	۱۰۳۰	۶۶۲۶	۳۸۸۳	۲۳۹	سنکو
کاغان	بیلہ سچہ	۱۸۳	۱۵۲۵	۳۲۷۳	۲۴۲	سواں
گرہمی حبیب اللہ	دوگہ	۵۶	۳۵۳	۱۹۲	۲۱۱	سیال
کاغان	بیلہ سچہ	۱۴۳	۹۵۰	۱۶۲۵	۲۴۵	شکورہ
گرہمی حبیب اللہ	شوہال معز اللہ	۲۴۶	۱۷۹۴	۵۹۹	۲۲۹	شوہال معز اللہ
گرہمی حبیب اللہ	بالاکوٹ	۶۹۵	۴۸۷۷	۲۳۹۰	۲۰۵	شوہال نجف خان
کاغان	کاغان	۱۳۱۶	۱۰۶۴۳	۹۹،۹۹۹	۲۵۷	کاغان
کاغان	شوہال معز اللہ	۵۴۳	۳۷۲۲	۳۷۲۲	۲۳۵	گمی خانگیری
گرہمی حبیب اللہ	گرلاٹ	۷۳۹	۵۰۹۴	۴۶۸۰	۲۳۶	کاشیاں
گرہمی حبیب اللہ	دوگہ	۳۷۲	۲۸۵۶	۱۶۵۵	۲۱۲	کرنول
گرہمی حبیب اللہ	تاہٹہ	۲۲۴	۱۴۷۲	۵۰۰	۲۲۱	کشتوا
کاغان	پھاگل	۳۴۸	۲۵۱۹	۲۲۶۱	۲۴۹	کلس جمال ماری
کاغان	پھاگل	۳۹۵	۲۸۵۱	۸۷۳	۲۵۵	کمال بن
گرہمی حبیب اللہ	شوہال معز اللہ	۶۸	۳۴۸	۱۵۵	۲۲۷	کوارا
گرہمی حبیب اللہ	تاہٹہ	۲۲۳	۱۴۵۰	۹۰۶	۲۲۳	کوٹ بھلہ
کاغان	کیوانی	۳۸۴	۳۰۹۳	۲۹۲۴	۲۴۱	کیوانی
گرہمی حبیب اللہ	ست بنی	۶۷۳	۴۱۷۶	۲۰۱۱	۱۹۵	کھیت سرائش
گرہمی حبیب اللہ	گرلاٹ	۱۶۶۲	۱۱۹۵۶	۲۲۴۷	۲۰۲	گرلاٹ
گرہمی حبیب اللہ	گرہمی حبیب اللہ	۲۱۷۸	۱۵۷۵۳	۳۷۴۲	۲۱۴	گرہمی حبیب اللہ
گرہمی حبیب اللہ	تاہٹہ	۳۱۲	۲۳۷۴	۲۰۵۱	۲۱۷	گل میرا
کاغان	کھنول	۱۰۹۹	۷۸۶۹	۸۶۲۷	۲۴۰	کھنول

گھنٹیا	۱۹۹	۲۱۸۶	۳۷۲۱	۵۱۶	ہنگرائی	گرہمی حبیب اللہ
سوزمینداری	۲۲۸	۹۶	۱۱۸	۱۶	شوہال معز اللہ	گرہمی حبیب اللہ
لسوساطانی	۲۲۶	۴۷	۹۸	۱۹	شوہال معز اللہ	گرہمی حبیب اللہ
لونڈا	۲۱۵	۵۳۸	۶۰۱	۱۲۴	تلہٹ	گرہمی حبیب اللہ
مٹی کوٹ	۱۹۳	۱۳۱۵	۲۲۸۵	۳۵۵	بالاکوٹ	گرہمی حبیب اللہ
منور بوستان خان	۱۵۱	۱۱۱۶	۲۰۴۲	۲۶۳	ہرچھاڑ منور خان	کاغان
منور محمد جان خان	۲۵۲	۱۱۹۱	۲۶۱۶	۳۶۴	ہرچھاڑ منور خان	کاغان
منور حفیظ	۲۵۳	۳۹۶۸۳	۳۲۰۰	۴۳۴	ہرچھاڑ منور خان	کاغان
نو کوٹ	۲۳۲	۲۱۴	۳۲۳	۳۵	گرلاٹ	گرہمی حبیب اللہ
ہنگرائی	۱۹۸	۴۲۵۱	۳۵۰۶	۵۱۵	ہنگرائی	گرہمی حبیب اللہ

تخصیص اوگی

گاؤں = ۷۴

نام گاؤں	حد بست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
اخون بانڈی	۳۲۸	۸۶۶	۱۴۵۴	۲۴۴	جودہان	شیر گڑھ
ار بوڑھ	۱۲۰	۴۳۸۹	۴۹۶۵	۷۴۵	اوگی	اوگی
اسماعیل بانڈی	۳۴۳	۱۰۹۱	۲۲۰۰	۳۱۲	چن سیر	شیر گڑھ
انگر بہن	۳۴۹	۱۶۲۰	۱۲۰۹	۱۵۷	نکاپانی	شیر گڑھ
اوگی	۱۲۲	۲۱۱۴	۱۱۵۵۳	۱۵۰۹	اوگی	اوگی
بارا	۳۲۹	۷۵۲	۹۰۲	۱۳۵	سوکل	شیر گڑھ
باٹوہ کھولیاں	۳۳۳	۵۲۴	۱۳۱۶	۱۷۵	نمبل	شیر گڑھ
بانڈی	۳۴۹	۱۱۷۶	۲۱۷۶	۳۰۱	بانڈی	شیر گڑھ
بانی بریال	۳۳۱	۱۰۸۶	۴۵۸	۸۱	سوکل	شیر گڑھ
بجنہ	۳۴۰	۹۳۴	۳۱۱۰	۴۰۱	شیر گڑھ	شیر گڑھ
بھوبانڈی	۳۳۷	۸۵۶	۲۲۸۱	۳۲۵	شیر گڑھ	شیر گڑھ
بدیال	۳۳۲	۱۲۸۷	۱۸۲۴	۲۷۲	نمبل	شیر گڑھ
بڑادر	۳۴۵	۱۸۷۸	۲۴۶۴	۴۴۹	کاجلہ	شیر گڑھ
بگاڑیاں	۱۲۸	۱۶۳۶	۳۰۲	۲۲۹۸	بگاڑیاں	اوگی
بگوانی	۳۴۲	۱۲۴۴	۱۰۳۴	۱۴۳	چھویاں	شیر گڑھ

اوکی	بیلیاں	۷۵۱	۵۰۳۰	۳۰۳۷	۱۲۲	بیلیاں
شیر گڑھ	بانڈی	۲۲۸	۱۵۶۲	۱۰۳۲	۳۲۲	بیربٹ
شیر گڑھ	نکاپانی	۴	۱۷	۱۱۵	۳۵۳	بیلا
شیر گڑھ	پلنڈی	۳۲۹	۲۲۹۳	۲۱۵۹	۳۵۱	پٹیاں
شیر گڑھ	پھگوڑہ	۲۳۶	۱۵۵۵	۱۷۱۸	۳۲۷	پھگوڑہ
اوکی	بیلیاں	۱۶۶۹	۸۱۶۱	۱۸۱۱	۱۳۰	تراوڑہ
شیر گڑھ	در بند	۱۵۹	۱۳۱۷	۱۹۱۲	۳۲۲	تیربٹ
اوکی	بگاڑیاں	۴۵۰	۳۲۱۲	۱۲۶۰	۱۲۵	جس کوٹ
شیر گڑھ	پھگوڑہ	۱۴۹	۹۹۲	۷۷۵	۳۲۵	جگی
شیر گڑھ	جودہان	۱۸۶	۱۱۷۰	۸۵۳	۳۳۰	جودہان
شیر گڑھ	کاجلہ	۱۱۴	۸۵۲	۱۶۸۳	۳۲۳	جندری
شیر گڑھ	چن سیر	—	۳۲۱۰	—	۳۳۶	چن سیر
شیر گڑھ	بانڈی	۲۰۹	۱۴۰۹	۸۹۰	۳۵۰	چھٹا
شیر گڑھ	سوکل	۲۰۰	۱۹۰۷	۱۳۹۹	۳۲۵	چنگلی بنیال
اوکی	کٹھالی	۵۵۲	۴۴۳۳	۲۳۶۱	۱۲۹	چلندریاں
شیر گڑھ	کروڑی	۱۷۱	۱۲۴۸	۱۴۷۹	۳۲۷	چمیل یا چمیل
شیر گڑھ	نکاپانی	۳۵۱	۱۹۹۹	۱۴۵۵	۳۵۲	چمب
شیر گڑھ	نکاپانی	۲۲۲	۱۵۲۸	۸۷۳	۳۵۱	چمیری
شیر گڑھ	چھویاں	۱۱۴۱	۹۲۳۷	۱۴۳۹	۳۳۸	چھویاں
شیر گڑھ	شنایا	۳۲۵	۲۱۰۸	۵۵۲	۳۴۰	دارا
شیر گڑھ	شنایا	۶۳	۵۰۳	۳۶۵	۳۳۰	داؤد کوٹ
شیر گڑھ	در بند	—	—	۹۲۸	۳۳۲	در بند
اوکی	اوکی	۷۱۲	۵۱۵۶	۳۳۳۲	۱۲۱	دریا
اوکی	بگاڑیاں	۴۵۹	۳۶۶۱	۱۱۷۰	۱۲۷	دلہوڑی
شیر گڑھ	در بند	۱۶۲	۱۱۳۶	۱۴۰۵	۳۳۶	درکافی
شیر گڑھ	چھویاں	۱۵۲	۸۴۸	۵۸۶	۳۴۱	دولڑیاں
شیر گڑھ	شنایا	۱۸۴	۱۳۲۲	۹۴۵	۳۳۳	دیول
شیر گڑھ	کروڑی	۳۷۰	۲۱۰۹	۲۹۰۶	۳۱۱	ڈوگہ
شیر گڑھ	چن سیر	۳۵۵	۲۴۴۰	۱۷۸۲	۳۳۳	رجم کوٹ
شیر گڑھ	سوکل	۱۵۳	۷۷۲	۶۳۶	۳۲۶	سوکل

شیر گڑھ	سوکل	۱۸۸	۱۲۰۳	۸۳۸	۳۲۸	سہرا
شیر گڑھ	شیر گڑھ	۲۲۱	۱۲۲۲	۱۲۵۳	۳۳۸	سیری گوریا
شیر گڑھ	سوکل	۱۲۶	۱۰۲۷	۱۳۰۳	۳۲۱	شاہ کوٹ
اوگی	شمدرہ	۲۰۰۲	۱۵۸۳۳	۶۳۶۵	۱۱۹	شمدرہ
شیر گڑھ	شنایا	۳۱۱	۱۸۹۹	۱۵۹۲	۳۳۵	شنایا
شیر گڑھ	پھکوڑہ	۳۰۳	۲۰۸۱	۱۷۲۸	۳۲۸	شنگھی
شیر گڑھ	شیر گڑھ	۲۳۹	۲۹۰۱	۱۸۰۲	۳۳۹	شیر گڑھ
شیر گڑھ	زکاپانی	۲۷۲	۱۸۳۸	۱۱۰۲	۳۵۰	غازی کوٹ
شیر گڑھ	مہبل	۲۵۵	۳۳۰۱	۳۰۰۶	۳۱۰	فتح بانڈی
شیر گڑھ	در بند	۳۲	۲۱۵	۸۵۶	۳۳۷	نرید آباد
شیر گڑھ	کاجلا	۳۹۳	۱۶۲۱	۱۶۹۲	۳۲۶	کاجلا
اوگی	کٹھانی	۶۹۵	۲۹۹۵	۵۱۲۱	۱۳۲	کٹھانی
شیر گڑھ	سوکل	۱۳۵	۹۹۸	۸۲۸	۳۲۷	کرم
شیر گڑھ	کروڑی	۲۹۲	۱۸۷۹	۱۲۹۷	۳۱۲	کروڑی
اوگی	بیلیاں	۷۲۱	۵۲۷۳	۲۱۵۰	۱۲۳	کولکہ
اوگی	کٹھانی	۶۰۸	۳۷۵۲	۲۶۲۸	۱۳۱	کھیل
شیر گڑھ	چھویاں	۱۵۵	۱۱۰۲	۹۵۸	۳۲۷	کھمبیاں سیری
شیر گڑھ	شنایا	۲۶۶	۲۰۳۳	۱۱۸۵	۳۳۹	کھنڈ گراں
شیر گڑھ	شیر گڑھ	۳۷۶	۲۸۲۳	۲۷۲۰	۳۰۹	کلی بدرال
شیر گڑھ	چن سیر	۲۹۶	۲۲۶۰	۹۱۹	۳۳۶	گوجر بانڈی
اوگی	بگاڑیاں	۱۰۸۷	۷۲۷۰	۲۲۸۵	۱۲۶	گھنیاں
شیر گڑھ	جودہان	۳۸۵	۲۶۲۲	۱۶۶۰	۳۳۱	ماہار
شیر گڑھ	در بند	۱۰۸	۷۲۵	۵۷۲	۳۳۳	مہران
شیر گڑھ	مہبل	۲۶۵	۱۸۶۳	۲۶۹	۳۳۲	مہبل
شیر گڑھ	مہبل	۱۶۲	۱۲۲۶	۹۲۷	۳۳۵	نریال
شیر گڑھ	زکاپانی	۱۰۸	۸۶۵	۶۷۵	۳۲۸	زکاپانی
شیر گڑھ	جودہان	۲۵۳	۱۳۶۱	۱۰۵۹	۳۲۹	نم شہرہ
شیر گڑھ	پھکوڑہ	۲۳۰	۱۵۵۱	۱۷۹۳	۳۲۶	نیل بٹل
شیر گڑھ	کروڑی	۳۰۱	۲۱۲۵	۲۵۵۳	۳۱۳	ہڑیال

ضلع بٹگرام

تختییل بٹگرام

گاؤں = ۶۰

نام گاؤں	حدیث نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
اعوز بانڈہ	۷	۱۲۸۶	۲۰۲۴	۲۹۷	پشوڑہ	کوزہ بانڈہ
اجمیرہ	۲۳	۲۳۳۲	۷۵۱۱	۱۰۹۰	اجمیرہ	بٹگرام
ارغی شوانی	۲۵	۸۳۳	۲۲۲۱	۳۰۰	بٹگرام	بٹگرام
بانڈی گو	۵۹	۱۵۶۴	۱۷۱۲	۲۲۵	بانڈی گو	بٹگرام
بٹلے	۱۳	۴۰۵	۱۱۸۴	۲۰۹	ہوٹل	بٹگرام
بٹگرام	۱۹	۲۵۳۱	۱۱۴۳۵	۱۴۹۸	بٹگرام	بٹگرام
بٹہ موہری جنوبی	۳۲	۱۳۶۹	۱۸۸۸	۳۰۹	بٹہ موہری	بٹگرام
بٹہ موہری شمالی	۳۳	۵۶۸	۲۲۰۰	۳۵۹	بٹہ موہری	بٹگرام
برسر	۲	۲۱۶۵	۲۷۰۳	۳۲۸	ترند	کوزہ بانڈہ
بش کوٹ	۳	۲۱۳۴	۲۳۹۵	۴۴۲	ترند	کوزہ بانڈہ
بلند کوٹ	۵۱	۲۵۸۹	۳۳۳۸	۴۷۸	کوزہ بانڈہ	کوزہ بانڈہ
بن سب	۳۴	۸۱۵	۲۴۶۶	۳۹۷	بٹگرام	بٹگرام
بنیاں	۵۷	۱۴۵۵	۳۵۴۱	۵۶۲	بنیاں	بٹگرام
پانمال شریف	۱۷	۱۶۳۰	۲۵۰۰	۴۲۰	پانمال شریف	کوزہ بانڈہ
پشوڑا	۱۲	۱۸۴۵	۵۰۰۷	۸۵۳	پشوڑا	بٹگرام
پھگوڑہ	۴	۳۳۲۳	۷۱۶۸	۱۱۶۲	پھگوڑا	بٹگرام
پرہاری	۴۹	۴۶۴۷	۵۹۰۷	۹۱۴	ترند	کوزہ بانڈہ
ترند	۴۸	۱۱۳۶	۳۱۳۷	۴۳۱	ترند	کوزہ بانڈہ
تلے	۲۴	۹۴۶	۲۴۰۰	۳۲۸	چھپر گرام	بٹگرام
تھا کوٹ	۱	۱۹۴۰	۴۵۷۶	۵۸۹	ترند	کوزہ بانڈہ
ٹکری	۵۴	۷۸۹	۱۹۰۸	۲۹۵	ترند	کوزہ بانڈہ
جیسول بازار	۲۸	۶۳۰	۲۵۱۴	۳۷۱	جیسول بازار	بٹگرام

بشکرام	جیسول بازار	۲۹۲	۲۰۲۹	۳۳۲۶	۲۳	چٹہ بٹہ
بشکرام	گنچوڑی	۱۸۷	۹۶۵	۸۸۰	۸	چلار شوکر
بشکرام	بانڈی گو	۲۶۱	۲۹۸۹	۱۵۵۱	۵۸	چوہان
بشکرام	چھپر گرام	۹۰۱	۵۹۳۸	۳۳۲۰	۲۵	چھپر گرام
بشکرام	ہول	۲۹۰	۲۲۰۲	۱۱۳۷	۱۲	چنجل
بشکرام	جیسول بازار	۳۸۴	۲۳۵۴	۲۵۸۲	۲۷	حبیب بانڈہ کجھری بانڈہ
بشکرام	بٹہ موہری	۲۲۶	۲۵۴۴	۱۱۶۱	۳۰	خدے
بشکرام	نیلی شنگ	۲۹۴	۲۱۷۰	۱۱۲۸	۲۱	دھاری جنوبی
بشکرام	نیلی شنگ	۲۴۲	۱۵۱۸	۹۲۷	۲۰	دھاری شمالی
بشکرام	بنیان	۲۲۹۰	۲۵۷۳	۷۸۲	۵۶	ڈاکی
بشکرام	بنیان	۲۲۰	۳۲۶۰	۱۵۱۹	۵۵	دیدل
کوزہ بانڈہ	پائمال شریف	۴۷۷۴	۲۹۲۸	۱۷۷۶	۱۸	ڈبری
کوزہ بانڈہ	بانڈی گو	۲۲۰	۳۲۶۰	۱۵۱۹	۵۵	دیدل
بشکرام	بانڈی گو	۲۶۲	۱۴۵۵	۲۰۲۱	۶۰	ڈھیریاں
بشکرام	جیسول بازار	۵۱۱	۳۲۹۳	۲۱۹۹	۲۹	راج میرا
کوزہ بانڈہ	پائمال شریف	۲۸۸	۲۲۹۹	۱۹۵	۱۶	رنگین آباد
کوزہ بانڈہ	کوزہ بانڈہ	۱۳۲	۷۹۴	۹۹۸	۵۰	سدراہ
بشکرام	شمسلی	۳۳۵	۲۰۸۵	۲۸۷۱	۳۷	شاہ خیل
کوزہ بانڈہ	پائمال شریف	۳۶۸	۲۵۰۳	۱۹۳۴	۱۵	شاہ مراد
بشکرام	شمسلی	۲۶۹	۳۰۲۰	۱۸۶۹	۳۵	شمسلی
بشکرام	گنچوڑی	۹۶۱	۶۱۸۳	۲۶۵۱	۱۰	شنگلی بالا
کوزہ بانڈہ	پشوڑا	۴۱۳	۲۷۴۵	۸۸۸	۱۱	شنگلی پائیں
کوزہ بانڈہ	ترند	۲۷۴	۱۸۶۳	۵۱۴	۲۶	صوفیاں؟
بشکرام	بٹہ موہری	۲۷۹	۱۸۹۸	۹۸۰	۳۱	کا کر شنگ
کوزہ بانڈہ	پشوڑا	۴۱۵	۲۹۷۸	۱۱۷۵	۶	کوٹ گالا
کوزہ بانڈہ	کوزہ بانڈہ	۶۳۳	۳۸۸۳	۱۵۱۷	۵۲	کوزہ بانڈہ
بشکرام	شمسلی	۱۹۳	۱۲۷۹	۱۷۱۹	۳۶	کھیت
بشکرام	ہول	۹۶	۷۶۴	۶۰۵	۴	کج باڑی
بشکرام	گنچوڑی	۹۶۵	۷۳۹۵	۲۰۹۲	۹	گنچوڑی
کوزہ بانڈہ	ترند	۳۹۷	۲۷۰۵	۱۰۳۴	۲۷	گہدرے
بشکرام	اجمیرہ	۲۰۷	۱۳۷۴	۲۹۵	۲۰	مٹہ

بٹگرام	چھپر گرام	۵۵۸	۳۳۹۱	۲۹۱۹	۳۹	مکان کلی
بٹگرام	اجمیرہ	۱۲۰	۸۳۷	۲۷۳	۲۱	میدان
کوزہ بانڈہ	ترند	۸۶۱	۵۰۲۶	۲۶۶۳	۵۳	میراں
بٹگرام	اجمیرہ	۱۶۹	۱۱۳۸	۵۵۵	۲۲	نوشہرہ
بٹگرام	نیلی شنگ	۲۳۱	۲۷۵۱	۲۰۷۱	۲۲	نیلی شنگ مشرقی
بٹگرام	نیلی شنگ	۳۳۸	۲۳۳۵	۲۰۷۷	۲۳	نیلی شنگ غربی
بٹگرام	چھپر گرام	۷۹۰	۵۴۶۶	۸۲۲۳	۳۸	ہل
بٹگرام	ہوٹل	۶۷۷	۲۲۱۲	۳۳۱۵	۵	ہوٹل

تحصیل الائی

گاؤں = ۲۴

نام گاؤں	حد بست نمبر	رقبہ	آبادی	مکان	حلقہ پٹوار	حلقہ قانون گو
ابان	۶۳	۵۵۶	۱۷۳۵	۲۰۹	باب	بیاری
اشار بن	۸۸	۸۸۶	۲۶۱۸	۳۹۸	کوش گرام	پستو
باب	۶۶	۲۲۲۲	۳۳۰۱	۲۳۸	باب	بیاری
باڑی بڑی	۹۱	۱۵۹۳	۳۱۶۱	۵۰۶	کوش گرام	پستو
بانڈی	۷۳	۹۲۹	۱۶۵۷	۳۱۲	کراگ	بیاری
بشنگی	۹۳	۲۰۳۷	۲۱۹۸	۳۸۴	پستو	پستو
بیلہ	۸۲	۵۳۹۷	۳۵۲۲	۵۲۰	بیلہ	پستو
بنہ	۸۷	۱۲۳۷	۳۵۳۵	۲۹۲	بنہ	پستو
بوجری	۸۱	۱۵۷۲	۲۹۴۲	۲۵۴	بیلہ	پستو
بیاری	۷۶	۲۷۱۷	۲۲۷۷	۷۷۲	بیاری	بیاری
پزنگ	۱۰۳	۲۹۴۹	۳۷۳۸	۶۵۹	سکارگاہ	پستو
پستو	۹۲	۲۳۷۵	۲۸۵۷	۵۳۷	پستو	پستو
پکھا بہک	۹۴	۳۱۸۴	۲۰۸۴	۳۴۴	غل	پستو
پوکل	۷۵	۳۸۳۱	۳۷۸۷	۵۰۸	بیاری	بیاری
تیلوس	۸۹	۲۵۹	۱۵۲۷	۲۰۲	بنہ	پستو
ٹنڈول بالا	۹۸	۱۳۶۶	۳۱۶۵	۶۱۳	ٹنڈول	پستو
ٹنڈول پائیں	۹۷	۲۷۰۷	۲۲۵۲	۲۳۲	ٹنڈول	پستو
جبری	۱۰۱	۱۳۷۴	۹۹۷	۱۶۱	سکارگاہ	پستو

بیاری	جمبرا	۷۹۴	۴۶۳۶	۳۳۰۱	۶۹	جمبرا
پستو	نل	۲۴۶	۱۲۳۲	۹۹۵	۹۵	جھنگرنی
بیاری	چیراں	۴۸۴	۳۲۵۹	۱۸۷۱	۶۷	چیراں
پستو	سکارگاہ	۱۵۷	۱۱۰۴	۱۱۱۹	۱۰۲	دیرکوٹ
بیاری	راشنگ	۷۷۷	۵۱۴۰	۸۵۰۴	۷۷	راشنگ
بیاری	کراگ	۳۱۹	۲۳۶۹	۷۴۹	۷۲	رباط
بیاری	نوگراں	۳۲۰	۲۰۷۰	۱۷۷۹	۸۴	رب کی بانڈی
بیاری	چیراں	۱۹۱	۱۵۱۳	۱۸۱۹	۶۸	سچ بہار
بیاری	باب	۳۳۴	۲۲۷۵	۳۸۹۶	۶۵	سرگئی
پستو	سکارگاہ	۲۲۰	۱۵۹۶	۹۷۹	۱۰۰	سکارگاہ بالا
پستو	سکارگاہ	۱۶۰	۱۲۷۰	۱۴۰۰	۹۹	سکارگاہ پائیں
بیاری	جمبرا	۲۳۱	۱۵۹۷	۳۸۹۳	۷۰	تھلٹی
بیاری	کراگ	۴۷۹	۳۶۴۴	۱۸۹۲	۷۴	کراگ
پستو	بنہ	۲۶۹	۱۸۹۴	۹۵۲	۸۶	کس
بیاری	جمبرا	۲۴۳	۲۰۰۴	۱۸۵۸	۱۰۴	کنڈ
بیاری	ہوٹل بشکل	۵۵۸	۴۷۱۴	۱۵۲۵	۶۴	کنٹی
پستو	کوش گرام	۳۳۱	۲۴۴۶	۸۱۶	۸۳	کوش گرام
بیاری	ہوٹل بشکل	۵۵۲	۳۵۷۰	۱۹۵۲	۶۲	گلہ
پستو	گنٹار	۸۱۹	۵۳۲۶	۱۲۵۲۱	۷۹	گنٹار
بیاری	گنگوال	۵۶۵	۳۵۲۴	۱۳۰۹۲	۷۸	گنگوال
پستو	ٹنڈول	۳۴۸	۲۰۴۱	۱۴۸۹	۷۱	لغزنی
پستو	پستو	۲۹۵	۱۵۸۱	۱۲۷۰	۹۰	میر علی کلے
پستو	نل	۳۵۲۶	۳۰۸۷	۱۲۲۳	۹۶	نل
بیاری	نوگراں	۶۴۹	۴۱۴۱	۱۸۷۷	۸۵	نوگراں
پستو	گنٹار	۳۹۸	۳۰۰۶	۷۸۶۹	۸۰	نہر
بیاری	ہوٹل بشکل	۳۳۰	۲۹۷۴	۱۰۵۵	۶۱	ہوٹل بشکل

ضلع کوہستان

تخصیص داسو

یونین کونسلز: ۱۶

دیہات: ۴۷۰

مکانات	کل آبادی	یونین کونسل	نام گاؤں
۴۰	۳۳۷	تھانی	آفتاب تھانی
۹۴	۷۳۷	برجل کوٹ	اجل گاٹ
۲۲	۱۱۶	کوزجل کوٹ	اجمیرہ
۱۸	۱۲۳	کومیلہ	ارپون
—	—	سیگلو	ارفولی
۳۰	۳۰۷	سازین	استریتی
۶۹	۴۹۳	برجل کوٹ	اسکل ددیر
۳۴	۳۰۵	برجل کوٹ	اسکل خیل ددیر
۱۸	۱۱۷	لوہی	اسلان
—	—	گبرال	اسواتو
۱۷۵	۱۰۹۹	جان شونی	اسیکل
۱۰۶	۸۴۷	کومیلہ	اشائین بھیر
۴۰	۲۵۸	گبرال	اشپیدار
۲۵	۱۴۵	کرانگ	اشدو
۹۸	۴۸۰	بریار	اشونی بیک
۱۰۱	۸۷۰	سیگلو	اشیال
۴۳	۳۰۷	لوہی	اکرو بیک
۴۷	۲۰۰	جان شونی	اکوری
۳	۱۲	تھانی	اکوری
۴۷۷	۱۴۲	گبرال	اکوری

۱۲	۳۹	گوشالی	الونی
۱۷۷	۱۵۲۸	کارین	ایل
۸	۳۰	تھانی	انگو
۳۳	۳۶۰	سیگلو	انلہ
۲۸	۱۷۳	سیگلو	اوتچ
۱۲	۶۲	بریار	اوتچ
۳۲	۲۰۱	گوجر بانڈہ	اوتچ
۸۲	۶۳۸	داسو	اوتچ
۴۰	۳۲۶	گوشالی	اوسانی بر
۲۵	۱۷۱	گوشالی	اوسانی کوز
۶۵	۴۶۳	تھانی	اوشل
۵۰	۲۵۲	سیگلو	امنزل
۱۰	۴۹	سیگلو	ایون
۱۳	۷۹	سازین	بانج
۶۵	۵۲۲	گوجر بانڈہ	باجر
۹۱	۵۷۶	لوہی	باجہ
۲۷	۱۳۸	کومیلہ	باچو
۲۲	۸۳	برجل کوٹ	باری
۲۹	۱۵۵	کومیلہ	باری رنگو
۲۹	۲۸۰	کرانگ	باری گو-۱
۵۸	۴۲۶	کرانگ	باری گو-۲
۸۶	۴۲۵	گبرال	باغ سیری
۱۵	۱۰۲	گبرال	بانگی
۱۷	۱۳۷	گبرال	بانرو بار-۲
۶۲	۳۸۰	گبرال	بانرو-۱
۷۹	۵۲۸	گبرال	باری گو
-	-	ہربن	بارے بار
۱۰۵	۴۶۹	ہربن	بارے کوز
۲۶	۱۵۹	کرانگ	باو
۱۳۷	۱۱۱۷	ہربن	بانی کوز

۳۹	۳۷۵	ہربن	بب نے
۲۷۷	۱۹۸	سیگلو	بتیر
۱۶۰	۵۹۱	برجل کوٹ	برجبری
۶۹	۳۷۵	داسو	برسین
۲۳	۲۷۱	برجل کوٹ	برشوانی
۱۲	۶۸	کارین	برکوٹ
۲۰۳	۱,۳۲۸	برجل کوٹ	برکین
۸۲	۳۶۰	گوجر بانڈہ	بروگہ
۲۱	۱۳۷	برجل کوٹ	بربیلہ جل کوٹ
۶۲	۳۶۲	سیگلو	بر پروا
۱۵	۹۰	کرانگ	بر پری
—	—	کرانگ	بر تو
۱۱۹	۸۸۹	داسو	بروچو چنگ
۲۸	۳۲۳	کرانگ	بھردونگ
۶۷	۲۶۲	کومیلہ	برست گر رنگو
۷۹	۲۷۸	کومیلہ	برزید خار
۳۲	۱۳۲	سیگلو	برسرتو
۲۲۱	۱۵۳۳	سیگلو	برسیر
۱۳	۷۰	کرانگ	بر کچار
۵۰	۱۸۷	گوشالی	بر کینتال
۳۵	۲۱۱	لوہی	بر کافر کوٹ
۳۱	۲۰۹	لوہی	برکل بیک
۳۵	۲۷۰	کرانگ	برگودرا
۳۲	۲۲۱	لوہی	برلوہی
۷۵	۳۱۳	برجل کوٹ	برہدی
۱۰۰	۷۵۱	بریار	بریار
۹۸	۵۷۷	برجل کوٹ	بش
۱۰	۶۷	لوہی	بش
۳۱	۱۸۶	سیگلو	بش بھیر
۷	۳۸	گوشالی	بٹو

۸۹	۱۰۳۵	ہربن	بکی
۷	۷۴	تھانی	بجی (ابا)
۲۱	۷۴	بریار	بندلو بیلہ
۱۰۷		کرانگ	بنگارو-۱
۶۹	۵۲۶	کرانگ	بنگارو-۲
۱۹	۱۱۵	سیگلو	بنیر سیری
۲۳	۹۶	گوجر بانڈہ	بورھی بیک
۳۰	۲۱۵	کوز جل کوٹ	بوسوس
۸۹	۷۳۱	ہربن	بھاشا
۱۳۱۳	۷۸	ہربن	بھاشا بازار
۸۷	۲۰۴	سازین	بیدال
۲۷	۲۳۱	سیگلو	بیر
—	—	سیگلو	بیر
۶	۴۵	تھانی	بیر
—	—	کومیلہ	بیر
—	—	کومیلہ	بیر
۱۱۸	۱۰۳۵	کرانگ	بیرنی
—	—	تھانی	بیرگو
۸۴	۶۴۳	سیگلو	بیرلو
۱۴	۸۴	تھانی	بیرلو
۲۰	۱۴۲	کوز جل کوٹ	بیرو
۴۶	۳۰۴	سیگلو	بیری
۳	۲۰	گبرال	بیری
۳۱	۱۴۷	جانج شونی	بیرے
۲۲	۱۲۶	بریار	بیک
۱۱	۷۱	لوہی	بیک
۱۰۳	۵۵۹	گوشالی	بیک
۳۳	۲۰۷	کرانگ	بیلو
۶	۶۲	تھانی	بیلہ
۲۱	۱۳۵	گوشالی	بیلہ

۴	۲۴	گوشالی	بیلہ سچی
۲۵	۱۲۷	کرانگ	پانڈاراؤن
۶۳	۳۵۳	کرانگ	پتاؤ
۲۰	۶۲۱	گبرال	پٹورچو
۱۵	۷۵	گبرال	پٹی
۹۹	۹۴۰	کومیلہ	پروا
۳۲	۱۹۳	کرانگ	پری سوئی حیل
۴۱	۲۲۷	کومیلہ	پشاہی
۲۳۵	۱۲۵۳	کوزجل کوٹ	پشوت
۱۹	۷۳	گوشالی	پشوت
-	-	گوجربانڈہ	پشوت
۳۲	۱۷۸	داسو	پناریا
۱۰۲	۵۸۹	لوہی	پیریلہ
۷	۵۵	سیگلو	تانی
۲۰	۱۷۳	تھانی	ترکئی
-	-	کرانگ	ترکن
۴۹	۳۶۶	بریار	تلنوی
۳۰	۱۵۷	سیگلو	تلوی
۳	۲۰	گبرال	تور
۳۶	۱۸۵	لوہی	توک
۸۱	۳۵۰	گوجربانڈہ	توکی
۱۳	۸۰	تھانی	تھانی بار
۹۷	۵۷۱	تھانی	تھانی کوز
۳۷۷	۲۹۶	کارین	تھورے
۳۹	۲۴۳	داسو	تھوکی
۷۷۲	۶۴۹	ہربن	تھینگ
۱۲	۷۷	گوجربانڈہ	تیت بیک
۲۹۸	۲,۳۵۱	داسو	ٹیل
۶۴	۳۵۰	کارین	ٹانکو (کانگو)
۱۵۰	۱۱۰۴	جان شونی	جان شونی

۴	۲۷	گوجر بانڈہ	جاگہ
۸	۶۶	بریار	جاگہ
۲۱	۱۷۶	کومیلہ	جاگی بون
۳۳	۱۸۲	کرانگ	جاگ
۷	۵۹	کومیلہ	جان چل
۱۷	۱۳۰	بریار	جانوبیک
۳۱	۲۲۷	گوشالی	جبری
۲۷	۳۰۹	بریار	جرتوسر
۲۱	۱۳۶	کرانگ	جریبو
۷۵	۶۳۵	سیگلو	جگی
۲۲	۲۹۷	کوز جل کوٹ	جندر
۵۸	۲۸۹	داسو	جندر
۲۰	۳۲۳	کوز جل کوٹ	جندر بیک
۲۳	۲۹۱	کوز جل کوٹ	جنزی (اچھوری)
۲۳	۲۲۸	کوز جل کوٹ	جولو
۷۶	۶۲۹	لوہی	جمرا
۷۷	۲۵۸	جان شونی	جھمرو
۳۶	۳۱۶	گوشالی	جیل
۸۵	۲۹۲	کارین	چانچ
۷	۳۶	ہربن	چمچلت
۳۱	۱۳۰	جان شونی	چرتو
—	—	داسو	چل بیک
۶۹	۵۶۸	برجل کوٹ	چلاس خیل ددیر
۹۷	۵۰۸	سیگلو	چونی
۸۷۷	۲۹۰	کوز جل کوٹ	چورتوبار
۷۷۱	۲۹۰	کوز جل کوٹ	چورتوکوز
۵	۲۳	بریار	چونڈو
۳۸	۲۶۶	کومیلہ	چچر بالا
۲۶۳	۵۸۱	کومیلہ	چچر کوز
۲۰	۱۳۹	داسو	چیر

۹۷	۱۲۲	سیگلو	چینو
۲۸۷	۱۸۱۳	کارین	خوار
۱۵۵	۸۲۳	گوشالی	حیل
۷۱	۲۹۸	بریار	داد
۸۷	۵۹۲	بریار	داد بون
۵۵	۳۰۶	برجل کوٹ	دادو
۶۶	۳۵۱	سیگلو	دار
۹۱	۹۶۶	بریار	دار
۹۳	۵۲۸	سازین	داس
۲۱	۱۳۱	کرانگ	داس
۲۶۶	۱۹۰	ہربن	داس
۲۵۹	۱۵۶۹	داسو	داسو
۷۷	۳۸۶	سازین	دالاکل
۳۰	۲۱۳	کومیلہ	دالون
۱۲۲	۱۴۹۵	جان شونی	دالش
۱۰	۷۴	کومیلہ	دانگ
—	—	سیگلو	داؤ بانڈہ
—	—	داسو	ددیر
۲۹	۱۷۵	کومیلہ	ددیر
۱۳۶	۷۵۹	کوز جل کوٹ	ددیر
۳۱	۱۷۴	گوجر بانڈہ	ددیر
۷۳	۳۰۸	گوشالی	ددیر بار
۴۶	۳۵۳	برجل کوٹ	ددیر جعفر
۲۰	۱۲۵	برجل کوٹ	ددیر سل صالح
۴۹	۲۸۱	گوشالی	ددیر کوز
۲۵	۱۱۵	لوہی	ددیر میدان
۸	۶۷	کبرال	درابارو
۹۴	۶۹۸	ہربن	درگاہ
۵	۲۴	تھالی	دنبیل
۱۵	۱۰۰	کوز جل کوٹ	دنت

۱۳۹	۱۰۲۸	داسو	دنکاه
۱	۱۴	بریار	دنی
۲۲	۱۴۷	کرائنگ	دنگوتی
۴۰	۱۸۲	سیگلو	دوار
۳۰	۲۴۲	داسو	دوتج
۸	۵۱	بریار	دوکرو
۱۰۹	۶۹۴	کارین	دوگہ
۸۸	۴۳۰	کومیلہ	دوگہ
۴	۳۰	تھانی	دوگہ
۸۵	۸۳۷	سازین	دوگہ
۲۲	۱۲۳	گوجربانڈہ	دوگہ
۷۷۱	۴۴۸	سیگلو	دھار
—	—	سیگلو	دھار
۶۳	۴۷۸	کومیلہ	دھار
۱۰۸	۹۶۰	سیگلو	دھار بڑی
—	—	جان شونی	دھنگ سیر
۶۱	۳۰۲	کاربن	دھونگ
۱۴۳	۱۲۷۵	کومیلہ	دھیرگاتو
—	—	کومیلہ	دھیرو
۵۶	۴۶۵	کاربن	دیبیری
۲۲	۱۲۵	لوہی	ڈولی
۵۰	۲۵۳	گبرال	ڈھیری لونڈی
۸۴	۵۶۳	کوزجل کوٹ	راج کوٹ
۴۵	۳۴۸	گبرال	رچاؤ
۱۱۱	۷۱۴	کومیلہ	رزاق
۳۹	۲۷۴	گبرال	رکھدار
۲	۷	گبرال	رمبیل ۱۔
۲۴	۱۳۲	گبرال	رمبیل ۲۔
—	—	گبرال	رمبیلہ
۲۴	۱۶۴	گوجربانڈہ	رنکو

۲۲	۱۴۱	سیگلو	روپن بیر
۳۸	۳۴۰	کومیلہ	رومال
۷۲	۵۰۵	بریار	رویابیک
۲۷	۱۴۱	گبرال	ریو
۱۴	۸۱	گوشالی	زرباڈی
۱۰	۸۶	کومیلہ	زردال
۱۱	۲۰۶	سیگلو	زل
۱۷	۱۰۶	کارین	زمبیل
۳۸	۳۵۴	جاج شونی	زمبیل
۷۲	۴۴۴	سیگلو	زودال
۲۰	۱۴۳	کومیلہ	زورے بانڈہ
۶۷	۴۳۲	لوہی	زوک
۲۲	۲۲۶	سازین	سازین بانڈہ
۹	۹۹	سازین	سازین کیمپ
۱۱۰	۱۰۱۳	سازین	سازین گاؤں
۳۲	۳۳۵	ہربن	ساگ گاری
۳۷	۲۱۹	ہربن	ساگ ماس
۶۶	۴۳۲	تھانی	سالاج
۴۱	۲۸۰	کومیلہ	سچ
۲۱	۸۵	بریار	سرا
۸	۵۵	سازین	سراں
۹۶	۷۲۱	بریار	سرتو
۵	۲۸	گبرال	سرتو
—	—	کارین	سرتو
۷۳	۶۶۲	تھانی	سرتو
۹	۸۸	کرانگ	سرتو
۲۴	۱۹۳	کرانگ	سرتو-۱
۲۴	۱۴۱	گوجر بانڈہ	سرتو
۱۷۷	۱۰۰	گوشالی	سرتو
۱۴	۹۹	جاج شونی	سرتونی

۲۵	۱۶۱	لوہی	سرددیہ
۱۰۶	۱۱۰۵	کارین	سرکڑی
۱۱۰	۷۵۸	برجل کوٹ	سکندر دیہ
۴۹	۳۷۵	کومیلہ	سکی نم دیہ
۴۶۴	۳۰۷۵	سازین	سمرنالہ
۱۲	۱۰۴	سیگلو	سودال
۹۹	۸۴۴	سیگلو	سودالی
—	—	سیگلو	سور
۶۸۸	۴۴۱۹	کوزجل کوٹ	سوسک
۳۳	۱۶۸	گبرال	سومی
۴۴۸	۱۲۶۹	کارین	سویال درہ
۱۲۲	۷۰۴	کومیلہ	سیتاپیر
۲۸	۱۴۴	کارین	سیر
۶۳	۵۴۳	کوزجل کوٹ	سیر
۴۹	۱۹۲	برجل کوٹ	سیر
۳۳	۱۸۰	کومیلہ	سیراکاندو
۲۵	۲۷۹	لوہی	سیرتو
۱۳	۹۵	تھانی	سیرونہ
—	—	کومیلہ	سیری
۸	۱۰۴	تھانی	سیری
۶۱	۵۰۱	تھانی	سیری درہ
۱۷۳	۱۰۲۹	جان شونی	سیری جان شونی
۵۲	۳۲۱	گبرال	سیری سر
۵۱	۳۲۸	گوشالی	سیری کوزندیار
۴۲	۱۹۵	گبرال	سیگل
۶	۳۰	گبرال	سیگل
۵۹	۴۳۰	سیگلو	سیگلو
۳۶	۲۸۵	بریار	سیگلو
۱۳	۸۸	کارین	سیگون
۵۷	۳۸۱	کومیلہ	سیوپرانا گاؤں

۳۹۰	۲۶۱۵	کومیلہ	سیوگاؤں
۲۵	۱۹۳	گوشالی	شاتونی
۶۰	۳۳۵	گبرال	شادم خیل گبرال
۱۵	۹۷	گبرال	شار
۹۱	۵۷۷	سیگلو	شارکوز
۱۱۲	۸۰۷	بریار	شاہا
۲۸	۲۷۱	کرانگ	شاہ شونی
۳۹	۲۵۲	گوشالی	شاہی بانڈہ
۳۳	۲۷۹	سازین	شتیال بازار
۱۳۳	۵۰۷	سازین	شتیال گاؤں
۳۶	۲۸۵	تھالی	شکار
۷	۵۶	داسو	شکرات جیٹال
۳۱	۱۹۵	کومیلہ	شکر خیل کنڈر
۱۳۹	۷۲۰	داسو	شل کانی
۹۳	۳۸۲	برجل کوٹ	شلو
۷۲	۵۰۷	کومیلہ	شمالی
۳	۲۳	سازین	سنگ
۷۵	۶۳۸	سیگلو	شدکھی بالا
۷۵	۷۵۰	سیگلو	شدکھی پائیں
۲۱	۱۱۳	کرانگ	شدکھی
۲۲۶	۱۷۱۷	سازین	شوری نلہ
۲۰۵	۸۷۸	گبرال	شوگم خیل
۳۸	۱۷۰	گوشالی	شوگو بن
۸۸	۶۱۷	سیگلو	شیر یار
۲۲	۱۳۷	بریار	شیر بہک
۱۱۰	۵۲۳	گوجر بانڈہ	شیکھی سر
-	-	داسو	ظریف ددیر
۷	۳۶	گوجر بانڈہ	عجب ددیر
۳۹	۱۳۸	گوجر بانڈہ	قلعہ ددیر
۹۹	۶۲۱	جان شونی	کات

۱۲۱	۹۸۸	سیگلو	کاتی
۳۶	۲۲۰	کارین	کاچر
۱۰	۶۵	کومیلہ	کادوکار
۱۰۰	۶۱۷	سیگلو	کاربالا
۳۷	۲۳۵	سیگلو	کارپائیں
۳۳	۲۰۲	جانج شونی	کارلو
۵۰	۲۳۸	بریار	کاروسر
۱۰	۵۶	گبرال	کارونی
۳۳	۲۲۰	کرائنگ	کاری بار
۱۹	۱۲۸	کرائنگ	کاری کوز
۳۶	۲۰۵	کارین	کارین
۱۸	۶۲۹	سیگلو	کاز پروا
۱۲۸	۱۱۹۹	تھانی	کافر بانڈہ
۹	۴۱	لوہی	کال
۳۹	۳۳۳	سیگلو	کاما
۹۷۷	۶۳۳	سیگلو	کانڈھا
۱۰۲	۷۴۲	کارین	کانگل
۳۳	۲۲۰	کرائنگ	کانڈھاسیری
۱۷	۱۶۷	بریار	کانزو
۱۰	۴۸	بریار	کانزوے
۶۶	۵۰۴	سیگلو	کابھی
۲۲	۱۶۴	گبرال	کاتی
۲۳	۱۳۳	گبرال	کٹلو کوٹلہ
۱۵	۱۰۴	گبرال	کبری
—	—	جانج شونی	کچار
۵	۳۶	لوہی	کچرو
۲۵	۱۲۷	گوجر بانڈہ	کرائج (کرائنگ)
۹	۴۹	کرائنگ	کراس بار
۱۳	۱۰۸	کرائنگ	کراس کوز
۸۹	۶۸۴	کرائنگ	کرائنگ

۱۱۳	۹۷۴	کرانگ	کرانگ - ۱
۳۲	۱۲۵	جاج شونی	کرنکو
۹	۹	لوہی	کرے
۴۶	۳۰۷	کومیلہ	کس
۵۸	۲۷۵	گوشالی	کسیرددیر
۲۱۷	۱۵۳۵	کومیلہ	کندا
۲۵	۱۷۹	کوزجل کوٹ	کندورت
۱۲	۶۸	سیگلو	کندی بیر
۱۲	۱۰۵	گبرال	کنگری برج
۱۶۱	۱۰۵۳	برجل کوٹ	کوپنہ
۱۲۷	۷۹۰	کارین	کوٹ
۱۲۷	۸۶۷	برجل کوٹ	کوٹ
۳۰	۲۰۳	تھانی	کوٹ گل
۲۰	۱۲۳	لوہی	کودلی
۶۶	۹۹	سیگلو	کودیل
۵۸	۲۷۸	گوشالی	کوراچھ ماتچ
۷۸	۵۲۸	ہربن	کورے
۲۹۴	۲۲۶۷	سیگلو	کوزبیر
۵۵	۲۸۳	کوزجل کوٹ	کوزبیلہ
۵۵	۳۳۶	کرانگ	کوزپری
۱۰۱	۲۸۳	برجل کوٹ	کوزجبری
۲۹۰	۲۹۹۲	کوزجل کوٹ	کوزجل کوٹ
۶۸	۳۶۷	داسو	کوزچوچنگ
۳۲	۲۲۸	کرانگ	کوزڈھوک
۱۲۸	۱۰۲۵	کومیلہ	کوززیدخار
۳۰	۱۸۹	سیگلو	کوزسیر
۵۰	۳۰۱	سیگلو	کوزسیرتو
۳۵	۱۹۲	گبرال	کوزسیگل
۵	۲۲۸	برجل کوٹ	کوزشوانی
۱۷۳	۱۳۶۲	برجل کوٹ	کوزغین

۲۳	۱۶۱	لوہی	کوز کافر کوٹ
۱۳	۹۲	لوہی	کوز کانرو
۲۹	۱۷۱	کراٹنگ	کوز کچار
۹۱	۶۶۹	گوشالی	کوز کنتیال
۹۹	۸۵۹	لوہی	کوز لوہی
۷۷	۳۵۲	برجل کوٹ	کوز ہمدی
۱۲	۴۶۸	سیگلو	کوئی
۹۴	۵۸۹	کارین	کول
۴۶	۲۲۸	کوز جل کوٹ	کولونی
۷۳۰	۵۴۲۳	کومیلہ	کومیلہ کوز اینڈ بار
۲۵	۱۰۱	لوہی	کونداریے
۴۶	۱۹۵	گبرال	کوہی بیلو
۱۳۴	۷۹۱	داسو	کیاگا
۴۵	۳۱۶	کومیلہ	گابری
۵۲	۳۳۸	ہربن	گاکوز
۶۱	۳۸۰	گوجر بانڈہ	گاکوئی
۸	۴۹	تھانی	گانتی
۶۴	۳۸۶	کراٹنگ	گانو
—	—	سیگلو	گابری
۱۱۸	۵۵۳	گوجر بانڈہ	گبرسر
۶۴	۳۹۸	گبرال	گبرال
۸۴	۵۸۴	گبرال	گبرال مولا خیل
۳۳	۲۶۴	کراٹنگ	گت
۴۱	۳۸۱	کراٹنگ	گدیر
۸	۵۶	گبرال	گدیر
۳۶	۲۱۹	ہربن	گرشنگ
۱۱۶	۵۱۴	سیگلو	گل توسر
۴۷	۳۳۵	سیگلو	کلی
۳۰	۲۳۱	سازین	گمبت (جمات)
۸۰	۶۱۷	تھانی	گنتر

۲۰	۱۳۳	گوشالی	گوبرا
۱۳۶	۱۳۱۸	گوجربانڈہ	گوجربانڈہ
۲۳	۱۲۰	کرائنگ	گوجری بیک
۲۳	۱۷۳	کوزجل کوٹ	گورد (گورو خاص)
۶۱	۳۷۳	ہربن	گوروشن بھاشا
۷	۶۲	تھانی	گوس
۸۲	۸۶۶	گوشالی	گوشالی
۶۶	۳۰۰	گوشاہی	گوشاہی
۷۹	۳۳۳	گبرال	گوشا حیل
۶۶	۶۳۵	سازین	گونین
۹۸	۶۵۵	ہربن	کی
۵۷	۲۱۸	کارین	گیدڑویا گیدارو
۱۳۶	۱۲۲۷	کومیلہ	گیدڑ
۴	۲۵	گوجربانڈہ	گیدڑ
۱۲۱	۸۷۰	برجل کوٹ	گیدڑنلہ
۹۴	۸۰۵	سازین	لاچی نلہ
۲۷	۲۳۹	ہربن	لال بانڈہ
۱۵	۱۳۸	کرائنگ	لری بار
۱۱	۸۶	کرائنگ	لری کوز
۹۵	۶۰۵	داسو	لوٹر
۱۱۳	۹۷۹	سیگلو	لودر
۳۳	۲۶۳	داسو	لوگرا
۳۳	۲۳۳	تھانی	لوہارتھانی
۵۹	۵۰۶	ہربن	لیکو
۵۰	۱۷۶	سیگلو	لیکو
۱۱۵	۶۰۲	جان شونی	ماش نیل
۱۳	۸۶	کرائنگ	ماش دار
۳۱	۳۳۹	سیگلو	مالار
۲۸	۲۱۵	لوہی	ستات
۳۱	۱۹۲	ہربن	سرنگ بار

۲۳	۱۳۹	ہربن	مہرنگ کوز
۱۱۳	۶۲۷	کومیلہ	مشت (جن)
—	—	سیگلو	مکادیر
۵	۱۹	جان شونی	ملتان
۳۲	۱۵۲	گوجر بانڈہ	مندیر
۱۹۸	۱۲۶۹	برجل کوٹ	مارشاہی
۶	۳۰	داسو	مورگاہ
۳	۱۲	لوہی	موس
۲۳	۱۹۶	برجل کوٹ	موس
—	—	سیگلو	موس ددیر
—	—	سیگلو	میدان
۲۳	۲۲۳	گوشالی	میدان
۳۸	۳۳۳	برجل کوٹ	میدان
۸۲	۵۷۱	برجل کوٹ	میدان ددیر
۳۱	۱۳۹	گبرال	میدان نلہ خیل
۱۰	۹۱	گبرال	میرشاہتو
۱۲۰	۷۵۰	گبرال	میرشاہی
۳	۱۲۹	لوہی	میرولی ددیر
—	—	کومیلہ	میلون
—	—	تھانی	نارو
۲۷	۳۵۳	تھانی	نارو
۲۶	۸۶	گبرال	نارو
۱۱۲	۱۲۶۸	کرانگ	ناکو
۱۱	۶۰	تھانی	نت بیل
۲۳	۱۷۶	بریار	نذر بیلہ
۱۱۵	۹۳۵	گوشالی	ہار پوددیر
۲۹۰	۱۶۳۹	ہربن	ہربن کوٹ
۲۹	۳۷۸	کوزجل کوٹ	ہیل
۳۳	۲۵۷	بریار	یونگ

تخصیص پالس، کوہستان

دیہات = ۵۵۸ یونین کونسلز = ۱۰

مکانات	کل آبادی	یونین کونسل	نام گاؤں
۲۳	۱۶۸	بیچ بیلہ	آکو
۲۳	۲۰۳	بیچ بیلہ	اجندو خو
۱۵	۱۱۰	برشیریاں	اچی بیل
—	—	مداحیل	اڈا
۱۱	۸۵	شرید	اول حیل
۹	۵۷	بیچ بیلہ	ارنی
۱۸	۱۱۵	شرید	ازموسے
۲۵	۱۴۴	بیچ بیلہ	اسحق، عشق
۴۲	۲۱۲	شرارکوٹ	اسحق، عشق
۸۵	۵۷۳	کوز پرو	اسونی
۴	۹	مداحیل	اغوز
۶	۴۷	مداحیل	اکوری
۲۷	۱۲۲	شرید	اکوری سیر
۷۷	۱۷	بٹیرہ	اکوری / اکورانی
۱۰	۵۷	شرید	اکھروسر
۱۸	۱۴۱	کوز پرو	اندرسر
۲۵	۱۲۹	برشیریاں	اندرک بانڈہ
—	—	بٹیرہ	اونرا
۲۵	۱۲۳	ہربن	اونرا
—	—	ہربن	اہاری
۱۹۳	۱۰۴۷	شرارکوٹ	اہوگاٹ
۴	۴۸	شرارکوٹ	اہوز
۱۱	۹۹	شرید	ایلو بیک
۲۶۵	۱۵۲۵	شرارکوٹ	باراکوٹ
۳۲	۱۹۲	بٹیرہ	بازبیل

۲۷۹	۱۸۴۱	شرارکوٹ	بازنی
۷۰	۳۷۵	شکلن آباد	باغ
۴	۱۸	ہربن	بانڈہ
—	—	مداحیل	بانڈہ جلو
۱۶	۹۱	مداحیل	بانڈہ کلی
۵۸	۲۴۲	مداحیل	بانڈی
۱۳۰	۸۰۸	شرارکوٹ	پتیل
۹۳	۷۰۶	کولانی	بنگی
۱۱	۷۸	بیچ بیلہ	بوکندیرا
۸۱	۵۲۲	بٹیرہ	بٹیرہ بالا
۸۲	۷۲۶	بٹیرہ	بٹیرہ پائیں
۱۷۷	۱۱۸	شرید	بجیل
۱۸	۹۸	شرید	بجینی
۱۷۷	۱۳۵	کوز پرو	بدوبیلہ
۲۰	۱۶۷	کولانی	براد
۳۳	۲۶۴	شکلن آباد	براموس
۵۹	۴۱۹	کوز پرو	براور کوز جل
۲۳	۱۴۶	برشریال	بربانڈہ
۸۳	۴۳۰	کوز پرو	بربانڈہ
۱۶۹	۱۰۱۲	کوز پرو	بر پرو
—	—	مداحیل	برج کوٹ
۷۱	۴۱۹	کوز پرو	برجل
۳۸	۳۲۸	ہربن	برجھمرہ
۹۱	۴۶۲	بٹیرہ	برچو
۹۸	۶۱۲	برشریال	برخوارگے
۱۴	۷۳	مداحیل	برددرات
۲۴	۱۹۷	شرید	برڈھیرو
۳۴	۲۱۴	شرید	برسر
۶۸	۲۸۱	شکلن آباد	برسر
۴۶	۲۳۷	شکلن آباد	برسر

۱۱	۴۱	بٹیرہ	برسیر
۳۸۵	۲۰۵۵	برشریال	برشریال
۴۰	۳۱۲	ہربن	برکھرو
۸۸	۵۳۵	کولانی	برکھی کولانی
۲۹	۱۵۶	کولانی	برکندو
۲۹	۲۰۸	شل کن آباد	برکھر
۲۳۲	۱۸۱۱	شراکوٹ	برگ پیر
۹۸	۴۲۷	برشریال	برگیدر
۱۶۶	۶۸	بٹیرہ	برلورین
۷۸	۴۳۳	بٹیرہ	برمشام
۱۰۱	۵۸۸	شلکن آباد	برموسین
۱۴۴	۶۵۶	بچ بیلہ	برناہ
۳۶	۲۳۵	برشریال	برنیری
۱۹	۱۷۹	شرید	بروبیلہ
۹۸	۵۳۳	برشریال	برہمی بانڈہ
—	—	مداحیل	برود
۲	۱۲	کولانی	برودر
۷۰	۵۱۲	کوز پرو	بری
۷۷	۳۶۶	مداحیل	بری
۹	۶۱	بچ بیلہ	بڑو بار
۴	۲۶	بچ بیلہ	بڑو ڈھیر
۸	۶۰	بچ بیلہ	بڑی جاق
۱۱	۱۰۸	بچ بیلہ	بڑی ڈھیری
۸	۴۵	بچ بیلہ	بڑی کس
۴۰	۱۹۲	بچ بیلہ	بڑی لڈی
۱۰	۵۷	شرید	بسی
۳۸	۲۰۹	کوز پرو	بش
۱۰	۵۰	برشریال	بکری بانڈہ
۱۸۸	۱۲۷۸	برشریال	بکرو
۶۴	۴۵۴	شلکن آباد	بکری

۱۷	۱۳۰	نچ بیلہ	بکہ
۸	۴۶	نچ بیلہ	گروم
۳۳	۲۳۱	کوز پرو	بلا بانڈہ
۱۴	۵۹	شرید	بلا کی
۲۲	۹۷	شرید	بل کنی
۶	۱۶	بھیڑہ	بلا لے
۲۳	۱۱۷	مداحیل	بل گائی
—	—	سوز پرو	بل کی
۲۹	۱۰۳	شکلن آباد	بل کنی
۴۳	۲۷۶	شرید	بلو بیلہ
۸	۷۹	شکلن آباد	بلوانی
۲۳	۲۰۰	مداحیل	بلیچہ
۱۴	۵۹	شکلن آباد	بنالو
۸۰	۴۵۴	برشریال	بن بانڈہ
۶۹	۴۲۹	کولانی	بن بانڈہ
۹	۵۹	کوز پرو	بن بیک
۲۴	۱۶۷	شرید	بندو
۲۶	۲۴۷	ہربن	بن سیرین
۱۷	۱۳۰	مداحیل	بن کوٹ
۲۵	۱۴۴	مداحیل	بنا کوٹ
۳۵	۲۰۲	کوز پرو	بندی
۸۸	۵۳۶	بھیڑہ	بنری
۱۸	۱۰۴	کوز پرو	بن سیرسر
۲۵	۱۶۶	نچ بیلہ	بنگاہ
۶	۵۰	نچ بیلہ	بنیر
۴۹	۳۳۵	نچ بیلہ	نچ بیلہ
۱۴۸	۱۱۸۶	شرار کوٹ	پیر بسر
۳۸	۲۴۴	کوز پرو	بیلہ
۵۴	۲۰۷	مداحیل	بیلہ
—	—	مداحیل	بیلہ

۲۳	۲۲۰	شرارکوٹ	بیلہ
۵۰	۲۰۲	شلکن آباد	بیلہ
۳۰۸	۲۳۳۲	شرارکوٹ	پاؤس سر
۱۲	۶۰	مداحیل	پتو
۵	۲۳	بیچ بیلہ	پتے
۱۶	۸۴	مداحیل	پر
۱۵	۱۰۴	شرید	پردوستاں
۱۴	۱۱۵	بیچ بیلہ	پروکی
۷	۵۳	شرید	پکا بیلہ
۱۶	۱۰۰	کولانی	پگل بار
۴۶	۳۶۰	کولانی	پگل کوز
۱۳۴	۵۷۱	شل کن آباد	پلانی
۵۰	۳۹۶	بیچ بیلہ	پل بیلہ
۷۳	۸۶۲	شرارکوٹ	پلوسر
۱۳۴	۱۰۶۳	شرارکوٹ	پنجول
-	-	مداحیل	پیزوسر
۷۰	۵۲۵	بیچ بیلہ	پولونی رات
۱۷۳	۱۳۳۳	بیچ بیلہ	پھرورد رگاہ
۳۹	۵۹۶	شل کن آباد	پھیری یاری
۴۵	۳۴۱	شل کن آباد	تہونی
۵	۳۸	مداحیل	تیر
۱۰	۴۴	شرید	ترنوبیک
۴۵	۲۱۷	مداحیل	تنگی
۱۲۸	۶۴۸	برشریال	توربانڈہ
۲۱	۱۹۴	کوز پرو	توربانڈہ
۴۹	۴۲۶	شرارکوٹ	توگرت
۴۸	۲۸۹	مداحیل	تووا
۸	۴۹	بیچ بیلہ	تھروٹو
۱۷	۱۰۰	بیچ بیلہ	تھوشونی
۶۴	۲۷۸	مداحیل	تیک

۷۷	۳۵	بیچ بیلہ	ٹھہری
۱۸	۱۴۰	بیچ بیلہ	ٹھوکی بیک
۲۳	۱۸۳	شرید	ٹیکو
۱۹	۱۸۳	شرید	ٹیکوسر
۳۷	۲۲۲	کوز پرو	جاجل
۱۷	۸۷	مداحیل	جاشر
۶	۲۳	ہربن	جاشر
۲۶۱	۱۵۶	شرارکوٹ	جام کلی
۳۳	۱۶۲	برشریال	جامعہ بیل
۱۹	۱۳۰	کوز پرو	جاسرخیل
۱	۱۱	مداحیل	جبری
۵۱	۳۲۵	مداحیل	جبہ
۱	۵	ہربن	جبہ
۱۱	۹۹	شکل کن آباد	جٹ
—	—	مداحیل	جگہ بند
—	—	مداحیل	جلو
۷	۳۶	شرید	جلوبیک
۱۶	۱۱۱	کولانی	جلودھر
۵۸	۳۸۰	کوز پرو	جمالانی
۲۲	۲۰۸	کوز پرو	جمال خانوبیک
۴	۳۷	بٹیرہ	جمرا
۷۰	۲۵۰	کوز پرو	جمرا
—	—	مداحیل	جوز
۲۵	۱۷۸	شکلن آباد	جو سیر
۳۱	۱۶۲	برشریال	جوگلات
۴۲	۱۳۰	بیچ بیلہ	جولس
۵۳	۲۶۳	مداحیل	جون بیلہ
۲۶	۱۳۲	کوز پرو	جون سر
۲۳	۱۶۸	بیچ بیلہ	جھاق
۱۳	۹۸	برشریال	جھنگرو بانڈہ

۴۶	۲۹۶	شرید	جیسال
۲۷۷	۱۵۲	مداحیل	جیشار
۸۹	۳۸۸	برشمریال	جیل بیک
۲۵	۲۱۲	نچ بیلہ	جیل بیک
۴۰	۲۵۲	کولائی	چات
۲۵	۱۳۲	شرید	چار بار
۲۴	۱۹۲	بٹیرہ	چام
۴۳	۲۲۲	مداحیل	چپرو
-	-	مداحیل	چپرو
۲۵	۱۳۸	کوز پرو	چپری
۱۳	۹۰	نچ بیلہ	چلو بیلہ
۷۷	۵۳	کوز پرو	چمر کوٹ
۳۵	۱۵۶	شرید	چن بیک
۳۷	۲۰۳	بٹیرہ	چنداری
-	-	بٹیرہ	چن سیر
۳۷	۱۲۶	کوز پرو	چوات
-	-	مداحیل	چورا
۴۰	۱۸۶	ہربن	چور بانڈہ
-	-	مداحیل	چور کنڈاؤ
۱۴	۹۳	نچ بیلہ	چوکی کندیرا
۵	۳۶	نچ بیلہ	چھوٹی بیک
-	-	مداحیل	چیرا
۱۷۱	۱۵۳۳	بٹیرہ	حاجی آباد
۷۴	۴۰۳	کولائی	حاجی آباد
۲۵	۱۸۸	نچ بیلہ	حاکمی بر سیر
۷۳	۴۳۸	نچ بیلہ	حاکمی کوز سیر
۸	۳۷	نچ بیلہ	حسب کوز
۷۳	۴۹۵	نچ بیلہ	حکیم آباد
۲۲	۷۰	نچ بیلہ	حصار
۲۷	۱۹۲	کولائی	خلال درہ کوز

۸۸	۷۲۲	برشریال	خانہ بانڈہ
۱۲	۱۳۶	بیچ بیلہ	خری ڈھیری اکھری ڈھیری
۳۲	۱۸۵	مدخل	خطایو
۶	۴۳	بیچ بیلہ	خو/کھو
۳۳	۱۳۲	بیچ بیلہ	خور بیلہ
۹۶	۴۶۶	ہربن	خوررین
۲۵	۱۷۲	بیچ بیلہ	حیل
۶۸	۳۲۳	شرارکوٹ	دات
۴۳	۳۰۳	بیچ بیلہ	داداکش
۱۲	۱۲۰	بیچ بیلہ	دادری
۴۲	۲۷۳	کوزپرو	دادوئی
۱۵	۱۱۶	بھیڑہ	دائشم سیر
۱۵	۴۳	بھیڑہ	دانگلہ
۶۴	۳۲۳	برشریال	دادیر
۱۲۲	۶۳۷	برشریال	داگو
۲۱	۱۶۱	بھیڑہ	درات
۸	۴۶	شرید	درتو
۱۲۲	۱۰۳۷	شرید	درین بیلہ
۱۷	۹۹	شرید	درو بیک
۶	۳۶	مداحیل	دل ازار
۵۸	۴۳۳	بھیڑہ	دلگانڈو شریف آباد
۱۲۸	۸۷۳	بیچ بیلہ	دم بیلہ
۷۵	۵۵۷	بیچ بیلہ	دم زنی
۳۷	۱۳۷	کوزپرو	دم سنگھ
۶۵	۱۹۲	بیچ بیلہ	دم ہتی
۶۹	۵۹۸	شرارکوٹ	دنات
۱۷۰	۹۹۰	شرارکوٹ	دندری
۱۵	۷۸	مداحیل	دنرا
۳۱	۱۲۲	مداحیل	دنران
۲۲	۱۳۶	بیچ بیلہ	دوری بیلہ

۳۳	۲۲۳	کولانی	دوگہ
—	—	ہربن	دوگہ
۷	۳۳	مداحیل	دھار
۱۸	۱۱۳	شرید	دھارو
۲۹	۲۹۵	شرید	دہری
۱۲	۹۳	مداحیل	دیوار
۵۶	۳۳۶	بیچیلہ	دیوان بیلہ
۱۰	۶۵	شرید	دیوان بیلہ
۷	۶۵	بیچیلہ	ڈاکے اخو
۳۰	۲۵۰	برشریال	ڈپری
۲۰	۱۸۹	بیچیلہ	ڈنا
۱۳	۱۰۶	بیچیلہ	ڈنڈے بیک
۵	۳۵	بیچیلہ	ڈنڈے بیک
۲۲	۱۳۸	کوزپرو	ڈونگہ
۱۵	۷۸	مداحیل	ڈونگہ
۲۲	۱۳۶	کوزپرو	ڈھاری
۱۷	۱۵۹	کوزپرو	ڈھوک
۲۸	۱۷۸	بیچیلہ	ڈھوک بیلہ
۲۵	۱۲۵	مداحیل	ڈھیر
۸	۲۵	بیچیلہ	ڈھیری
۸	۲۵	کوزپرو	ڈھیری
۲۰	۱۱۰	مداحیل	ڈھیری
۳	۱۸	مداحیل	ڈھیری
۲۷	۲۰۷	کولانی	راجن کوٹ
۲۸	۳۲۷	بیچیلہ	راجہ سر
۸۱	۵۱۶	کوزپرو	رانی سیر
۵۰	۳۰۲	شل کن آباد	رتو
۲۰	۱۷۱	شرید	رفیع اللہ
۱۶	۱۳۱	شرید	رین تلو
۱۶	۱۲۵	بیچیلہ	زب

۱۱۱	۷۱۹	شرید	زرکوز
۸	۲۳	بٹیرہ	زری
۶۵	۵۶۶	بٹیرہ	زہیر
۲۸	۲۱۱	کوز پرو	ساروبیک
۳۱	۱۳۳	شرید	سپرو
۶	۵۱	بچ بیلہ	ستالو
۹	۵۶	بٹیرہ	بجری
۶	۲۲	بٹیرہ	سدین
۱۹۵	۹۳۴	شرید	سرامرات
۵۹	۳۲۰	شل کن آباد	سرکار
۷	۳۳	بچ بیلہ	سرکس
۴	۳۲	بچ بیلہ	سرگو
۳۲	۲۸۰	شرید	سرمورات
۵۴	۵۴۲	بچ بیلہ	سرتی
۲۲	۱۶۸	شرید	سزنت
۲۲	۱۲۹	بچ بیلہ	سلوبیلہ
۷	۲۹	شرید	منجوبیلہ
۱۱۷	۷۲۸	کوز پرو	سنگل بیلہ
۹	۷۲	بچ بیلہ	سوال
۱۸	۹۹	کوز پرو	سوتاخیل گیدار
۲۰	۱۱۰	شل کن آباد	سورین بیک
۱۳	۹۳	شل کن آباد	سورے
۳۹	۲۹۳	بچ بیلہ	سوس
۲۲	۱۵۹	بچ بیلہ	سوسین
۵۰	۲۰۱	مداحیل	سوچل
۲۸	۱۴۹	بٹیرہ	سونیا
۱۲	۷۶	شرید	سیدا
۱۳۵	۶۳۱	کوز پرو	سیر
۲۸	۳۲۹	کوز پرو	سیر
۲۷	۲۰۹	بچ بیلہ	سیرتو

۲۰۲	۱۳۲۴	شل کن آباد	سیری
۳۶	۱۵۱	شل کن آباد	سیگل کن
۲۵	۱۱۵	ہربن	سیگو
۳۶	۲۹۱	ہربن	شادی کوٹ
۵۰	۲۷۴	برشریال	شارے بانڈہ
۱۴	۶۹	ہربن	شامدار
۳۷۱	۱۳۸۵	شل کن آباد	شاین (شین)
۳۱	۲۴۷	شل کن آباد	شاؤ بیک
۱۵۵	۹۸۳	شرید	شام بیلہ
۶۴	۳۷۹	نچ بیلہ	شاہد بیلہ
۲۹	۱۹۰	کوز پرو	شاہی باغ
۳۳	۳۳۹	شل کن آباد	شتونی
۷	۳۶	نچ بیلہ	شتونی بیک
۱۸	۱۱۲	نچ بیلہ	شتنیو گاہ
۴۸۱	۳۹۵۰	شرار کوٹ	شرار کوٹ
۳۷	۲۳۵	شرید	شرید
۱۵	۷۶	شرید	شکری
۵۰	۲۱۶	شل کن آباد	شلسی
۸۸	۶۳۸	شل کن آباد	شل کن آباد-۱
۱۶۴	۱۵۲۳	شل کن آباد	شل کن آباد-۲
۱۸۸	۱۳۱۸	ہربن	شمال کلی
۷	۴۶	کوز پرو	شمک جیل گیدار
۷۰	۵۲۹	نچ بیلہ	شمین بیلہ
۹۹	۵۱۴	کولانی	شمیال
۴۹	۴۴۴	شل کن آباد	شنلی
۹۴	۷۱۶	شرید	شوکی سر
۱۹۸	۶۴۸	برشریال	شون جمات
۱۷	۱۲۲	شرید	شہید بیلہ
۸۰	۵۳۲	شل کن آباد	شی
۱۵	۹۹	کوز پرو	شیش بیک

۱۴	۷۹	شرید	شیشی
۱۸	۱۴۹	بیچ بیلہ	صبرے بیک
—	—	مداحیل	صدیق بانڈہ
۳۶	۱۹۶	مداحیل	صفیہ بار
۱۸	۱۰۸	کوز پرو	عزیز آباد
۱۴	۶۶	مداحیل	غار بن
۵۲۷	۳۳۶۰	شل کن آباد	غازی آباد
۱۴	۱۰۶	بیچ بیلہ	غازی نوگاہ
۱۰۵	۶۳۸	کوز پرو	فوجونی
۳۰	۲۱۲	بیچ بیلہ	قلعہ
۹۹	۵۲۱	کولانی	قلعہ
۱۱	۶۴	شرید	قلعہ
۴۱	۲۴۹	شل کن آباد	قلعہ
۷	۴۳	برشریال	کاٹ بانڈہ
۳۰	۱۵۸	مداحیل	کاچر
۲۲	۱۴۸	بھیڑہ	کار
۲۹	۱۸۷	شل کن آباد	کار بیک
۳۳	۲۰۵	بیچ بیلہ	کار بیک
۸	۶۵	بیچ بیلہ	کارین خو
۶۴	۴۱۹	بھیڑہ	کاست
۵	۴۱	کولانی	کافر بانڈہ
۷۷	۶۸۱	شل کن آباد	کافر بچد
۳۹	۲۹۹	بیچ بیلہ	کامیابیلہ
—	—	کوز پرو	کانا
۸	۵۶	مداحیل	کانا
۱۶۰	۱۴۰۸	بیچ بیلہ	کانڈل
۳۱	۲۳۰	بھیڑہ	کالانی
—	—	کوز پرو	کانی
۴۹	۲۶۳	شرید	کبہ کوٹ
۹	۳۳	بھیڑہ	کپری

۲۴	۲۳۳	بٹیرہ	کپری
۳۳	۲۸۱	کوز پرو	کنو
۱۸	۹۲	بٹیرہ	کھراخانہ
۱۰	۹۵	کوز پرو	کچور
۵۰	۳۱۸	مداحیل	کچور
۱۱	۷۳	برشریال	کچھل بانڈہ
۱۵۹	۱۸۶۶	شل کن آباد	کراتے
۲۰	۱۴۶	کوز پرو	کروسر
۹	۵۹	بٹیرہ	کرین
۲	۱۳	مداحیل	کرین
۳۰	۲۳۱	شرید	کرین
۵۸	۵۸۲	شرید	کرین
۶۶۵	۲۰۰	شل کن آباد	کرین
۱۵	۱۳۳	مداحیل	کسری
۷۲	۵۷۵	بٹیرہ	کفری
۱۶	۱۳۶	بچ بیلہ	کل گئی
۳۵	۱۸۶	کوز پرو	کلی
۹۹	۵۰۷	کوز پرو	کلیار
۱۳	۸۳	مداحیل	کلیہ
۸	۳۳	کولائی	کمہار بانڈہ
۹	۳۹	بچ بیلہ	کینوبیک
۱۵	۱۳۳	بچ بیلہ	کناری
۱۸	۱۰۹	شرید	کناری بیک
۳۰	۱۷۶	بچ بیلہ	کندارو
۵۰	۲۳۹	بچ بیلہ	کنداس
—	—	مداحیل	کنداسیر
۱۶۰	۱۲۰۸	بچ بیلہ	کنڈل
۲۱	۱۰۳	بٹیرہ	کن شیر
۱۶۲	۱۱۳۹	شل کن آباد	کن شیر-۱
۱۳۱	۸۳۳	شل کن آباد	کن شیر-۲

۴	۴۸	ہربن	کن گڑ
۱۰۰	۵۹۹	شرید	کوٹا کوٹ
۶۶	۴۸۶	بیچ بیلہ	کوٹ بیلہ (کوٹ بانڈہ)
۳۸۲	۱۴۱۳	شل کن آباد	کوٹ گاؤں
۳۲	۱۷۴	بٹیرہ	کوٹ چنر
۱۰	۸۰	شرید	کوز بیلہ
۱۱	۱۰۷	ہربن	کوز ہمبرا
۴۸	۲۸۹	شرید	کوز چار
۹	۳۸	مداحیل	کوز درات
۲۰	۱۶۷	شرید	کوز ڈھیر
۶	۴۲	بٹیرہ	کوز سیر
۵۰	۲۶۳	شرید	کوز سیر
۷۶	۴۷۵	ہربن	کوز لکھر و
۶۹	۴۳۷	بٹیرہ	کوز مشام
۲۵	۱۶۵	بیچ بیلہ	کوز ناو
۵۶	۴۲۹	بیچ بیلہ	کوفان بیلہ
۹	۳۹	بٹیرہ	کونتار بار
۸	۴۵	بٹیرہ	کونتر اکوزران
۱۱۴	۷۱۷	برشریال	کوانی
۲۱۶	۹۷۲	برشریال	کوگانا
۵۵	۲۱۲	برشریال	کوٹ بانڈہ
۳۰	۲۹۴	کوز پرو	کوز بانڈہ
۲۴	۲۲۷	شل کن آباد	کوز بنکی
۹۵	۵۰۰	کوز پرو	کوز پرو
۱۴۰	۹۴۶	برشریال	کوز خوار گئے
۱۰۴	۳۶۴	شل کن آباد	کوز سر
۱۶	۱۰۶	شل کن آباد	کوز سر
۳۴	۱۶۸	کوز پرو	کوز سیر
۳۷۷	۲۷۶	کولانی	کوز سیری
۳۴۴	۲۳۱۷	برشریال	کوز شہر بال

۵۲	۲۹۷	کولانی	کوزکانی کولانی
۲۲	۱۳۵	کولانی	کوزکانڈو
۱۳	۱۱۲	کولانی	کوزکولانی
۸۱	۳۵۷	کولانی	کوزگبر
۹۵	۷۹۱	شل کن آباد	کوزموسین
۸۱	۵۷۹	کولانی	کوسین کولانی
۲۸	۱۹۴	کولانی	کولانی
۵۰	۲۲۸	مداحیل	کوئی
۳۶	۲۱۷	شرید	کھوہری
۵۱	۲۶۴	شرید	کھورکوٹ
۱۲	۸۳	مداحیل	کیت
۲۲	۲۶۲	کوزپرو	کیل
۲۵	۱۲۹	کولانی	کین سر
۳۷	۳۵۳	کوزپرو	گاگا
۶	۳۳	بچ بیلہ	گاگا بیلہ
۹	۶۰	مداحیل	گانو
۱	۶۴	کوزپرو	گانو بیک
۲۵	۱۶۲	بٹیرہ	گبری / گیدر
۲۰	۲۸۲	کوزپرو	گتابو
۳۵۷	۲۲۸۰	شرارکوٹ	گتو
۲۵	۱۳۲	کوزپرو	گٹی بیک
۲۲	۱۸۲	کوزپرو	گجنا
۴	۵۸	بچ بیلہ	گردم
۲۲	۱۰۲	مداحیل	گرنگ
—	—	مداحیل	گرنگ
۸	۳۳	بچ بیلہ	گرہمی
۸	۳۳	برشریال	گکو
۹۹	۶۱۰	برشریال	گکوئی
۲۰	۲۲۱	ہربن	گکوئی
۳۳	۶۳۶	ہربن	گلی

۲۸	۱۸۲	شرارکوٹ	کلی
۱۱۸	۱۶۶۱	شرارکوٹ	کلی باغ
۲۵	۱۸۹	کوزپرو	کلی خانہ
۱۹	۸۲	ہربن	گل گو
۳۳	۲۳۳	کوزپرو	کلی گیدڑ
۷۶	۳۵۸	شل کن آباد	کمبیری
۲۱	۱۳۳	کوزپرو	گنائی
۱۲۸	۶۸۳	برشریال	گنجا بانڈہ
۱۴	۱۲۳	شرید	گوتوبوہ
۶	۲۵	شرید	گوتوم
۱۰	۷۹	بچ بیلہ	گوئی بیک
۲۶	۱۷۸	شل کن آباد	گوجربانڈہ
۵	۲۹	مداحیل	گوجرحیل
۱۱	۷۸	شل کن آباد	گور
۸۲	۳۹۸	کوزپرو	گوہر آباد
۲۰	۱۹۵	کوزپرو	گھورتاحیل گیدڑ
۱۷	۱۲۲	بچ بیلہ	گھوڑا
۱۰	۲۲	کوزپرو	گھوئی تھو کو
۳۸	۲۳۳	شرید	گیبرسر
۵۰	۳۵۰	برشریال	گیدڑ
۱۱	۶۲	بچ بیلہ	گیدڑ
۱۵	۱۵۹	کوزپرو	گیدڑ
—	—	مداحیل	گیدڑ
۱۴	۸۸	شرارکوٹ	گیدڑ
۲۳	۱۲۰	شرید	گیدڑ
۱۷	۶۵	شلکن آباد	گیدڑ
۲۱	۱۰۴	مداحیل	گیدڑ بالا
۲۷	۱۰۳	مداحیل	گیدڑ بیلا
۱۳۳	۸۱۷	شل کن آباد	لات سچ
۱۲	۵۶	مداحیل	لغری

۸	۵۶	نیچ بیلہ	کھسی جاق
۵	۴۴	نیچ بیلہ	کھسی ڈھیر
۱۶	۱۰۲	نیچ بیلہ	کھسی لڈی
۵	۲۶	نیچ بیلہ	لکھونار
۱۸	۴۸	مداحیل	لنڈی سر
۴	۲۹	نیچ بیلہ	لنڈی گاہ
۴۰	۸۴	مداحیل	لوٹو
۴۴	۵۴۳	بٹیرہ	لورین
۳۶	۱۷۸	کوز پرو	لونڈی
۲۳	۱۶۶	شرید	لونی سر
۹	۷۹	نیچ بیلہ	مارا
۱۸	۹۴	شل کن آباد	باس
۱۳	۷۴	شرید	مانوسر
۱۱۲	۴۴۸	مداحیل	مداحیل آباد
۴۸	۲۴۸	شرید	مدین اکھوری سیر
۴۰	۲۴۸	نیچ بیلہ	مرات
۱۵	۶۸	بٹیرہ	مرادی
۴۹	۲۷۷	نیچ بیلہ	مرار
۵۰	۲۵۱	برشریال	مرید بیک
۵۵	۴۵۱	ہربن	مرین
۸۶	۴۱۳	کوز پرو	مس کوٹ
۳۱	۲۷۲	شل کن آباد	مسلم آباد
۱۳	۷۶	بٹیرہ	مسوری
۴۴	۱۸۰	کوز پرو	مسی
۹۷	۷۴۷	نیچ بیلہ	مشکی
۱۶	۵۹	نیچ بیلہ	معوذ
۹۹	۹۷۷	کوز پرو	مغل آباد
۹۸	۴۱۰	شرید	مغل رات
۵۸	۴۵۵	کوز پرو	مگری
۵۴	۳۳۲	برشریال	مگری بانڈہ

۱۱	۱۰۳	بٹیرہ	ملاپٹی
۵۰	۳۱۱	بٹیرہ	ممان
۱۴	۷۳	بٹیرہ	مندار
۵۵	۳۷۱	شل کن آباد	موچل
۱۴	۶۱	بٹیرہ	مورین
—	—	مداخیل	موریو
۸	۴۹	برشریال	مولات بانڈہ
۵۱	۲۸۲	برشریال	مومن بانڈہ
۷۶۶	۲۸۲۷	برشریال	میدان
۴۱	۲۳۰	بٹیرہ	میدان
۴۴	۳۴۸	کولانی	میدان
۴۰	۲۴۱	ہربن	میربٹ
۳۷۷	۳۳۵	شل کن آباد	نانی بانڈہ
۱۵	۱۰۴	کوزپرو	نجم
۲۲	۱۲۳	کوزپرو	نذرو
۱۰	۸	مداخیل	نرال
۱۶	۷۴	شل کن آباد	نرگس آباد
۱۴۸	۸۵۱	شرارکوٹ	نصرو
—	—	مداخیل	نکہ
۲۶	۱۴۰	مداخیل	نکہ
۷	۶۲	شرید	نکہ
۱۰	۵۷	مداخیل	نکہ آزادخیل
۱۸	۱۴۰	مداخیل	نلہ
۵۶	۲۷۳	کولانی	نورکوئی
۵۰	۴۵۵	نچ بیلہ	نیری
—	—	مداخیل	نیری
۲۵	۲۱۴	نچ بیلہ	ویلو بیلہ
۱۴	۷۰	نچ بیلہ	ہتری
۱۴۶	۱۰۰۱	شرارکوٹ	ہران
—	—	مداخیل	ہربروز

-	-	مداحیل	ہرنائی
-	-	مداحیل	ہرنائن
۵۶	۳۰۰	شرید	ہوبیک
۲۵	۱۱۵	مداحیل	ہواری جواری
۳	۱۸	کوز پرو	ہورائی
-	-	مداحیل	ہولہ
۳۳	۳۰۷	شرید	ہولہ بیلہ
۳	۲۴	مداحیل	یرداد

تخصیص پٹن

یونین کونسلز = ۱۱

دیہات = ۳۱۷

مکانات	آبادی	یونین کونسل	نام دیہات
۱۳۲	۷۳۶	پٹن	اباحیل
۹	۵۳	دوبیر بالا	اچھر
۲۳	۱۲۲	چواہ درہ	اچربیک
۲۴	۱۲۴	کیال	اسو
۵۹	۵۲۳	دوبیر بالا	اسول
۲۵	۳۲۶	رنولیہ	اشیال
۵	۳۳	مندروزہ	اشیال-۱
۴۸	۲۱۷	مندروزہ	اشیال-۲
۴۶	۳۴۵	بن کھڈ	اغازسر
۳۳	۱۵۰	شاہی خیل	الوال
۶	۲۹	دوبیر پائیں	انبواہ
۲۷	۱۵۱	بن کھڈ	اویچ خوار
۲۰	۸۹	مندروزہ	اوی
۱۶۳	۱،۱۹۹	رنولیہ	بازار بیلہ
۲۰	۹۴	کیال	بانڈہ
۷۸	۳۹۹	پٹن	بت جونئی
۱۰	۷۸	کیال	بچ گئے
۵۲	۳۵۶	دوبیر خاص	بدات

۳۲	۱۹۷	دو پیر پائیں	بر پیازہ
۲۲۲	۱،۱۸۱	چواہ درہ	بر چھوئی
۲۸	۲۳۹	چواہ درہ	بر دھار
۲۵	۲۱۶	بن کھڈ	بر شگری
۱۲۷	۸۳۰	شاہی خیل	بر کلی
—	—	بن کھڈ	بر کنڈو
۵۰	۲۶۹	چواہ درہ	برنگ بانڈہ
۲۲	۲۷۸	چواہ درہ	بر ریکو
۱۶۰	۱،۵۲۶	دو پیر خاص	بکر گیوں
۵۲	۳۳۱	کیال	بلندرات
۶۵	۳۶۸	دو پیر پائیں	بن جر
۱۵۲	۸۶۹	پٹن	بن خیل
۲۳	۹۵	کیال	بنجہ
۳۹	۱۵۱	شاہی خیل	دندوی خیل
۷۱	۲۱۳	شاہی خیل	دندنی خیل
۱۴	۸۰	کیال	بندلو
۱۵۱	۷۵۵	بن کھڈ	بن کھڈ
۱۱۳	۶۰۰	چواہ درہ	بیل
۲۵۶	۱۳۰۱	دو پیر خاص	بیل
۵۱	۲۲۰	بن کھڈ	بور مورین
۲۸	۱۲۶	چواہ درہ	بونری یون
۲۸	۳۰۰	شاہی خیل	بونی
۶	۲۷	رنولیہ	بھنگلی خیل
۲۸	۳۹۳	کیال	بیر
—	—	رنولیہ	بیران
۱۵	۱۰۲	چواہ درہ	بیر بھوسہ
۷۵	۲۹۳	مندروزہ	بیر دھاگئی
۲۳	۱۷۰	کیال	بیر لو
۱۶	۱۶۹	جیجال	بیلہ-۱
۵۳	۲۳۱	جیجال	بیلہ-۲
۵	۳۳	رنولیہ	بیلہ ایون

۳۶	۱۳۱	جیجال	بیلہ جیجال
۱۲۳	۹۸۵	دو بیر پائیں	بیلہ دو بیر
۶۵	۳۹۶	بن کھڈ	بیلہ رستم جیل
۴۱	۲۷۲	بن کھڈ	بیلہ زما جیل
۵۳	۲۸۵	مندروزہ	بیون
۶۳	۳۵۴	چواہ درہ	پت ڈھیرو
۴۴۹	۳۰۷۱	پٹن	پٹن سیری
۴۷۵	۲۰۵۲۶	پٹن	پٹن گاؤں
۶۱	۳۶۳	کیال	پشوا
۱۰۲	۹۱۰	بن کھڈ	پلا لو
۶۳	۳۳۴	کیال	پھو گلے
۳۷	۱۵۶	شاہی جیل	پیراں ڈیرہ
۲۸	۲۲۷	مندروزہ	تارس
۷۲	۴۸۰	رنویہ	خصیل بانڈہ
۶۸	۲۹۶	دو بیر خاص	منگی
۱۶۶	۱۰۱۵۶	رنویہ	تھائیں
۱۷	۵۲	چواہ درہ	ٹنگو
۵۰	۱۹۷	چواہ درہ	ٹنگور
۱۹	۱۵۷	پٹن	ٹوکوٹ
۵۲	۲۸۱	چواہ درہ	ٹول بٹ
۱۲	۵۷	چواہ درہ	ٹوکی
۲۶	۱۳۵	رنویہ	جان بیلہ
۱۱۰	۶۰۲	پٹن	جان چل
۱۱۰	۶۲۲	چواہ درہ	جانی - ۱
۲۳	۱۷۳	چواہ درہ	جانی - ۲
۲۵	۱۵۳	کیال	جہ
۱۲۰	۵۳۷	رنویہ	جرین
۹۷	۶۵۰	دو بیر	جگ خاص
۱۹۴	۱۰۲۴۸	دو بیر پائیں	جگ
۴۲	۱۸۶	رنویہ	جلا جیل
۹۴	۵۵۵	شاہی جیل	جل کوٹ

۱۹	۷۸	شاہی خیل	بٹکری
۶۱	۳۹۸	چواہ درہ	جمرا
۳۰	۱۹۷	دوبیر پائیں	جمرا
۱۱	۷۹	کیال	جنوبہن
۶۱	۲۳۰	چواہ درہ	جیتو
۲۰۳	۱،۲۳۷	جیجال	جیجال
۹۹	۷۰۶	مندروزہ	جنجال
۸۳	۳۳۶	پٹن	جوڑا خیل
۹	۶۳	مندروزہ	جیل
۹	۳۹	رنولیہ	چار
۳۹	۲۱۳	شاہی خیل	چاری
۳۲	۲۹۰	کیال	چرتو
۱۹۷	۱،۶۳۵	دوبیر بالا	چواہ
۱۰	۳۳	رنولیہ	چوچنگ
۲۶	۱۲۹	بن کھڈ	چارلووھی
۳۶	۲۳۸	بن کھڈ	چارمک
۱۱۶	۱،۰۸۶	بن کھڈ	چرونہ
۳۷	۲۳۹	بن کھڈ	چو
۱۶۲	۸۳۸	چواہ درہ	چواہ
۲۱	۹۳	چواہ درہ	چوہیل
۱۴	۳۰	چواہ درہ	چوترا
۳۶	۱۹۸	چواہ درہ	چوربیر
۳۹	۲۷۹	بن کھڈ	چوکی
۲۰۲	۱،۷۵۲	چواہ درہ	سج دیر
۲۵	۱۰۰	رنولیہ	خاجوبیلہ
۵۰	۳۰۳	پٹن	خلتو
۱۵	۷۳	دوبیر پائیں	خوار
۹۳	۶۸۹	کیال	خوار بہادر خیل
۸۲	۳۳۷	چواہ درہ	داثرہ
—	—	چواہ درہ	داگر
۳۸	۹۳	دوبیر خاص	دالو

۶	۳۳	جیجال	دالو
۳۶	۲۸۲	دوبیر خاص	دامن
۷	۳۴	دوبیر بالا	دایل گئی
۸	۳۸	مندروزہ	دب
۲۳	۱۸۹	کیال	دبیر
۳۵	۱۳۲	شاہی خیل	دراتو
۶	۳۹	چواہ درہ	دران
۷۰	۲۸۳	شاہی خیل	درجہ خیل
۹۱	۳۳۳	مندروزہ	درزی
۳۷	۲۱۱	چواہ درہ	درکل
۱۰۳	۵۳۱	شاہی خیل	درمرکن خیل
۳۵	۱۵۷	شاہی خیل	درہ شہی خیل
۲۲	۹۵	مندروزہ	دموبیر
۱۸	۹۸	چواہ درہ	دن
۲۵	۱۳۲	چواہ درہ	دن بیک
۳۵	۳۲۷	بن کھڈ	دن
۱۸۰	۱۰۳۱۹	دوبیر خاص	دوبیر گیوں
۶۰	۳۵۱	بن کھڈ	دوسر
۴۰	۲۱۶	مندروزہ	دوگر
۴۵	۱۸۶	شاہی خیل	دوگر
۸۸	۳۶۸	شاہی خیل	دومی خیل درہ
۲۰	۹۲	مندروزہ	دوینا
۵۳	۲۳۵	جیجال	دھار
۲۶	۱۱۲۰	رنولیہ	دھار
۶	۳۳	مندروزہ	دھار گئی - ۲
۲	۱۶۱	مندروزہ	دھار گئی
۳۶	۲۰۶	دوبیر خاص	دھپ
۹۹	۵۱۹	جیجال	دھپ
۵۹	۲۳۶	کیال	دھپ
۸۲	۱۵۵	چواہ درہ	دھن
۱۷	۷۳	دوبیر پائیں	ڈاگلے

۲۸	۹۹	چواہ درہ	ڈانگ
۱۶	۱۰۴	مندروزہ	ڈیرو
۶۳	۳۱۶	پٹن	ڈچی
۷۲	۴۷۲	دوبیر پائیں	ڈنڈوکی
۴۲	۴۰۹	جیجال	ڈنگو
۸۵	۲۲۰	رنولیہ	ڈنگو
۶۷	۴۲۷	دوبیر پائیں	ڈھارہ
۳۵	۲۵۰	دوبیر پائیں	ڈھیرو
۶۱	۴۴۵	مندروزہ	ڈھیرو
۳۳	۱۷۵	کیال	ڈھیرو
۵۸	۲۹۲	رنولیہ	ڈھیروی
۱۷	۹۸	پٹن	رنگو-۱
۶۰	۴۴۷	پٹن	رنگو-۲
۲۹	۸۸	شاہی خیل	روندھیرو
۱۹	۸۳	شاہی خیل	زر نیل
۶۴	۳۰۹	پٹن	زر دار
۱۰۱	۵۱۰	رنولیہ	زر کلے
—	—	چواہ درہ	زر گئی
۲۲	۱۴۳	چواہ درہ	زر گئی زیارت
۱۴۵	۷۰۰	جیجال	زورے کلی
۲۳	۱۲۸	مندروزہ	ساگو بیر
۲۲	۱۲۸	مندروزہ	ساگو بیرو
۵	۲۲	شاہی خیل	سالاحیل بندو
۲۸	۱۱۰	شاہی خیل	سالاحیل ناؤ
۲۴	۱۴۹	مندروزہ	سامو
۳۵	۱۸۹	دوبیر پائیں	سازگا
۷۷	۵۲۵	دوبیر خاص	سایہ خیل
۸۰	۵۸۱	دوبیر پائیں	سپرونا
۶۱	۳۹۵	دوبیر پائیں	سچ
۱۱۴	۶۳۰	دوبیر خاص	سچ
۲۰	۹۵	پٹن	سرائی

۹۵	۵۲۲	کیال	سرتو-۱
۲۲	۲۸۲	کیال	سرتو-۲
۲۹	۱۷۳	دو پیر خاص	سرگاہ
۷۲	۵۷۰	کیال	سن ستیل
۳۹	۲۵۵	جہاں	سندوری
۱۰	۸۸	مندروزہ	شکرے
۲۱۸	۱۰۶۸۶	چواہ درہ	سنگھادرہ
۱۵	۸۵	کیال	سنگنی
۱۹۱	۱۰۲۱۶	چمن	سنگیوں
۱۸۵	۱۰۲۳۸	کیال	سوار ستیل
۱۱	۳۹	رنویہ	سورتو
۲۱	۹۶	چواہ درہ	سورینہ
۹۶	۷۱۷	شاہی خیل	سویا
۲۳	۲۹۳	کیال	سونیس
۱۸	۹۷	مندروزہ	سہال ڈوگ
۶۳	۳۳۲	دو پیر خاص	سیدن بیلہ
۲۵	۲۰۲	چمن	سیروٹ
-	-	دو پیر خاص	سیری
۱۰۸	۵۳۵	جہاں	سیری
۱۵۳	۹۰۰	دو پیر خاص	سیری
۷۸	۲۷۶	بن کھڈ	سیری بڑی
۶۵	۳۱۱	دو پیر بالا	سیری کستر خیل
۳۶	۲۲۸	جہاں	سیکوی
۲۷	۱۵۰	جہاں	شاشی
۷	۳۲	چواہ درہ	شالن
۲۱۸	۱۰۲۳۳	بن کھڈ	شال گناہ
۹۹	۵۶۶	چواہ درہ	شانتی
۱۳۶	۷۷۹	چواہ درہ	شاہ کنی
۳۰	۳۰۶	دو پیر خاص	شستار
۱۳۸	۹۶۲	کال	شیشل کیال
۶۳	۳۳۳	مندروزہ	شکیل خر

۲۳۹	۱۷۳	دوبیر خاص	شمل کئی
۵۰	۱۸۹	چواہ درہ	شمال بدہ
۳۸	۱۸۹	چواہ درہ	شمس گل جیل
۹۷	۵۲۵	چواہ درہ	شمس گل بیگو جیل
۳۷	۲۰۶	چواہ درہ	شمس گل نیلو جیل
-	-	دوبیر خاص	شونگیاں
۷۰	۲۹۵	دوبیر خاص	شونگیاں خاص
۲۲	۲۶۵	دوبیر خاص	شونگیاں و شیاں
۱۲	۹۲	پٹن	شمشیر
۱۸	۱۱۱	مندروزہ	شندھیر
۵	۲۸	رنویہ	شگری
۱۳۸	۹۶۲	کیال	شیش جیل
۲۲۱	۱۰۷۱۱	دوبیر بالا	شیخ دھار
۲۰	۲۵۲	رنویہ	علی در جیل
۱۲۸	۷۵۵	دوبیر پائیں	فقیر پٹی
۶۵	۲۵۳	کیال	قلعہ
۲	۹	مندروزہ	قلعہ
۷۶	۳۵۸	دوبیر پائیں	قلعہ
۳۱	۱۳۲	دوبیر خاص	قلعہ بیل
۱۷	۱۰۹	مندروزہ	قلعہ کئی
۵۳	۳۰۱	دوبیر بالا	قلعانی-۱
۱۱	۱۵۳	دوبیر بالا	قلعانی-۲
۶۱	۳۳۳	چواہ درہ	قلعہ جیل شمس گل
۶۷	۲۵۳	چواہ درہ	کاتیا
-	-	بن کھڈ	کار
۶۲	۳۷۲	بن کھڈ	کار
۱۰	۶۳	مندروزہ	کاش بیر
۲۵	۲۶۲	چواہ درہ	کال پٹن
۶۲	۲۶۲	رنویہ	کالی
۲۳	۱۶۹	مندروزہ	کائیوں
۳۱	۱۹۲	پٹن	کائیوں

۵۵	۲۵۳	چواہ درہ	کٹھا
۷۶	۲۶۲	چواہ درہ	کرینچ
۳۳	۲۰۸	دوبیر پائیں	کرکو
—	—	پٹن	کرمارو
۲۸	۱۲۵	شاہی خیل	کرین
۲۵	۱۸۵	شاہی خیل	کرین چولہ
۲۹۰	۲،۱۰۱	دوبیر خاص	کس
—	—	دوبیر خاص	کس
۲۵	۱۲۳	مندروزہ	کسلو
۱۲۰	۷۵۲	پٹن	کسیر
۲۱	۷۳	شاہی خیل	کشمیر
—	—	پٹن	کلنگو
۱۳۲	۱۷۸	چواہ درہ	کلونی
۳۰	۳۵۷	چواہ درہ	کمر بانڈہ
۳۸	۱۷۲	مندروزہ	کنڈرو بیر
۳۶	۲۱۶	پٹن	کوانی
۳۳	۱۹۳	رنویہ	کوز بانڈہ
۶۶	۲۹۵	دوبیر پائیں	کوز پیازہ
۲۸	۱۲۸	چواہ درہ	کوز دھار
۷۱	۶۶	بن کھڈ	کوز ڈھیری
۴۹	۳۳۱	بن کھڈ	کوز سنگری
۸۴	۴۷۴	رنویہ	کوز کلی
۷۱	۴۷۷	بن کھڈ	کوز کنڈو
۶۵	۵۱۷	مندروزہ	کوز مندروزہ
۱۳	۹۴	بن کھڈ	کوز مورین
۵۹	۴۳۵	رنویہ	کوکرو
۶۴	۳۳۳	جیبال	کوکیاں
۵۱	۲۳۹	بن کھڈ	کونی
۹۸	۶۰۵	کیال	کیال گاؤں
۴۱	۲۰۳	کیال	کیوں سرد
۱۶۰	۶۶۹	جیبال	گبر

۱۲۳	۶۱۷	دوبیر پائیں	گت
۱۹۳	۷۳۱	دوبیر بالا	گتر خیل ڈھیر
۱۵۶	۱۰۴۱۴	پٹن	گنگن
۲۵	۱۳۲	کیال	گل
—	—	مندروزہ	گلتو
۲۸	۳۷۱	بن کھڈ	گلوگی
۷۴	۴۵۹	مندروزہ	گننار
۱۴	۵۶	شاہی خیل	گوتی
۲۵	۱۱۰	شاہی خیل	گوتی بیلہ
۱۲۳	۷۹۳	پٹن	گھمبیر
۱۲۹	۷۸۴	شاہی خیل	گھنڈو
۴۲	۲۸۷	بن کھڈ	گھیری
۴	۲۱	چواہ درہ	گوجر بانڈہ
۷	۵۶	چواہ درہ	گوندہ
۲۰۵	۱۰۶۸۵	دوبیر بالا	گیا
۱۸	۸۷	رنولیہ	گیدڑ تخت
۱۲۸	۹۷۱	دوبیر پائیں	گیل
۵۹	۴۱۷	رنولیہ	گھیل
۱۳۶	۷۵۲	دوبیر بالا	گندھار
—	—	مندروزہ	لیو
۶۱	۴۱۷	دوبیر خاص	ماری
۱۶۶	۱۰۴۴	جیجال	مالی درہ
۱۵۰	۹۹۶	بن کھڈ	مانجہ کھپہ بن کھڈ
۷۹	۴۹۵	شاہی خیل	مانی خیل
۲	۱۴	بن کھڈ	مندور ابر
۱۸	۱۴۴	بن کھڈ	مندوراکوز
۷۴	۵۴۱	پٹن	مندھیر
۱۴۰	۶۱۳	شاہی خیل	مرتھنگ
۲۳۳	۱۰۱۱۹	چواہ درہ	مزرو
۱۳۷	۷۶۲	پٹن	مسلم باغ
۳۱	۱۳۸	دوبیر پائیں	منرون پٹی

—	—	شاہی خیل	منری
۲۱۵	۹۶۷	دوبیر پائیں	سنگی
۷۰	۴۱۴	مندروزہ	منکر
۹۱	۶۲۱	چواہ درہ	منیرے
۸۵	۵۰۱	مندروزہ	منکار
۲۵	۱۴۱	شاہی خیل	منون
۵۹	۳۴۶	شاہی خیل	موٹا بیک
۷۸	۳۳۸	شاہی خیل	موریا
۱۱۳	۶۶۲	دوبیر بالا	مولا خیل دھار
۳۶	۲۲۷	کیال	میدان
۲۴	۱۳۹	مندروزہ	میدان بیر
۱۶۸	۹۱۵	دوبیر بالا	ہنگلی
۴۷	۲۵۲	شاہی خیل	ناؤو
۷۵	۴۱۱	دوبیر پائیں	نائیو شکل گل
۲۷	۲۲۴	پٹن	نور جہان آباد
۱۶۲	۱۰۰۸۳	دوبیر بالا	نیرانی
۱۳	۷۷	شاہی خیل	نیری
۶۴	۲۴۵	چواہ درہ	نیل قلعہ
۱۶۸	۹۱۵	دوبیر بالا	مے کلی
۲۰	۱۱۷	چواہ درہ	ہریلے
۱۹۵	۱۰۲۲۰	کیالک	ہری گاہ
۷۰	۴۱۴	مندروزہ	منکر
۹	۳۵	شاہی خیل	سیخ منگو

کتابیات

اردو کتب

- ۱- اقبال اور ہزارہ پروفیسر بشیر احمد سوز، سرحد اردو اکیڈمی، ۲۰۰۱ء
- ۲- اقوام پنجاب، انجم سلطان شہباز، بک کارنگ، مجلہ، ۲۰۰۱ء
- ۳- الافغان تنولی غلام نبی خان، سرحد اردو اکیڈمی، گلندڑ آباد ایبٹ آباد ۲۰۰۱ء
- ۴- الافغان جدون اور شمال مغربی سرحدی قبائل، مظہر قزوینی، گلندڑ آباد ایبٹ آباد ۲۰۰۶ء
- ۵- انسائیکلو پیڈیا پاکستان، احسان ثاقب، ڈوگر پبلشرز لاہور ۲۰۰۶ء
- ۶- انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، الفیصل پبلشرز لاہور ۲۰۰۶ء
- ۷- انسائیکلو پیڈیا واقعات پاکستان، زاہد حسین انجم، نذیر سکر پبلشرز لاہور ۲۰۰۶ء
- ۸- پنجاب کی ذاتیں، ڈینزل ایٹسن / ایسا سر جواد، گلشن ہاؤس لاہور ۲۰۰۶ء
- ۹- تاریخ اعوان محمد سرور خان اعوان، الفیصل پبلشرز لاہور ۲۰۰۶ء
- ۱۰- تاریخ سرحد مولوی میر احمد مکتبہ جمال لاہور ۲۰۱۳ء
- ۱۱- تاریخ کرڑال سردار محمد اقبال ناشر مصنف ۲۰۰۶ء
- ۱۲- تاریخ گلگھڑاں، مصنف و ناشر راجہ دائر الزمان گلگھڑ خان پوری ۲۰۰۶ء
- ۱۳- تاریخ ہزارہ، راجہ ارشاد خان اجراب پیلی کیٹسز، پشاور ۲۰۰۶ء
- ۱۴- تاریخ ہزارہ، ڈاکٹر شیر بہادر پنی مکتبہ جمال لاہور ۲۰۰۶ء
- ۱۵- تواریخ ہزارہ، کپتان ایڈورڈ ویس / اعظم بیگ، کوئٹہ ۲۰۰۸ء
- ۱۶- ٹریکنگ اور وادی کاغان، طاہر عمران خان، گلشن ہاؤس لاہور ۲۰۰۶ء
- ۱۷- ٹریول گائیڈ آف پاکستان، مسعود مفتی، سیونہ لاہور ۲۰۰۶ء
- ۱۸- جامع تاریخ ہند، محمد حبیب / خلیق احمد نظامی، گلشن ہاؤس لاہور ۲۰۰۶ء
- ۱۹- دولت غزنویہ، مولانا محمود الرحمن ندوی، مکتبہ جمال لاہور ۲۰۰۶ء
- ۲۰- ڈائریکٹری دیہات ضلع ہزارہ سنٹرل جیل پشاور ۲۰۰۶ء
- ۲۱- تاریخ گوجراں حافظ عبدالحق سیالکوٹی، قادری ریسرچ سوسائٹی ایبٹ آباد ۲۰۰۶ء

- ۲۲- تاریخ شاہان گوجر، ابوالبرکات مولوی محمد عبدالملک خان صاحب، گوجراکیڈمی، پرانی انارکلی لاہور
- ۲۳- تاریخ گرجر (پانچ جلدیں)، رانا علی حسن چوہان، مرکز یہ انجمن گوجران، لاہور
- ۲۴- ذاتوں کا انسائیکلو پیڈیا، ای ڈی میکلیکن / ایچ اے روز / یاسر جواد بک ہوم لاہور ۲۰۰۴ء
- ۲۵- فلسفیوں کا انسائیکلو پیڈیا۔ یاسر جواد، بک ہوم، لاہور، ۲۰۰۵ء
- ۲۶- کون کیا ہے؟ شاہد محمود ڈوگر، ڈوگر پبلشرز لاہور ۲۰۰۶ء
- ۲۷- انسہرہ، ڈاکٹر اکبر ایس احمد / بشیر محمود اختر، مکتبہ جمال لاہور ۲۰۱۲ء
- ۲۸- مسلمانان صوبہ سرحد کی تعلیم، ناشر آل ایجوکیشنل کانفرنس کراچی، ۱۹۸۰ء
- ۲۹- وادی کاغان، منصف خان سحاب مکتبہ جمال لاہور ۲۰۰۷ء
- ۳۰- ہزارہ گزیٹیئر، ڈی ایچ وائسن / پروفیسر افتخار احمد مکتبہ جمال لاہور ۲۰۰۵ء
- ۳۱- ہزارہ میں اردو زبان و ادب کی تاریخ، پروفیسر بشیر احمد سوز، ادبیات ہزارہ ایبٹ آباد ۲۰۱۰ء
- ۳۲- ہزارہ میں ہندکو زبان و ادب کی تاریخ، پروفیسر بشیر احمد سوز، ادبیات ہزارہ ایبٹ آباد، ۲۰۰۸ء

English books

- 1- District Census report Hazara 1961 Census Commissioner pakistan
- 2- N.W.F.P. Development Satistic 2005 Bureau of Statistic Planning
Deelopment Department Government of N.W.F.P.
- 3- N.W.F.P. Development Satistic 2008 Bureau of Statistic Planning
Deelopment Department Government of N.W.F.P.
- 4- The Jadoon Sultan Khan S. A. S . Law chamber Abbottabad 2001 P.294
- 5- 1998 District Census Report of Abbottabad Population Census
Organization Statistic Division
- 6- Government of Pakistan Islamabad August 1999 P. 219
- 7- 1998 District Census Report of Batagram
- 8- Population Census Organization Statistic Division
- 9- Government of Pakistan Islamabad March 1999 P. 210
- 10- 1998 District Census Report of Mansehra Population Census Organization
Statistic Division Government of Pakistan Islamabad January 2000 P. 273
- 11- 1998 District Census Report of Haripur Population Census Organization
Statistic Division Government of Pakistan Islamabad may 2000 P. 245



تاریخ ہزارہ

قبل از سہ 2010ء تک



مصطفیٰ خان صاحب

Design By: 0300-4529821
MUHAMMAD AHSUN

Gill



مکتبہ جمال

تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور



Cell: 0300-8834610 Ph: 042-37232731
mjamal09@gmail.com - maktabajamal@yahoo.co.uk